جمیع العلم فی القرآن لٰکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

لغات القرآن

مرتبہ:

جناب مولوی محمد خلیل صاحب

سنہ ۱۸۹۵ء مطابق سنہ ۱۳۱۳ھ
ہجری مقدس

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور
میں طبع ہو کر شائع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ و
اتباعہ اجمعین ۔ **التماس** جو صاحب اس فرہنگ لغات قرآنیہ کے معانی دیکھنا چاہیں امور
مفصلہ ذیل کا لحاظ فرمائیں تاکہ دقت رفع ہو جائے (۱) یہ کہ کلام عرب میں اکثر لفظوں پر الف و لام
آتا ہے یا آخر میں تنوین ہوتی ہے۔ تو جس ال اور تنوین کو اصل لفظ میں دخل نہیں البتہ جو
الف لام کی ردیف میں مذکور ہیں وہ جزو لفظ ہیں باقی جہاں کہیں اور جگہ قرآن مجید میں آوینگے وہ
لفظ سے جدا سمجھے جائیں۔ جیسے الحمد کے معنے جب دیکھنا چاہیں تو ح مد کی ردیف میں لفظ حمد
کو دیکھیں۔ اور اس کا خیال نہ فرماویں کیونکہ وہ فوائد مذکورہ عنوان ردیف ال کی غرض سے
آئے ہیں۔ (۲) کلمات مرکبہ کو صورت ترکیبی پر جست و جو نہ کریں بلکہ اُنکے مفردات کو جو اپنے اپنے
محل اور ردیف پر اس فرہنگ میں ذکر ہوئی ہیں دیکھیں جیسے فنجینٰہُ صورت مرکب ہے تین
کلمات سے ف اور نجینا اور ہ سے یہ تینوں جدا جدا اپنے اپنے محل میں مذکور ہیں۔ پھر اکثر کلمات کے
اواخر میں لاحق ضمائر ہوتا ہے لیکن ضمیر دو قسم پر ہے متصل و منفصل متصل تو جزو لفظی سمجھے گئے اور منفصل
لفظ سے علیحدہ (۳) الفاظ کا مادہ کہ مقدم لکھا گیا اور مشتقات اُسکے ذیل میں درج
ہوئے جیسے اول مصدر پھر مشتقات جنکی مصدر قرآن مجید میں پائے گئے وہاں اُن الفاظ کو
جو مصدر سے قریب الاشتقاق تھے مقدم ذکر کیا۔ اسکے ذیل میں زیادہ احتیاط سہولت فرہنگ
دیکھنے والوں کے خیال سے الفاظ مشتقہ دو جگہ درج ہوئے ایک تو اپنے ماخذ کے ذیل میں دوسری
صورت مشتقہ حاصلہ کی ردیف مناسب میں۔ مگر ردیف میں صرف حوالہ ذیل ماخذ دیا گیا۔ اور جتنے
الفاظ قریب الاشتقاق کے ذیل میں لکھے گئے (۴) صورت لفظ میں دو دو تین تین بلکہ زیادہ

حروف کا بھی لحاظ ترتیب رکھا گیا۔ تاکہ ردیف وار دیکھنے میں بھی بلحاظ ترتیب حروف زیادہ
آسانی ہو جائے۔ مگر جہاں مشتقات ماخذ کے ذیل میں لکھے گئے وہاں ترتیب ردیف حروف دقت طلب اور
زیادہ مفید نہ دیکھی گئی (۵) ہمو کے معنے لکھنے میں پہلے تر علامات اسم لکھی گئی۔ اور فعل ماضی میں
تم۔ اور فعل مضارع میں مع۔ اور فعل امر کی فا۔ اور فعل نہی کی فن۔ مضارع منفی کی فعن فعل جحد کی
فج۔ (۶) صیغہات بھی بیان ہیں۔ مگر مذکر یعنی (نر) اور مونث (یعنی مادہ) کو فرق کے لئے جہاں صیغہ
مونث آیا وہاں ث لکھی گئی باقی سب صیغہات مذکر ہیں۔ مگر یہ سب ماخذ کی ذیل میں سمجھو۔ کیونکہ ردیف میں
صرف حوالہ دیا گیا۔ صیغہ صورت لفظ کو کہتے ہیں۔ متکلم کلام کرنیوالا۔ مخاطب جسکے ساتھ کلام کیا جاوے۔ غائب
جسکی بات کیجائے۔ واحد ایک۔ تثنیہ دو۔ جمع دو سے زیادہ۔ ماضی زمان گذشتہ۔ مضارع جو زمان موجود
اور آئندہ پر دلالت کرے۔ امر کام فرمانا۔ نہی کام سے ہٹانا۔ جحد انکار ماضی۔ نفی انکار مستقبل یعنی
جسپر ما یا لا آوے تو نہونا فعل کا سمجھا جائے۔ اسکی سر پر ماضی میں ما اور مضارع میں لا یا لن آتا ہے۔ مضارع
کی علامت یہہ ہے کہ اسکی سر پر اتین کی چار حروف میں سے ایک حرف آئیگا۔ اور جو صیغہات فعل معلوم میں آئے انکو آخر میں [illegible]
لکھا گیا۔ مگر جو صیغہات مجہول ہیں انکے ساتھ مج لکھا گیا جو فعل مجہول کا مخفف ہے۔ معلوم وہ جسکا فاعل
معلوم ہو مجہول وہ جسکا فاعل معلوم نہو۔ (۷) جہاں کلمات مرکبہ کے معنے بھی لئے گئے وہاں اجزاء
ترکیبی کا بھی لحاظ ہوا۔ یہہ بھی یاد رہے کہ جہاں حرف لا مضارع کے اول میں آئیگا اسکے معنے
منفی کر دیگا۔ اور آخر میں مضارع کے کچھ عمل نہ کریگا۔ اور یہ اسم پر بھی آسکتا ہے۔ لفظ لن صرف
مضارع کے صیغہات کے اول میں آتا ہے اور نفی مؤکد استقبال کے معنے کر دیتا ہے۔ اور نون اعرابی کو مضارع
کے آخر سے گرا دیتا ہے۔ اور باقی جو صیغہات کے آخر نصب کو دیتا ہے۔ اور لفظ لم بھی مضارع پر آتا
ہے تو معنے ماضی منفی میں کر دیتا ہے اور رفع اور نونات اعرابی کو مضارع کے آخر سے گرا
دیتا ہے۔ اگر مضارع کے اول میں سین یا سوف آئے تو معنے مضارع قریب کے کر دیتا ہے
کو معمول مثلاً مضارع کے اول جو لا۔ لم۔ لن آتا ہے بطور نمونہ لکھی گئیں مگر اصل سے کا ہر ایک
قاعدہ بتانے سے نکل آتا ہے ؛

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

باب الالف

ا۔ عرف عام میں جو صورت عمودی ہو اسکو الف کہتے ہیں۔ اور جو صورت منحنی ہو اسی ہمزہ بولتے ہیں۔ مگر صرف و نحو کی اصطلاح میں جو ساکن نرم ہو اسکو الف کہتے ہیں اور جو ساکن سخت یعنی زور کے آواز سے پڑھا جائے یا متحرک ہو اسکو ہمزہ بولا جاتا ہے بلحاظ عرف عام ہمزہ کو بھی اس پہلے باب میں درج کیا گیا اگرچہ اسکے معانی بہت ہیں مگر اس فرہنگ میں وہی بیان ہوتے ہیں جو قرآن مجید میں لئے جاتے ہیں۔ ایک حالت میں اسکے معنے وثوق سے بیان نہیں ہو سکتے جب کہ حروف مقطعہ سے شمار ہوتا ہے۔ کیونکہ حروف مقطعہ کے مخفی اسرار اللہ جل جلالہ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مابین ہیں۔ ان میں بھی کمال صنائع بدائع اور اعجاز ہے۔ اور بعض سورتوں کے ابتدا میں وارد ہوئے۔ انہیں معجزہ یہ ہے کہ حروف تہجی کا ایسی طرز بدیع پر سورتوں کے ابتدا میں لانا ایسے شخص سے جسنے اپنے دامن عزت کو شاگردی کے غبار سے پاک اور صاف رکھا ہو کمال ہے۔ پھر اسکے ضمن میں صنائع بدائع کا متضمن ہونا بڑا بھاری خارق عادت ہے ایک یہ کہ اس کتاب مجید کے لفظ بھی ان حروف سے مرکب ہیں جن سے تمہاری کلام مرکب ہے۔ پھر تم ایک چھوٹی سی سورت بھی جو اسقدر صنائع بدائع سے بھی ہو کیوں نہیں بنا سکتے حالانکہ بہتا استادوں کے پڑھتے رہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے بلا شاگردی استاد ایسی پر فصاحت و بلاغت کلام کی اتنی بڑی کتاب سنا رہے ہیں۔ دوسرا یہ عجب ہے کہ اگر شمار کیا جائے تو یہ سب چودہ حروف ہیں جو اٹھائیس حروف تہجی کا نصف ہیں پھر حروف تہجی سے کچھ حصہ جو ہیں جنکے پڑھنے میں سخت ہوا اور نرم مشقت سے پڑھے جاتے ہیں

مساجد یا مزید فیہ کے بنانے کیواسطے۔ دوسرا
مثل جزء کلمہ وہ چھ قسم ہے (۱) جو نون جمع
مونث اور نون ثقیلہ کے مابین فرق کرتا ہے
جیسے اضربنان۔ (۲) تثنیہ میں رفع کی علامت
ہوتی ہے (۳) ضمیر تثنیہ جیسے قولا میں (۴) علامت
نصب ایاک غیرہ ضمائر میں (۵) الف تانیث
جیسے حبلی (۶) جو نون کے ساتھ زیادہ ہوتا ہے۔
تیسرا وہ کہ نہ جزء کلمہ ہو اور نہ مثل جزء کلمہ یہ سات
قسم ہے (۱) کتابت میں ہو اور تلفظ میں نہ آوے
وہ واو جمع کے آخر میں آتا ہے اور واو عاطفہ
اور واو جمع میں فرق کرتا ہے جیسے آمنوا کے آخر
میں (۲) تنوین کی عوض آتا ہے جیسے سلطاناً
مبیناً کے آخر میں (۳) بدل نون خفیفہ ہے یہ بھی
تلفظ میں نہیں آتا مگر حالت وقف جیسے لنسفعاً
بالناصیۃ (۴) صلہ کا الف کہ روی کے حرف مفتوح
کے بعد زیادہ کرتے ہیں (۵) الف بیانیہ کلام
میں لاتے ہیں جب متکلم کلام سے فارغ ہو جاوے تو
تامل کی حالت میں فتح آخر کلمہ کو دراز کرتے ہیں
یہانتک کہ اس سے الف پیدا ہوتا ہے (۶) ندبہ
جو آہ و زاری کی حالت میں مندوب کے آخر زیادہ
کرتے ہیں۔

لیکن ہمزہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک جزء کلمہ
ہوتا ہے اسکی چار صورتیں ہیں (۱) اصلی جیسا
اَخَذَ (۲) حرف اصلی سے بدلکر جیسے اَحَد (۳)
زائد اسکے دو قسم ہیں ایک وصلی ہے وہ ہے کہ
ساکن الاول کے ابتدا میں زیادہ کرتے ہیں لیکن
جب مابین دو کلمات کے واقع ہو تو گر جاتا ہے
اور اول کلمہ کے آخر کو کلمہ مابعد کے اول سے ملاتے
ہیں۔ اور جب ہمزہ بمعنے استفہام سے خارج
ہو جائے تو چند معنے دیتا ہے (۱) تسویہ جو
برابر کے مفہوم پر دال ہے جیسے سَوَاءٌ عَلَیْہِمْ
اَسْتَغْفَرْتَ لَہُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَہُمْ (۲) انکار
ابطالی یہ اسپر دلالت کرتا ہے کہ مابعد اسکے
غیر واقع ہے اور مدعی کاذب ہے جیسے اَفَسِحْرٌ
ھٰذَا کیا یہ جادو ہے یعنی یہ جادو نہیں ہے اور
جب یہ ہمزہ جملہ منفیہ پر آتا ہے تو مفید معنی اثبات
ہوتا ہے جیسے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں یعنی
(۳) انکار توبیخی یہ اسپر دلالت کرتا ہے
اسکا مابعد واقع ہوا ہے۔ لاکن اسکا فاعل
ملامت کے قابل ہے جیسے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ
کیا تم اسکی عبادت کرتے ہو جسکو خود تراشو

بتاتے ہو (۴) تہکم اور استہزاء جیسے اَصَلٰوتُکَ
تَاْمُرُکَ اَنْ نَّتْرُکَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا کیا
تیری نماز تجھ کو حکم کرتی ہے کہ ہم اپنے باپ
دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں (۵) امر
جیسے ءَاَسْلَمْتُمْ یعنی اَسْلِمُوْا (۶) تعجب جیسے
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ کیا تو نہیں
دیکھتا ہے اپنے پروردگار کی قدرت کو کس طرح
سایہ کو دراز کر دیا (۷) استبطا یعنی دیر کے
معنے جیسے اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ
قُلُوْبُھُمْ کیا مومنوں کے واسطے وہ وقت نہیں
آیا کہ انکے دل نرم ہو جائیں۔ (۸)
استفہام یعنی سوال یا پوچھنے کے محل ہیں۔ تیسری
نوع یہ ہے ایک استخباری جو پوچھنے کے محل ہیں
آتا ہے جیسے ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ
وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ (معنے) کیا تو نے کہا تھا آدمیوں کو
کہ مجھے اور میری ماں کو معبود ٹھہراؤ۔ یہاں بیان
ہے اس معنے کا کہ روز جزا اللہ جل جلالہ عیسے
علیہ السلام سے پوچھیگا کہ تو نے لوگوں کو کہا تھا کہ مجھکو اور میری
والدہ کو معبود ٹھہراؤ۔ عیسے علیہ السلام جواب میں عرض کرینگے
اِنْ کُنْتُ قُلْتُہٗ فَقَدْ عَلِمْتَہٗ (معنے) اگر میں کہتا
[illegible]

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ (معنے) کیا کوئی اور معبود ہے
اللہ کے ساتھ۔ کوئی نہیں یہ تمہارا وہم غلط ہے
تیسرا اقراری جیسے سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ (معنے) برابر ہے ان کافروں پر
کیا ڈرائے تو انکو یا نہ ڈرائے وہ ایمان لائنگے
کیونکہ اللہ تعالے نے انکے دلوں اور کانوں اور
آنکھوں پر مہر کر دی ہے یعنی حکم ٹھیرایا
ہے کہ یہ منکر رہینگے۔ (۹) تہدید یعنی دھمکی
کے موقع پر آتا ہے جیسے اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ
(معنے) کیا تمہارے پاس ڈرانے والا نہیں
آیا تھا ۲۲ (۱۰) مساوات کی موقع پر جیسے
سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ اللہ جل جلالہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کو فرماتے ہیں کہ ان کافروں کو خواہ تم ڈراؤ
یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانیکے نہیں۔ ڈرانا اور نہ ڈرانا
برابر ہے۔ (۱۱) کبھی نافی جحد کے بیان کے
لئے بھی [illegible] ہے جیسے [illegible] نافی
جحد کے معنے ہیں [illegible]
[illegible] (۱۲) کبھی [illegible]
جیسے [illegible]
[illegible]

معنے میں کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے عذاباً یا
الیماً میں معنے عذاب الیم کے ہیں۔

فصل الالف الممدودۃ مع الباء

اٰبَاءُ م جمع اب — اب کے ذیل میں دیکھو

اٰتٍ — آنے والا
اِءْتِ — لا۔ آ۔
} اتی کے ذیل میں دیکھو

اٰتَمِرُوْا فا امر کرو۔ سکھاؤ۔ امر کے ذیل میں دیکھو

اٰتیٰ
اٰتَوْا
اٰتَیْنَ
اٰتَیْتَ
اٰتَیْتُمْ
اٰتَیْتُمُوْا
اٰتَیْتُ
اٰتَیْنَا
اٰتُوْا
اٰتِیْنَ
} اتی کے ذیل میں دیکھو

اٰثَارٌ م۔ نشانیاں جمع

یُؤْثَرُ فع۔ نقل کیا جاتا ہے ف نقل کردہ شدہ

اٰثَامٌ م۔ اثم کی ذیل میں دیکھو۔

اٰثِمٌ — گنہگار
اٰثِمِیْنَ — گنہگاران
} اثم کے ذیل میں دیکھو

اٰثَرَ — اسنے اختیار کیا۔ ف اختیار کرو

اٰخِذِیْنَ — لینے والے۔ اخذ کو دیکھو

اٰخَرُ م دوسرا۔ اُخَرُ دوسریاں۔

اٰخِرٌ پچھلا۔ اٰخَّرَ پیچھے چھوڑا مصدر تاخیر

اٰخَرَانِ م — تاخر فم اسنے دیر کی یا پیچھے رہا

اٰخِرِیْنَ پچھلے — ف پسین

اٰخِرَۃٌ م پچھلی — ف پسین

اٰدَمُ م ابو البشر جو سب آدمیوں کا پہلا باپ ہے۔

اٰذَانٌ م۔ اُذُن کے ذیل میں دیکھو۔

اٰذَنْتُ — میں نے خبر کی۔
اٰذَنَّا — ہم نے خبر کی یا حکم دیا۔
اٰذَنُ — میں اجازت دونگا۔
اِئْذَنْ — تو رخصت دے۔
اِیْذَنُوْا — تم خبردار رہو یا رخصت دو
} اذن کے ذیل میں دیکھو

اٰذَوْا فم انہوں نے ستایا
اٰذَیْتُمُوْا فم تم نے ستایا
اٰذُوْا۔ فم۔ تم ستاؤ
} اذی کے ذیل میں دیکھو

اٰزَرُ م۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جد پیغمبر علیہ السلام کے باپ کا نام ہے۔

اَزَرَ اسنے کمر باندھی۔

اِزِفَتِ ازفت کو ذیل میں دیکھو۔

اسْتَفَزُّونا انہوں نے ہم سے جھونجل دینے لینے کا مقابلہ کیا۔

اٰسِن بدبو۔ بے مزہ۔

اٰسیٰ میں غم کھاؤنگا۔ اسوہ کو ذیل میں دیکھو

اٰصَال وقت شام

اٰفَاق جمع افق حد نگاہ۔

اٰفِلِیْن افل کے ذیل میں دیکھو۔

اٰکِلُوْن کھانے والے۔ اکل کے ذیل کو دیکھو

اٰل اولاد۔ تابع۔

اٰلاء نعمتیں۔ احسان۔

اٰلاف ہزاروں الف کو دیکھو

اٰلِهَۃ معبودوں الہ کو ذیل میں دیکھو

اٰئمَّۃ اماماں امام کو ذیل میں دیکھو

اٰمُرُ میں حکم کرونگا۔ }
اٰمُرُ تو حکم کر۔ } امر کو ذیل میں دیکھو
اٰمِرُوْن حکم کرنیوالے }

اٰمِنٌ آرام پانے والا۔ }
اٰمِنُوْن آرام پانے والے } امن کے ذیل کو دیکھو
اٰمِنَۃً آرام پانے والی }

اٰمِیْن ایسا ہی ہوجیو۔ قبول کر۔ یہ اسم فعل ہے

اٰمَنَ وہ ایمان لایا }
اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے }
اٰمَنْتُمْ تم ایمان لائے }
اٰمَنْتُ میں ایمان لایا } امن کے ذیل میں دیکھو
اٰمَنَّا ہم ایمان لائے }
اٰمِنْ تو ایمان لا }
اٰمِنُوْا تم ایمان لاؤ }

اٰنٌ وقت۔ لَمْ یَاْنِ نہ وقت نہیں آیا۔ واحد غائب۔

اٰنٍ گرم پانی۔

اٰنَاء وقت۔ گھڑیاں جیسے یَتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ الَّیْلِ یعنی پڑھتے ہیں آیات خدا کی وقت رات کے۔ اور مِنْ اٰنَآءِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ اور رات کی گھڑیوں میں اللہ جل جلالہ کو پاک یاد کر۔

اٰنَسَ اسنے دھیان کیا۔

اٰنَسْتُمْ تمنے دھیان کیا۔

اٰنَسْتُ مینے دھیان کیا۔

اٰنِفًا ابھی۔

اَثنَیۃ اثنا کی ذیل میں کو دیکھو

اَوٰی ف اُسنے جگہ دی۔ پناہ لی جا دی

اُوِی مع میں پناہ لونگا۔ تُؤوِی تو جگہ دیتا ہے۔

اٰوَینَا فم ہمنے پناہ یا جگہ دی۔ جا دا دیم

اٰیَۃ م نشانی اور قرآن مجید کا فقرہ۔ نشانہا

اٰیَتَیْن م دو نشانیاں۔ دو نشان

اٰیَات م نشانیاں۔

فصل الالف مع الباء

اَبٌّ م گیاہ۔ چراگاہ۔

اَبٌ م آبا۔ اَبُو یا اَبٌ اصل میں اَبَوٌ تھا واو گر گئی اب رہا حالت رفع میں ابو ہوا حالت نصب میں آبا ہوا مگر لفظ کے معنے میں فرق نہ آیا۔ حالت جر میں ابی ہوا

اَبَوَا۔ اَبَوَیْن م ماں باپ اگرچہ الف اور ین علامت تثنیہ اب کے آخر میں لانے سے دو باپ معنے ہوتے ہیں مگر عرف میں ماں باپ سے مراد

نوٹ حالت رفع وہ ہے جو لفظ کے آخر پیش چاہے جیسے فاعل یا مبتدا یا خبر ہونے کے وقت۔

حالت نصب وہ ہے جو لفظ کے آخر میں زبر چاہے جیسے مفعولیت یا اسم اِنَّ وغیرہ کے وقت۔

لیتے ہیں اور یا آو جو واحد میں برطرف ہونے کے باعث گر گئی تھی علامت تثنیہ لگانے سے پھر عود کر آیا

اٰبَاء جمع اب ہے یعنی ایک سے زیادہ باپ مگر عرف میں باپ دادا مراد ہوتی ہے۔

اَبِیْ۔ اَبَتِ میرا باپ۔ جب ی ضمیر متکلم یا تا قائم مقام ی کی آخر میں آوے تو میرا باپ معنے ہوئے۔

اَبٰی فم اُسنے انکار کیا۔ مصدر اباءۃ سے تَابٰی انکار کرتی ہے۔ واحد غائب۔ ش لَا یَاْبَ انکار نہ کرے۔ واحد غائب۔

اَبَیْنَ فم عورتوں انکار کیا۔ انکار کردند

اِبْنٌ م بیٹا اصل میں بنو تھا واو کو آخر سے گرا کر ابتدا میں الف لائے جب لفظ ابن بیٹے اور باپ کے نام کے درمیان آجائے تو الف گر جاتا ہے۔

بُنَیّ تصغیر ابن۔ پسرک۔

اِبْنَیْ م دو بیٹے مخفف ابنین کا۔ دو پسر

بَنُوْنَ جمع ابن ہے جو واو و نون علامت جمع لگانے سے بنون ہوا۔ پسران۔ بَنِیْ ایضاً جو ین علامت جمع کے آنے سے بنین ہوا۔ پھر

نوٹ تصغیر [illegible]

[illegible] ہوا۔

بحالت اضافت میں نون آخر سے گرا۔
اَبنَاء بھی جمع ہے ابن کی۔ پسران
اِبنَۃ م بیٹی جب تائے تانیث ابن کی آخر میں آئی تو اسکے معنے بیٹی ہوئے۔
اِبنَتَی م دو بیٹیاں۔ تثنیہ ابنۃ کا ابنتین تھا جو حالت اضافت میں نون آخر سے گرا پھر ابنتی رہا۔
اَبّ م۔ آبا چراگاہ و کشش بوطن جو اَبا سے مشتق ہے۔
اَبَابِیل م جھنڈ یا گروہ۔ یہ چڑیاں سبز رنگ کی ہیں انکی چونچ زرد اور سر درندوں کی مثل اور پنجے کتے کیطرح۔ یہ لفظ کثرت کے واسطے آتا ہے۔ اسکا واحد نہیں جیسا عبادید۔ بعض نے ابول اسکا مفرد لکھا ہے بعض نے جمع اِبالہ یعنی لکڑیوں کا گٹھا کہا ہے باعتبار ہجوم جانوروں کے تشبیہ دی ہے۔
اَبَارِیق م جمع ابریق بمعنے لوٹا۔ کوزہا
اِبتَدَعُوا ف انہوں نے نیا نکالا ماضی ج ابتداع مصدر سے۔
اَبتَر م دم کٹا۔ بے اولاد۔ لاولد
اِبتِغَاء م تلاش کرنی چاہنا۔ جستجو

اِبتَغٰی فم اُسنے چاہا۔ یعنی ایک مرد نے تلاش کی ماضی میں خواست
اِبتَغَوا فم انہوں نے چاہا یا تلاش کی خواستند
اِبتَغَیتَ فم تو نے چاہا۔ واحد حاضر۔ خواستی
اَبتَغِی فع میں چاہتا ہوں واحد متکلم۔ میخواہم
اِبتَغِ فا تو تلاش کر یا ڈھونڈھ۔ امر حاضر۔
نَبتَغِی فع ہم چاہتے ہیں جمع متکلم۔ میخواہیم
اِبتَغُوا فا تم ڈھونڈھو۔ امر جمع حاضر۔
تَبتَغِی فم تو چاہی۔ واحدہ مؤنث حاضر۔
تَبتَغُونَ فع تم چاہتے ہو۔ جمع مذکر حاضر۔
نَبتَغِی فع ہم چاہتے ہیں۔ جمع متکلم۔
یَبتَغِ فع وہ چاہتا ہے۔ ڈھونڈتا ہے۔ واحد غائب
یَبتَغُونَ فع وہ چاہتے ہیں۔ جمع غائب۔

اِبتَلٰی }
اِبتَلُوا } بلا کے ذیل میں دیکھو
اُبتُلِیَ }

اَبحُر بحر کے ذیل میں دیکھو
اَبَد ہمیشہ
اَبدَال بدل کو ذیل میں دیکھو
اَبرَار بر کے ذیل میں دیکھو
اِبرَاهِیم نام پیغمبر کا جو جد پیغمبران

ہوئے۔ جنکو کافروں نے آگ میں ڈالا اور
وہ سب گلزار ہوگئی۔ اور جنہوں نے اپنے بیٹے
اسمٰعیل کو خدا کی راہ میں قربان کرنا چاہا اور
خلیل اللہ لقب پایا۔

اَبْرَحُ ف۔ میں جدا ہونگا۔ واحد متکلم۔

نَبْرَحُ ف۔ ہم جدا ہونگے۔

اَبْرَص م۔ پھل بہری کا بیمار۔ جذامی

اَبْرَمُوْا ف۔ انہوں نے ٹھیرایا۔ جمع مذکر غائب

اُبْرِئُ ف۔ میں چنگا کرتا ہوں۔ واحد متکلم۔

اُبَرِّئُ ف۔ میں پاک کرتا ہوں۔ واحد متکلم

اُبْسِلُوْا ف۔ سونپے گئے ہلاکت میں اُولٰئِکَ
الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا کَسَبُوْا سورۂ انعام ع ۱۲ پ ۷ یہ وہی
لوگ ہیں جو ہلاکت میں پڑے ہیں بسبب اُسکے
کہ انہوں نے کمایا۔

اَبَقَ ف۔ وہ بھاگا۔ واحد غائب مصدر اباق۔

اِبِل م۔ اونٹ۔ شتر۔

اِبْلِیْس۔ وسوسہ دینے والا۔ ناامید۔ عزازیل
کا لقب ہے۔ شیطان یعنی راندہ ہوا۔

فصل الالف مع التاء

اِتِّبَاع م۔ پیروی یا متابعت کرنی۔

اِتَّبَعَ ف۔ پیچھے چلا یا پیرو ہوا۔ واحد غائب

اِتَّبَعَ ف۔ متابعت کی اُسنے۔ واحد غائب۔

اِتَّبَعُوْا ف۔ پیچھے چلے۔

اِتَّبَعْتَ ف۔ تونے پیروی کی۔ واحد حاضر۔

اِتَّبَعْتُمْ ف۔ تم نے پیروی کی۔

اِتَّبَعْتُ ف۔ مینے پیروی کی۔

اِتَّبَعْنَا ف۔ ہمنے پیروی کی۔

تَبَع م۔ تابع۔ مصدر تبع

تَبِعَ ف۔ وہ تابع ہوا۔ واحد غائب۔

تَبِعَتْ ف۔ وہ تابع ہوئی۔ تَتْبَعُ وہ پیچھے
آوے۔ تَتَّبِعُ ف۔ تو تابع ہوگا۔ واحد حاضر

تَتَّبِعَانِ ف۔ تم دونو پیروی کروگے تثنیہ

تَتَّبِعُوْنَ ف۔ پیچھے چلتے ہو تم۔ نَتَّبِعُ ف۔
ہم تابعداری کرینگے۔ جمع متکلم۔

اُتْبِعُوْا ف۔ وہ پیچھے لائے گئے۔

اِتَّبِعْ فا۔ تابع ہو۔

اَتَّبِعُ ف۔ میں متابعت کرتا ہوں۔

اِتَّبِعُوْا فا۔ تابع ہوجاؤ۔

یَتَّبِعُ وہ پیروی کرتا ہے تبع سے۔ یُتْبِعُ
وہ پیروی کرتا ہے اتباع سے۔ یُتَّبَعُ
وہ پیروی کیا جاتا ہے۔ یَتَّبِعُوْنَ وہ پیروی
کرتے ہیں اتباع سے۔

يَتَّبِعُوْنَ وہ پیروی کرتے ہیں تبع سے۔
تَابِع پیروی کرنے والا تبع سے۔ تَابِعِيْن
پیروی کرنے والے۔ تبع سے۔
أَتْرَاب م ہم عمر جمع ترب
أَتْرَفْنَا فم ہمنے آرام دیا۔ جمع متکلم۔
أُتْرِفُوْا فم وہ لذت دیئے گئے۔ جمع مذکر مجہول
مُتْرَفُوْا۔ مُتْرَفِيْنَ م نعمت دیئے گئے۔
اسم مفعول۔
اِتَّسَقَ فم وہ پورا ہوا۔ واحد غائب۔
اِتَّقٰى فم وہ ڈرا بچا مصدر اتقاء۔ واحد غائب
اِتَّقَيْنَ فم وہ سب ڈریں۔ جمع مونث۔
اِتَّقَوْا فم وہ بچے۔ ڈرے۔ جمع مذکر۔
اِتَّقِ فا تو ڈر۔ حاضر۔ مُتَّقُوْنَ م پرہیزگار
اِتَّقَيْتُنَّ فم تم ڈریں۔ جمع حاضر ث
يَتَّقُوْنَ فع بچتے ہیں۔ جمع غائب۔
يَتَّقِيْ فع بچتا ہے واحد غائب۔
أَتٰى فم آیا۔ اتیان مصدر۔ واحد غائب
أَتَيَا فم وہ دونو آئے۔ تثنیہ غائب۔
أَتَيْنَ فم وہ آئیں۔ یا لائیں جمع غائب ث۔
أَتَيْتَ فم تو آیا۔ ۔ واحد حاضر۔
أَتَيْنَا فم ہم آئے یا لائے۔ جمع متکلم۔

أَتَوْا فم وہ آئے۔ جمع غائب۔
أَتَتْ فم وہ آئی۔ واحد غائب۔ ث
يَأْتِيْ فع وہ آتا ہے۔ واحد غائب۔
يَأْتِيَانِ فع دونو آتی ہیں۔ تثنیہ غائب۔
يَأْتُوْنَ فع آتے ہیں۔ جمع غائب۔
لَمْ يَأْتِ فج نہ لایا۔ واحد غائب۔
لَمْ يَأْتُوْا فج نہ لائے۔ جمع غائب۔
اِئْتِيَا فا تم دونو آؤ۔
أُتُوْا فم وہ لائے گئے۔ جمع مذکر غائب مج
اٰتِيَة م آنے والی۔
اٰتِيْ فع میں آؤنگا۔
اِئْتِ فا تو لا۔ امر حاضر۔
اِئْتُوْا فا لاؤ۔ آؤ
تَأْتُوْنَ فع تم آتے ہو۔ جمع حاضر۔
تَأْتِيْ فع آتی ہے یا آتا ہے تو یا لاتا ہے تو۔
اٰتٍ م آنے والا۔ اسم فاعل۔
نَأْتِيْ فع ہم آتے ہیں یا لاتے ہیں جمع متکلم۔

فصل الالف مع الثاء

أَثَاث م مال یا اسباب۔
أَثَابَ فم انسنے بدلہ دیا مصدر اثابۃ۔ واحد غائب
أَثَر م نشان۔ بقیہ چیز۔ نشان جمع۔ بعد۔

أَثَارُوا ف انہوں نے اُبھارا۔ جمع غائب یعنی
ہل جوت کر ابھارا یا عمارات عالیہ سے

إِثَارَة م بچا ہوا۔ يُؤْثَرُ فع نقل کرتا ہے
واحد غائب۔

أَثَرْنَ ف انہوں نے اٹھایا۔ جمع غائب۔ ث

إِثْم م گناہ۔ اَثِم گناہگار۔ اسم فاعل

تَأْثِيم گناہ میں ڈالنا۔

أَثِيم م دروغگو۔ جھوٹا۔

آثام گناہان جمع اثم۔

اَثِمِيْن گناہگاران۔ اثم واحد تھا ین علامت
جمع مذکر اسکے آخر میں آئی تو معنی ہوئے گنہگاران۔

أَثْخَنْتُمُوا ف تمنے کاٹ ڈالا۔ مصدر اثخان۔

أَثْل م جھاؤ کا پیڑ۔ یہ ایک قسم کی گھاس
کنارہ دریا پر ہوتی ہے جس سے خاکروبہ بھی
اکثر بناتے ہیں۔

اِثْنَانِ دو مرد

اِثْنَتَا دو

اِثْنَتَيْنِ دو عورتیں

مَثَانِي تکرار کی گئیں اور سبع مثانی مراد سورۂ
فاتحہ ہے کیونکہ یہ سورۂ سات آیت کی دو مرتبہ نازل
ہوئی ایکبار مدینہ منورہ میں اور ایکبار مکہ شریف میں۔

مَثْنٰى م دو دو۔

فصل الالف مع الجیم

أُجَاج م آب شور یا تلخ۔

أُجِيْبَتْ ف وہ قبول کی گئی۔ واحد غائب ث
مصدر اجابۃ۔

أُجِبْتُمْ ف تم جواب دیے گئے۔ یا مانے گئے جمع حاضر

أُجِيْبُ فع میں قبول کرتا ہوں۔ واحد متکلم۔

أَجِيْبُوا فا تم مانو۔

تَسْتَجِيْبُوْنَ فع تم جواب دوگے۔

اِسْتَجَابَ ف اُسنے مانا یا قبول کیا۔ استجابۃ مصدر
واحد غائب۔

اِسْتَجَابُوْا ف انہوں نے بات مانی جمع غائب۔

أَسْتَجِبْ فا میں مان لوں۔ واحد متکلم۔

اِسْتَجَبْتُمْ ف تمنے مان لیا۔ جمع حاضر۔

اِسْتَجِيْبُوْا فا حکم مانو۔ جمع حاضر۔

يَسْتَجِيْبُ فع قبول کرتا ہے۔ واحد غائب

يَسْتَجِيْبُوْنَ فع جواب دیتے ہیں۔ جمع غائب

مُجِيْب م جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا
اسم فاعل۔

نُجِيْبُ فع ہم جواب دیتے ہیں یا مانتے ہیں جمع متکلم

يُجِيْبُ فع جواب دیتا ہے یا مانتا ہے۔

اِجْتَبٰی ف اُسنے چن لیا۔ اجتباء مصدر۔

اِجْتَبَیْتَ ف تو نے چن لیا۔ واحد حاضر۔

اِجْتَبَیْنَا ف ہمنے چن لیا۔ جمع متکلم۔

اِجْتَرَحُوْا ف انہوں نے کمایا۔ جمع غائب۔

اجتراح مصدر۔

اُجْتُثَّتْ ف وہ اکھاڑی گئی۔ واحد غائب۔

اجتثاث مصدر۔

اَجْعَلْ
اِجْعَلْ
اِجْعَلُوْا
} جعل کے ذیل میں دیکھو

اَجْدَرُ م بہت لائق اسم تفضیل جدر سے۔

اَجْدَاث م جمع جدث بمعنے قبر۔

اَجْر م مزدوری۔

اُجُوْر مزدوریاں۔

تَاْجُرُ فع تو نوکری کرے گا۔

اَجِرْ پناہ دے۔

اِسْتَجَارَ اُسنے پناہ مانگی۔

اِسْتَاْجَرْتَ ف تو نے نوکر رکھا۔

اِسْتَاْجِرْ فا تو نوکر رکھ۔ حاضر۔

اِجْرَام گناہ۔

اَجْرَمُوْا ف انہوں نے گناہ کیا۔ جمع غائب۔

اَجْرَمْنَا ہمنے گناہ کیا۔

مُجْرِم م گناہگار۔ اسم فاعل واحد

مُجْرِمُوْن گناہگاراں اسم فاعل جمع۔

یُجْرِمُ فع گناہ کرتا ہے یا گناہ میں ڈالتا ہے۔

اَجَل م مدت یا مہلت۔

اَجَلَیْن دو مدت۔

اَجْل م واسطے یا سبب۔

اَجَّلْتَ تو نے مدت ٹھیرائی۔

مُؤَجَّل م وعدہ دیا گیا۔ اسم مفعول۔

اُجِّلَتْ دیر کی گئی۔

اَجْلِبْ فا پکار۔ کھینچ۔ مصدر اجلاب

اَجِنَّۃ م پیٹ کے بچے۔

اِجْتَمَعَتْ
اِجْتَمَعُوْا
اَجْمِعُوْا
اَجْمَعُوْن
} جمع کی ذیل میں دیکھو

اِجْتَنِبُوْا جنب کی ذیل میں دیکھو

اَجِدُ وجد ״

اَجْسَام جسم ״

اِجْلِدُوْا جلد ״

اُجْنُبُ اجتنب ״

اَجْنِحَۃ جنام کو ذیل میں دیکھو

اِجْهَرُوا ...

فصل الالف مع الحاء

اَحَاطَ م گھیرا۔ مصدر احاطہ۔ واحد غائب

اَحَاطَتْ م اُسنے گھیرا۔ واحد غائب۔ ث

اَحَطْنَا ہمنے گھیرا۔

اُحِیطَ وہ گھیرا گیا۔

اَحَطْتُ میں گھیر لایا۔ واحد متکلم۔

یُحَاطُ ف گھیرا جائیگا۔ واحد غائب۔

یُحِیطُونَ ف وہ گھیرتے ہیں یا پاتے ہیں جمع غائب۔

لَا یُحِیطُونَ ف نہیں گھیرتے جمع غائب۔

مُحِیطٌ م گھیرنے والا۔ اسم فاعل

مُحِیطَۃ گھیرنے والی۔ ث

اَحْبَار م جمع حبر بمعنے دانا۔

اَحْبَطَ م اُسنے ناچیز کیا۔

اَحَد ایک مرد اصل میں وحد تھا واو الف سے بدل ہوئی۔ یہ صفت شبہ ہو کر اللہ جل جلالہ پر صادق ہے۔

اِحْدَی ایک عورت

اِحْسَان نیکی کرنا۔

اَحْسَنَ م اُسنے نیکی کی یا اچھا کیا۔ واحد غائب

اَحْسَن بہت اچھا۔ اسم تفضیل۔

اَحْسَنُوا انہوں نے نیکی کی۔

اَحْسِنْ نیکی کر۔

تُحْسِنُوا نیکی کروگے۔

مُحْسِن نیکی کرنے والا۔ اسم فاعل۔

اَحْسَنْتُمْ م نیکی کی تم نے۔ جمع حاضر

تُحْسِنُوا ف تم نیکی کروگے۔

اَحْسِنُوا ا نیکی کرو۔ جمع حاضر۔

مُحْسِنُونَ ا نیکی کرنے والے جمع محسن

مُحْسِنَات ا نیکی کرنیوالیاں جمع مونث

یُحْسِنُونَ احسان کرتے ہیں۔ اور نیکی کرتے ہیں۔

اَحَسَّ م معلوم کیا۔

اَحَسُّوا انہوں نے دریافت کیا۔

تُحِسُّ تو معلوم کرتا ہے۔

تَحَسَّسُوا ا ڈھونڈو۔

اِحْتَرَقَتْ م وہ جلی۔ واحد غائب۔ ث

اَحْتَنِکَنَّ ف میں آزماؤنگا یا جڑسے کھودونگا

اِحْتَمَلَ
اِحْتَمَلُوا } حمل کے ذیل میں دیکھو

اَحَبَّ
اُحِبُّ
اَحِبَّاء
اَحْبَبْتَ
اَحْبَبْتُ
} حب کے ذیل میں دیکھو

اُحَدِّثُ ف میں بتاؤنگا - واحد متکلم - احداث مصدر

مُحْدَثٌ م بنایا گیا - اسم مفعول -

یُحْدِثُ ف پیدا کرتا ہی - واحد غائب -

اِحْذَرْ
اِحْذَرُوا
} حذر کے ذیل میں دیکھو

اَحْرَصَ حرص "

اَحْزَاب حزب "

اُحْشُرُوا حشر "

اُحْصِرُوا ف وہ روکے گئے یا گھیرے گئے جمع غائب

اُحْصُرُوا فا تم گھیرو - جمع حاضر

اُحْصِنَّ ف قید کی گئیں جمع غائب - ث -

اَحْصَنَتْ ف اسنے قید میں رکھا یا بچا رکھا - واحد غائب - ث

اَحْصَيْنَا ف ہمنے گن لیا - جمع متکلم

اُحْصُوا فا تم گنو - سے احصو - جمع حاضر

اَحْصٰی م بہت یاد رکھنے والا یا گننے والا -

اَحْضَرَتْ ف اسنے حاضر کیا - واحد غائب - ث

اُحْضِرَتْ ف وہ حاضر کی گئی - واحد غائب - ث مجہول

اِحْفَظُوا فا حفظ کے ذیل دیکھو

اَحَقّ حق "

اَحْقَاب م بڑی مدت یا اسّی سال

اَحْقَاف م ریت کے ٹیلے جمع حقف

اَحْكَمَ
اُحْكِمَ
اُحْكِمَتْ
} حکم کے ذیل میں دیکھو

اَحَلَّ
اُحِلَّ
اُحِلَّ
اَحْلَلْنَا
} حلال کے ذیل میں دیکھو

اَحْلَام خواب یا عقل - حلم واحد -

اَحَلُّوا انہوں نے اتارا احل کے ذیل میں دیکھو

اَحْوٰی م سیاہ مائل بسبزی -

اَحْمَال م
اِحْتَمَلَ
اَحْمِلُ
} حمل کے ذیل میں دیکھو

اَحْمَد حمد "

اَحْیَا حی "

اَحِبّی
اُحِبّی
اَحبَبتَ
اَحبَبنَا
} حب کے ذیل میں دیکھو

فصل الالف مع الخاء

اَخٌ م بھائی

اِخوَۃٌ م جمع اخ

اِخوَانٌ م ″

اُختٌ م بہن

اُختَانِ م دو بہنیں

اَخَوَاتٌ م بہنیں

اَخَا م بھائی

اَخَافُ ف خوف کے ذیل دیکھو

اُخَالِفُ
اِختِلَافٌ
اِختَلَفَ
اِختَلَفُوا
اِختَلَفتُ
اِختَلَفتُم
اُختُلِفَ
اِختَلَفَ
} خلف کے ذیل میں دیکھو

اَخلَفتُم
اَخلَفنَا
اَخلَفُوا
} خلاف کے ذیل میں دیکھو

اِختِلَاقٌ م بناوٹ کی بات

اِختَلَطَ ف ملا۔ واحد غائب۔ اختلاط مصدر

اَخدَانٌ م چھپے ہوئے یار۔

اُخدُودٌ م کھائیاں دراڑ۔

اَخذٌ م لینا یا پکڑنا۔

اَخَذَ ف اُس نے لیا۔ واحد غائب۔

اَخَذَت ف اُس نے لیا۔ ر ث

اُخِذَ ف وہ پکڑا گیا یا لیا گیا۔

اَخذَۃٌ م پکڑنا۔ مصدر

اَخَذتُم تم نے لیا۔ جمع حاضر

تَأخُذُ ف تو پکڑتا ہے۔ واحد حاضر۔

تَأخُذُونَ ف تم لیتے ہو۔ جمع حاضر۔

نَأخُذُ ہم لیتے ہیں۔ جمع متکلم

لَا یُؤخَذُ فن نہ لیا جائیگا۔ واحد غائب

لَا تَتَّخِذُوا۔ لَا تَأخُذُوا مت پکڑو۔ جمع حاضر

لَا تَأخُذُ فن نہ پکڑتی ہے۔ یعنی غالب نہیں آتی
واحد غائب۔ ث

لَا تُؤَاخِذ فن مت پکڑ۔ واحد حاضر۔

لَا يُؤَاخِذُ فعن گرفت نہیں کرتا۔ واحد غائب

لَا يَتَّخِذْ فعن نہ پکڑے۔ واحد غائب۔

لَمْ يَتَّخِذْ فج نہیں پکڑا۔ واحد غائب۔

خُذْ فا لے۔ امر حاضر۔

نَتَّخِذُ نع ہم پکڑتے ہیں۔ جمع متکلم۔

يَتَّخِذُ نع پکڑتا ہے۔ واحد غائب۔

يَتَّخِذُونَ نع پکڑتے ہیں۔ جمع غائب۔

خُذُوا فا تم لو۔ جمع حاضر

أَخَذْنَ فم انہوں نے لیا۔ جمع غائب۔ ث

أَخَذْنَا فم ہم نے لیا۔ جمع متکلم۔

أُخِذُوا فم وہ پکڑے گئے۔ جمع غائب مجہول

آخِذِينَ م لینے والے۔

تُؤَاخِذُ نع تو پکڑتا ہے۔

يُؤَاخِذُ پکڑتا ہے مصدر مواخذہ باب مفاعلہ۔

أُخُر آخر کے ذیل دیکھو

أَخِّرْ فا مہلت دے۔ واحد حاضر۔ تاخیر مصدر۔

أَخَّرَ فم پیچھے چھوڑا۔ واحد غائب۔

أَخَّرَتْ اُس نے پیچھے چھوڑا۔ ″ ث

أَخَّرْتَ تو نے دیر کی۔ واحد حاضر۔

تَأَخَّرَ دیر کی یا پیچھے چھوڑا۔

يَتَأَخَّرُ فم پیچھے ہوتا ہے۔ واحد غائب۔

يَسْتَأْخِرُونَ نع دیر کرتے ہیں۔ جمع غائب

مُسْتَأْخِرِينَ م پیچھے رہنے والے۔ اسم فاعل

إِخْرَاج
أَخْرَجَ
أَخْرِجْ
أُخْرِجَ
أَخْرَجَتْ
أُخْرِجَتْ
أَخْرَجْتُمْ
أَخْرَجْنَا
أُخْرِجْنَا
أَخْرَجُوا
أُخْرِجُوا
أَخْرِجُوا
أَخْرَجُوا

(خرج کے ذیل میں دیکھو)

لَا يُؤَخِّرُ فعن دیر نہیں کرتا۔ واحد غائب

أَخَّرْتَنَا فم — اخر کے ذیل دیکھو

أُخْرَىٰ — اخر ″

أُخْرَىٰ
أَخْزَيْتَ — خزی ″

أَخْسَرُونَ — خسار ″

اِخْسَئُوا فا تم خراب ہو یا پھٹکارے رہو جمع حاضر۔

اِخْشَوْا خشیۃ کے ذیل میں دیکھو

اَخْضَر م سبز۔

اَخْطَاتُمْ } خطا کو ذیل میں دیکھو
اَخْطَأْنَا }

اِخْفِضْ فا تو جھکا۔ واحد حاضر خفض مصدر سے

اَخْفَى }
اُخْفِيَ }
اُخْفِيَ } خفی میں دیکھو
اَخْفَيْتُمْ }

اَخْلَاد خلیل ر

اَخْلَدَ سدا رہیگا۔ مائل ہوا۔ خلد میں دیکھو

اِخْلَعْ فا اُتار۔ مصدر خلع۔ حاضر

اِخْلَاص م نرالا کرنا۔ خالص کرنا۔

مُخْلِص م نرالا۔ خالص دوست۔ اسم فاعل

مُخْلِصُوْنَ م نرالا کرنے والے۔ اسم فاعل جمع۔

مُخْلَصِيْنَ م چنے گئے۔ اسم مفعول۔ ج

اَخْلَصْنَا فم ہمنے خالص کیا۔ اخلاص مصدر

اَخْلَصُوْا فم انہوں نے نرالا کیا۔

اُخْلِفَ خلیفہ کو ذیل میں دیکھو

اَخْلَاق خلق کو ذیل میں دیکھو

اَخْوَن خیانت ر

اَخْوَال خال ر

اَخْيَار خیر ر

اِخْتَارَ فم اُسنے پسند کیا۔ واحد غائب۔

اَخْتَرْتُكَ فم میں نے پسند کیا۔ واحد متکلم۔

اَخْتَرْنَا فم ہمنے پسند کیا۔ جمع متکلم۔

اِخْتَصَمُوْا فم انہوں نے جھگڑا کیا۔ جمع غائب۔ خصام کے ذیل میں دیکھو۔

فصل الالف مع الدّال

اِدّ بد نما۔ بھاری۔

اَدَاء م پہنچانا۔ مصدر۔

تُؤَدُّوْا فع تم حوالے کروگے۔

اَدُّوْا فا تم حوالے کرو۔ جمع حاضر۔

يُؤَدِّي فع ادا کرتا ہے۔ یا حق پہنچاتا ہے۔ واحد غائب

اِدَّارَأْتُمْ فم تمنے اختلاف کیا۔ یعنی ایکدوسرے پر ڈالا۔ جمع حاضر۔

اِدْرَءُوْا فا دور کرو۔ ہٹاؤ۔ جمع حاضر۔

اَدْرٰى فم خبردار کیا۔ واحد غائب۔

يُدْرِيْ فع خبردار کرتا ہے۔

اِدَّارَكَ فم اُسنے دریافت کیا۔

ہوتا ہے جیسے وَاذْکُرُوْا اِذْ کُنْتُمْ قَلِیْلًا۔
اور بدل مفعول کا جیسے وَاذْکُرْ فِی الْکِتَابِ
مَرْیَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ اذ بدل اشتمال مریم کا ہے
اور جو اسم زمان کی طرف مضاف ہوگا یا تو اس سے
مستغنی ہونے کی صلاحیت رکھتا ہوگا جیسے
یَوْمَئِذٍ یا صلاحیت نہ رکھتا ہوگا جیسے یَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا۔ اور علت کے معنے بھی دیتا
ہے جیسے لَنْ یَّنْفَعَکُمُ الْیَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ۔
اور مفاجات کے معنے بھی اس میں پائے جاتے ہیں
اور جب یہ مضاف نہیں ہوتا تو اسکے آخر میں
تنوین ہوتی ہے۔
اِذَا جب۔ یکایک۔ حرف شرط یا اسم ظرف
ہوتا ہے۔ تو معنے مفاجات (ناگاہ یا یکایک) کے
دیتا ہے جملہ اسمیہ پر آتا ہے۔ اور یہ حرف مفاجات
کا ہے اور خاص جملہ اسمیہ پر آتا ہے اور حال کے
معنے دیتا ہے جیسے فَاِذَا ھِیَ حَیَّۃٌ تَسْعٰی ناگاہ
ایسی حالت میں ظاہر ہوا کہ ناگ دوڑ رہا ہے۔
یعنی جب موسیٰ علیہ السلام نے عصا زمین پر پھینکا
تو ناگ معلوم ہوا۔ اور ظرف زمان ہوتا ہے تو
مستقبل پر دلالت کرتا ہے جیسے اِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا
اور ماضی پر بھی آتا ہے جیسے وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً
اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْا اِلَیْھَا یعنی جب سودا گری یا
کھیل کو دیکھتے ہیں تو ادھر متوجہ ہوتے ہیں۔
اور قسم کے بعد بھی حال کے معنے دیتا ہے جیسے
وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی یعنی رات کی قسم ہے جب وہ
ڈھانپتی یا پردہ ڈالتی ہے۔ اور ظرفیت کے
معنے بھی اس میں پائے جاتے ہیں جیسے اِنَّکَ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ یعنی تو بیشک اسوقت ظالموں
سے ہوگا۔ اور کبھی اسکے بعد لفظ ما بھی زیادہ
کرتے ہیں جیسے وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا
مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا یعنی انسان کہتا ہے
کیا جب میں مرونگا تو میں زندہ نکالا جاؤنگا۔
اِذًا ح اسوقت۔ یہ بھی ظرف زمان ہے۔
اُذُنٌ م کان۔
اُذُنَیْنِ م دو کان ین علامت تثنیہ لگانے
سے دو کان معنے ہوئے۔
اَذِنَتْ فم حکم کیا یا کان رکھا۔ واحد غائب مؤنث
اِذْنٌ م پروانگی۔ اجازت۔ حکم۔
اَذِنَ فم اُسنے حکم دیا۔
اَذِنْتَ فم تونے پروانگی دی۔ واحد حاضر
اٰذَانٌ م کانوں۔
اٰذَنَّا فم بمعنے خبر کی۔ جمع متکلم۔

اُذِنْتُ ۔ م ۔ میں نے خبر کی۔
اٰذَنُ ۔ غ ۔ میں اجازت دونگا۔
اِئْذَنْ ۔ ا ۔ تو رخصت دے۔ واحد حاضر
اِئْذَنُوْا ۔ ا ۔ تم رخصت دو۔ یا خبر دلائیو۔

اُذِنَ ۔ م ۔ وہ پروانگی دیا گیا۔ واحد غائب۔
آذَنَ ۔ م ۔ اُسنے پکارا۔ واحد غائب۔
آذِنْ ۔ ا ۔ تو پکار۔ حاضر۔
آذَان ۔ م ۔ خبر دینی۔ مصدر
فَاٰذَنَ ۔ م ۔ خبر کر دی۔
مُؤَذِّن خبر کرنے والا۔ اسم فاعل۔
یُؤْذَنُ ۔ غ ۔ پروانگی دیا جائے۔ مجہول
یَأْذَنُ ۔ غ ۔ اجازت دے۔ واحد غائب۔
یَسْتَأْذِنُ پروانگی چاہتا ہے۔ واحد غائب۔
اِسْتَأْذَنَ ۔ م ۔ اُسنے اجازت چاہی۔ واحد غائب
اِسْتَأْذَنُوْا ۔ م ۔ انہوں نے اجازت چاہی۔ جمع غائب
یَسْتَأْذِنُوْنَ پروانگی چاہتے ہیں۔ جمع غائب
آذَاعُوْا ۔ م ۔ انہوں نے مشہور کیا۔ اذاع واحد غائب کے آخر میں جب واو ضمیر جمع غائب لگائی گئی تو اذاعوا ہوا۔
آذَاقَ ۔ م ۔ اُسنے چکھایا۔ ذوق مادہ اس کا باب افعال بنایا تو اذاق ہوا اور معنے متعدی کے پیدا ہوئے کیونکہ ذوق کے معنے چکھنا تھا۔ اس سے ماضی ذاق ہوئی کہ اصل میں ذَوَقَ تھا واو متحرک ماقبل اُسکا مفتوح اسکو الف سے بدل ڈالا تو ذاق ہوا۔ اور چکھا اسکے معنے ہوئے اور اذاق کے معنے چکھایا ہیں۔
آذَقْنَا ۔ م ۔ ہمنے چکھایا۔ جمع متکلم۔
آذْبَحُ ۔ ذبح کے ذیل میں دیکھو
آذْقَان ۔ م ۔ جمع ذقن بمعنے ٹھوڑی۔

آذْكُرُ اُذْكُرُوْا اُذْكُرْنَ	ذکر کے ذیل میں دیکھو
آذَلَّ آذِلَّة آذَلِّيْنَ	ذلت کے ذیل میں دیکھو
آذْهَبُ اِذْهَبْ اِذْهَبَا اِذْهَبُوْا آذْهَبْتُمْ	[illegible]

آذًى ۔ م ۔ تکلیف۔ نجاست۔

اَذَوْا فم انہوں نے ستایا - جمع غائب -

اٰذَیْتُمُوْا فم تمنے ستایا - جمع حاضر

اٰذُوْا فا تم ستاؤ - جمع حاضر

یُؤْذِیْ فع ستاتا ہے - واحد غائب -

یُؤْذِیْنَ فع ستاتی جاتی ہیں - جمع غائب مؤنث -

فصل الالف مع الراء

اَرَادَ فم اُسنے چاہا - واحد غائب مصدر ارادۃ -

اَرَادَا فم اُن دو نے چاہا - تثنیہ غائب سبب اراد واحد کے آخر الف ضمیر تثنیہ آئی تو ارادا ہوا

اَرَادُوْا فم انہوں نے چاہا - اراد واحد کے آخر میں واو ضمیر جمع مذکر آئی -

اَرَدْنَا فم ہمنے چاہا اراد کے آخر نا ضمیر جمع متکلم آئی

اَرَدْنَ فم اُن عورتوں نے چاہا - نون ضمیر جمع غائب مؤنث آخر میں آیا -

اَرَدْتُّمْ فم تمنے چاہا - تم ضمیر جمع حاضر آخر میں آئی -

اَرَدْتُّ فم میں نے چاہا - تُ ضمیر واحد متکلم آخر میں آئی

اُرِیْدُ فع میں چاہتا ہوں - الف علامت واحد متکلم

تُرِیْدُ فع تو چاہتا ہے - واحد حاضر -

تُرِیْدُوْنَ فع تم چاہتے ہو -

تُرِدْنَ فع تم عورتیں چاہتی ہو - جمع حاضر مؤنث

نُرِیْدُ فع ہم چاہتے ہیں - جمع متکلم -

یُرِیْدُ فع وہ ارادہ کرتا ہے یا چاہتا ہے - واحد غائب

یُرِیْدَانِ فع دونو چاہتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں - تثنیہ غائب -

یُرِیْدُوْنَ فع وہ ارادہ کرتے ہیں - جمع غائب

لَا یُرِیْدُ فن نہیں چاہتا - واحد غائب -

لَمْ یُرِدْ فج نہ چاہا اُسنے - واحد غائب -

اَرْذَل م کمینہ اسم صفت یعنی نیچ قوم -

اَرَاذِل م کمینے یا نیچ قوم والے - جمع ارذل ہے

اَرْذَال م اَرْذَلُوْن کمینے یا نیچ قوم جمع ارذل

اَرَائِك جمع اریکہ بمعنے تخت -

اَرْبَاب م رب کے ذیل میں دیکھو

اِرْبَۃ م حاجت -

اَرْبَع م چار اسم عدد مؤنث - رُبَاع م چار چار -

اَرْبَعَۃ م چار یا چار مرد - رُبْع م چوتھائی -

اَرْبَعِیْن م چالیس اسم عدد -

اَرْبٰی م ربو کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَابَ
اِرْتَابَتْ
اِرْتَابُوْا
} ریب کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَدَّ
اِرْتَدَّا
} رد کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَدُّوا ردکو ذیل میں دیکھو
اِرْتَضٰی رضی کو ذیل میں دیکھو
اِرْتَقِبْ فا راہ دیکھ مصدر ارتقاب سے امر حاضر
اِرْتَقِبُوْا راہ دیکھو جمع حاضر۔
مُرْتَقِبُوْنَ م انتظار کرنے والے۔ اسم فاعل
اَرْجَاء م کنارے۔
اُرْجُوْا فا امید رکھو۔
اَرْجِهْ فا مہلت دے۔
اُرْزُقْ
اُرْزُقُوْا } رزق کو ذیل میں دیکھو
اَرْضٰی فم اُسنے پسند رکھا واحد غائب ارضاء
مصدر سے۔
مُرْتَضٰی پسندیدہ۔ قبول کرنا۔ مصدر ہے۔
اَرْض م زمین ث
اِرْجِعْ
اِرْجِعُمْ
اِرْجِعُوْا
اِرْجِعِیْ } رجع کو ذیل میں دیکھو
اَرْجُل رجل ،،
اَرْحَم رحم ،،
اَرْحَام م جمع رحم بچہ دان۔

اَرْحَم رحمت کو ذیل میں دیکھو
اِرْحَمْ فا رحم کر
اَرْدٰی فم کھپایا۔ خوار کیا۔ واحد غائب۔
مصدر ارداء سے۔
اَرْسَلَ فم اُسنے بھیجا۔ واحد غائب مصدر ارسال سے
اَرْسَلْتَ فم تونے بھیجا۔ واحد حاضر۔
اَرْسَلَتْ فم اُسنے بھیجا۔ واحد غائب ث۔
اَرْسَلُوْا فم اُنہوں نے بھیجا۔ جمع غائب۔
اُرْسِلُ فع میں بھیجونگا۔ واحد متکلم۔
اُرْسِلَ فم وہ بھیجا گیا۔ واحد غائب مجہول
اُرْسِلْتُ فم میں بھیجا گیا ہوں واحد متکلم مجہول
اَرْسَلْنَا فم ہمنے بھیجا جمع متکلم
اُرْسِلْنَا فم ہم بھیجے گئے جمع متکلم مجہول۔
اُرْسِلُوْا فم بھیجے گئے جمع غائب مجہول۔
اَرْسِلُوْا فا تم بھیجو جمع حاضر۔
رِسَالَاتٌ م جمع رسالۃ بمعنے پیغام
رَسُوْل م پیغمبر صفت مشبہ ہے۔
رُسُل م جمع رسول۔
مُرْسَل م بھیجا گیا۔ اسم مفعول ہے۔
مُرْسِل م بھیجنے والا اسم فاعل
مُرْسِلَة بھیجنے والی۔

مُرْسَلَات م بھیجی گئیں جمع مؤنث اسم مفعول۔ مراد ہواؤں سے۔
مُرْسِلُوا م بھیجنے والے مخفف مرسلون کا ہے
مُرْسَلُون م بھیجے گئے۔ جمع مرسل
نُرْسِلُ ع ہم بھیجتے ہیں
اِرْصَاد م گھات لگانا۔
مِرْصَاد م گذر گاہ، اسم ظرف۔
مَرْصَد م جائے انتظار
أَرْضَعَتْ
أَرْضَعْنَ – رضاعۃ کو ذیل میں دیکھو
أَرْضِعِي
اِرْتَعُوا رعاية "
اِرْتَعَبَ رعب "
اِرْكَبْ
اِرْكَبُوا – رکوب "
أَرْكَسَ م اُلٹا دیا۔ واحد غائب ارکاس مصدر
أُرْكِسُوا م اُلٹا دیئے گئے جمع غائب
اُرْكُضْ ن لات مار۔ واحد حاضر مصدر رکض
تَرْكُضُونَ ع تم ایڑی مارتے ہو جمع حاضر
يَرْكُضُونَ ع گھوڑا دوڑا رہے ہیں جمع غائب
اِرْكَعُوا ن جھکو یا رکوع کرو جمع حاضر رکوع مصدر

اِرْكَعِي ن جھک یا رکوع کر واحد حاضر مؤنث
رَاكِع م جھکنے والا۔ اسم فاعل۔
رُكَّع م رکوع کرنے والے۔ راکع کی جمع ہے
يَرْكَعُونَ م رکوع کرتے ہیں جمع غائب
اِرَم م شہر کا نام ہے۔
أَرِ ن دکھا۔ واحد حاضر مصدر اراءۃ ہے
أَرُوا ن دکھاؤ۔ جمع حاضر
أَرِنَا م ہمیں دکھایا۔
أَرَى ف دکھایا اور دیکھتا ہوں۔ جب مجرد سے
دیکھے سے سمجھا جائے تو معنے دیکھتا ہوں ہونگے
اور اگر اراءۃ باب افعال سے سمجھا جائے تو معنے
دکھایا ہونگے۔
أُرِيَ ف دکھاتا ہوں واحد متکلم۔
رِئَاء م دکھلاوا۔
يُرَاءُونَ ع آپس میں دکھاتے ہیں جمع غائب
لَمْ تَرَ ن تو نے نہیں دیکھا۔ واحد حاضر
اِرْهَبُوا رہب کو ذیل میں دیکھو
أُرْهِقُ رھق "
أَزَاغَ زاغ "
آزَرَ م اُبھارا
يُؤَزِّرُ ع اُبھارتا ہے۔ واحد غائب

آزَرَ ف اُسنے اُبھارا۔ واحد غائب۔
آزْر م کمر
آزِفَتْ ف قریب آئی واحد غائب۔ ث
آزِفَۃ م قریب آنے والی۔ اسم فاعل ہے
مراد قیامت سے ہے کہ باعتبار قدامت اسد جل
جلالہ یہ مدت بہت تھوڑی ہے۔
آزْکٰی زکوٰۃ کو ذیل میں دیکھو
آزَلَّ ف اُسنے ڈگایا۔ واحد غائب۔ جیسے
فَاَزَلَّھُمَا تین اجزا سے مرکب ہے ف آزل ھما
آزْلَام م فال ڈالنے کے تیر جیسے پانسے
کہتے ہیں۔
اُزْلِفَتْ ف وہ نزدیک لائی گئی واحد غائب ث
آزْلَفْنَا ف ہمنے نزدیک پہنچایا۔ جمع متکلم۔
آزْوَاج زوج کو ذیل میں دیکھو
آزِیْدُ زاد "
اُزَیِّنُ } زین "
اِزَّیَّنَتْ

فصل الالف مع السین

اَسَاءَ } ساء کو ذیل میں دیکھو
اَسَاءُوا

اَسَاْتُمْ ساء کو ذیل میں دیکھو
اَسْر م قید مصدر
اَسِیْر م قیدی صفت مشبہ
اُسَارٰی م جمع اسیر
تَأْسِرُوْنَ ف تم قید کرتے ہو۔
اَسَاطِیْر م کہانیاں۔ جمع اسطورۃ
اَسْوِرَۃ م کنگن واحد
اَسَاوِر م جمع سوارہ یعنے کنگنیں
اَسْبَاب سبب کو ذیل میں دیکھو۔
اَسْبَاط م جمع سبط پوتے یا گروہ۔
حضرت یعقوب کی اولاد۔
اَسْبَغَ ف پورا کیا۔ یا بھر دیا۔ واحد غائب
اِسْتَبْرَق ریشمی گاڑھے کپڑے اور نگین دیبا
اِسْتِبْدَال بدل کو ذیل میں دیکھو
اِسْتَبْشِرُوْا بشری "
اِسْتَبِقَا سبق "
اِسْتَبِقُوْا "
اِسْتَجِیْبُوْا جب "
اِسْتَحْوَذَ ف قابو پایا
[illegible]
جمع متکلم۔

اُسْتُحْفِظُوْا فم یاد ولائی گئی جمع غائب مجہول

اِسْتَحَقَّ
اِسْتَحَقَّا } حق کو ذیل میں دیکھو

اِسْتَحْیَا
اِسْتَحْیُوْا } حیی ״
اَسْتَحْیِیْ

اِسْتَخْرَجَ خرج ״

اِسْتَخَفَّ خفیف ״

اَسْتَخْلِصُ فع خالص یا نرالا کرونگا۔

اِسْتَخْلَفَ فم خلف کو ذیل میں دیکھو

اِسْتَزَلَّ فم ڈگانا چاہا واحد غائب۔

اِسْتَرَقَ فم اُسنے چورانا چاہا واحد غائب

اِسْتَرْهَبُوْا فم انہوں نے ڈرانا چاہا۔ واحد غائب

اِسْتَسْقٰی سقی کے ذیل میں دیکھو

اِسْتَشْهِدُوْا شہادۃ ״

اِسْتَضْعَفُوْا
اُسْتُضْعِفُوْا } ضعف ״

اِسْتَطَاعَ
اِسْتَطَعْتَ } طوع ״
اِسْتَطَعْتُمْ
[illegible]

اِسْطَاعُوْا انہوں نے مقدور رکھا۔

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ فن طاقت نہیں رکھتے۔

لَا یَسْتَطِیْعُ فن وہ طاقت نہیں رکھتا۔

لَمْ یَسْتَطِعْ فم طاقت نہ رکھی۔ واحد غائب

اِسْتِعْجَالَ
اِسْتَعْجَلْتُمْ } عجل کے ذیل میں دیکھو

اِسْتَطْعَمَا طعام ״

اِسْتَعِذْ فا پناہ مانگ واحد حاضر

اِسْتَعْصَمَ عصم کی ذیل میں دیکھو

اِسْتَعْلٰی علی ״

اِسْتَعْمَرَ عمارت ״

اِسْتَعِیْنُوْا فا مدد چاہو۔ جمع حاضر

نَسْتَعِیْنُ فع ہم مدد چاہتے ہیں جمع متکلم

اَعِیْنُوْا فا مدد کرو تم

اِسْتَغَاثَ فم اُسنے مدد چاہی۔ واحد غائب

اِسْتَغْشَوْا غشاوۃ کی ذیل میں دیکھو

اِسْتِغْفَار
اَسْتَغْفِرُ
اِسْتَغْفَرَ } غفران ״
اِسْتَغْفِرْ
اِسْتَغْفِرُوْا

اِسْتَغْفَرْتَ } غفران کو ذیل میں دیکھو
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ }

اِسْتَغْلَظَ غلظۃ ״

اِسْتَغْنٰی غنی ״

اِسْتَفْتِ ف۱ پوچھ واحد حاضر۔ مصدر استفتا

تَسْتَفْتِ مف تو پوچھتا ہے۔

تَسْتَفْتِیَانِ ت۲ تم دونو پوچھتے ہو۔

اِسْتَفْتَحُوْا فتح کو ذیل میں دیکھو

اِسْتَفْزِزْ ف۱ گھبرا واحد حاضر۔

اِسْتَقَامُوْا }
اِسْتَقِمْ } قیام کو ذیل میں دیکھو
اِسْتَقِیْمَا }
اِسْتَقِیْمُوْا }

اِسْتَقَرَّ قرار ״

اِسْتَکَانُوْا }
اُسْکُنْ }
اَسْکَنْتُ } سکن ״
اَسْکِنُوْا }
اُسْکُنُوْا }

اِسْتِکْبَار }
اِسْتَکْبَرَ۔ اِسْتَکْبَرْتَ } کبر ״

اِسْتَکْبَرْتُمْ } کبر کو ذیل میں دیکھو
اِسْتَکْبَرُوْا }

اِسْتَکْثَرْتُ } کثرت ״
اِسْتَکْثَرْتُمْ }

اِسْتَمْتَعَ }
اِسْتَمْتَعْتُمْ } متاع ״
اِسْتَمْتَعُوْا }

اِسْتَمْسَكَ } امساک ״
اِسْتَمْسِكْ }

اِسْتَمَعَ }
اِسْتَمِعْ } سمع ״
اِسْتَمَعُوْا }
اِسْتَمِعُوْا }

اِسْتَنْصَرَ } نصر ״
اِسْتَنْصَرُوْا }

اِسْتَنْکَفُوْا م انہوں نے عیب جانا۔

اِسْتَوَتْ }
اِسْتَوٰی } سواء کو ذیل میں دیکھو
اِسْتَوَیْتَ }
اِسْتَوَیْتُمْ }

اِسْتَوْقَدَ وقود ״

اِسْتَهْزَءُوْا } هزء کے ذیل میں دیکھو
اُسْتُهْزِئَ

اِسْتَهْوَتْ ف اُس عورت نے بہلایا مصدر اِسْتِہوا

اِسْتَيْئَسَ ف وہ نا امید ہوا واحد غائب
یاس اسکا مادہ ہے۔

اِسْتَيْئَسُوْا ف وہ نا امید ہوئے۔ جمع غائب۔

اِسْتَيْسَرَ یسر کے ذیل میں دیکھو

اِسْتَيْقَنَتْ یقین ؍؍

اَسْجُدُ }
اُسْجُدْ }
اُسْجُدُوْا } سجود ؍؍
اُسْجُدِيْ }

اَسْحَار جمع سحر بمعنے بامداد یعنی سحرگہی۔

اِسْحَاق ابراہیم علیہ السلام کا بیٹا جو بی بی
سارہ کے پیٹ سے ہوا۔

اَسْخَطَ سخط کے ذیل میں دیکھو

اَسْرٰی سیر کرا

اَسْرٰی ف سیر کروایا

اَسْرُوْا ف سیر کرو

اَسْرَ [illegible]

اَسْرٰی م جنگ کے قیدی یا اسیران۔

اَسِیْر قیدی

اَسَرَّ }
اِسْرَار }
اَسَرُّوْا } سر کے ذیل میں دیکھو
اَسِرُّوْا }
اَسْرَرْتُ }

اِسْرَاف م بیجا خرچ کرنا مصدر ہے۔

اَسْرَفَ ف اُسنے بیجا خرچ کیا۔ واحد غائب

اَسْرَفُوْا ف انہوں نے بیجا خرچ کیا یا حد سے بڑھے جمع

یُسْرِفُ ف بیجا خرچ کرتا ہے واحد غائب

یُسْرِفُوْا ف بیجا خرچ کرتے ہیں جمع غائب

مُسْرِفٌ م فضول خرچ۔ اسم فاعل۔

اَسَّسَ ف اُسنے بنا رکھی۔ واحد غائب

اُسِّسَ ف بنیاد رکھی گئی۔ واحد غائب مجہول

اِسْعَوْا سعی کے ذیل میں دیکھو

اَسِفَ ف اُسنے افسوس کیا یا پچتایا واحد
اسف اسکا مادہ ہے بمعنے غصہ۔

اَسْفَار م کتابیں جمع سِفر

سَفَرَة م جمع سافر وہ فرشتے جو بندوں کے اعمال لکھتے ہیں

سَفَر م راہ چلنا

اَسْفَار م جمع سَفر

أَسْفَرَ ف روشن ہوا واحد غائب مصدر اسفار
مُسْفِرَةٌ م سفید روشن اسم فاعل۔
أَسْفَلَ م بہت نیچے ہونیوالا اسم تفضیل سفل مصدر کا۔
أَسْفَلِين م بہت نیچے ہونیوالے جمع اسفل
سَافِلِين نیچے ہونے والے۔
أَسْلَفَتْ } سلف کے ذیل میں دیکھو
أَسْلَفْتُمْ }
أَسَفَى افسوس
أَسْقِطْ سقط کے ذیل میں دیکھو
أَسْقِي } سقایہ ″
أَسْقَيْنَا }
أَسَلْنَا ف ہمنے بہایا جمع متکلم مصدر اسالۃ
إِسْم م نام۔ اسکا الف بسم اللہ میں حذف ہوتا ہے
أَسْمَاء م جمع اسم
مُسَمًّى م نام رکھا گیا۔ اسم مفعول
تَسْمِيَة م نام رکھنا۔ مصدر ہے۔
تُسَمَّى ف وہ نام رکھا جاتا ہے۔
يُسَمُّونَ ف نام رکھتے ہیں جمع غائب۔
أَسْمِعْ أَسْمَعُ إِسْمَعْ } سمع میں دیکھو
أَسْمِعْ بِهِ إِسْمَعُوا }

إِسْمَاعِيل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا نام ہوا جو ہاجرہ سے پیدا ہوئے یہ عبرانی لفظ ہے اسکے معنے فرمانبردار۔
أَسْوَة سوء کے ذیل میں دیکھو
أَسْوَاق سوق ″
أُسْوَة م پیروی اور چال
أَسْوَد م سیاہ
سُود م سیاہ۔
اسْوَدَّتْ ف سیاہ ہوئی واحد غائب۔ ث
مُسْوَدّ م کالا کیا گیا۔ اسم مفعول۔
مُسْوَدَّة م کالی کی گئی۔ اسم مفعول۔ ث
أَسْئَلُ } سوال کے ذیل میں دیکھو
إِسْئَلْ }
إِسْئَلُوا }

فصل الالف مع الشين

أَشَاءُ شاء کے ذیل میں دیکھو
أَشَاعَتْ ف پھیلایا اُسنے واحد غائب ث
أَشْتَات م پراگندہ جمع شَتّ واحد
اِشْتَدَّتْ ف اُسنے زور کیا واحد غائب ث مصدر اشتداد۔
اِشْتَرَوْا ف اُنہوں نے مول لیا۔ جمع غائب۔

اِشْتَرٰىهُ م اُسنے مول لیا - واحد غائب -

یَشْتَرِیْ فع خرید کرتا ہے - واحد غائب

یَشْتَرُوْنَ فع خرید کرتے ہیں جمع غائب

لَا تَشْتَرُوْا فن مت خرید کرو جمع حاضر -

شِدَادٌ زبردست اور زور آور

شَدَدْنَا ہمنے مضبوط کیا -

شُدُّوْا ف مضبوط کرو -

شَدِیْدٌ سخت اور زور آور

اَشَدُّ م بہت سخت اسم تفضیل

اَشُدَّ م قوت اور زور -

اَشِدَّآءُ م بہت زبردست جمع شدید کی ہے

اَشْدُدْ فع مضبوط کرونگا واحد متکلم

اُشْدُدْ ف سخت کر واحد حاضر

نَشُدُّ فع ہم مضبوط کرتے ہیں -

اَشْقٰی - اَشْتٰی - اَشْرَارُ شقی میں دیکھو

اَشْرَاطُ م جمع شرط بمعنے نشانی -

اِشْرَاق م صبح کا وقت چمکنا

شَرْقِیٌّ م جانب مشرق -

شَرْقِیَّةٌ م آفتاب نکلنے کی طرف -

مَشْرِقٌ م آفتاب نکلنے کی جگہ - اسم ظرف

مَشْرِقَیْنِ م آفتاب نکلنے کی دو جگہ مشرق

خریف مشرق ربیع تثنیہ -

مُشْرِقِیْنَ م روشن کرنے والے - اسم فاعل جمع

مَشَارِقُ م جمع مشرق - یعنی ہر روز نہ

آفتاب نکلنے کی جگہیں -

اَشْرَقَتْ م وہ چمکی واحد غائب - ث

اُشْرِبُوْا
اِشْرَبُوْا
اِشْرَبِیْ } شرب کے ذیل میں دیکھو

اِنْشَرَحَ شرح "

اَشْرَکَ
اُشْرِکَ
اُشْرِکُ
اَشْرَکْتَ
اَشْرَکْتُمْ
اَشْرَکُوْا
اَشْرَکْنَا } شرک "

اَشْعَار م جمع شعر بمعنے بال -

اَشْفَقْتُمْ م تم ڈرے جمع حاضر اشفاق مصدر

اَشْفَقْنَ م وہ ڈریں جمع غائب - ث

مُشْفِقُوْنَ م ڈرنے والے -

اَشِقَّ - اَشُقُّ - شق میں دیکھ

اَشْکُرُ
اُشْکُرُوْا } شکر کے ذیل میں دیکھو

اَشْکُوْ فع میں شکایت کرتا ہوں۔ واحد متکلم مصدر شکایۃ۔

اِشْمَأَزَّتْ فم تنگ ہوئی یا رک گئی۔ واحد غائب۔ ث

اَشْهَادٌ۔ اَشْهَدُ
اَشْهَدُ۔ اُشْهِدُ
اِشْهَدْ۔ اَشْهَدَتْ
اَشْهِدُوْا۔ اِشْهَدُوْا } شہادت میں دیکھو

اَشْهُرُ شہر ،،

اَشْيَاءُ شیٔ ،،

اَشْيَاعُ شیعۃ ،،

فصل الالف مع الصاد

اَصَابَ فم وہ پہنچا۔ واحد غائب مصدر اصابۃ

اَصَابَتْ فم وہ پہنچی واحد غائب۔ ث

اَصْبُ فع میں میل کرونگا۔ واحد متکلم

اَصَبْتُمْ فم تم پہنچے۔ جمع حاضر۔

اَصَبْنَا فم ہم پہنچے۔ جمع متکلم۔

تُصِيْبُ فع وہ پہنچتی ہے۔

تُصِيْبُوْا فع تم پہنچو۔ جمع حاضر

صَوَاب م درست۔ ٹھیک۔

مُصِيْبٌ م پہنچنے والا۔ اسم فاعل

مُصِيْبَةٌ پہنچنے والی۔ اسم فاعل ث

نُصِيْبُ فع ہم پہنچاتے ہیں۔ جمع متکلم

لَمْ يُصِبْ فج نہ پہنچا۔ واحد غائب

لَا يُصِيْبُ فع نہیں پہنچتا۔ واحد غائب

اِصْبَاح
اَصْبَحَ
اَصْبَحَتْ
اَصْبَحْتُمْ
اَصْبَحُوْا } صبح کے ذیل میں دیکھو

اَصْبِرْ
اِصْبِرْ
اِصْبِرُوْا } صبر ،،

اَصْحَاب صاحب ،،

اِصْدَعْ صدع ،،

اَصْدَقُ صدق ،،

اَصَّدَّقُ فع میں خیرات کرونگا۔ واحد متکلم

اِصْر م بوجھ

اَصْرِفْ
اِصْرِفْ } صرف کے ذیل میں دیکھو

اَصَرُّوا فم انہوں نے ضد کی جمع غائب مصدر اصرار

یُصِرُّ فم ہٹ کرتا ہے۔ واحد غائب۔

یُصِرُّوْنَ فم ہٹ کرتے ہیں جمع غائب

لَمْ یُصِرُّوْا فم انہوں نے نہ ہٹ کی۔

اِصْطَادُوْا صید کے ذیل میں دیکھو

اِصْطَبِرْ صبر "

اِصْطَفٰی فم اُسنے پسند کیا واحد غائب

مصدر اصطفاء مادہ صفی۔

اِصْطَفَیْتُ فم میں نے پسند کیا واحد متکلم

اِصْطَفَیْنَا فم ہمنے پسند کیا۔ جمع متکلم

یَصْطَفِیْ فم چن لیتا ہے واحد غائب۔

مُصْطَفَیْنَ ، پسند کئے گئے۔

اِصْطَنَعْتُ }
اِصْنَعْ } صنع کے ذیل میں دیکھو

اَصْغَر صغیر "

اَصْفَاد جمع صفد [illegible] زنجیریں۔

اِصْغَیْ }
اِصْغَوْا } صغو کے ذیل میں دیکھو۔

اَصْفٰی فم چن لیا [illegible] واحد غائب مصدر اصفا

اَصْلاب [illegible]

اَصْفَال [illegible]

اِصْلَاح }
اَصْلَحَ }
اَصْلِحْ }
اَصْلَحْنَا } صلح کے ذیل میں دیکھو
اَصْلَحُوْا }
اَصْلِحُوْا }

اَصْلَاب صلب "

اُصَلِّبُ فم سولی چڑھاؤنگا واحد متکلم۔

تصلیب مصدر

اِصْلَوْا فم تم سینکو یا پہنچو آگ میں مصدر صلا

اُصْلِیْ فم میں پہنچاؤنگا۔

اَصَمّ صم کے ذیل میں دیکھو

اَصْنَام صنم "

اَصْوَات صوت "

اَصْوَاف صوف "

اَصِیْل ، شام

اٰصَال جمع اصیل بمعنے شام

فصل الالف مع الضاد

اَضَاءَ }
اَضَاءَتْ } ضیاء کے ذیل میں دیکھو

اَضَاعُوْا فم انہوں نے گنوایا جمع غائب [illegible]

[illegible] [illegible]

أُضِيْمُ فع میں ناچیز کرتا ہوں یا کرونگا۔
يُضِيْمُ فع ناچیز کرتا ہے واحد غائب۔
نُضِيْمُ فع ہم اکارت فرمائینگے۔ جمع متکلم
أَضْحَكَ فم اُسنے ہنسایا واحد غائب۔
مصدر اضحاک۔
ضَاحِكٌ م ہنسنے والا۔ اسم فاعل
ضَاحِكَةٌ م ہنسنے والی۔ اسم فاعل ث
يَضْحَكُوْنَ فع وہ ہنستے ہیں جمع غائب
لِيَضْحَكُوْا فا چاہیئے کہ وہ ہنسیں۔ امر غائب

اِضْرِبْ
اِضْرِبُوْا } ضرب کے ذیل میں دیکھو

اُضْطُرَّ فم ناچار کیا گیا واحد غائب۔
مصدر اضطرار۔
أَضْطَرُّ فع میں ناچار کرونگا واحد متکلم۔
اِضْطُرِرْتُمْ فم تمنے ناچار کیا۔ جمع حاضر۔
نَضْطَرُّ فع ہم ناچار کرینگے۔ جمع متکلم۔
مُضْطَرٌّ م پھنسا ہوا۔ لاچار۔ اسم مفعول۔

أَضْعَاف
مُضَاعَفَة
مُضْعِفُوْن
يُضَاعِفُ } ضعف کے ذیل میں دیکھو

يُضَاعَفُ
ضِعْف
ضِعْفَيْن } ضعف کے ذیل میں دیکھو

أَضْغَاث م پراگندے۔
ضِغْث م جھارو
أَضْعَفَة م ضعیف کے ذیل میں دیکھو
أَضْغَان م جمع ضغن بمعنے دشمن۔

أَضَلَّ
أَضَلَّ
أُضِلَّ
أَضَلَّا
أَضْلَلْتُمْ
أَضْلَلْنَ } ضلالت کے ذیل میں دیکھو

أُضْمُمْ فا ملالے واحد حاضر مصدر ضم

فصل الالف مع الطاء

أَطَاعَ فم اُسنے فرمانبرداری کی واحد غائب
أَطَاعُوْا فم انہوں نے فرمانبرداری کی جمع غائب
أَطَعْتُمْ فم تمنے فرمانبرداری کی۔ جمع حاضر۔
أَطَعْتُمُوْا " "
أَطَعْنَا فم ہمنے فرمانبرداری کی جمع متکلم۔
أَطَعْنَ فم انہوں نے فرمانبرداری کی جمع غائب ث

تُطِعْ ف تو فرمانبرداری کریگا - واحد حاضر

تُطِیْعُوْا ف تم تابعداری کروگے - جمع حاضر

یُطِیْعُ ف وہ فرمانبرداری کرتا ہے - واحد غائب

یُطِیْعُوْنَ ف وہ فرمانبرداری کرتے ہیں - جمع غائب

نُطِیْعُ ف ہم فرمانبرداری کرینگے - جمع متکلم

مُطَاعٌ م فرمانبرداری کیا گیا - اسم مفعول

اَطِیْعُوْا ف فرمانبرداری کرو - واحد حاضر

اَطْرَاف طرف کے ذیل میں دیکھو

اِطْرَحُوْا ف پھینک دو - مصدر طرح

اِطْعَام / اَطْعَمَ / اَطْعِمُوْا } طعام کے ذیل میں دیکھو

اَطْغٰی بڑا سرکش اسم تفضیل مصدر طغیان

اَطْفَال طفل میں دیکھو

اَطْفَأَ ف اُسنے بجھایا واحد غائب

یُطْفِئُوْا ف بجھاتے ہیں جمع غائب

اِطَّلَعَ ف خبردار ہوا - واحد غائب

اَطَّلِعُ ف میں جھانکونگا واحد متکلم

اِطَّلَعْتَ ف تو خبردار ہوا - واحد حاضر

یَطَّلِعُ ف آگاہ کرتا ہے واحد غائب

تَطَّلِعُ ف تو خبردار ہوتا ہے یا جھانکے گی

مُطَّلِعُوْنَ م جھانکنے والے - اسم فاعل

اِطْمَاَنَّ ف اُسنے آرام پکڑا

اِطْمَاْنَنْتُمْ ف تم خاطر جمع ہوئے

اِطْمَاَنُّوْا ف جمع غائب - انہوں نے آرام پکڑا

مُطْمَئِنٌّ م آرام پکڑنے والا - اسم فاعل

مُطْمَئِنَّۃٌ م آرام پکڑنے والی

مُطْمَئِنِّیْنَ م آرام پکڑنے والے - اسم فاعل جمع

تَطْمَئِنُّ ف آرام پکڑتی ہے - واحد غائب

یَطْمَئِنُّ ف آرام پکڑتا ہے واحد غائب

اِطْمِسْ ف مٹا دے - واحد حاضر

اَطْعَمَ ف طعم کے ذیل میں دیکھو

اَطْوَار م جمع طور

اَطْهَر / اِطَّهَّرُوْا } طاہر میں دیکھو

اِطَّيَّرْنَا / اِطَّيَّرُوْا } طیر سے

فصل الالف مع الظاء

اَظْفَرَ ف فتح دی واحد غائب مصدر اظفار

اَظْلَمَ / اَظْلَم } ظلم میں دیکھو

اَظُنُّ ظن کی ذیل میں دیکھو

اَظْهَر ظاہر "

فصل الالف مع العین

اَعَانَ م اُسنے مدد کی واحد غائب مصدر اعانت

اَعِیْنُوْا فا تم مدد کرو جمع حاضر۔

اِسْتَعِیْنُوْا فا تم مدد چاہو "

مُسْتَعَانُ م مدد چاہا گیا۔ اسم مفعول

نَسْتَعِیْنُ فع ہم مدد چاہتے ہیں۔

اَعْبُدُ
اُعْبُدُوْا } عبادت میں دیکھو

اِعْتَبِرُوْا فا عبرت پکڑو جمع حاضر مصدر اعتبار

اَعْتَدَتْ م اُسنے تیار کیا۔ واحد غائب ث

اَعْتَدْنَا م ہمنے تیار کیا۔ جمع متکلم۔

اِعْتَدَوْا م انہوں نے زیادتی کی جمع غائب

اِعْتَدٰی م اُسنے زیادتی کی واحد غائب

اِعْتَدَیْنَا م ہمنے زیادتی کی۔ جمع متکلم

تَعْتَدُوْا فع تم حد سے بڑھتے ہو۔

مُعْتَدٍ م حد سے بڑھنے والا۔ اسم فاعل

مُعْتَدُوْنَ م حد سے بڑھنے والے۔ " جمع

یَعْتَدُوْنَ فع
یَعْدُوْنَ فع } حد سے بڑھتے ہیں جمع غائب

عَادٍ م حد سے نکلنے والا۔ اسم فاعل۔

عَادُوْنَ م حد سے نکلنے والے۔ " جمع

عَادِیَاتُ م تیز رو گھوڑے اور اونٹ۔

اِعْتَرَفُوْا م انہوں نے اقرار کیا جمع غائب
مصدر اعتراف۔

اِعْتَرَفْنَا م ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم۔

اِعْتَرٰی م اُسنے جھپٹ لیا۔ واحد غائب۔

مُعْتَرّ م بے قرار محتاج۔ اسم مفعول۔

اِعْتَزَلَ م اُسنے کنارہ لیا۔ واحد غائب

اَعْتَزِلُ فع میں گوشہ یا کنارہ پکڑتا ہوں
واحد متکلم۔

اِعْتَزَلْتُمُوْا م تم نے کنارہ پکڑا۔ جمع حاضر

اِعْتَزِلُوْا فا تم کنارے پر رہو۔ "

یَعْتَزِلُوْا فع کنارہ پکڑتے ہیں۔

لَمْ یَعْتَزِلُوْا فج کنارہ نہ پکڑا انہوں نے
جمع غائب۔

مُعْتَزَل م کنارہ

مُعْتَزِلُوْنَ م ایک طرف کیے گئے۔

اِعْتَصَمَ م پنجہ مارا واحد غائب

اِعْتَصَمُوْا م انہوں نے مضبوط پکڑا۔ جمع غائب

اِعْتَصِمُوْا فا مضبوط پکڑو۔ مصدر اعتصام

یَعْتَصِمُ ف پنجہ مارتا ہے - واحد غائب -
اِعْتَلُوْا علوّ میں دیکھو
اِعْتَمَرَ ف عمرہ کیا -
اَعْتَوْنَا ف ہمنے کھول دیا
اَعْجَازُ م جڑیں بیخیں
اَعْجَبَ ف اُسنے خوش کیا - واحد غائب
اَعْجَبَتْ ف اُسنے خوش کیا - واحد غائب ث
اَعْجَلَ ف اُسنے جلدی کی - واحد غائب
اَعْجَمِیٌّ م غیر زبان عربی چونکہ عجم کے معنی گونگا ہے اس سبب جب غیر ملک کے لوگ عرب میں جاتے ہیں تو اُنکو اسلئے کہ وہ زبان عرب بول نہیں سکتے عجم کہتے ہیں -
اَعْجَمِیْنَ غیر زبان عرب کے لوگ -
اَعَدَّ ف اُسنے تیار کیا - واحد غائب -
عُدَّةٌ م سامان -
اَعَدُّوْا ف اُنہوں نے تیار کیا - جمع غائب
اَعِدُّوْا ا تم تیار کرو - جمع حاضر -
اُعِدَّتْ ف تیار کی گئی -
اَعْدَاءُ عداوۃ میں دیکھو
اَعْدِلُ - اِعْدِلُوْا عدل " "

اُعَذِّبُ عذاب کے ذیل میں دیکھو
اَعْرَابُ م گنوار
اَعْرَافُ م جو مکان بہشت اور دوزخ کے مابین ہے -
اَعْرَجُ م لنگڑا -
اِعْرَاضٌ م منہ موڑنا - مصدر - مادہ عرض
اَعْرَضَ ف اُسنے منہ موڑا - واحد غائب -
اَعْرِضْ ا منہ موڑ -
مُعْرِضُوْنَ م منہ موڑنے والے - اسم فاعل ج
اَعْرَضْتُمْ ف تمنے منہ موڑا -
اَعْرَضُوْا ف اُنہوں نے منہ موڑا -
اَعْرِضُوْا ا ٹال دو -
اَعَزُّ } عزت کے ذیل میں دیکھو
اَعِزَّةٌ }
اِعْصَارٌ م بگولا یعنی جس ہوا کے ساتھ خاک اُڑکر مینار کی شکل معلوم ہوتی ہے -
اَعْصِرُ ف میں نچوڑتا ہوں واحد متکلم
یَعْصِرُوْنَ ف نچوڑتے ہیں - جمع غائب
اَعْصِیْ عصیان میں دیکھو
اَعْطِ - اُعْطُوْا } عطاء " "
اَعْطٰی - اَعْطَیْنَا }

اَعِظُ — موعظہ میں دیکھو

اَعْظَمُ م — بہت بڑا - اسم تفضیل

عَظِیْمٌ م — بزرگ صفت مشبہ۔

یُعَظِّمُ ف — بزرگ کرتا ہے۔

یُعَظِّمْ ف — بزرگ رکھے۔

اُعْفُ
اُعْفُوْا } — عفو میں دیکھو

اَعْقَابُ م — ایڑیاں۔

اَعْقَبَ ف — وہ پیچھے لایا - دوڑ پڑا۔

اِعْلَمْ
اَعْلَامٌ
اَعْلَمُ
اِعْلَمُوْا } — علم کے ذیل میں دیکھو

اَعْلَنْتُ
اَعْلَنْتُمْ } — علانیہ "

اَعْلَوْنَ
اَعْلٰی } — علو "

اَعْمَامٌ — عم "

اَعْمَالٌ
اَعْمَلُ
اِعْمَلْ - اِعْمَلُوْا } — عمل "

اَعْمٰی م — عمی کے ذیل میں دیکھو

اَعْنَابٌ م — عنب "

اَعْنَاقٌ م — عنق "

اَعْنَتَ ف — اسنے مشکل میں ڈالا - واحد غائب

اَعُوْذُ ف — میں پناہ لیتا ہوں واحد متکلم۔

اُعِیْذُ ف — میں پناہ دیتا ہوں - واحد متکلم۔

مَعَاذٌ م — جائے پناہ - اسم ظرف۔

اَعْهَدْ — عہد میں دیکھو

اَعِیْبُ ف — میں عیب لگاؤنگا - واحد متکلم

اُعِیْدُوْا ف — پھرائے گئے۔

اَعِیْنُوْا — تعاون میں دیکھو

اَعْیُنٌ — عین "

فصل الالف مع الغین

اِغْتَرَفَ — غرفہ میں دیکھو

اُغْدُوْا — غدو "

اَغْرَقْنَا — غرق "

اَغْرَیْنَا ف — ہمنے لگادیا جمع متکلم مصدر اغراء

اِغْسِلُوْا فا — دھوؤ - جمع حاضر - مصدر غسل

غِسْلِیْنٌ م — زرداب یا دھوواں۔

اُغْشِیَتْ
اَغْشَیْنَا } — غشاوۃ میں دیکھو

أُغْضُضْ فا نیچے کر۔

یَغْضُضْنَ فع وہ آنکھ نیچے کرتی ہیں۔

أَغْطَشَ فم اندھیرا کیا۔ واحد غائب۔ مصدر اغطاش

اِغْفِرْ مغفرۃ میں دیکھو

أَغْفَلْنَا غفلت ״

أَغْلَال م زنجیریں جمع غل بمعنے طوق یا زنجیر

غُلَّتْ فم باندھی گئی واحد غائب۔ ث

غُلُّوْا فا باندھو یا طوق ڈالو جمع حاضر۔

أَغْلَبُ غلب میں دیکھو

أَغْلَظُ غلظۃ ״

أَغْنَتْ
أَغْنٰى
أُغْنِيْ
أَغْنِيَاء
} غنی ״

أُغْوِيْ
أَغْوَيْتَ
أَغْوَيْنَا
} غی ״

فصل الالف مع الفاء

أُفٍّ یہ کلمہ تحضیض یعنی جھڑکی کا ہے بمعنی ہوں یا بیزار

آفَاء جمع فیٔ جو مال لوٹ کا مفت میں مسلمانوں کو ملے۔ آفَاءَ فم لوٹ کا مال دیا۔

أَفَاضَ فم وہ چلا۔ تو واحد غائب مصدر افاضۃ

أَفِيْضُوْا فا چلو جمع حاضر۔ یا دو۔

تَفِيْضُ فع وہ بہتی ہے واحد غائب۔ ث

أَفَاقَ فم ہوش میں آیا۔ واحد غائب۔

أَفَّاكٌ افک میں دیکھو

أَفْتِ فا تو بیان کر۔ واحد حاضر۔

أَفْتُوْا فا بیان کرو۔ جمع حاضر۔

اِفْتَحْ فتح میں دیکھو

اِفْتَدَوْا
اِفْتَدٰى
اِفْتَدَتْ
} فدیۃ ״

اِفْتِرَاء م تہمت

اِفْتَرٰى فم اُسنے تہمت باندھی۔

اِفْتَرَيْتُ فم میں نے تہمت باندھی۔

اِفْتَرَيْنَا فم ہمنے جھوٹ یا تہمت باندھی۔

مُفْتَرٍ م افترا یعنی تہمت کرنے والا

مُفْتَرُوْنَ م بہتان کرنے والے۔

مُفْتَرًى م تہمت کیا گیا

مُفْتَرَيَات م جھوٹ باندھی گئی ہیں۔ ج

یَفْتَرُوْنَ فع بہتان کرتے ہیں جمع غائب

یَفْتَرِيْ فع بہتان کرتا ہے۔ واحد غائب

يُفْتَرٰى ف جھوٹ باندھا گیا ہے واحد غائب مجہول

يَفْتَرِيْنَ ف افترا یا جھوٹ باندھتی ہیں جمع غائب

تَفْتَرُوْنَ ف تم افترا کرتے ہو۔ جمع حاضر

تَفْتَرِيْ ف تو بہتان کرتا ہے۔

اُفْرِغْ ف میں ڈالونگا۔ واحد متکلم مصدر افراغ

اَفْرِغْ فا تو ڈال۔

اُفْرُقْ فرق کے ذیل میں دیکھو

اِفْسَحُوْا فا کشادہ کرو جمع حاضر مصدر فسح

تَفَسَّحُوْا فا کھل بیٹھو جمع حاضر

يَفْسَحُ ف کشادہ کرتا ہے۔ واحد غائب

اَفْسَدُوْا فساد میں دیکھو

اَفْصَحُ م بہت عمدہ بولنے والا۔

اَفْضٰى ف وہ پہنچا واحد غائب مصدر افضاء

اَفَضْتُمْ ف چلے تم یا تم نے چرچا کیا۔

اَفِيْضُوْا فا تم چلو جمع حاضر۔ یا دوڑ۔

اِفْعَلْ فعل کے ذیل میں دیکھو

اُفُقْ م حد نگاہ یا کنارہ آسمان جو زمین سے ملا نظر آتا ہے۔

اِفْكٌ م بہتان یا جھوٹ۔

تَاْفِكُ ف تو پھیرے۔

اَفَّاكٌ م بڑا جھوٹا۔

اُفِكَ ف پھیرا گیا۔ اوندھا کیا گیا۔

يَاْفِكُوْنَ ف تہمت کرتے ہیں جمع غائب

يُؤْفَكُ ف پھیرا جاتا ہے واحد غائب۔ مج

يُؤْفَكُوْنَ ف پھیرے جائینگے جمع غائب مج

اَفَلَ ف چھپ گیا۔ واحد غائب

اَفَلَتْ ف غائب ہوئی۔

اٰفِلِيْنَ م چھپ جانیوالے یا گم ہونیوالے۔ افل واحد

اَفْلَحَ ف اسنے نجات پائی

مُفْلِحُوْنَ م نجات پانے والے۔

مُفْلِحٌ م راہ راست پانیوالا یا نجات پانیوالا۔

يُفْلِحُ ف مراد کو پہنچتا ہے یا پہنچیگا۔ واحد غائب

يُفْلِحُوْنَ ف مراد کو پہنچینگے۔

تُفْلِحُوْنَ ف تم مراد کو پہنچوگے۔

اَفْنَان م جمع فن بمعنے شاخ۔

اَفْوَاج م جمع فوج۔

اَفْوَاه م جمع فوہ بمعنے منھ

اُفُوْن فون میں دیکھو

اُفَوِّضُ ف سونپتا ہوں واحد متکلم مصدر تفویض

اَفْئِدَة فواد میں دیکھو

فصل الالف مع القاف

اِقَام م کھڑا کرنا

آقَامَ ف اُسنے کھڑا کیا

اِقَامَۃ م سیدھا کھڑا کرنا۔

مُسْتَقِیْم م سیدھا۔

اَقَامُوْا ف انہوں نے قائم کیا۔ جمع غائب۔

تُقِیْمُوْا ف تم قائم کروگے۔ جمع غائب

یَقُوْمُ ف کھڑا ہوتا ہے واحد غائب مصدر قیام

یَقُوْمَانِ ف دونو کھڑے ہوتے ہیں تثنیہ غائب

یَقُوْمُوْنَ ف کھڑے ہوتے ہیں جمع غائب۔

یُقِیْمَا ف دونو کھڑا کرتے ہیں تثنیہ غائب۔

یُقِیْمُوْنَ ف قائم یا درست رکھتے ہیں جمع غائب

مُقِیْمُوْنَ م رہنے والے یا سیدھا کھڑا کرنے والے۔ اسم فاعل۔

نُقِیْمُ ف ہم کھڑا کرتے ہیں جمع متکلم۔

اَقِمْ ف سیدھا کر واحد حاضر۔

اَقَمْتَ ف تو نے قائم کیا۔ واحد حاضر۔

اَقَمْتُمْ ف تم نے کھڑا کیا۔

اَقِیْمُوْا ف قائم کرو۔ جمع حاضر

اَقْوَمُ م بہت سیدھا اسم تفضیل۔

اَقِیْمُوْا ف سیدھا کرو۔ جمع حاضر

لَا تَقُمْ ف مت کھڑا ہو واحد حاضر۔

اَقَاوِیْل قول میں دیکھو

اَقْبَرَ قبر کے ذیل میں دیکھو

اَقْبَلَ
اَقْبَلْتُ
اَقْبَلْنَا
اَقْبَلُوْا
} قبول سے

اِقْتَتَلَ
اِقْتَتَلُوْا
اُقْتُلْ
اُقْتُلُوْا
} قتل سے

اِقْتَحَمَ ف چڑھا واحد غائب۔

مُقْتَحِم م دھسنے والا۔ درمیان آنے والا۔ اسم فاعل

اِقْتَدِ ف پیروی کر۔ واحد حاضر۔

مُقْتَدُوْن م پیروی کئے گئے۔ اسم مفعول

اِقْتَرَبَ
اِقْتَرَبْتُ
اِقْتَرَبَتْ
اَقْرَبُ
اَقْرَبُوْنَ
} قریب کے ذیل میں دیکھو

اِقْتَرَفْتُمُوْا ف تم نے کمایا۔

مُقْتَرِفُوْنَ م کمانے والے۔ اسم فاعل

یَقْتَرِفُ ف کماتا ہے واحد غائب

يَقْتَرِفُونَ ف وہ کماتے ہیں جمع غائب

اَقْدَام
اَقْدَمُونَ } قدم کے ذیل میں دیکھو

اِقْذِفِي فا تو پھینک واحد حاضر۔ ث

قَذَفَ م اُسنے پھینکا واحد غائب۔

قَذَفْنَا م ہمنے پھینکا یا ڈالا جمع متکلم۔

نَقْذِفُ ف ہم پھینکتے ہیں۔

يَقْذِفُ ف وہ پھینکتا ہے۔ واحد غائب

يَقْذِفُونَ ف پھینکتے ہیں۔ جمع غائب

يُقْذَفُونَ ف پھینکے جاوینگے۔ جمع غائب مج

اِقْرَأْ
اِقْرَءُوا } قرأن میں دیکھو

اَقْرَرْنَا م ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم۔

اَقْرَرْتُمْ م تمنے اقرار کیا۔

اَقْرَضْتُمْ
اَقْرَضُوا
اَقْرِضُوا } قرض میں دیکھو

اَقْسِطْ
اَقْسِطُوا } قسط ؎

اُقْسِمُ۔ اَقْسَمْتُمْ
اَقْسَمُوا } قسم ؎

اِقْصِدْ قصد کو ذیل میں دیکھو

اُقْصُصْ قص ؎

اَقْصٰى قصوی ؎

اِقْضِ
اِقْضُوا } قضی ؎

اَقْطَار م جمع قطر بمعنے کنارہ۔

اُقْطِعَ
اِقْطَعُوا } قطع میں دیکھو

اُقْعُدْ
اُقْعُدُوا } قعد ؎

اَقْفَال م جمع قفل بمعنے تالا۔

اَقَلَّ م قل میں دیکھو

اَقْلِعِي فا تھم جا۔ واحد حاضر ث قلع مصدر

اُقْنُتِي فا بندگی کر۔ واحد حاضر ث

يَقْنُتُ ف فرمانبرداری کرتا ہے۔

اَقْنٰى م اُسنے پونجی دی۔

اَقْوَات م جمع قوت بمعنے خوراک

اَقْوَالُ قول میں دیکھو

فصل الالف مع الكاف

اَكُ میں ہوں یا میں تھا۔ اکن اصل تھا حالت جزم میں نون گرا۔

اَكْبَر
اَكَابِر
اَكْبَرْنَ
} كبر کے ذیل میں دیکھو

اَكَادُ — كاد "

اِكْتَالُوا — كيل "

اُكْتُبْ
اُكْتُبْ
اُكْتُبُوا
اِكْتَتَبَ
} كتاب "

اِكْتَسَبَ
اِكْتَسَبَتْ
اِكْتَسَبْنَ
اِكْتَسَبُوا
} كسب "

اَكْثَرُ
اَكْثَرْتَ
اَكْثَرُوا
} كثرة "

اَكْدٰى م سخت دل ہوا۔ واحد غائب

اِكْرَام م تعظیم کرنی یا عزت دینی۔

اَكْرَمَ ف اُسنے عزت دی واحد غائب

اَكْرَم م بڑی عزت والا اسم تفضیل

اَكْرَمَنِ عزت دی مجھکو۔

اَكْرِمِيْ ف درست کر۔ واحد حاضر ث

تُكْرِمُوْنَ ف تم عزت کرتے ہو۔

مُكْرِم م عزت دینے والا۔ اسم فاعل۔

مُكَرَّمَة م تکریم دی گئی اسم مفعول۔

مُكْرَمُوْنَ م عزت دیے گئے۔ اسم مفعول ج

اِكْرَاه زبردستی۔

اُكْرِهَ م زبردستی کیا گیا۔

اَكْرَهْتَ ف تونے زبردستی کی۔

تُكْرِهُ ف تو زور کرتا ہے۔ واحد حاضر

تَكْرَهُوْنَ ف تم برا جانتے ہو۔ جمع حاضر۔

تُكْرِهُوْنَ ف تم زبردستی کروگے۔ "

كُرْه م زبردستی۔ رنج۔

يُكْرِهُ ف زبردستی کرتا ہے۔ واحد غائب

يَكْرَهُوْنَ ف ناخوش جانتے ہیں جمع غائب

مَكْرُوْه م ناگوار۔

كَارِهُوْنَ م بیزار ہونے والے۔

اَكْسُوْا — كسوة میں دیکھو

اِكْشِفْ — كشف "

اَكْفُرُ
اَكْفُرُ
اَكْفُرُوا
} كفران "

اُکْفُرْ کفارۃ کے ذیل میں دیکھو

اَکْفِلْ کفل "

اَکْل م کھانا۔

اَکَلَ فم اُسنے کھایا۔ واحد غائب۔

اَکَلَا فم دونے کھایا۔

اَکَلُوا فم سب نے کھایا۔

اٰکِلُوْنَ م کھانے والے۔ اسم فاعل ج

تَاکُلُ فم وہ کھاتی ہے۔ واحد غائب ث

تَاکُلُوْنَ فم تم کھاتے ہو جمع حاضر۔

مَاکُوْل م کھایا گیا۔

نَاکُلُ فم ہم کھاتے ہیں۔

یَاکُلُ فم وہ کھاتا ہے۔ واحد غائب۔

یَاکُلَانِ فم دو کھاتے ہیں تثنیہ غائب۔

یَاکُلْنَ فم کھاتی ہیں جمع غائب۔ ث

یَاکُلُوْنَ فم کھاتے ہیں جمع غائب۔

اَکّٰالُوْن م بڑے خورندے۔ اسم فاعل ج

کُلَا فا دونو کھاؤ تثنیہ حاضر۔

لَایَاکُلُوْنَ فعن نہیں کھاتے جمع غائب

لَاتَاکُلُوا فن مت کھاؤ جمع حاضر۔

اَکْمَام م غلافہا۔

اَکْمَلْتُ کامل کے ذیل میں دیکھو

اَکْمَہ م مادر زاد اندھا۔

اَکِنُّ
اَکُوْنُ } کان کے ذیل میں دیکھو

اَکْنَان ا چھپنے کی جگہیں جمع کن۔

مَکْنُوْن م چھپایا گیا۔ اسم مفعول۔

اَکِنَّۃ م غلافہا۔

اَکْنَنْتُم فم تم نے چھپا رکھا۔

اَکْوَاب ا جمع کوب آبخورے۔

فصل الالف مع اللام

ال یہ اسم نکرے کو معرفہ کرتا ہے یعنی غیر معین شے کو معین کر دیتا ہے معرف باللام یا تو سب اجناس کو شامل کرتا ہے جیسے الحمد میں جب لفظ حمد پر آیا تو اپنے معرف باللام یعنی حمد کے سب اجناس کو حاوی ہوا یعنی حمد کی جنس خواہ قلبی یا جوارح یا مالی اسکو ال استغراق کہینگے یا ایک جنس کو شامل کریگا جیسے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صراط کے معنے راستہ تھا اور راستے کی اجناس بہت تھیں جنمیں سے ایک راہ درست یا معہود فی الذہن پر دلالت کریگا یعنی جو متکلم و مخاطب کے ذہن میں معین ہو جیسے وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ میں یوم یعنی دن قیامت کا جو اللہ جل جلالہ اور

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو۔ یا معہود فی الخارج
پر دلالت کریگا جیسے اَعْصَى الرَّسُوْلَ لفظ رسول
پر جو لام آیا ہے یہ دلالت کرتا ہے رسول معین فی
الخارج پر۔ جس اسم پر ال آوے اُسکو معرف
باللام کہتے ہیں ال آنے سے تنوین اسم کے آخر
نہیں رہتی۔ جیسا تنوین نکرہ کی علامت ہے
ایسا ہی ال معرفہ کی علامت ہے۔ جو ال حروف
شمسیہ پر آوے وہ مدغم ہوگا اگر حروف قمریہ
پر آوے تو ظاہر پڑھا جاویگا۔ اور یہ ال
زایدہ بھی ہوتا ہے۔

جس معرفہ باللام سے اوپر کوئی لفظ آجاوے
اُسکا الف ساقط ہوجاتا ہے۔

اِلٌّ م دینداری و قرابت اور نام ہے اللہ کا۔

اَللّٰہ م معبود۔ یہ نام مالک تمام صفات
کاملہ کا ہے جو سب نقص و عیب سے پاک ہے۔ اصل
میں الالٰہ تھا ہمزہ حذف کیا گیا اور عوض اسکے
ال آیا۔ اگرچہ ہر معبود پر اطلاق ہوتا ہے مگر
مخصوص معبود برحق ہوا۔ اسکا اشتقاق
اَلَہَ اِلٰہَۃً و اُلُوْہَۃً سے ہے اَلَہ کے معنے
عبادت کی یا تاَلُّہ سے جسکے معنے تعبد ہے
بعضوں نے اسکا اشتقاق اَلِہ سے کیا ہے جسکے معنی

تحیر کیا چونکہ ذات باریتعالیٰ کی معرفت میں
عقول حیران ہیں اس سبب سے اسم باری عزاسمہ کا
اس سے مشتق ہوا۔ یا اسکا اشتقاق اَلِہْتُ اِلیٰ
فلان سے ہے کیونکہ اَلِہْتُ کا معنے سکنت ہے
یعنی میں نے آرام پایا اور اطمینان حاصل کیا چونکہ
ذاکرین جل جلالہ کے دلوں میں اُسکی یاد سے اطمینان
ہوتا ہے اس سبب سے اشتقاق ہوا یا عرب کے اس
محاورہ سے ہے کہ جب بچھڑا اپنی ماں کی طرف رجوع
اور خواہش کرتا ہے تو کہتے ہیں اَلِہَ الفَصِیْلُ یعنی
کہ بندے نزول آفات و بلیات کے وقت اُس
جل جلالہ کیطرف رجوع کرتے ہیں۔ یا اسکی اصل
لَاہَ یَلِیْہُ لِیْہًا سے ہے جب کوئی چھپ جاوے
تو عرب کہتے ہیں لَاہَ فلانٌ چونکہ اللہ تبارک
تعالیٰ شانہ ادراک ابصار سے مخفی ہے اس
سبب سے اشتقاق ہوا۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ علم
مخصوص جناب رب العزۃ ہے کیونکہ یہ موصوف
ہوتا ہے اور صفت میں واقع نہیں ہوتا۔
یا اس وجہ سے کہ ایک اسم خاص چاہیئے کہ جو اسکی
ذات سے مخصوص ہو اور کسی اور پر بولا نجاوے
اس سبب سے گو یہ اسم صفاتی ہے مگر ذات حق تعالیٰ
سے ایسا مخصوص ہوا کہ گویا کہ علم سمجھا گیا

ہے اور کسی غیر پر اسکا بولنا شرک ہوا ۔ محض ذات جل جلالہ پر بولا جاتا ہے ۔

اَللّٰھُمَّ اصل میں یا اللہ تھا لفظ یا اسکے شروع سے حذف کیا گیا ۔ اور میم مشدد اسکی عوض آخر میں داخل کیا گیا ۔

اِلٰہ م معبود جسکو قرار دیا جائے ۔

اِلٰھَانِ م دو معبود ۔

اٰلِھَۃ م معبودان ۔

اَلَا کلمۂ تنبیہ ہے خبردار ۔ اور حرف استفتاح ہے ۔ پانچ وجہ پر آتا ہے (۱) تنبیہ جیسے اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ اور یہ ثبوت کا فائدہ دیتا ہے (۲) توبیخ اور انکار (۳) استفہام نفی (۴) عرض (۵) تخصیص جیسے اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ ۔

اِلَّا مگر ۔ حرف استثنا ہے جو مابعد کو حکم ماقبل سے خارج کرتے ہیں ۔ استثنا دو قسم پر ہے ایک وہ کہ مابعد حرف استثنا جنس ماقبل سے ہو جیسے جاء نی القوم الا زیدا الا حرف استثنا ہے اسکا مابعد زید قوم کی جنس سے ہے جو الا سے پہلے ۔ دوسرا وہ کہ مابعد حرف استثنا جنس ماقبل سے نہو جیسے ما رائیت القوم الا حمارا یعنے قوم کو نہیں دیکھا مگر حمار یعنی گدھا دیکھا ۔ پس یہاں حمار جو مابعد حرف استثنا ہے جنس ماقبل سے جو قوم ہے نہیں استثنا کو معنے جدا کرنا ۔ حروف استثنا اپنے مابعد کو نصب یعنی زبر دیتے ہیں اور یہ اسم پر آتے ہیں ۔ اور بمعنے غیر بھی آتا ہے تب الا اور مابعد اسکا صفت واقع ہوتے ہیں ۔ جسکا موصوف جمع منکر ہوتا ہے جیسے قولہ تعالی لَوْ کَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ ہیں ۔ اور کبھی عاطفہ آتا ہے جیسے لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّۃٌ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ یعنے تاکہ نہو لوگوں کے لیئے تمپر حجت اور نہ اُن لوگوں کے لیئے جو ظالم ہوئے ۔

اِلٰی انتہائے غایت زمانیہ کے واسطے آتا ہے جیسے ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۔ اور کبھی مکانیہ کے واسطے آتا ہے جیسے مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا ۔ اور معیت کے معنے بھی دیتا ہے جب کسی شی کو کسی کی طرف شامل کیا جائے جیسے مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اور بیان کے معنے بھی دیتا ہے اور اپنے مجرور کی فاعلیت بیان کرتا ہے جب کہ وہ فعل تعجب یا

اسم تفضیل ہے حُب یا بغض کا فائدہ دیتا ہے جیسے
رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ اور موافقت کے معنے
بھی دیتا ہے جیسے لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
اور تاکید کے واسطے مگر یہ زائدہ ہوتا ہے فَاجْعَلْ
اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہْوِیْ اِلَیْہِمْ — اور
مصاحبت کے معنے دیتا ہے جیسے وَلَا تَاْکُلُوْٓا
اَمْوَالَہُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ اے مع اموالکم۔
پھر دوسرا انتہاء غایۃ کے واسطے آتا ہے پھر غایت
کے معنے میں شامل ہونے کی بابت یعنی مابعد الیٰ
کے ماقبل الیٰ میں داخل ہونے میں اختلاف مشہور
ہے ایک یہ کہ از راہ مجاز مابعد داخل ماقبل ہوتا ہے
اور حقیقۃً خارج ہوتا ہے چنانچہ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْہَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ میں مرافق
کو ایدی میں شامل کیا جاتا ہے تب کہنیوں کا
دھونا بھی فرض سمجھا جاتا ہے۔ رضی نے اسکو
اختیار کیا ہے اور صاحب تلویح اکثر نحاۃ کا
مذہب اسکو بیان کرتا ہے۔ اور ایضاح میں ہے
کہ سب نحوی اسپر متفق ہیں کہ مرافق کا ایدی میں
داخل ہونا از راہ مجاز ہے۔ دوسرا تفصیل
جو پانچ مذہب ہے مصنف کو اختیار ہوا کیونکہ یہ
مذہب ضابطہ اہل اصول سے ملتا ہے جو انہوں نے
لکھا ہے کہ اگر غایت کے لئے صدر کلام شامل ہے
تو معنا میں داخل ہوگا جیسے مرافق اور اگر صدر
کلام شامل نہیں تو خارج ہوگا جیسے اَتِمُّوا
الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ میں لیل داخل ماقبل نہیں
اس صورت میں نتیجہ مذاہب چہارگانہ پر عمل
ہوتا ہے —

اٰلْاٰنَ مرکب ہے ال اور ان سے ان کے
معنے وقت ال تعریف اسپر آیا تو معنے ہوئے
اسوقت کیونکہ ال حرف تعریف ہے جب ان
نکرہ پر آیا تو اسکو معین کردیا —

اَلْبَابُ اسم جمع لُبّ بمعنے مغز ہے چونکہ مغز
معدن عقل ہے اور اسکے قائم اور تازہ رہنے سے
عقل کا قائم رہنا یا زیادہ ہونا پایا جاتا ہے اسلئے
اسکو عقل ٹھہرایا گیا —

اِلْتَفَّتِ فعل لپٹ گئی آیۃ وَالْتَفَّتِ
السَّاقُ بِالسَّاقِ یعنی لپٹ جائیگی پنڈلی
پنڈلی سے۔ دستور ہے کہ جب آدمی کی ٹانگیں
جڑ جائیں تو چل نہیں سکتا تو گویا کہ ان دنوں
ایسی حالت قیامت کی جب دیکھینگے تو مارے
خوف کے چل نہ سکینگے۔ مصدر لف سے
ہے —

لَفِيْف م سمٹا ہوا۔لپٹا ہوا۔
اَلْفَاف م لپٹے ہوئے۔جمع لفیف۔
اِلْتَقَتَا
اِلْتَقَى } لقا کے ذیل میں دیکھو
اِلْتَقَيْتُمْ
اِلْتَقَطَ م اُسنے اُٹھایا۔واحد غائب۔
يَلْتَقِطُ م وہ اُٹھاتا ہے۔ ״
اَلَّتِيْ م وہ ایک عورت۔یہ اسمار موصولہ سے ہے
اسمار موصولہ وہ ہیں جو جزو کلام ہوتے ہیں ایک
جملہ کے محتاج ہوتے ہیں جیسے یٰبَنِیٓ اِسْرَآئِیْلَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ یعنے
اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری جو کہ میں نے انعام
کی ہے تمکو یہاں انعمت علیکم جملہ ہے جو صلہ ہے
التی اسم موصول کا یا صفت ہے موصوف کی
پس صفت یا صلہ اپنے موصوف یا موصول سے
ملکر مفعول ہوا اذکروا کا۔
اِلْتَمِسُوْا فا ڈھونڈو۔جمع حاضر مصدر التماس
اَلَتْنَا م ہمنے گھٹایا۔جمع متکلم۔
يَلِتْ م وہ کم کرتا ہے۔
اِلْحَاد م حق سے گذرنا۔دین سے پھرنا۔ظلم کرنا۔
يُلْحِدُوْنَ م حق سے پھرتے ہیں۔جمع غائب

اِلْتِحَاف م لپیٹنا۔جھگڑنا۔چھپانا۔
اَلْحِقْ فا ملا دے واحد حاضر۔مصدر الحاق
اَلْحَقْتُمْ م تم نے ملایا۔
اَلْحَقْنَا م ہمنے ملایا جمع متکلم۔
يَلْحَقُوْ م وہ ملتے ہیں جمع غائب۔نون
اِسکے آخر سے گرا۔
اَلِدُّ ولد میں دیکھو
اَلَدُّ م بڑا جھگڑنے والا۔
اَلَّذِيْ جو ایک مرد۔یہ بھی اسمار موصولہ سے ہے
جو مذکر کے واسطے آتا ہے۔
اَلَّذَانِ جو دو مرد ״ تثنیہ کے واسطے
اَلَّذِيْنَ جو سب مرد ״ جمع کے واسطے
الٓرٰ یہ حروف مقطعات سے ہیں جنکے معنے اللہ جل
جلالہ اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے مابین اسرار ہیں
بعض نے انا اللہ الرحمن کا اختصار قرار دیا بعض
نے انا اللہ اری کا مختصر خیال کیا۔
اَلْزَمَ م اُسنے لازم کیا۔مصدر الزام
اَلْزَمْنَا م ہمنے لازم کیا۔جمع متکلم۔
نُلْزِمُ م ہم لگا دیتے ہیں۔
اَلْسِنَة م لسان میں دیکھو
اِلْعَنْ لعن ״

أَلْغُوا ف بکواس کرو جمع حاضر لغو مادہ ہے
أَلْفٌ م ہزار۔ اسم عدد ہے
أَلْفَانِ م دو ہزار۔
أُلُوْفٌ م ہزاروں۔
أَلَّفَ ف الفت ڈالی واحد غائب مصدر تالیف
أَلَّفْتَ ف تونے الفت ڈالی۔
أَلْفَيَا ف وہ دونوں ملے۔ تثنیہ۔
أَلْفَوْا ف انہوں نے پایا
مُؤَلَّفَةٌ م الفت کی گئی ۔ ث
يُؤَلِّفُ ف وہ الفت کرتا ہے۔
أَلْقَى ف اُسنے ڈالا۔ مصدر القاء
أَلْقَوْا ف انہوں نے ڈالا۔ جمع غائب
أَلْقَيْتُ ف مَیں نے ڈالا۔ واحد متکلم۔
أَلْقَتْ ف اُسنے ڈالا واحد غائب ث
أَلْقُوْا ف تم ڈالو۔ جمع حاضر۔
أُلْقِيَ ف ڈالا گیا۔ واحد غائب مجہول
أُلْقِيْ ف میں ڈالونگا۔ واحد متکلم۔
أَلْقِ ف تو ڈال۔
أَلْقِيَا ف تم دونو ڈالو۔ تثنیہ۔
أَلْقَيْنَا ف ہمنے ڈالا۔ جمع متکلم۔
تُلْقِيْ ف تو ڈالیگا۔ واحد حاضر۔

تُلْقَى ف تو ڈالا جائیگا۔
تُلْقُوْا ف تم ڈالوگے۔ جمع حاضر۔
تُلْقُوْنَ ف تم پیغام بھیجتے ہو۔
مُلْقُوْنَ م ڈالنے والے۔ اسم فاعل
مُلْقِيَاتٌ م ڈالنے والیاں۔ ۔
نُلْقِيْ ف ہم ڈالتے ہیں۔
يُلْقِيْ ف وہ ڈالتا ہے واحد غائب۔
يُلْقُوْا ف ڈالتے ہیں۔ جمع غائب۔
يُلْقَى ف ڈالا جائیگا۔ واحد غائب مجہول
اللَّاتِيْ - اللَّائِيْ وہ سب عورتیں یہ بھی اسمار موصولہ سے ہے۔
الٓمّٓ حروف مقطعات سے ہے جنکا ذکر پیچھے ہو چکا بعضے لکھتے ہیں کہ یہ اختصار انا اللہ اعلم کا ہے باقی ذکر الف کی ردیف میں گذرا۔
الٓمٓرٰ انا اللہ اعلم وارٰی یعنی میں خدا کو جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں یہ معنے صرف خیالی ہیں ورنہ یہ حروف مقطعات ہیں۔
الٓمٓصٓ یہ بھی حروف مقطعات سے ہے بعض نے بیان کیا ہے کہ انا اللہ اعلم واقصّ ہے
أَلَتْنَا ف ہمنے نرم کیا جمع متکلم مصدر الالۃ ہے
أُلُوْا اسم م جمع اولو بمعنی شخص۔

اَلوَان م رنگہا جمع لون

اَلہَمَ ف اُسنے دل میں ڈالا مصدر الہام

اَلہٰی ف اُسنے کھیل یا غفلت میں ڈالا۔

یُلہِیْہ ف مشغول کرتا ہے واحد غائب اصل

یُلہِیْ تھا ی گر گئی۔

اِلیَاس ۔ اِلیَاسِیْن یہ دو نام ایک پیغمبر

کے نام میں لفظ عجمی ہے۔

اَلِیْم م سخت دردناک ۔ الم مصدر سے صفت مشبہ

تَاْلَمُوْنَ ف تم بے آرام ہوتے ہو۔

یَاْلَمُوْنَ ف دردناک ہوتے ہیں ۔ جمع غائب

فصل الالف مع المیم

اَمْ اسکے دو حال ہیں ایک حالت میں حرف استفہام ہے تب اسکے معنے کیا ہوتے ہیں۔ دوسری حالت میں حرف عطف ہے اور اضراب کے معنے بھی دیتا ہے مگر حالت عطف یا تردید میں منقطع ہوتا ہے اور حالت استفہام میں متصلہ بل اور اَم میں اسطرح فرق ہے کہ ام کا مابعد مظنون ہوتا ہے اور بل کا مابعد یقینی ۔ الف استفہام کلام کے اول میں ہوتا ہے اور ام وسط کلام میں آتا ہے اور یہ ام کبھی زائد بھی آتا ہے

اُمّ م ماں ۔ اصل ۔ جگہ اسکی اصل امہ تھی ہا کثرت استعمال سے گر گئی۔

اُمُّ القُرٰی م مکہ شریف۔

اَمَۃ م کنیزک ۔ باندی۔

اِمَاء م جمع امۃ باندیاں۔

اَمَّا ح جو ۔ جو کوئی ۔ جیسے جب آن اور ما سے مرکب ہو ۔ حروف تفصیل سے ہے۔

اِمَّا ح اگر ۔ یا یہ حرف شرط ہے جو اصل میں ان ما تھا نون ساکن قرب مخارج کی سبب میم میں ادغام ہوا ۔ تردید کے معنے دو بات سے ایک بات اور تردید کے بھی آتا ہے۔

اَمَات
اَمْوَات
اُمِیْتُ
اَمِتُّ
اَمُوْتُ
} موت کے ذیل میں دیکھو

اَمَام م آگے ۔ اسم ظرف ہے

اِمَام م پیشوا۔

اَمَانَۃ م دھروہر۔

اَمَانَات م دھروہریں۔

اَمِیْن م امانتدار۔

اُمْنِیَّۃ م آرزو۔

اَمَانِیْ م آرزوئیں۔

تَتَمَنَّوْا تم آرزو کرتے ہو۔ مصدر تمنا

لَا تَتَمَنَّوْا فن آرزو مت کرو۔

يَتَمَنَّوْا فع آرزو کرتے ہیں یا کرینگے۔ نون اسکے آخر سے گرا۔

يَتَمَنَّوْنَ فع آرزو کرتے ہیں یا کرینگے۔

تَمَنَّوْنَ فع تم آرزو کرتے ہو۔

تَمَنَّوْا فا تم آرزو کرو۔

تَمَنّٰى فم اُسنے آرزو کی۔ احسان رکھا۔

اَمْرٌ کام۔ فرمانا

اُمُوْرٌ م جمع امر بمعنے کام۔ حکم

اَمَرَ فم اُسنے فرمایا۔ واحد غائب۔

اَمَرُوْا فم انہوں نے فرمایا۔

اَمَرْتَ فم تونے حکم کیا۔

اَمَرْتُ فم مینے حکم کیا۔

اُمِرُوْا فم وہ حکم کئے گئے۔

اُمِرْتُ فم میں حکم کیا گیا۔

اُمِرْنَا فم ہم حکم کئے گئے۔

اَمَّارَةٌ م بڑا حکم کرنے والا۔

تَاْمُرُ فع وہ حکم کرتی ہے یا تو حکم کرتا ہے۔

تَاْمُرُوْنَ فع تم حکم کرتے ہو۔ جمع حاضر۔

تَاْمُرِيْنَ فع تو حکم کرتی ہے۔ واحد حاضر مؤنث

يَاْمُرُ فع وہ حکم کرتا ہے۔ واحد غائب

يَاْمُرُوْنَ فع حکم کرتے ہیں۔ جمع غائب۔

لَا يَاْمُرُ فمن حکم نہیں کرتا۔ واحد غائب۔

اِمْرًا م انوکھا۔

اَمَرُّ م بہت کڑوا۔ اسم تفضیل

اِئْتَمِرُوْا فا امر کرو۔ سکھاؤ۔ امر حاضر جمع

اَمْتًا م ٹیلا۔ نشیب فراز۔

اَمَتَّ موت میں دیکھو

اُمَّةٌ م جماعت یا گروہ۔

اُمَمٌ م جماعتیں۔ جمع امۃ۔

اِمْتَازُوْا فا الگ ہوجاؤ۔

تَمَيَّزُ فع پھٹ جائے۔ پارہ پارہ ہوجائے۔

يُمَيِّزُ فع جدا کرتا ہے۔

اِمْرُءٌ م مرد۔

اِمْرَاَةٌ م عورت۔

اِمْرَاَتَانِ م دو عورتیں۔

اَمْسِ م کل گذشتہ۔ اسم ظرف زمان۔

اِمْسَاكٌ م روکنا۔

اَمْسَكَ فم اُسنے روکا۔ واحد غائب۔

اَمْسَكْتُمْ فم تمنے پیوند رکھا۔ جمع حاضر

اَمْسَكْنَ فم انہوں نے روکا۔ جمع غائب مؤنث

أَمْسِكْ فا تو روک - واحد حاضر۔

أَمْسِكُوْا فا تم روک رکھو - جمع حاضر۔

يُمْسِكُ فع وہ نگاہ رکھتا ہے یا روک رکھتا ہے۔

مُمْسِكٌ م روکنے والا - اسم فاعل واحد مذکر۔

مُمْسِكَاتٌ م روکنے والیاں - " جمع مؤنث۔

تُمْسِكُوْا فع تم بند کرو گے - جمع حاضر۔

يُمَسِّكُوْنَ فع چنگل مارتے ہیں جمع غائب

مُسْتَمْسِكُوْنَ م مضبوط کرنے والے اسم فاعل

إِمْتَحَنَ ف جانچا یا آزمایا - واحد غائب

إِمْتَحَنُوْا ف انہوں نے جانچا یا آزمایا - جمع غائب

إِمْلَاقٌ م مفلسی۔

أَمْعَاءٌ م آنتیں۔

إِمْسَحُوْا مسح میں دیکھو

أَمْكَنَ م طاقتور۔

أُمَتِّعُ } متاع میں دیکھو
أَمْتِعَةٌ }

إِمْتَلَأْتِ } ملأ "
أَمْلَأُ }

أَمْثَالٌ مثل "

أَمْثَلُ م بہتر۔

أَمَدٌ م فرق - مدت۔

أَمَدَّ مدد کے ذیل میں دیکھو
أَمْدَدْنَا "

تُمِدُّوْنَنِ اصل میں تمدونني تھا تمدون صیغہ جمع حاضر اور نی ی متکلم اور ن وقایہ آخر میں ملایا گیا تو تمدونني ہوا پھری گر گئی تو تمدون رہ گیا - اسکے معنے تم میری رفاقت یا مدد کرو گے۔

مُمِدٌّ م مدد کرنے والا - اسم فاعل۔

نُمِدُّ فع ہم مدد کرتے ہیں - جمع متکلم۔

يُمِدُّ فع وہ مدد کرتا ہے - واحد غائب۔

أَمْشَاجٌ م ملے ہوئے۔

إِمْشُوْا فا چلو جمع حاضر۔

مَشَّاءٌ م چلنے والا - یہ صیغہ مبالغہ کا ہے۔

يَمْشِيْ فع وہ چلتا ہے - واحد غائب۔

يَمْشُوْنَ فع چلتے ہیں - جمع "

تَمْشُوْنَ فع تم چلتے ہو - جمع حاضر

تَمْشِيْ فع وہ چلتی ہے - واحد غائب مؤنث

إِمْضُوْا مضی میں دیکھو

أَمْطِرْ }
أُمْطِرَتْ } مطر "
أَمْطَرْنَا }

اُمْكُثُوا مکث میں دیکھو

اَمْكَنَ ف قادر کیا۔ واحد غائب۔

يُمْكِنُ فع قدرت دیتا ہے۔ رر

نُمَكِّنُ فع ہم قدرت دیتے ہیں جمع متکلم

اَمَل م آرزو۔

اَمْلَاكُ ملك میں دیکھو

اَمْلِي
اَمْلَيْتُ ملی رر
اُمْلِي

اَمْن م پناہ آرام۔

اَمَنَةً م آرام۔

يَأْمَنُ فع امن میں رکھتا ہے۔ یا بخوف ہوگا

يَأْمَنُوا فع وہ بےخوف ہوتے ہیں۔

مَأْمَنٌ م جائے پناہ۔

مَأْمُوْنٌ م پناہ دیا گیا۔

اٰمَنَ ف اُسنے اعتبار کیا۔

اٰمَنْتُ ف مینے اعتبار کیا۔

تَأْمَنُّ فع تو امانت رکھتا ہے۔

اٰمِنْتُمْ ف تم خاطر جمع ہوئے۔

اُمْنُنْ من کو ذیل میں دیکھو

اُمِّيُّوْنَ م ان پڑھے۔

فصل الالف مع النون

اَنْ یہ حروف ناصب فعل مضارع سے ہے اور مستقبل کے معنے پیدا کرتا ہے اگرچہ ماضی پر آجاتی۔ اور مصدریہ کہلاتا ہی۔ اور کلام کی ترکیب کے لیے آتا ہے۔ اگرچہ اسکے معنے کچھہ مقرر نہیں مگر ترجمہ یہ کہ کرتے ہیں بعض نے کہا کہ یہ اسم ہوتا ہے جیسے اَنْ فَعَلْتُ مینے کیا۔ یہ ضمیر متکلم ہے۔ اور جمہور کا قول ہے کہ جو ضمیر مخاطب ہیں جیسے انت انتما انتم وغیرہ کہ ان ضمیر ہے اور ت تما وغیرہ حرف خطاب ہیں۔ اور حرف بھی ہوتا ہے یہ چار قسم ہی ایک مصدری جو مضارع کو نصب دیتا ہی اسکے دو محل ہیں ایک تو ابتدا میں آتا ہے اور اُسکا محل رفع ہوتا ہے جیسے قولہ تعالے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ دوسرا لفظ غیر یقینی کے بعد بھی آتا ہے اسکا محل بھی رفع ہے جیسے اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ۔ تیسرا قسم نصب جیسے قولہ تعالے وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اور چوتھا جر جیسے قولہ تعالے مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ اور کبھی اسکے معنے جب کہا جائے ہوتا ہی جیسے قولہ تعالے

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ -
اور کبھی تاکہ نہ کہا جائے کے معنے دیتا ہی جیسے قولہ
تعالے یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا - اور کبھی
عمل نہیں کرتا جیسے قولہ تعالے وَنُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ یعنی پکارے جائینگے کہ بہشت
تمہارا ہے - اور کبھی تفسیر کے معنے دیتا ہے جیسے
قولہ تعالے وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا معنے
یہ ہوئی کہ ایک گروہ اُن سے روانہ ہوا اے روانہ
ہوئی - اور کبھی لما کا صلہ واقع ہوتا ہے جیسے قولہ
لَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ - اور کبھی زاید ہوتا ہے
جیسے قولہ تعالے وَمَا لَهُمْ اَلَّا یُعَذِّبَهُمُ
اللّٰهُ یعنی کیا ہے انکو کہ عذاب دے انکو اللہ تعالے

اِنْ یہ حرف شرط ہے جبکہ اگر یا جو کے معنے
دے - اور جب نہیں کے معنے دیتا ہے تو نافیہ
کہلاتا ہے - شرطیہ جیسے قولہ تعالے اِنْ یَّنْتَهُوْا
یُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ یَّعُوْدُوْا نَعُدْ
اور کبھی لفظ لا پر آتا ہے اور نون لام میں
ادغام ہوتا ہے اور اِلَّا پڑھا جاتا ہی بعض
اسکو الا استثنائیہ کہتے ہیں جیسے قولہ تعالے
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ - اور اِلَّا
تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ - اور بعض نے خیال کیا ہے

کہ اِنْ نافیہ کے بعد لفظ اِلَّا یا لمّا کا ہونا
ضروری ہے اسکو قولہ تعالے اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
سُلْطَانٍۭ بِهٰذَا اور قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ
مَّا تُوْعَدُوْنَ باطل کرتا ہے - اور یہ اِنْ
کبھی مشدد وسے مخففہ بنا ہوتا ہے اسکا نشان یہ
ہے کہ اسکے مابعد لام مفتوحہ ہوگا - اور کبھی زائد
ہوتا ہے - اور کبھی قد قبلہ کے معنے دیتا ہے
یعنی تحقیق کہا گیا کو معنے جیسے قولہ تعالے فَذَكِّرْ
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى اور وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ -

اِنَّ - اَنَّ تحقیق - یہ دونو اپنے اسم کو
نصب دیکر اور خبر کو رفع دینے کے سبب مشبہ
بالفعل کہلاتے ہیں کیونکہ جیسے فعل اپنے فاعل کو
رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے ایسا ہی یہ ہیں گویا
مشابہ ہیں فعل سے - یہ دونو تحقیق مضمون جملہ
کے واسطے آتے ہیں اور دونوں میں فرق یہ ہے
کہ اِنَّ مکسورہ جملہ کے معنے نہیں بدلتا اور مفتوحہ
جملہ کو بتاویل مفرد کرتا ہے اور اِنَّ ایک تو
ابتدا میں آتا ہے جیسے قولہ تعالے اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ
الْكَوْثَرَ - دوسرے اصلا میں جیسا قولہ تعالے
وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ

یَا لَعُصْبَتِہٖ۔ تیسرا ندا کے بعد جیسے قولہ تعالےٰ
یَا بَنِیَّ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ۔
چوتھا واو حالیہ کے بعد جیسے قولہ تعالےٰ وَ
اِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکَارِھُوْنَ۔
پانچواں حرف افتتاح کے بعد جیسے قولہ تعالےٰ
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ۔
چھٹا قول کے بعد جیسے قولہ تعالےٰ قُلْ
اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ فَاِنَّہٗ
مُلٰقِیْکُمْ۔ اور جب فاعل واقع ہو تو اَنَّ
مفتوحہ ہوگا جیسے قولہ تعالےٰ اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ
اَنَّآ اَنْزَلْنَا۔ اور جب مفعول ہو جیسے وَلَا
تَخَافُوْنَ اَنَّکُمْ اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ۔ اور جملہ
کے درمیان جیسے قولہ تعالےٰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔ اور بعد علم کے جیسے
قولہ تعالےٰ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی
اللّٰہِ۔ اور ظن کے بعد جیسے قولہ تعالےٰ
یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ۔ اور لولا کے
بعد جیسے قولہ تعالےٰ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَھَا
وَبَیْنَہٗ اَمَدًا بَعِیْدًا۔
(تنبیہ) اور اِنَّ کے آخر میں ضمیر لگائی جاتی
ہیں جیسے اِنَّہٗ تحقیق وہ مرد ہٗ ضمیر واحد
مذکر۔ کبھی یہ ضمیر شان کہلاتی ہے معنے
تحقیق شان یہ ہے۔ اور اِنَّھَا تحقیق وہ
عورت ھا ضمیر واحد مؤنث۔ اور کبھی ضمیر
قصہ کہلاتی ہے تحقیق قصہ یہ ہے۔ اور اِنِّیْ
تحقیق میں ی ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّکَ تحقیق
تو لکَ ضمیر واحد حاضر۔
اَنَا م میں اسم ضمیر واحد متکلم۔
اِنَاء م برتن۔ باسن۔
اٰنِیَۃ م جمع اناء
اَنَابَ فم رجوع کیا۔ واحد غائب مصدر اِنَابَۃ
اَنَابُوْا فم انہوں نے رجوع کیا۔ جمع غائب
اَنَبْنَا فم رجوع کیا ہم نے۔ جمع متکلم۔
یُنِیْبُ فع وہ رجوع کرتا ہے۔
اُنِیْبُ فع رجوع کرتا ہوں۔
مُنِیْب م رجوع کرنے والا۔ اسم فاعل
اَنِیْبُوْا فا رجوع کرو جمع حاضر۔
مُنِیْبِیْن م رجوع کرنے والے۔ ج
اِنَاث م عورتیں۔
اُنْثٰی م عورت۔
اُنْثَیَیْن م دو عورتیں۔
اُنَاس۔ اِنْس۔ اِنْسَان۔ اِنْسِیّ آدمی

یہ یا تو اُنس بمعنی الفت سے ماخوذ ہے۔ یا
نسیان بمعنی بھول سے لیا گیا ہے۔

أَنَاسِيَّ م۔ آدمیوں۔

أَنَامِ م خلقت۔

أَنَامِلَ م انگلیاں۔

أَنْبَأَ
أَنْبَاءَ
أَنْبِئُوا
أَنْبِئْ
أُنَبِّئُ
أَنْبِيَاءَ
} نبأ کے ذیل میں دیکھو

أَنْبَتَ
أَنْبَتَتْ
أَنْبَتْنَا
} نبات ″

اِنْبَجَسَتْ ف پھوٹ نکلی۔ واحد غائب ث

أَنْبِذْ۔
اِنْتَبَذَتْ
} نبذ میں دیکھو

اِنْبِعَاثَ
اِنْبَعَثَ
} بعث ″

أَنْتَ م تو ایک مرد۔ ضمیر واحد حاضر

أَنْتِ م تو ایک عورت ضمیر واحد حاضر ث

اِنْتَثَرَتْ ف وہ جھڑ گئی۔ انتثار مصدر۔

اِنْتَشِرُوا نشر میں دیکھو

اِنْتَصَرَ ف اسنے بدلا لیا۔ واحد غائب۔

اِنْتَصَرُوا ف انہوں نے بدلا لیا۔ جمع غائب۔

اِنْتَصِرْ ف تو بدلا لے۔ واحد حاضر۔

تَنْتَصِرَانِ ف تم دونو بدلا لوگے۔

مُنْتَصِرٌ م بدلہ لینے والا۔ اسم فاعل

مُنْتَصِرِينَ م بدلا لینے والے جمع ″

يَنْتَصِرُونَ ف داد یا مدد چاہتے ہیں بدلہ لیتے ہیں

اِنْتَظِرْ
اِنْتَظِرُوا
أَنْظِرْ
أُنْظُرْ
أُنْظُرُوا
أُنْظُرِي
} نظر کے ذیل میں دیکھو

اِنْتِقَامٍ م بدلہ مصدر۔

اِنْتَقَمْنَا ف ہمنے بدلہ لیا۔ جمع متکلم۔

مُنْتَقِمُونَ م بدلہ لینے والے اسم فاعل جمع

يَنْتَقِمُ ف بدلہ لیتا ہے واحد غائب۔

نَقَمُوا ف انہوں نے دشمنی کی۔ جمع غائب

أَنْتُمْ م تم سب مرد۔ ضمیر جمع حاضر۔

اَنْتُمَا تم دو مرد۔ ضمیر تثنیہ

اِنْتَهٰى
اِنْتَهَوْا
اِنْتَهُوْا
} نہی کو ذیل میں دیکھو

اَنْجٰى
اَنْجَيْتَ
اَنْجَيْنَا
} نجات ؍؍

اِنْجِيْل، کتب آسمانی سے ایک کتاب ہے جو عیسٰی علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اصل معنے اسکے خوشخبری ہیں۔

اِنْحَرْ ف قربانی کر۔ واحد حاضر

اَنْدَاد ، جمع نِد۔ شرکاء۔ ساجھی یعنی برابر

اَنْذَرَ
اُنْذِرَ
اَنْذِرْ
اَنْذَرْتَ
اَنْذَرْنَا
اَنْذِرُوْا
} نذر میں دیکھو

اَنْزَلَ
اُنْزِلَ
اَنْزِلْ
} نزل ؍؍

اَنْزَلْتَ
اَنْزَلْتُ
اُنْزِلَتْ
اَنْزَلْتُمُوْا
اَنْزَلْنَا
} [illegible]

اَنْسَاب ، جمع نسب یعنے سکاوت۔

اِنْسَلَخَ م گذرا۔ مصدر سلخ۔ ت من

نَسْلَخُ ف ہم باہر کھینچتے ہیں۔ جمع متکلم۔

اِنْسَان ، آدمی

نَاس ، آدمیاں۔ جمع

اَنْسَوْا
اَنْسٰى
} نسی میں دیکھو

اِنْشَاء ، پیدا کرنا۔ بنانا۔

اَنْشَاَ م پیدا کیا واحد غائب۔

اَنْشَاْتُمْ ف تمنے پیدا کیا۔ جمع حاضر

اَنْشَاْنَا م ہمنے پیدا کیا۔ جمع متکلم

نَشْاَة ، پیدا کرنا۔

مُنْشَآت ، اٹھائی گئیں۔ اسم مفعول

يُنْشِئُ ف پیدا کرتا ہے۔ واحد غائب۔

اَنْشَرَ
اَنْشَرْنَا
} نشر میں دیکھو

اُنْشُزُوْا — نشوز کے ذیل میں دیکھو

اِنْشَقَّ
اِنْشَقَّتْ } شق "

اَنْصَاب
اِنْصَبْ } نصب "

اَنْصِتُوْا فا چپ رہو۔ جمع حاضر۔

اَنْصَحُ — نصح میں دیکھو

اُنْصُرْ
اُنْصُرُوْا } نصر "

اِنْصَرَفُوْا فم پھرے۔ جمع غائب۔

اَنْطَقَ فم اُس نے بلایا۔ واحد غائب۔

يَنْطِقُ فع وہ کہتا ہے۔ "

يَنْطِقُوْنَ فع وہ کہتے ہیں۔

مَنْطِقُ م بات

تَنْطِقُوْنَ فع تم کہتے ہو یا بولتے ہو۔

اِنْطَلَقَ فم وہ چلا۔

اِنْطَلَقَا فم وہ دو چلے۔

اِنْطَلَقْتُمْ فم تم چلے۔

اِنْطَلَقُوْا فم وہ چلے۔

اِنْطَلِقُوْا فا چلو۔

يَنْطَلِقُ فع وہ چلتا ہے۔

اُنْظُرْ
اُنْظُرْ
اُنْظُرُوْا
اُنْظُرِيْ } نظر کے ذیل میں دیکھو

اَنْعَام — نعم "

اَنْعُمُ
اَنْعَمَ
اَنْعَمْتَ
اَنْعَمْتُ
اَنْعَمْنَا } نعم "

اَنْفُ م ناک

اِنْفَاق
اَنْفَقَ
اَنْفَقْتُ
اَنْفَقْتُمْ
اَنْفِقُوْا
اَنْفُقُوْا } نفق کے ذیل میں دیکھو

اَنْفَال م غنیمتیں کیونکہ یہ مال علاوہ ثواب کے ہوتا ہے جو سابقہ استوں پر جائز نہ تھا۔

نَافِلَة — زائد۔

اِنْفَجَرَتْ — فجر میں دیکھو

اَنفُخُ - اَنفُخُوا - نفخ میں دیکھو
اُنفُذُوا ۲ تم نکلو جمع حاضر -
اِنفِرُوا نفر میں دیکھو
اَنفُس نفس ״
اِنفِصَام ۲ ٹوٹنا -
اِنفَضُّوا ۳ پراگندہ ہوئے - جمع غائب
اِنفَطَرَتْ ۳ وہ پھٹ گئی - واحد غائب
یا پھٹ گئے بسا اوقات جمع کے واسطے بھی صیغہ
واحد مونث لاتے ہیں جیسے اِذَا السَّمَآءُ
انفطرت جب آسمان پھٹ گئے -
اِنفَلَقَ ۳ وہ پھٹ گیا - واحد غائب -
اَنقَذَ ۳ اسنے خلاص کیا - ״
تُنقِذُ ۴ تو خلاص کریگا - واحد حاضر
یُنفِقُونَ ۴ نکالتے ہیں - جمع غائب
یُنقَذُونَ ۴ وہ نکالے جائینگے -
اُنقُصُ ۵ نقص میں دیکھو
اَنقَضَ نقض ״
اِنقَلَبَ ۳ وہ پلٹا - واحد غائب -
اِنقَلَبتُم ۳ تم پلٹے - جمع حاضر
اِنقَلَبُوا ۳ وہ پلٹے - جمع غائب -
تَنقَلِبُوا ۴ تم پھروگے - جمع حاضر -

مُنقَلَب ۲ پھرا ہوا - اسم مفعول - پھرنے ״
جگہ اسم ظرف -
یَنقَلِبُ ۴ الٹتا ہے - واحد غائب -
یَنقَلِبُونَ ۴ پھرتے ہیں الٹتے ہیں -
اَنکَاثًا نکث میں دیکھو
اَنکَال ۲ قید سخت - عذاب -
اَنکِحُ
اَنکِحُوا } نکاح میں دیکھو
اِنکِحُوا
اِنکَدَرَتْ ۳ میلے ہو گئے - مگر جب ماضی
پر حرف شرط آوے تو معنے مضارع کے ہو جاتے ہیں دوسرا
یہ کہ صیغہ واحد مونث جمع کی جگہ بھی آتا ہے -
اَنکَر ۲ بہت برا -
اِنَّمَا - اَنَّمَا سوائے اسکے نہیں -
اَنَّهُ - اِنَّهِ - اَنَّهَی - نھی میں دیکھو
اِنَّهُ سب تحقیق وہ - اِنَّ اور ہ سے مرکب ہے -
اِنهَارَ ۳ گرا - واحد غائب -
اَنهَار نہر میں دیکھو
اَنّٰی کہاں - یہ ظرف استفہام مکانی ہے
اور حرف شرط ہے -
اُنِیبُ - اَنِیبُوا - اناب میں دیکھو

فصل الالف مع الواو

اَوْ یا ۔ حرف عطف یا تردید ہے ۔ تخییر یا ابہام ۔ یا تبعیض ۔

اَوْ کیا ۔ خبر میں شک کے واسطے آتا ہے ۔

اَوَاب
اَوَّابِیْنَ
اَوِّبِیْ
} ایاب کو ذیل میں دیکھو

اُوَارِیْ فع میں چھپاتا ہوں ۔ واحد متکلم ۔

یُوَارِیْ فع چھپاتا ہے ۔ واحد غائب ۔

اَوَّاہٌ ا درد مند ۔ نرم دل ۔ اسم فاعل ۔

اَوْبَار ا پشم جمع وبر ۔

اَوْتَاد ا میخیں ۔

اُوْتُوْا ۔ اُوْتِیَ ۔ اُوْتِیْ
اُوْتِیْتَ ۔ اُوْتِیْتُ
اُوْتِیْتُمْ ۔ اُوْتِیْنَا
} ایتاء میں دیکھو

اَوْثَان ا بتان ۔

اَوْجَسَ فم ڈرا

اَوْجَفْتُمْ فم تم نے دوڑایا ۔

اَوْحیٰ ۔ اُوْحِیَ
اَوْحَیْتُ ۔ اَوْحَیْنَا
} وحی میں دیکھو

اَوْدِیَۃ ا نالے ۔

اُوْذِنَ اذن کو ذیل میں دیکھو

اُوْذُوْا
اُوْذِیَ
اُوْذِیْنَا
} اذی ”

اَوْرَثَ ۔ اَوْرَثْنَا
اُوْرِثُوْا ۔ اُوْرِثْتُمُوْا
} میراث ”

اَوْرَدَ ورود ”

اَوْزَار وزر ”

اَوْزِعْ فا تو نصیب کر ۔ واحد حاضر ۔

اَوْسَط وسط میں دیکھو

اَوْصیٰ فم وصیت ”

اَوْضَعُوْا فم انہوں نے گھوڑے دوڑائے ۔

اَوْعیٰ
اَوْعِیَۃ
} وعاء میں دیکھو

اَوْفِ
اُوْفِ
اَوْفُوْا
اَوْفیٰ
} وفی ”

اَوْقَدَ
اَوْقِدْ
اَوْقَدُوْا
} وقود ”

اَوَّل م پہلا۔ صفت عدد ہے۔

اَوَّلُوْن م پہلے۔

اُوْلٰی م پہلی۔ ث

اَوَّلَیَان م دو پہلے۔

اُولَآءِ م اسم اشارہ مذکر اور مؤنث کے لئے۔

اُولَات م صاحبات جمع مؤنث کے لئے۔

اَوْلَاد ولد میں دیکھو

اُولُوْا م صاحباں۔

اُولٰٓئِكَ م وے لوگ۔ اسم اشارہ جمع مذکر و مؤنث کے لئے آتا ہے۔

اُولِیْ م صاحب اُولُوا الْاَمْرِ صاحبان امر۔ یا اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم و اتباع ایشان جو اہل علم اور امیر ہیں۔

اَوْلٰی م بہتر۔ مصیبت۔ خرابی۔

اَوْهَنَ وھن میں دیکھو

فصل الالف مع الهاء

اَهَانَ فم خوار کیا۔ واحد غائب۔

مُهِیْن م خوار صفت مشبہ۔

مُهِیْن م خوار کرنے والا۔ اسم فاعل۔

اَهَبُ وھب میں دیکھو

اِهْبِطْ فا اُتر واحد حاضر۔

اِهْبِطَا فا اُترو دونو تثنیہ حاضر

اِهْبِطُوْا فا سب اترو۔ جمع حاضر۔

یَهْبِطُ فع اترتا ہے۔ گرتا ہے۔

اِهْتَدُوْا، اِهْتَدٰی، اِهْتَدَیْتَ، اِهْتَدَیْتُمْ } ھُدٰی کو ذیل میں دیکھو

اِهْتَزَّتْ فم اُبھری۔ واحد غائب ث

تَهْتَزُّ فع دوڑتی ہے۔ ″

اُهْجُرْ۔ اُهْجُرُوْا۔ ھجر میں دیکھو

اِهْدِ۔ اِهْدُوْا، اَهْدِیْ۔ اَهْدٰہ } ھدی ″

اَهُشُّ فع پتے جھاڑتا ہوں۔ واحد متکلم

اَهْل م لائق۔ اولاد۔ لوگ۔ باشندے۔ دوست

اَهْلُوْن م گھر والے۔

اُهِلَّ فم آوازہ دیا گیا واحد غائب مج

اَهِلَّة م پہلی رات کا چاند۔ جمع ہلال۔

اَهْلَكَ۔ اَهْلَكْتُ، اَهْلَكْتَ۔ اَهْلَكْتُمْ، اَهْلَكْنَا۔ اُهْلِكُوْا } ھلك میں دیکھو

اَهَمَّتْ فم فکر میں ڈالا۔ ارادہ کرایا۔ و غ ث

آهْوِی هوی میں دیکھو

آهْوِی م گرایا۔ پٹکایا۔

تَهْوِی مُ چاہتی ہے۔

تَهْوِي مُ جھکتی ہو پھینک دیتی ہے۔

فصل الالف مع الباء

إِيْ حرف ایجاب۔ ہاں۔ البتہ۔

أَيُّ ۔ أَيَّةُ کونسا۔ کون۔ کس۔ کیا۔ یہ

اسم موصول استفہام کرنے کو شامل ہے۔

إِيَّابٌ م پھرنا۔

مَآبٌ م پھرنے کی جگہ۔

إِيَّاهُ اسکو۔ ضمیر منصوب منفصل واحد غائب

إِيَّاهُمَا اُن دونو کو ضمیر منصوب منفصل تثنیہ

إِيَّاهُمْ اُن سب کو ،، جمع غائب

إِيَّاكَ تجھکو۔ تجھی ،، واحد حاضر

إِيَّاكُمَا تم دونو کو ،، تثنیہ حاضر

إِيَّاكُمْ تم سب کو ،، جمع حاضر

إِيَّايَ مجھے ،، واحد متکلم

إِيَّانَا ہمیں ،، جمع متکلم

أَيَّامٌ یوم کے ذیل میں دیکھو

أَيَامَى م جمع ایم۔ بیوہ عورتیں۔

أَيَّانَ کب۔ استفہام زمانی ہے۔

إِيتَاءٌ م دینا۔

تُؤْتِي مُ وہ دیتی ہے۔ یا تو دیتا ہے۔

تُؤْتُونَ مُ تم دیتے ہو۔ جمع حاضر۔

تُؤْتَوْنَ مُ تم دیئے جاؤ گے ،،

آتَى مَ اُسنے دیا۔ واحد غائب۔

آتَوْا مَ اُنہوں نے دیا۔ جمع غائب۔

آتَيْنَ مَ اُن عورتوں نے دیا۔ ،، ث

آتَيْتَ مَ تو نے دیا۔ واحد حاضر۔

آتَيْتُمْ مَ تم نے دیا۔ جمع حاضر۔

آتَيْتُمُوا مَ تم نے دیا۔ ،،

آتَيْتُ مَ میں نے دیا واحد متکلم

آتَيْنَا مَ ہم نے دیا جمع متکلم

آتَيْنَ مُ تم دیتی ہو۔ جمع حاضر ث

إِئْتُوا ا تم دو۔ ،،

لَمْ يُؤْتَ مج نہ دیا گیا۔ واحد غائب۔

أُوتُوا مَ وہ دیئے گئے جمع غائب

أُوتِيَ مَ وہ دیا گیا۔ واحد غائب

أُوتَى مُ میں دیا جاؤنگا۔ واحد متکلم۔

أُوتِيتَ مَ تو دیا گیا۔ واحد حاضر۔

أُوتِيتُ مَ میں دیا گیا۔ واحد متکلم۔

أُوتِيتُمْ مَ تم دیئے گئے۔ جمع حاضر۔

اُوْتِیْنَا فم ہم دیئے گئے۔ جمع متکلم
مُؤْتُوْنَ م دینے والے۔ اسم فاعل جمع
نُؤْتِ فع ہم دیتے ہیں۔ جمع متکلم اصل میں
نُؤْتِیْ تھا ی گر گئی۔
نُؤْتِیْ فع ہم دینگے۔ جمع متکلم۔
نُؤْتٰی فع ہم دیئے جائینگے۔ رر
یُؤْتَوْنَ فع وہ دیئے جاتے ہیں۔ جمع غائب
یُؤْتُوْنَ فع وہ دیتے ہیں۔ رر
یُؤْتِیْ فع وہ دیتا ہے۔ واحد غائب۔
یُؤْتٰی فع وہ دیا جاتا ہے۔ رر
اَیْد۔ اَیْدِیْ ید میں دیکھو
اَیَّدَ فم زور دیا۔ مدد دی۔ واحد غائب
اَیَّدْتُ فم مینے زور دیا۔ واحد متکلم۔
اَیَّدْنَا فم ہمنے زور دیا۔ جمع رر
یُؤَیِّدُ فع مدد کرتا ہے۔ واحد غائب۔
اَیْقَاظ م جاگنے والے۔
اَیْکَۃ م ایک جنگل کا نام ہے جہاں بڑے گنجان درخت تھے۔
اِیْلَاف م الفت دینی۔
اَیُّمَا ح جونسی۔
اِیْمَان م مان لینا۔ مسلمان ہونا۔

اٰمَنَ فم وہ ایمان لایا۔ واحد غائب
اٰمَنُوْا فم وہ ایمان لائے۔ جمع غائب
اٰمَنَتْ فم وہ ایمان لائی۔ واحد غائب ث
اٰمَنْتُمْ فم تم ایمان لائے۔ جمع حاضر
اٰمَنْتُ فم میں ایمان لایا۔ واحد متکلم
اٰمَنَّا فم ہم ایمان لائے۔ جمع متکلم
اٰمِنُوْا ا ایمان لاؤ۔ جمع حاضر
تُؤْمِنُ فع تو ایمان لاتا ہے۔ واحد حاضر
تُؤْمِنُوْنَ فع تم ایمان لاتے ہو۔ جمع حاضر
مُؤْمِن م ایمان لانیوالا۔ اسم فاعل۔
مُؤْمِنُوْن م ایمان لانیوالے۔ جمع رر
مُؤْمِنَۃ م ایمان لانیوالی اسم فاعل ث
مُؤْمِنَات م ایمان لانیوالیاں جمع رر
نُؤْمِنُ فع ہم ایمان لاتے ہیں جمع متکلم
یُؤْمِنُ فع وہ ایمان لاتا ہے واحد غائب
یُؤْمِنَّ فع وہ باور کرتی ہیں جمع غائب ث
یُؤْمِنُوْنَ فع وہ ایمان لاتے ہیں جمع غائب
لَایُؤْمِنُ فن وہ ایمان نہ لائیگا۔ واحد غ
لَایُؤْمِنُوْنَ فن ایمان نہ لائینگے۔ جمع غائب
لَاتُؤْمِنُوْا فن امن مت دو۔ جمع حاضر
لَمْ تُؤْمِنْ فج تو ایمان نہیں لایا۔ واحد حاضر

لَنْ نُّؤْمِنَ فقد ہم ایمان نہ لائینگے جمع متکلم

اَیْمَان - اَیْمَنَ یمین میں دیکھو

اَیْنَ ، کہاں - اسم استفہام ظرفی یا مکانی

بمعنے بیماری - اژدہا - مرد - اونٹ - وقت -

اَیُّمَا ، جسطرف - یا جدھر - ہر جگہ - شرط

کے معنے بھی دیتا ہے -

اَیُّوْبَ ، قوم بنی اسرائیل سے ایک نبی کمال

درجہ کا صابر ہوا ہے جس کا سب مال و متاع

ہلاک ہوا اور سخت بیماری میں مبتلا رہا -

اَیُّھَا - اَیُّهَ یہ دونو لفظ بعد یا حرف ندا

کے آتے ہیں جب منادےٰ معرف باللام ہو

جیسے یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ - و اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ -

ب

ب یہ حروف جارہ سے ہے - اسکے بہت

معنے ہیں اور ہمیشہ اسم پر آتی ہے جس اسم

پر آوے اُسکے آخر کسرہ ہوگا یا کسرہ کا

قائم مقام - اور اس اسم کو مجرور کہتے ہیں اور یہ

جار مجرور ہمیشہ کسی فعل یا شبہ فعل سے متعلق

ہوتا ہے خواہ ملفوظ ہو یا مقدر -

(تنبیہ) بعض زبان عرب سے ناواقف اس

با کو جزو لفظ سمجھ کر صورت مرکبہ کو اس فرہنگ

میں نہ پائینگے اور الزام فروگذاشت جائینگے -

جیسے ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ میں لفظ نور کو

با کے ساتھ مرکب سمجھکر بنورهم یا بنور کو

ڈھونڈینگے - اسلئے آگاہ کیا جاتا ہے کہ ایک تو

یہ با لاحقہ معرف باللام پر ال سے پہلے ہوگی اور

جو اسم نکرہ کے آویگی وہ مکسور ہوگی - دوسرا

یہ کہ جن لفظوں کے پہلے با جزو کلمہ ہے اور

وہ ہیں قرآن مجید میں آئے اس فرہنگ کے باب

الباء میں موجود ہیں - انکے سوا جو اور کہیں

کلمہ پر با آوے وہ جدا سمجھو -

اب چند معنے با کے جو قرآن مجید میں پائے گئے

لکھے جاتے ہیں (١) فعل لازمی کو متعدی

کرنا - فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کو چاہے

جیسے ذَهَبَ کے معنے گیا - کہ جانے کا فعل

صرف جانے والے پر رہا - اور متعدی وہ ہے

کہ فاعل سے نکلکر دوسرے پر پہنچے - جیسے

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ یعنی لے گیا اللہ تعالے نور اُنکا۔ یہاں پہلے ذَهَبَ یعنی گیا فعل لازم تھا اب ب کے آنے سے جو لفظ نور پر آئی ہے اسکے معنے لیگیا ہوئے۔ گیا معنے کہ اب ذہب گیا کے معنے سے لیگیا کے معنے میں پڑھا گیا یعنی لیگیا اللہ تعالے نور اُنکا۔ یہاں اللہ لیجانے والا فاعل ہے اور نور مفعول ہے جسکو لیگیا یہ با کا متعدی کرنا مطلق ہوتا ہے بخلاف باقی حروف تعدیہ کے کہ وہ معنے فعل کے صرف مفعول پر پہنچاتے ہیں۔

(۲) علت یعنی سبب کے معنے جیسے اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ یعنی تحقیق تمنے ظلم کیا اپنے نفسوں پر بسبب اسکے کہ پکڑا تمنے بچھڑے کو معبود اپنا۔ یہاں باتخاذ کی با کے معنے ہوئے بسبب۔ یا کُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْبِہٖ یعنی سب کو پکڑا ہمنے بسبب گناہ اسکی

(۳) مقابلہ یعنی عوض جیسے لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَاتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا یعنی میری آیتوں کو تھوڑی قیمت کے عوض مت بیچو۔ یہاں بِاٰیَاتِیْ کی با کے معنے عوض کے ہوئے مطلب یہ ہے کہ میری آیات کو تھوڑی قیمت کی عوض یعنی سستا مت بیچو سستا خریدنے سے مراد بیقدری ہے یعنی دنیا کی عزت کی طمع پر میری احکام میں تغیر تبدیل مت ڈالو۔ یہ با عوض کی اعراض یا اثمان پر آتی ہے۔

(۴) زائدہ جسکے معنے نہیں لئے جاتے جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَۃِ یعنی مت ڈالو ہاتھ اپنے خطرے کی جگہ۔ یہاں صرف ایدیکم کے معنے ہاتھ اپنے لئے گئے۔ با کے معنے کچھ نہیں لئے گئے۔

(۵) ظرفیت کے معنے دیتی ہے خواہ ظرف زمان ہو یا ظرف مکان ہو۔ یعنی وقت یا جگہ کے معنے دیتی ہے جیسے فَجَعَلْنَاهَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ یعنی جو دنیا دار لوگ باغ اور محل اور مکان بنا کر اُنکی آرایش اور سجاوٹ پر مائل ہوتے ہیں اُنکو ہم نے ایسا تباہ کر دیا کہ گویا کل تھے ہی نہیں یہاں امس کے معنے کل ہیں معنے با کے وقت ہوئے یعنی رات کو وقت سے اور یہ ظرف زمان کے معنے ہوئے اور ظرف مکان جیسے وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ یعنی تحقیق فتح دی تمکو اللہ تعالے نے بدر میں یعنی مکان بدر میں۔

(۶) مصاحبت یا معیت یا ساتھ کے معنے
میں جیسے دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ یعنی پکارنے
والا طرف اللہ کی ساتھ اُسکے حکم کے اس بائے مصاحبت
کی علامت ایک یہ ہے کہ اگر بجائے با لفظ مع لایا
جائے تو موقعہ پر آوے - دوسرا یہ اگر اس با
کے مصحوب کو حال کی صورت میں کیا جائے
تو اس با کی ضرورت نہیں جیسے قَدْ جَآءَکُمُ
الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ یعنی تحقیق آیا تمکو رسول مع حق
کے یعنی مع حق یا مُحِقًّا - اور یَا نُوْحُ اهْبِطْ
بِسَلَامٍ مِّنَّا معنے اے نوح اُتر کشتی سے ساتھ
سلامتی کے ہم سے - اے مع السلامۃ
یا مسلّمًا -

(۷) الصاق یا اتصال یعنی پیوستگی یا ملانا
جیسے کَذَّبَ بِاٰیَاتِیْ یعنی نسبت جھوٹ کی
میری آیتوں سے یا جھوٹ لگایا -

(۸) استعانت یعنی مدد لینا جیسے وَلَا طَآئِرٍ
یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ یعنی نہ کوئی پرند جو اُڑتا ہے
اپنے پروں کی مدد سے اسمیں مجرور سے صدور
فعل میں مدد طلب ہوئی اور یہ با جارہ ہمیشہ
مکسور ہوگی -

(۹) قسم جیسے بِاللّٰہِ یعنی قسم اللہ کی - یا
لَآ اُقْسِمُ بِہٰذَا الْبَلَدِ - اور با قسم مطلق
ہر اسم پر وارد ہو سکتی ہے خواہ اسم ظاہر ہو یا
ضمیر - بعض نے لکھا ہے کہ اصل معنی با الصاق
ہیں جو فعل قسم کو مقسم بہ کے ساتھ پیوستہ
کرتی ہے -

(۱۰) استعلا یعنی بلندی یا اوپر جیسے مِنْہُمْ
مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖۤ اِلَیْکَ
یعنی بعض اُن سے وہ ہے کہ اگر امین رکھے تو اُسکو
خزانہ پر وہ تجھکو پہنچا دیتا ہے -

(۱۱) تبعیض جیسے وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ
مسح کرو بعض سروں اپنے کو - یا عَیْنًا
یَّشْرَبُ بِہَا الْمُقَرَّبُوْنَ یعنی چشمہ کہ پینگے
بعض اُسکا قریبی -

(۱۲) مجاوزہ کے معنے دیتی ہے کبھی سوال
سے خاص ہوتی ہے جیسے فَاسْئَلْ بِہٖ خَبِیْرًا
اور کبھی خاص نہیں ہوتی جیسے یَوْمَ تَشَقَّقُ
السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ یعنی جسدن پھٹ جائیگے
آسمان بادل ہوکر - مجاوزہ کے معنے نکلتا یعنی
جسدن آسمان صورت نوعیہ آسمانی سے بادل
ہو جائینگے -

ایسے صورت مرکب کے معنے کئے جاتی ہیں

فصل الباء مع الالف

بَآءَ م اُسنے کمایا۔ واحد غائب
بَآءُوْا م انہوں نے کمایا۔
بَأْس م خوف۔
بَأْسَآء م سختی۔
بَئِيْس م سخت
تَبْتَئِسْ ع تو غمگین ہوتا ہے۔ واحد حاضر
بِئْسَ ف برا۔ افعال ذم سے ہے۔
بَآئِع۔ بَآيِع } بیع کی ذیل میں دیکھو
بَايَعْتُم }
بَاب م دروازہ۔
بَابِل م نام شہر۔
بَاخِعٌ م گھونٹنے والا۔ یا ہلاک کرنے والا۔
بَادٍ م جنگلی یا مسافر۔
بَادُوْن م جمع جنگلی لوگ یا باہر رہنے والے
بَادِي م ظاہر۔ باہر کا رہنے والا۔
بَدَتْ م ظاہر ہوئی۔ ث
تُبْدَ ع وہ ظاہر کیجاوے۔
تُبْدِيْ ع تو ظاہر کرتی ہے۔ ث
تُبْدُوْنَ ع تم ظاہر کرتے ہو یا کروگے۔
مُبْدِيْ م ظاہر کرنے والا۔ یا شروع کرنیوالا۔

يُبْدُوْنَ ع وہ ظاہر کرتے ہیں۔
يُبْدِيْ ع وہ ظاہر کرتا ہے۔
يُبْدِيْنَ ع وہ ظاہر کرتی ہیں۔ ث
لَا يُبْدُوْنَ فن ظاہر نہیں کرتے۔
بَارِد برد کی ذیل میں دیکھو
بَارِزَة۔ بَارِزُوْن۔ برز ،،
بَارَكَ۔ بَارَكْنَا برکات ،،
بَارِئ م پیدا کرنے والا۔
بَازِغ م جھلکنے والا۔
بَازِغَة م جھلکنے والی۔ ث
بَاسِط۔ بَاسِطُوْن۔ بسط میں دیکھو
بَاسِقَات م اونچی جمع۔ ث
بَاشِرُوْا بشرے میں دیکھو
بَاطِل بطل ،،
بَاطِن۔ بَاطِنَة بطن ،،
بَاعِد بعد ،،
بَاغٍ۔ بَاغِي بغی ،،
بَاقٍ۔ بَاقُوْن } بقی ،،
بَاقِيَات۔ بَاقِيَة }
بَالِغ۔ بَالِغَة۔ بَالِغُوْن۔ بلغ ،،
بَاسِرَة بسر ،،

فصل الباء مع الثاء

بَثّ م احوال

بَثَّ ف بکھیرا اُسنے یعنی جدا جدا کیا۔

یَبُثُّ فع پراگندہ ہوتاہے۔ واحد غائب

مَبْثُوثًا م بکھیرا ہوا۔ اسم مفعول۔

مَبْثُوثَۃ م بکھیری ہوئی۔ ث

فصل الباء مع الحاء

بَحْر م دریا

بَحْرَیْن م دو دریا۔

بِحَار م دریاہا

اَبْحُر م دریاہا

بَحِیْرَۃ م کان کٹی اونٹنی بت کی چڑھاوے کا جانور۔

فصل الباء مع الخاء

بُخْل م بخیلی کرنی۔ مال کو ضروری خرچ سے روکنا

بَخِلَ ف اُسنے بخیلی کی۔

بَخِلُوْا ف انہوں نے بخیلی کی۔

یَبْخَلُ فع وہ بخل کرتا ہے۔

یَبْخَلُوْنَ فع وہ بخل کرتے ہیں۔

بَخْس م گھٹنا۔ کم قیمت۔

تَبْخَسُوْا ف تم گھٹاتے ہو۔

یَبْخَسُ فع وہ کم کرتاہے۔

لَایُبْخَسُ فن کم نکیا جاویگا۔

یُبْخَسُوْنَ فع وہ کم کیئے جاتے ہیں۔

فصل الباء مع الدال

بَدَءَ ف شروع کیا۔ واحد غائب

بَدَءُوْا ف انہوں نے شروع کیا۔ جمع غائب

بَدَاْنَا ف ہمنے شروع کیا۔ جمع متکلم۔

یَبْدَءُ فع شروع کرتاہے۔ واحد غائب

بَدْر م ایک کنواں یا پہاڑی جہاں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو لشکر کفار سے ہجرت سے ڈیڑھ سال بعد لڑائی ہوئی۔ حضرت نے فتح پائی اور کفار سے ستر ہلاک ہوکر داخل جہنم ہوئے اور ستر گرفتار ہوئے۔

بِدَار م گھبرانا۔

بِدْع م نیا

بَدِیْع م بنانے والا۔ اسم فاعل۔

بَدَل م عوض۔

بَدَّلَ ف اُسنے بدل کیا۔ واحد غائب

بَدَّلُوْا ف انہوں نے بدل کیا۔ جمع غائب

بَدَّلْنَا ف ہمنے بدل کیا۔ جمع متکلم۔

بَدِّلْ ا تو بدل دے۔ امر حاضر۔

لَا تَتَبَدَّلُوْا فن مت بدل کرو جمع حاضر
اُبَدِّلُ فع میں بدلونگا - واحد متکلم
تَتَبَدَّلُ فع تو بدلے -
تَتَبَدَّلُوْا فع تم بدل کروگے -
تَبْدِیْل م بدلنا -
تُبَدَّلُ فع وہ بدل جائیگی -
مُبَدِّل م بدلنے والا - اسم فاعل
یُبَدِّلُ فع وہ بدل کرتا ہے -
یُبَدِّلُ فع وہ عوض دیتا ہے واحد غائب
یُبَدِّلُوْنَ فع وہ بدل کرتے ہیں -
نُبَدِّلُ فع ہم بدل کرتے ہیں -
اِسْتِبْدَال م بدلنا - مصدر باب استفعال
یَسْتَبْدِلُ فع وہ بدلتا ہے - واحد غائب
یُبَدَّلُ فع بدل کیا جاتا ہے -
بَدَن م تن - جسم -
بُدْن م قربانی کا اونٹ
بَدْو م گاؤں -

فصل الباء مع الراء

بَرّ م نیک - جنگل -
بِرّ م نیکی -
اَبْرَار م نیک لوگ -

بَرَرَة م نیک لوگ -
تَبَرُّوْا فع تم نیکی کرتے ہو -
تُبْرِئُ فع تو چنگا کرتا ہے -
تَبَرَّءَ م پاک کیا -
اُبَرِّئُ فع میں پاک کرتا ہوں -
بَرَاءَة م فارغ خطی -
مُبَرَّءُوْن م پاک کیے گئے -
بَرِیْءٌ م بیزار ہونے والا -
بَرِیْئُوْن م بیزار ہونے والے -
بَرَآءُ م بیزار ہونے والا -
بُرَآءُ م بیزار ہونے والے -
تَبَرَّأْنَا فم ہم بیزار ہوئے -
تَبَرَّأَ فم وہ بیزار ہوا -
تَبَرَّءُوْا فم وہ بیزار ہوئے -
نَتَبَرَّءُ فع ہم بیزار ہوتے ہیں -
بَرْد - بَارِد م ٹھنڈا -
بَرِیَّة م خلقت -
بَرَد م اولے - ژالہ
بَرَزَ فم وہ نکلا - واحد غائب -
بَرَزُوْا فم وہ نکلے جمع غائب -
بُرِّزَتْ فم وہ نکالی گئی - ث

بَارِزَۃ م کھلی۔
بَارِزُون م کھلے اور ظاہر ہونیوالے۔
بُرُوج م تاروں کی گھر۔
بَرزَخ م پردہ جو درمیان موت اور قیامت
کے مابین ہے۔
بَرقا م بجلی۔
بَرِقَ م چندھیائی۔
بَرَکَات م برکتیں۔
بَارَکَ فم اُسنے برکت دی۔ واحد غائب
بَارَکنَا فم ہم نے برکت دی۔
تَبَارَکَ فم وہ بزرگ ہوا۔
مُبَارَک م برکت پایا گیا۔
مُبَارَکَۃ م برکت والی شے کیلئۃ مُبَارَکۃ
شب قدر یا برات۔
بُورِکَ فم برکت دیا گیا۔
بُرھَان م گواہ یا سند۔
بُرھَانَان م دو گواہ یا سندیں۔

فصل الباء مع السین

بِسَاط م بچھونا۔
بَسطَۃ م کشادگی۔
بَسَلَ فم اپنے کئے کا ہو گیا۔ واحد غائب۔
بَسَطتَّ فم تو نے پھیلایا۔
تَبسُطُ فع تو کھولتا ہے۔
بَاسِط م کھولنے والا۔
بَاسِطُون م کھولنے والے۔
مَبسُوطَتَان م دو کھلے۔
یَبسُطُ فع وہ کھولتا ہے۔
یَبسُطُون فع وہ کھولتے ہیں۔
بُسَّت فم وہ ٹکڑے کی گئی۔
بَسَرَ فم اُسنے کڑوا کیا۔

فصل الباء مع الشین

بَشَر م آدمی۔
بَشَرَین م دو آدمی۔ یعنی موسیٰ و ہارون
بُشرٰی م خوشخبری سنانی۔
بُشرَاے م خوشخبری۔
تَبشِیر فا خوش خبر سنا۔
بَشِیر م خوش خبر سنانے والا۔
بَشَّرُوا فم انہوں نے خوش خبر سنائی۔
تُبَاشِرُوا فع تم مباشرت یا صحبت کرتے ہو
لَا تُبَاشِرُوا فن صحبت مت کرو۔ جمع حاضر
بَشِّرنَا فم ہمنے خوشخبری دی جمع متکلم
بُشِّرَ فم وہ خوشخبری سنایا گیا۔ واحد غ

بَشَّرْتُمُوا فـ تمنے خوشخبری سنائی۔
اَبْشِرُوا فا تم خوش ہو۔
تُبَشِّرُ فـ توخوشخبری سنائیگا۔
تُبَشِّرُوْنَ فـ تم خوشخبری سناؤگے
مُبَشِّر م خوشخبری دینے والا۔
مُبَشِّرُوْنَ م خوشخبری دینے والے۔
مُبَشِّرَات م خوشخبری دینےوالیاں ہیں
نُبَشِّرُ فـ ہم خوشخبری دیتے ہیں۔
يُبَشَّرُ فـ خوشخبری دیا جاتا ہے۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ فـ خوش ہوتے ہیں۔
مُسْتَبْشِرَة م خوش ہونے والی۔

فصل الباء مع الصاد

بَصَر م آنکھ۔ یا دیکھنا۔
بَصِیْر م دیکھنے والا۔ اللہ جل جلالہ کا
نام ہے کیونکہ ہر ایک کو دیکھتا ہے۔
بَصِیْرَة م دیکھنے والی۔ یا بینائی۔
بَصَآئِر م دلیلیں۔
بَصُرَتْ فـ اسنے دیکھا۔ واحد غائب مؤنث
بَصُرْتُ فـ مینے دیکھا۔ واحد متکلم
اَبْصَرَ فـ اسنے دیکھا۔ واحد غائب۔
اَبْصَرْنَا فـ ہمنے دیکھا۔ جمع متکلم
اَبْصِرْ فا تو دیکھ۔ واحد حاضر
اَبْصِرْ بِهٖ کیا دیکھنے والا۔ یہ فعل تعجب ہے
لَا یُبْصِرُوْنَ فن نہیں دیکھتے۔
لَا تُبْصِرُوْنَ فن تم نہیں دیکھتے۔
اَبْصَار م آنکھیں۔
تَبْصِرَة م سمجھانے کی چیز۔ سمجھانا۔
تُبْصِرُ فـ تو دیکھیگا۔
تُبْصِرُوْنَ فـ تم دیکھتے ہو۔
مُبْصِر م دکھانے والا
مُبْصِرُوْنَ م دکھانے والے۔
مُبْصِرَة م دکھانے والی۔
يُبْصِرُ فـ دیکھتا ہے۔ یا دکھاتا ہے۔
يُبْصِرُوْنَ فـ وہ دیکھتے ہیں یا دکھاتے ہیں
يُبَصَّرُوْنَ فـ وہ دکھاتے ہیں۔
مُسْتَبْصِرِيْنَ م دیکھنے والے۔ اسم فاعل
بَصْطَة م کشائش۔
بَصَل م پیاز

فصل الباء مع الضاد

بِضَاعَة م سرمایہ یا پونجی۔
بِضْع م کئی یا کتنے۔ یا پارہ جو تین
اور نو کے مابین ہوں۔

فصل الباء مع الطاء

بِطَانَۃ م دلی محبت - یا بھیدی
بَطَائِن م جمع بطن بمعنے استر جو اندر کی طرف ہو
بَطَر م اترانا یا فخر -
بَطِرَتْ فم اترائی -
بَطْش م پکڑنا یا جھپٹ -
بَطْشَۃ م پکڑ -
بَطَشْتُم فم تمنے پکڑا - جمع حاضر -
یَبْطِشُ فع وہ سخت پکڑتا ہے - واحد غائب
یَبْطِشُوْنَ فع پکڑتے ہیں - جمع غائب -
نَبْطِشُ فع ہم سخت پکڑتے ہیں جمع متکلم
بَطَلَ فم وہ ناچیز ہوا - واحد غائب -
بَاطِل م ناچیز ہونیوالا - یا ناحق -
تُبْطِلُوا فع ناچیز یا ضائع کرتے ہو تم -
مُبْطِلُوْن م ضائع کرنے والے -
یُبْطِلُ فع ضائع کرتا ہے - واحد غائب
لَا تُبْطِلُوا فن ضائع نکرو - جمع حاضر -
بَطْن م پیٹ -
بُطُوْن م پیٹوں -
بَاطِن م چھپا ہوا -
بَاطِنَۃ م چھپی ہوئی -

بَطَنَ فم پوشیدہ ہوا - واحد غائب -

فصل الباء مع العین

بَعْث م بھیجنا - اٹھانا -
بَعَثَ فم اسنے اٹھایا -
یَبْعَثُ فع وہ بھیجتا ہے - اٹھاتا ہے
یُبْعَثُ فع اٹھایا جاتا ہے -
یُبْعَثُوْنَ فع اٹھائے جاتے ہیں -
نَبْعَثُ فع ہم بھیجینگے یا اٹھائینگے -
مُبْعَثُوْن م اٹھائی ہوئی - یا بھیجی ہوئی -
تُبْعَثُوْنَ فع تم کھڑے کیے جاؤگے -
اِبْعَثْ فا تو اٹھا -
اُبْعَثُ فع میں اٹھایا جاؤنگا -
اِبْعَثُوْا فا اٹھاؤ -
بَعَثْنَا فم ہمنے اٹھایا -
مَبْعُوْثُوْن م اٹھائے گئے - یا بھیجے گئے -
اِنْبَعَثَ فم وہ اٹھا -
بَعْثَرَ فم اسنے اٹھایا -
بُعْثِرَ فم وہ اٹھایا گیا -
بُعْثِرَتْ فم وہ اٹھائی گئی - ث
بَعْد م پیچھے اسما ظرف [illegible]
[illegible]

بَعِدَتْ م دور ہوئی۔
بَعُدَتْ فم دور ہوئی۔
بَعِيْد م دور۔ صفت مشبہ
بَاعِدْ فا دوری ڈال۔
مُبْعَدُوْن م دور کئے گئے۔
بَعْض م جزو یا تھوڑا۔ ٹکڑا۔
بَعُوْضَة م مچھر۔
بَعْل م خاوند۔ بت کا نام ہے۔
بُعُوْلَة م شوہر۔ یا خاوند۔
بَعِيْر م اونٹ۔

فصل الباء مع الغين

بَغْي م ضد۔ سرکشی۔
بَغِيّ م سرکش۔
بَغٰى فم اُسنے ضد یا سرکشی کی۔
بَغَوْا فم انہوں نے دھوم مچائی۔
بَغَتْ فم اُسنے سرکشی کی۔ ث
بُغِيَ فم وہ ظلم کیا گیا۔
تَبْغِيْ فع بغاوت کرتی ہے۔
يَبْغِيْ فع حد سے گذرتا ہے۔
يَبْغِيَانِ فع دونو حد سے گذرتے ہیں۔
يَبْغُوْنَ فع چاہتے ہیں یا حد سے گذرتے ہیں

بَاغٍ م سرکشی کرنے والا۔
بَغْضَآء م دشمنی۔
بَغْتَة م یکایک۔
بِغَال م خچریں۔
بِغَاء م زناکاری۔

فصل الباء مع القاف

بَقِيَّة م بچا ہوا۔
بَقِيَ فم وہ بچا۔
بَاقٍ م ہمیشہ رہنے والا۔ اسم فاعل۔
بَاقُوْن م بچنے والے۔ اسم فاعل۔ ج
بَاقِيَة م پیچھے رہنے والی۔ ث
بَاقِيَات م بچی ہوئیں یا پیچھے رہنے والیاں
اَبْقٰى م بہت پائدار۔ یا اُسنے باقی رکھا۔
تُبْقِيْ فع وہ باقی رکھیگی۔
يَبْقٰى فع باقی رہیگا۔
لَا تُبْقِيْ فعن باقی نہ رکھیگی۔
بَقَر م بیل۔ گائے۔
بَقَرَة م ایک بیل یا گائے۔
بَقَرَات م گائیں۔
بُقْعَة م جگہ یا گھر۔
بَقْل م ساگ۔

فصل الباء مع الکاف

بَکَتْ فم وہ روئی - واحد غائب - ث
بُکِیًّا م رونے والے -
یَبْکُوْنَ فع روتے ہیں -
بِکْرٌ م کنواری - یا جو لادی نہ گئی ہو
اَبْکَار م کنواریاں -
بُکْرَۃً م صبح -
اِبْکَار م وقت صبح -
بَکَّۃَ م مکہ شریف کا نام ہے -
بُکْمٌ م گونگا -

فصل الباء مع اللام

بَلْ ح بلکہ - اضراب کا حرف ہے اگر اسکے پیچھے جملہ ہو تو معنے اضراب یا ابطال ہوگا جیسے سُبْحَانَہٗ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ یعنی اللہ تعالے انکے اوہام سے پاک ہے انکے وہم باطل ہیں - بلکہ فرشتے بندے عزت دیئے گئے ہیں - یا انتقال جیسے فصلّی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا پھر نماز پڑھی بلکہ تم مقدم رکھتے ہو حیات دنیا کو یعنی حیات دنیا کی طرف نقل کرتے ہو -
بَلَاءٌ م آزمانا - محنت - نعمت -

بَلَوْنَا فم ہم نے جانچا - جمع متکلم
اِبْتَلٰی فم اُسنے آزمایا - واحد غائب -
اُبْتُلِیَ فم وہ آزمایا گیا -
اِبْتَلُوْا فا تم آزماؤ -
تُبْلَوُا فع وہ آزمائے جاتے ہیں -
تُبْلٰی فع وہ جانچی جاتی ہے -
تُبْلَوُنَّ فع تم آزمائے جاتے ہو -
مُبْتَلِیْ م آزمانے والا - اسم فاعل
مُبْتَلِیْنَ م جانچنے والے - رر ج
نَبْتَلِیْ فع ہم جانچتے ہیں -
نَبْلُوْا فع ہم جانچینگے -
یَبْلُوْا فع وہ آزماتا ہے -
یَبْلُوْنَ فع وہ آزماتے ہیں -
یَبْتَلِیْ فع وہ آزماتا ہے -
بَلَاغ م پہنچانا -
بَلَغَ فم پہنچا - واحد غائب -
بَلَغَا فم دونو پہنچے - تثنیہ غائب
بَلَغُوْا فم وہ پہنچے - جمع غائب -
بَلَغَتْ فم وہ پہنچی - واحد غائب - ث
بَلَغْنَ فم وہ پہنچیں - جمع غائب - ث
بَلَغْتَ فم تو پہنچا - واحد حاضر -

بَلَغْنَا ف ہم پہنچے - جمع متکلم
بَلِّغْ نا تو پہونچا دے - واحد حاضر
بَلِیْغ م پہنچنے والا - تیز زبان - صفت مشبہ
اَبْلُغُ ف میں پہنچونگا - واحد متکلم
اَبْلَغُوْا ف انہوں نے پہنچایا - جمع غائب
اَبْلَغْتُ ف میں نے پہنچایا - واحد متکلم
اَبْلِغْ نا تو پہونچا -
اُبَلِّغُ ف میں پہونچاتا ہوں -
بَالِغ م پہنچنے والا - یا پہونچانے والا -
بَالِغُوْن م پہنچنے والے - پورے -
بَالِغَۃ م پوری - یا پہنچنے والی -
تُبْلِغُ ف تو پہونچا دیگا -
مَبْلَغ م پہونچانا - یا پہنچنے کی جگہ -
یَبْلُغُ ف وہ پہنچتا ہے -
لَمْ یَبْلُغُوْا ف نہ پہنچے -
یَبْلُغَا ف وہ دونو پہنچیں گے
یَبْلُغُوْا ف وہ پہنچینگے -
یُبَلِّغُوْنَ ف وہ پہونچاتے ہیں -
تَبْلُغُ ف تو پہنچیگا -
تَبْلُغُوْا ف تم پہنچتے ہو -
لَن تَبْلُغَ نفی تو نہ پہنچیگا -

بَلَد م شہر -
بَلْدَۃ م ایک شہر -
بِلَاد م شہرہا -
بَلٰی کلمہ ایجاب ہے اگر اسکے پہلے سوال میں نفی مذکور ہو تو اس نفی کو رد کرتا ہے اور مابعد کو ثابت کرتا ہے اور جواب استفہام کے واسطے آتا ہے اور جحد سے منعقد ہوتا ہے اور جو کہا جاوے اسکو واجب کرتا ہے -

فصل الباء مع المیم

بِمَ کس چیز کے ساتھ مخفف بما کا ہے مرکب ب اور ما سے ب معیت کو معنے دیتی ہے اور ما استفہامیہ ہے -

فصل الباء مع النون

بِنَاء م عمارت -
بَنَّاء م عمارت بنانے والا -
بَنَوْا ف انہوں نے بنایا -
بَنٰی ف اسنے بنایا -
بُنْیَان م اصل عمارت -
بَنَیْنَا ف ہمنے بنایا -
تَبْنُوْنَ ف تم بناتے ہو -
اِبْنِ نا تو بنا -

اِبْنُوا ف تم بناؤ۔

اِبْن م بیٹا۔

بَنُوْن۔ بَنِیْن م بیٹے۔ ج

بُنَیَّ م چھوٹا بیٹا۔

بَنَات م بیٹیاں۔

بِنْت م بیٹی۔

فصل الباء مع الواو

بَوَار م تباہی۔ خرابی۔

بُوْر م دشمنی۔ ہلاکت۔

یَبُوْرُ فع خراب ہوگا۔

تَبُوْرُ فع تو ٹوٹیگا۔

بَوَّأَ ف اُسنے جگہ دی۔

بَوَّأْنَا ف ہم نے ٹھکانا دیا۔

تَبَوَّأَ ف اُسنے جگہ پکڑی۔

تَبَوَّأَا ف اُن دونوں نے جگہ پکڑی۔

تَبَوَّؤُا ف انہوں نے جگہ پکڑی۔

یَتَبَوَّأُ فع جگہ پکڑتا ہے۔

تُبَوِّئُ فع تو جگہ بناتا ہے۔

مُبَوَّأ م جگہ یا جگہ دیا گیا۔

نُبَوِّئُ فع ہم جگہ دینگے۔

نَتَبَوَّأُ فع ہم جگہ پکڑتے ہیں۔

تَبُوْءُ فع تو رجوع کرتا ہے۔

فصل الباء مع الهاء

بُهِتَ ف حیران ہوا یا گھبرا گیا۔

تَبْهَتُ فع وہ بھونچکا کر دیگی یا ناگہاں آ لگیگی

بُهْتَان م جھوٹ۔

بَهْجَة م خوبی یا رونق۔

بَهِیْج م خوش کرنے والا صفت مشبہ

بَهِیْمَة م مواشی۔

فصل الباء مع الیاء

بِئْر م کنواں۔

بِئْسَ۔ برا۔ یہ افعال ذم سے ہے اصل میں بَئِسَ تھا لیس بلحاظ متابعت عین کلمہ کے فا کلمہ کو جو باء ہے کسرہ دیا گیا۔ پھر عین کلمہ یعنی ہمزہ کو ساکن کیا گیا۔ اسکا فاعل اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے خواہ بلاواسطہ ہو یا بالواسطہ۔ اسکا مخصوص بالذم کبھی محذوف ہوتا ہے۔

تَبْتَئِسْ نہ غمگین ہوا کر۔

بَیْت م گھر۔ رات گذارنے کی جگہ۔

بِئْسَ م برا کلمہ ذم ہے۔

بَیَات م شب باشی۔ رات رہنا۔

بَیَّتَ فم رات کو مشورہ کیا۔
بُیُوت م گھر جمع
یَبِیتُونَ فع رات گذارتے ہیں۔
یُبَیِّتُونَ فع رات کو کام کرتے ہیں۔
نُبَیِّتُ فع رات کرینگے ہم یا خون کرینگے۔
بَیَان م بولنا۔ بات ظاہر کرنی۔
بَیْنَ م درمیان۔
بَیِّنْ م کھلی۔ بیان کر۔ امر حاضر۔
بَیَّنُوا فم انہوں نے بیان کیا۔
بَیَّنَّا فم ہمنے بیان کیا۔
تَبَیَّنَ فم وہ ظاہر ہوا۔
بَیِّنَة م دلیل یا گواہ۔
بَیِّنَات م دلیلیں۔ جمع بینہ کی۔
مُبِین م کھلا۔ ظاہر کرنے والا۔
مُبَیَّنَات م بیان کی گئیں۔
مُبَیَّنَة م بیان کی گئی۔
نُبَیِّنُ فع ہم بیان کرتے ہیں۔
مُسْتَبِین م ظاہر۔ روشن۔
بَیْض م انڈے۔ بیضہ کی جمع۔
بِیْض م سفید چیزیں۔
بَیْضَاء م سفید

تَبْیَضُّ فع سفید ہوگا۔
بَیْع م بیچنا۔
بَایَعْتُم فم تمنے بیچا۔
بَایِعْ فا بیعت کر۔ یا ہاتھ ملا
بَائِع م بیچنے والا۔
تَبَایَعْتُم فم تمنے خرید فروخت کی۔
یُبَایِعُونَ فع خرید فروخت کرتے ہیں
یا بیعت کرتے ہیں۔
یُبَایِعْنَ فع اقرار کرتی ہیں۔ ث
بِیَع م مدرسے۔

تْ حروف جارہ سے حرف قسم
جو اللہ جل جلالہ کے نام سے مخصوص ہے
کیونکہ یہ واو سے بدل ہے۔ اور واو فرع
بار قسم ہے مگر بار کی نسبت واو قسم میں
زیادہ مستعمل ہے۔ اور تا صیغجات فعل ماضی

کے آخر میں آکر مختلف حرکات سے جدا جدا معنی
دیتی ہے۔ جب ساکن ہوگی تو واحد مؤنث غائب
کا صیغہ سمجھا جائیگا جیسے قولہ تعالیٰ وَلَئِنْ
مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ میں
مَسَّتْ کی ساتھ تا ساکنہ واحد مؤنث کے
معنے دیتی ہے۔ اور اگر مفتوح ہوگی تو واحد
مذکر حاضر اس کا مفہوم ہوگا جیسے قولہ تعالیٰ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ
اِلٰهَيْنِ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے
عیسےٰ کیا تو نے لوگوں کو کہا کہ مجھے اور میری
ما کو معبود بناؤ۔ یہاں قلتَ کی تا مفتوحہ
واحد حاضر کے معنے دیتی ہے اور جب
تا مکسور ہوگی تو واحد مؤنث حاضر پر دال
ہوگی جیسے قولہ تعالیٰ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا یعنے حضرت مریم
کے خاندان کے لوگوں نے کہا اے مریم
تحقیق تو ایک شے عجیب لائی ہے کہ بلا زوج
یعنے شوہر بیٹا جنی ہے۔ یہاں جِئْتِ
کی تا مکسورہ واحد مؤنث پر دلالت کرتی
ہے۔ اور اگر مضموم ہوگی تو واحد متکلم کے
معنے دیگی جیسے قولہ تعالیٰ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ
لَكُمْ دِيْنَكُمْ یعنے آج کے دن میں نے کامل
کیا تمہارے لئے دین تمہارا۔ یہاں اکملتُ
میں تا مضموم واحد متکلم کے معنے دیتی
ہے۔

اور فعل مضارع کے صیغجات ذیل کے ابتدا
میں آتی ہے۔ واحد مؤنث اور تثنیہ غائبہ اور
مذکر حاضر کے چھ صیغہ پر اور حروف مضارع
سے ہے۔

اور باب تفعل کے صیغجات کی اول میں بھی
آتی ہے جیسے قولہ تعالیٰ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
یعنے کیا تم نصیحت نہیں پاتے۔ تذکرون
باب تفعل سے ہے۔ اور تفعل کے خواص سے
ایک تدریج ہے یعنی کام کا آہستہ آہستہ ہونا
جیسے قولہ تعالیٰ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا
یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جدا ہو طرف
اللہ جل جلالہ کی جدا ہونا آہستہ۔ اور تجنب
یعنے جانب شی کا اخذ ہونا۔ اور اتخاذ یعنی
کسی چیز کو اپنا ماخذ لفظی بنانا۔

اور باب تفاعل کے پہلے بھی آتی ہے جیسے
قولہ تعالیٰ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
یعنے بڑا بزرگ ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والوں کا

بڑا اچھا۔ باب تفاعل کے خواص سے ایک
تشارک ہے یعنی مصدر فعل میں دو کا شریک
ہونا جیسے تخاصما۔ اور تخییل یعنی آپ کو
مفہوم مصدر کا مورد جتلانا جیسے تمارض
اور مطاوعت یعنی فاعل کا فعل کو قبول کرنا

فصل التاء مع الالف

تابوت م صندوق۔
تاب ف اُس نے توبہ کی۔ پھرا۔
تابا ف دو نے توبہ کی۔
تابوا ف انہوں نے توبہ کی۔
یتوب فع توبہ کرتا ہے۔ واحد غائب
یتوبون فع توبہ کرتے ہیں جمع غائب
تب فا تو معاف کر۔
تبت ف میں نے توبہ کی۔ واحد متکلم
تبتم ف تم نے توبہ کی۔ جمع حاضر
تائبون م توبہ کرنے والے۔
تائبات م توبہ کرنے والیاں۔
تاثیم م گناہ میں ڈالنا۔
تارۃ م ایکبار۔ اسم ظرف ہے۔
تاس فع تو افسوس کرتا ہے۔
تاسوا فا تم غم کھاؤ۔

تاویل م پھیرنا۔
تابع۔ تابعین۔ تبع میں دیکھو
تابی ابی "
تاتی اتی "
تاجر اجر "
تاخذ۔ تاخذون۔ اخذ "
تاخر اخر "
تاذن اذن "
تارک۔ تارکوا ترک "
تامرون فع تم قیاس کرتے ہو۔
تافک افک میں دیکھو
تاکل۔ تاکلون اکل "
تالمون الم "
تالیات تلاوۃ "
تامر۔ تامرون / تامرین امر "
تامن امن "

فصل التاء مع الباء

تب ف وہ ہلاک ہوا۔
تبت ف ٹوٹ گئی۔
تباب م ہلاکت۔

تَتْبِیْب م توڑنا۔ غارت کرنا۔

تَبَاب م ہلاکت

تَبَّرْنَا فم ہمنے ہلاک کیا۔

تَبَارَکَ برکت کو ذیل میں دیکھو

تَبَایَعْتُمْ بیع ״

تُبْتُ توبہ ״

تَبْتَغُوْنَ ۔ تَبْتَغِی ابتغاء ״

تَبْتِیْل م چھوٹنا۔

تَبَتَّلْ فا تو چھوٹ

تَبْتَئِسْ بئس میں دیکھو

تَبْخَسُوْا بخس ״

تَبْخَلُوْا بخل ״

تُبْدَ ۔ تُبْدُوْنَ بدء ״

تَبَدَّلَ ۔ تُبَدِّلُ ۔ تَبْدِیْل } بدل ״

تَبْذِیْر م بیجا خرچ کرنا۔ بکھیرنا۔

تُبَذِّرْ نہ تو بیجا خرچ کرتا ہے۔

مُبَذِّرِیْن م بیجا خرچ کرنے والے۔

تَبَرَّاَ ۔ تَبَرَّءْنَا ۔ تَبَرَّءُوْا } براءۃ میں دیکھو

تَبَرُّج م آرایش دکھانا۔

تَبَرَّجْنَ فع دکھاتی ہیں۔

تَبَسَّمَ فم مسکرایا۔

تُبَشِّرُ ۔ تُبَشِّرُوْنَ بشر میں دیکھو

تُبْصِرُ ۔ تَبْصِرَۃ ۔ تُبْصِرُوْنَ } بصر ״

تُبْطِلُوْا بطل ״

تَبَع م تابع۔

تَبِعُوْا فم وہ تابع ہوئے۔

تَابِع م پیروی کرنے والا۔

تَابِعِیْن م پیروی کرنے والے۔

اِتِّبَاع م پیروی کرنی۔

اِتَّبَعَ فم وہ تابع ہوا۔

اِتَّبَعُوْا فم وہ پیچھے چلے۔

اِتَّبَعْتَ فم تونے پیروی کی۔

اِتَّبَعْتُمْ فم تمنے پیروی کی۔

اِتَّبَعْتُ فم مینے پیروی کی۔

اِتَّبَعْنَا فم ہم نے پیروی کی۔

اَتَّبِعُ فع میں تابعداری کرتا ہوں۔

اِتَّبِعْ فا تو تابع ہو۔

اِتَّبِعُوْا فا تم تابعداری کرو۔

اَتْبَعَ فم وہ پیچھے چلا۔

اُتْبِعُوا م وہ پیچھے چلائے گئے۔

تَتْبَعُ فع وہ پیچھے آوے۔ ث

تَتَّبِعُ فع تو پیچھے آوے۔

تَتَّبِعَانِّ فع تم دونو پیروی کروگے۔

تَتَّبِعُونَ فع تم پیچھے چلتے ہو۔

مُتَتَابِعَيْنِ م پے در پے۔ یا لگاتار۔

مُتَّبَعُونَ م وہ اتباع کئے گئے۔

نَتَّبِعُ فع ہم پیروی کرتے ہیں۔

نَتَّبِعُ فع ″

نُتْبِعُ فع ہم پیچھے سے لاتے ہیں۔

يَتْبَعُ - يَتَّبِعُ فع پیروی کرتا ہے۔

يَتْبَعُونَ فع وہ پیروی کرتے ہیں۔

يَتَّبِعُونَ ″

تُبَّعٌ م بادشاہیں کا لقب ہے جب حضرموت اور حمیر اور سبا اُسکے قبضہ میں آوے۔

لَا يَتَّبِعُونَ فن وہ تابع نہیں ہوتے

لَا تَتَّبِعُوا فن پیروی مت کرو۔

لَا يَتَّبِعُونَ فن پیچھے نہیں کرتے۔

لَنْ تَتَّبِعُونَا فن تم ہرگز تابع نہوگے۔

يَبْعَثُونَ بعث میں دیکھو

تَبْغِ - تَبْغِي - تَبْغُونَ بغی ″

تَبْغِي بغی کے ذیل میں دیکھو

تَبْكُونَ بکی ″

تَبْلُغُ - تُبْلِغُ
تَبْلُغُوا } بلغ ″

تَبْلُو - تُبْلَوُنَّ - تُبْلَى - بلاء ″

تَبْنُونَ بناء ″

تَبُوءُ فع تو رجوع کرتا ہے۔

تَبَوَّءَا - تَبَوَّءُوا - بوء میں دیکھو

تَبُورُ بور ″

تَبِيدُ فع وہ خراب ہوگی۔

تَبْيَضُّ بیضاء میں دیکھو

تَبِيعٌ م دعویٰ کرنے والا۔ پیچھے چلنے والا۔

تَبَيَّنَ - تُبَيِّنُنَّ
تَبَيَّنَتْ
تَبَيَّنُوا - تُبَيِّنُونَ } بین میں دیکھو

فصل التاء مع التاء

تَتَبَدَّلُوا بدل میں دیکھو

تَتْبَعُ - تَتَّبِعُ
تَتَّبِعَانِّ -
تَتَّبِعُونَ } تبع ″

تَتْبِيرٌ م ہلاک کرنا۔

تتجافی فع جدا ہوتے ہیں۔

تتخذ - تتخذون - اخذ میں دیکھو

تتذکرون ذکر "

تترک - تترکون - ترک "

تترٰی م پے در پے۔

تتفرقوا فرق میں دیکھو

تتفکرون فکر "

تتقلب تقلب "

تتقون اتقی "

تتکبر کبر "

تتلقی تلقے "

تتلوا - تتلون - تتلے - تلاوت "

تتماری تماد "

تتمنوا تمنی "

تتناجوا تناجوا "

یتناجون فع مشورہ کرتے ہیں۔

تتنزل نزل میں دیکھو

تتوبا توبہ "

تتوفی وفے "

تتولوا تولوا "

فصل التاء مع الثاء

تثبیت ثبوت میں دیکھو

تثریب م الزام۔

تثقف ثقفتموا میں دیکھو

تثیر فع ابھارتی ہے۔ ث

فصل التاء مع الجیم

تجادل - تجادلون - جدل میں دیکھو

تجارۃ م بیوپار۔

تجأرون فع تم چلاتے ہو۔

تجاھدون جہاد میں دیکھو

تجتنبون جنب "

تجد - تجد - تجدون وجد "

تجرمون اجرام "

تجری - تجریان - جرین "

تجری - تجزی - تجزون جزاء "

تجسسوا فع انہوں نے تلاش کیا۔

تجعل - تجعلون - جعل میں دیکھو

تجلی جلی "

تجمعوا جمع "

تجوع جوع "

تجھر ۔ تجھروا — جھر میں دیکھو

تجھلون — جہالۃ ؍؍

فصل التاء مع الحاء

تحاجون — حاج میں دیکھو

تحاضون فع تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔

تحاور م باہمی گفتگو۔

تحبرون فع تم خوش کئے جاؤگے۔

یحبرون فع خوش کئے جائینگے۔

تحبسون فع تم بند کرتے ہو۔

یحبس فع وہ روکے۔

تحبط — حبط میں دیکھو

تحبون — حب ؍؍

تحت م نیچے۔ اسم ظرف ہے۔

تحدثون ۔ تحدث — حدیث میں دیکھو

تحذرون — حذر ؍؍

تحرثون — حرث ؍؍

تحرص — حرص ؍؍

تحرقہ فع تو جلاتا ہے۔

تحرمو ۔ تحرموا — حرام ؍؍

تحروا فع انہوں نے قصد کیا۔

تحریر م آزاد کرنا۔

محرر م آزاد کیا گیا۔

تحزن ۔ تحزنون ۔ تحزنی — حزن میں دیکھو

تحس ۔ تحسسوا — احس ؍؍

تحسب ۔ تحسبون — حسب ؍؍

تحسدون — حسد ؍؍

تحسنوا — احسان ؍؍

تحسون فع تم کاٹتے ہو۔

تحشرون — حشر ؍؍

تحصن — احصن ؍؍

تحصن م قید میں رہنا۔

تحصنون فع تم روک رکھتے ہو۔

تحصوا فع تم گنوگے۔

تحط ۔ تحیطون — احاط میں دیکھو

تحکم ۔ تحکمون — حکم ؍؍

تحل ۔ تحلوا — حل ؍؍

تحلۃ م اتارنا۔

تحلقوا فع تم حجامت کرتے ہو۔

تحمل ۔ تحمل ۔ تحملون — حمل میں دیکھو

تَحْنَثْ — حنث میں دیکھو
تَحْوِیْل — م بدلنا۔
تَحِیَّۃ — م دعا۔
تَحِیْدُ — فع تو کنارہ کرتا ہے۔
تَحْیَوْنَ۔ تَحْیٰی۔ — حیوٰۃ میں دیکھو

فصل التاء مع الخاء

تَخَاصُمَ — خصام ،،
تُخَاطِبُ — خطاب ،،
تَخَافُ۔ تَخَافَا
تَخَافَتْ۔ تَخَافُوْنَ — خوف ،،
تَخَافِیْ
تُخَالِطُوْا — فع تم ملاتے ہو۔
تَخْبُثُ — فع ناجنس ہوتی ہے۔ ردی ہو
تَخْتَانُوْنَ — خیانۃ میں دیکھو
تَخْتَصِمُوْنَ — خصام ،،
تَخْتَلِفُوْنَ — اختلاف ،،
تَخِرُّ — خر ،،
تَخْرُجُ۔ تُخْرِجُ
تُخْرَجُوْنَ۔ تُخْرِجُوْنَ — خروج ،،
تَخْرُصُوْنَ — فع تم تجویز کرتے ہو۔
تَخْرِقُ — خرق ،،

تُخْزُوْنَ۔ تُخْزِنِیْ۔ — خزی میں دیکھو
تَخْسَرُوْا۔ تَخْسِیْر — خسران ،،
تَخْشَعَ — خشوع ،،
تَخْشَوْا۔ تَخْشٰی۔ — خشیۃ ،،
تَخْضَعْنَ — فع نیچے کرتی ہیں۔
تَخُطُّ — فع تو لکھتا ہے۔
تَخْطَفُ — خطف میں دیکھو
تُخْفُوْنَ۔ تُخْفِیْ
تُخْفِیْ — خفیۃ ،،
تَخْفِیْف — م ہلکا کرنا۔
یُخَفِّفُ — فع وہ ہلکا کرتا ہے۔
یُخَفَّفُ — فع وہ ہلکا کیا جاتا ہے
تَخَلَّتْ — فع اس نے خالی کیا۔
تَخْلُدُوْنَ — خلود میں دیکھو
تُخَالِفُ — خلاف ،،
تَخْلُقُ۔ تَخْلُقُوْنَ — خلق ،،
تَخَوُّف۔ تَخْوِیْف۔ — خوف ،،
تَخُوْنُوْا — خیانۃ ،،
تَخَیَّرُوْنَ — خیر ،،

فصل التاء مع الدال

تَدَارَکَہٗ — فع اس نے سنبھالا اُسے۔

تَدَایَنْتُمْ دین کو ذیل میں دیکھو

تَدَّخِرُوْنَ نع تم ذخیرہ کرتے ہو۔

تُدْخِلُ۔ تَدْخُلُوْا دخل میں دیکھو

تَدْرُسُوْنَ دارست "

تُدْرِكُ درک "

تَدْرِيْ ادری "

تَدْعُ۔ تَدْعُوْا
تَدْعُوْنَ۔ تَدَّعُوْنَ } دعاء "
تُدْعٰے

تُدْلُوْا ادلی "

تَدَلّٰى نم اُسنے لٹکایا۔

تَدْمِيْرٌ م اکھاڑنا۔

تُدَمِّرُ نع تو اکھاڑیگی۔

دَمَّرَ نم اُسنے ہلاک کیا۔

دَمَّرْنَا نم ہمنے ہلاک کیا۔

تَدُوْرُ۔ تَدُوْرُوْنَ دائرہ میں دیکھو

تُدْهِنُ نع تو ڈھیلا ہوگا۔

فصل التاء مع الذال

تَذْبَحُوْا ذبح کو ذیل میں دیکھو

تَذَرُ نع وہ چھوڑتی ہے یا تو چھوڑتا ہے

ذَرُوْا نا تم چھوڑو۔

نَذَرُ نع ہم چھوڑتے ہیں۔

يَذَرُ نع وہ چھوڑتا ہے۔

تَذَرُوْنَ نع تم چھوڑتے ہو۔

تَذْرُوْا ذرء میں دیکھو

تَذَكَّرُ۔ تَذْكِرُ
تَذْكِرَةٌ۔ تَذَكَّرُوْنَ } ذکر "
تَذَكُّرُوْنَ۔ تَذْكِيْر

تُذِلُّ۔ تَذْلِيْل ذلۃ "

تَذُوْدَانِ نع وہ ہانکتی ہیں تثنیہ ث

تَذُوْقُوْا ذائقہ میں دیکھو

تَذْهَبُ۔ تَذْهَبُوْنَ ذہاب "

تَذْهَلُ نع بھول جائیگی۔

فصل التاء مع الراء

تَرَ۔ تَرَاءَ
تَرَاءَتْ۔ تَرَائِي } رای میں دیکھو

تَرَائِب م چھاتی کی ہڈیاں۔

تُرَاب م مٹی۔

مَتْرَبَة م مٹی میں ڈالا ہوا۔

تَرَاضَ۔ تَرَاضَوْا
تَرَاضَيْتُمْ } رضوان میں دیکھو

تَرَاقِي م ہنسلیاں۔

تُرَاوِدُ راودت میں دیکھو
تَرَبُّص م ٹھیرنا۔ انتظار۔
تَرَبَّصْتُم فم تمنے انتظار کیا۔
تَرَبَّصُونَ فع تم انتظار کرتے ہو۔
مُتَرَبِّص م انتظار کرنے والا۔
مُتَرَبِّصُونَ م انتظار کرنے والے۔
نَتَرَبَّصُ فع ہم انتظار کرتے ہیں۔
يَتَرَبَّصُ فع وہ انتظار کرتا ہے۔
يَتَرَبَّصُونَ فع وہ انتظار کرتے ہیں۔
يَتَرَبَّصْنَ فع انتظار کریں۔ یا ٹھیریں۔
تَرْتَابُوا فع تم شبہ کرتے ہو۔
تَرْتَدُّوا فع تم پلٹتے ہو۔
تَرْتِيل م آہستہ پڑھنا۔
رَتِّلْ فا آہستہ پڑھ۔
رَتَّلْنَا فم ہمنے ٹھیرا کر پڑھا۔
تُرَاث م مُردے کا مال میراث
تَرِثُوا فع تم وارث ہوگے۔
نَرِثُ فع ہم وارث ہونگے۔
يَرِثُ فع وہ وارث ہوتا ہے۔
يَرِثُونَ فع وارث ہوتے ہیں۔
تُرْجِعُ۔ تُرْجَعُونَ۔ تَرْجِعُونَ رجع میں دیکھو

تُرْجِفُ رجفۃ میں دیکھو
تُرْجَمُونَ رجم ”
تَرْجُوا۔ تَرْجُونَ۔ یرجوا ”
تُرْجِي ارجہ ”
تُرْحَمُ۔ تُرْحَمُونَ۔ رحمۃ ”
تُرَدُّ۔ تُرَدُّونَ ردّ ”
تُرِدْنَ اراد ”
تَرَدّٰى فم گرا واحد غائب۔
مُتَرَدِّيَة م گرنے والی۔ اسم فاعل ث
تُرْدِيَنِ فع تو پھینکا جاویگا۔
تُرْزَقُ۔ تُرْزَقَانِ رزق میں دیکھو
تُرْضِعُ رضاعۃ ”
تَرْضَوْنَ۔ تَرْضٰى۔ رضوان ”
تَرْغَبُونَ رغب ”
تُرْفَعُ۔ تَرْفَعُوا رفع ”
تَرْقُبُ رقب ”
تَرْقٰى فع تو چڑھیگا۔
تَرْكُضُوا ارکض ”
تَرَكَ فم اُسنے چھوڑا واحد غائب۔
تَرَكْتُ فم میںنے چھوڑا۔ واحد متکلم
تَرَكْتُم۔ تَرَكُوا فم تمنے چھوڑا۔

تَرَكُوْا فـ انہوں نے چھوڑا۔
تَارِكُ م چھوڑنے والا۔ اسم فاعل
تَارِكُوْا ۔ چھوڑنے والے۔ جمع ر
يُتْرَكُ فـ چھوڑا جاتا ہے۔ واحد غائب
يُتْرَكُوْا فـ چھوڑے جائینگے۔
نَتْرُكُ فـ ہم چھوڑتے ہیں۔ جمع متکلم
تَرْكَنُوْا فـ تم جھکتے ہو۔
تُرْجِيْ رجی کے ذیل میں دیکھو
تَرَوْنَ رای ر
تُرْهِبُوْنَ رھب ر
تَرْهَقُ۔ تُرْهِقُ رھق ر
تُرِيَ۔ تَرَيِنَّ رای ر
تُرِيْحُوْنَ رواح ر
تُرِيْدُ۔ تُرِيْدُوْنَ اراد ر

فصل التاء مع الزاء

تَزَالُ زوال ر
تَزَاوَرُ فـ چھوڑ دیتی ہے۔ یا جھک جاتی ہے۔ اصل میں تتزاور تھا۔ ایک تاء گر گئی
تُزِدْ۔ تَزْدَادُ زاد میں دیکھو
تَزْدَرِيْ فـ وہ حقیر جانتی ہے۔ واحد غائب
تَزِرُ وزر میں دیکھو
تَزْرَعُوْنَ زرع میں دیکھو
تَزْعُمُوْنَ زعم ر
تُزِغْ زاغ ر
تَزَكُّوْا۔ تَزَكّٰى۔ تُزَكِّيْ زکوۃ ر
تَزُلَّ۔ تَزُوْلَ۔ تَزُوْلَا زوال ر
تَزَوَّدُوْا زاد ر
تَزْهَقُ زھق ر
تَزِيْدُوْنَ زاد ر
تَزَيَّنُوْا زینا ر

فصل التاء مع السین

تُسَاقِطْ سقطوا ر
تَسْاَلُ۔ تَسْاَلُوْنَ سوالہ ر
تُسَبِّحُ۔ تُسَبِّحُوْنَ تسبیح ر
تَسْبِقُ سبق ر
تَسُبُّوْا فـ تم گالی دیتے ہو۔
تَسْبِيْحٌ م پاک یاد کرنا۔ مصدر
تُسَبِّحُ فـ پاک یاد کرتی ہے۔
تُسَبِّحُوْنَ فـ تم پاک یاد کرتے ہو۔
تَسَبَّحَ فـ اسنے پاک یاد کیا۔

سَبِّحْ فا پاک یاد کر۔ واحد حاضر
سُبْحَانَ م کیا پاک ہے۔
سَبَّحُوا فم انہوں نے پاک یاد کیا۔
سَبِّحُوا فا تم پاک یاد کرو۔
مُسَبِّحُونَ م تسبیح پڑھنے والے۔
نُسَبِّحُ فع ہم پاک یاد کرتے ہیں۔
يُسَبِّحُ فع وہ پاک یاد کرتا ہے۔
يُسَبَّحُ فع وہ پاک یاد کیا جاتا ہے۔
يُسَبِّحْنَ فع پاک یاد کرتی ہیں۔ جمع مؤنث
يُسَبِّحُونَ فع تسبیح کرتے ہیں۔
تَسْتَأْخِرُونَ اخر میں دیکھو
تَسْتَأْنِسُوا انس ”
تَسْتَبْدِلُونَ بدل ”
تَسْتَبِينُ بیان ”
تَسْتَتِرُونَ ستر ”
تَسْتَجِيبُونَ اجیب ”
تَسْتَخْرِجُونَ خرج ”
تَسْتَخِفُّونَ خفیف ”
تَسْتَرْضِعُوا رضاع ”
تَسْتَطِعْ۔ تَسْتَطِيعُ } استطاع ”
تَسْتَطِيعُونَ }

تَسْتَعْجِلْ۔ تَسْتَعْجِلُونَ عجل میں دیکھو
تَسْتَغْفِرُ } غفران ”
تَسْتَغْفِرُونَ }
تَسْتَغِيثُونَ غیث ”
تَسْتَفْتِ } استفت ”
تَسْتَفْتِيَانِ }
تَسْتَفْتِحُوا فتح ”
تَسْتَقْدِمُونَ قدم ”
تَسْتَقْسِمُوا قسم ”
تَسْتَكْبِرُونَ کبر ”
تَسْتَكْثِرُ کثر ”
تَسْتَمِعُونَ سمع ”
تَسْتَوُوا۔ تَسْتَوِي سواء ”
تَسْتَهْزِءُونَ ھزو ”
تَسْجُدُ۔ تَسْجُدُوا سجد ”
تَسْحَرُ۔ تَسْحَرُونَ سحر ”
تَسْخَرُونَ سخر ”
تَسُرُّ سرا ”
تَسْرِيحٌ م رخصت کرنا۔
تَسْرَحُونَ فع تم چراتے ہو صبح کے وقت۔
تُسْرِفُوا اسراف میں دیکھو

تَسْرُوْنَ سر کو ذیل میں دیکھو

تُسْعَرْ - تُسْعِرُ م نو - آگ جلائی ہے -

تَسْفُوْنَ م نوے -

تَسْعٰی سعی میں دیکھو

تَسْفِکُوْنَ ف تم خونریزی کروگے -

یَسْفِکُ ف وہ خونریزی کرتا ہے -

تَسْقُطُ - تُسْقِطُ سقط میں دیکھو

تَسْقِیْ - تُسْقٰی سقایۃ "

تَسْکُنُ - تَسْکُنُوْنَ سکن "

تَسْلُکُوْا سلک "

تَسْلَمُوْنَ - تَسْلَمُوْا / تَسْلِیْم } اسلم "

تَسْمَعُ - تُسْمِعُ / تَسْمَعُوْنَ } سمع "

تُسَمّٰی - تَسْمِیَۃ اسم "

تَسْنِیْمٌ م بہشت کا ایک چشمہ ہے -

تَسُوْءُ سوء میں دیکھو

تَسُوْقُ سوق "

تَسَوَّرُوْا سور "

تُسَوّٰی سوی "

تَسْئَلُ تَسْئَلُوْنَ - تُسْئَلُوْنَ سوال "

تَسْئَمُوْنَ ف تم ملول ہوتے ہو -

تُسَبِّحُوْ سبح میں دیکھو

تُسِیْمُوْنَ ف تم چراتے ہو -

فصل التاء مع الشین

تَشَآءُ شاء میں دیکھو

تَشَابَہَ ف شبہ پڑا -

تَشَابَہَتْ ف وہ مشابہ ہوئی یعنی ایک سی ہوگئی

مُتَشَابِہٌ م یکساں -

مُتَشَابِھَاتٌ م یکساں - جمع -

تُشَاقُّوْنَ شاق میں دیکھو

تَشَاوُرٌ شوریٰ "

تَشَآؤُنَ شاء "

تَشْتَرُوْا اشتری "

تَشْتَکِیْ ف وہ شکایت کرتی ہے -

تَشْتَھِیْ شہوۃ "

تَشْخَصُ ف اوپر لگ جاویں گی -

تَشْرَبُوْنَ شراب "

تُشْرِکُ - تُشْرِکُوْنَ شرک "

تُشْطِطْ ف تو دور ڈال جا -

تَشْعُرُوْنَ ف تم شعور رکھتے ہو -

یُشْعِرُ ف وہ خبر دیگا -

تشعرون ج جانتے اور خبردار ہوتے ہیں

تشقق ج پھٹیگی۔

تشقی شقوۃ میں دیکھو

تشکرون شکر "

تشھد۔ تشھدون شہادۃ "

تشمت ج تو خوش کرتا ہے۔

لاتشمت نہی۔ مت خوش کر۔

تشبع ج وہ پھیلتی ہے۔

فصل التاء مع الصاد

تصاحب ج تو ساتھ رکھیگا۔

لاتصاحب نہی مت ساتھ رہ۔

تصبح۔ تصبحون۔ صبح میں دیکھو

تصبر ج تو صبر کریگا۔ صبر "

تصبرون "

تصدق ج اسنے خیرات کی۔

تصدقوا ا خیرات کرو۔

تصدق ا خیرات کر۔

تصدقون۔ تصدیق صدق میں دیکھو

تصدی ج تو درپے ہوتا ہے۔

تصدیۃ م تالی بجانا۔

تصرف۔ تصرفون۔ تصریف صرف "

تصطلون ج تم تاپتے ہو۔

تصعدون صعود میں دیکھو

تصعق ج تو پیسا آتا ہے۔ یا کچھ پیتا ہے۔

تصغی ج ٹیڑھی ہوگی۔ واحد مؤنث
مگر جمع غائب غیر ذوی العقول کے لئے بھی آیا

تصف۔ تصفون وصف میں دیکھو

تصفحوا صفح "

تصلحون صلح "

تصلیۃ م پہنچنا۔

تصلی ج وہ پہنچیگی۔ واحد غائب مؤنث

تصلی صلوۃ میں دیکھو

تصنع۔ تصنعون صنع "

تصوموا صوم "

تصیب۔ تصیبوا اصابۃ "

تصیر ج پھرتی ہے۔ واحد غائبہ مؤنث

تصییر م پھیرنے کی جگہ۔ اسم ظرف

فصل التاء مع الضاد

تضار۔ تضاروا
تضرون ضرر میں دیکھو

تضحکون ضحک "

تضحی ضحی "

تَضَرَّعُوا ضرب کو ذیل میں دیکھو	مُطَّوِّعِیْن ۔ اپنی طرف سے دینے والے یہم فا
تَضَرُّعًا ۔ گڑگڑانا ۔	تَطْهِیْر ۔ پاک کرنا ۔
تَضَرَّعَ ۔ گڑگڑایا ۔ واحد غائب ۔	تُطَهِّرُ ۔ تو پاک کرتا ہے ۔
تَضَرَّعُوا ۔ وہ گڑگڑائے ۔ جمع ۔	تَطَهَّرُوْنَ ۔ وہ پاک ہوتے ہیں ۔
يَضَّرَّعُوْنَ ۔ وہ گڑگڑاتے ہیں ۔	طَهِّرْ ۔ تو پاک کر ۔ واحد حاضر
يَتَضَرَّعُوْن ۔	طَهَّرَ ۔ اُسنے پاک کیا ۔ واحد غائب ۔
تَضَعُ ۔ تَضَعُوْنَ وضع میں دیکھو	طَهِّرَا ۔ تم دونو پاک کرو ۔ تثنیہ حاضر ۔
تَضِلُّ ۔ تُضِلُّ / تَضِلُّوْا ۔ تَضْلِيْل } ضلالۃ ۔	مُطَهِّر ۔ طَهُوْر ۔ پاک کرنیوالا ۔ طہارۃ مصدر
	مُطَهَّرَة ۔ مُتَطَهِّرَة ۔ پاک کی گئی ۔
تُضَيِّقُوْنَ ضیق ۔	مُطَهَّرُوْنَ مُتَطَهِّرُوْن ۔ پاک کیے گئے ۔
فصل التاء مع الطاء	يُطَهِّرُ يَتَطَهَّرُ ۔ وہ پاک کرتا ہے ۔ پاک ہوتا ہے
تَطَاوَلَ طول میں دیکھو	يُطَهِّرُوْنَ ۔ وہ پاک کرتے ہیں ۔
تَطْرُدُ ۔ تو ہانکتا ہے ۔ واحد حاضر ۔	يَتَطَهَّرُوْنَ ۔
طَرَدْتُّ ۔ میں نے ہانکا ۔ واحد متکلم	تَطَئُوْا وطأ میں دیکھو
تَطْعَم طاعۃ میں دیکھو	تَطَيَّرْنَا طیر ۔
تَطْعَمُوْنَ طعام ۔	تُطِيْعُوْا طاعۃ ۔
تَطْغَوْا طغیان ۔	**فصل التاء مع الظاء**
تَظْلِمُ اظلم ۔	تَظَاهَرَا ۔ دونوں نے آپس میں مدد کی
تُظْلَمُوْنَ ظلم ۔	تَظَاهَرُوْنَ ۔ آپس میں مدد کرتے ہیں
تَطْمَئِنُّ ۔ تو آرام پکڑتی ہے ۔ یا آرام پکڑے	تَظَاهَرُوْنَ ۔ تم ظاہر کرتے ہو ۔
تَطَوَّعَ ۔ اپنی طرف سے دیا ۔	تَظْلِمُ ۔ تُظْلَمُ ظلم میں دیکھو ۔

تَظْلِمُوْنَ۔ تُظْلَمُوْنَ — ظلم میں دیکھو
تَظْمَأُ — ظمأ ،،
تَظُنُّ۔ تَظُنُّوْنَ — ظن ،،
تُظْهِرُوْنَ — ظهر ،،

فصل التاء مع العین

تَعَارَفُوْا — عرف میں دیکھو
تَعَاسَرْتُمْ — عسر ،،
تَعَاطٰى — عطاء ،،
تَعَالَوْا — یہ اسم فعل ہے یعنی آؤ سب مرد۔
تَعَالَیْنَ — تم سب عورتیں آؤ۔
تَعَاوَنُوْا — فا تم آپس میں مدد کرو جمع حاضر
نَسْتَعِیْنُ — فع ہم مدد چاہتے ہیں جمع متکلم
اَعِیْنُوْا — فا تم مدد کرو۔ جمع حاضر۔
تَعْبَثُوْنَ — عبث میں دیکھو
تَعْبُدُ۔ تَعْبُدُوْنَ — عبادۃ ،،
تَعْبُرُوْنَ — فع تم تعبیر کرتے ہو اصل مادہ عبارۃ
تَعْتَدُوْا۔ تَعْتَدُ — عدوان میں دیکھو
تَعْتَدُّوْنَ — عدۃ ،،
تَعْتَذِرُوْنَ — عذر ،،
تَعْثَوْا — فع خرابی مچاتے پھرتے ہو۔
تَعْجَلْ۔ تَعَجَّلَ — عجل میں دیکھو

تَعْجَبُ۔ تَعْجَبُ۔ تَعْجَبُوْنَ۔ تَعْجَبِیْنَ — عجب میں دیکھو
تَعِدُ۔ تَعِدَانِ — وعد ،،
تَعْدِلُ۔ تَعْدِلُوْا — عدل ،،
تَعْدُوْا — عدوان ،،
تَعُدُّوْنَ — عدۃ ،،
تُعَذِّبُ — عذاب ،،
تَعْرُجُ — فع چڑھتی ہے۔ واحد غائب مؤنث
یَعْرُجُ — فع چڑھتا ہے۔ واحد غائب۔
یَعْرُجُوْنَ — فع چڑھتے ہیں۔ جمع غائب
تُعْرِضْ۔ تُعْرِضُوْا۔ تُعْرِضُوْنَ — اعراض میں دیکھو
تَعْرِفُ۔ تَعْرِفُوْنَ — عرف ،،
تَعْرٰى — عری ،،
تُعِزُّ — عزۃ ،،
تُعَزِّرُوْا — عزروا ،،
تَعْزِمُوْا — عزم ،،
تَعْسًا — م ہلاکی۔
تَعْضُلُوْا — فع تم روکتے ہو۔
تَعِظُوْنَ — وعظ ،،
تَعَفُّفٌ — م نہ مانگنا۔

تعفو — عفو میں دیکھو
تعقلون — عقلوا ”
تعلم۔ تعلمو / تعلمون۔ تعلمون — علم ”
تعلنون — علانیۃ ”
تعلو — علو ”
تعمدت ف اس نے قصداً کیا۔ واحد غائب
متعمد م ارادہ کرنے والا۔ اسم فاعل
تعمل۔ تعملون — عمل میں دیکھو
تعمی — اعمی ”
تعودون — عاد ”
تعولوا ف تم جھکتے ہو۔ جمع حاضر
تعی — وعاء میں دیکھو
یوعون ف نگاہ رکھتے ہیں۔ جمع غائب

فصل التاء مع الغین

تغابن م ہار۔ غبن اسکا مادہ ہے
تغتسلوا ن نہالو۔ غسل اسکا مادہ ہے
تغر — غرور میں دیکھو
تغرب — غروب ”
تغرق — غرق ”
تغشی — غشی ”
تغفر۔ تغفروا — غفران میں دیکھو
تغفلون — غفلۃ ”
تغلبون — غلب ”
تغلو — غلو ”
تغمضوا ف تم آنکھیں بند کرتے ہو۔
تغن۔ تغن۔ تغنی — غنی میں دیکھو
تغیض ف وہ کم کرتی ہے۔ یا کم کرتے ہیں باعتبار جمع کے کیونکہ جماعت کو مونث کے صیغے میں لاتے ہیں۔
تغیظ م جھنجلانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ غیظ مادہ

فصل التاء مع الفاء

تفاخر م اپنی بڑائی جتانا۔ مادہ فخر
تفادوا — فدیہ میں دیکھو
تفاوت م فرق۔
تفتؤ — فتئ ”
تفترون۔ تفتری — افتراء ”
تفتن۔ تفتنون — فتنہ ”
تفشوا ف تو ہشیار
تفث م میل کچیل۔
تفجر۔ تفجر / تفجیر — فجر میں دیکھو

تَفْرَحُ - تَفْرَحُوا فرح میں دیکھو

تَفْرِضُوا فرض ″

تَفَرَّقَ - تَفَرَّقُوا } فرق ″
تَفْرِيق }

تَفِرُّونَ فرار ″

تَفَسَّحُوا تم کھل بیٹھو - جمع حاضر -

تُفْسِدُونَ فساد میں دیکھو

تَفْسُقُونَ فسق ″

تَفْسِير م کھول کر کہنا - بیان کرنا -

تَفْشَلَا - تَفْشَلُوا فشلتم میں دیکھو

تَفْصِيل فصل ″

تَفْضِيل فضل ″

تَفْضَحُونِ تم رسوا کرتے ہو - جمع حاضر

تَفْعَلُ - تَفْعَلُونَ فعل میں دیکھو

تَفْقِدُ تم اسے ڈھونڈتا - واحد غائب

تَفْقِدُونَ تم ڈھونڈتے ہو - جمع حاضر

نَفْقِدُ ہم ڈھونڈتے ہیں - جمع متکلم

تَفْقَهُونَ تم سمجھتے ہو - جمع حاضر -

يَفْقَهُونَ وہ جانتے ہیں یا سمجھتے ہیں -

يَفْقَهُوا وہ سمجھ پیدا کریں گے - جمع غائب

نَفْقَهُ ہم سمجھتے ہیں -

لَا يَفْقَهُونَ وہ نہیں جانتے -

تَفَكَّهُونَ تم باتیں کرتے ہو -

فَكِهِينَ باتیں بناتے -

تُفْلِحُونَ افلح میں دیکھو

تُفَنِّدُونَ تم بہکا جانتے ہو -

تَفُوزَ فاز کو ذیل میں دیکھو

تَفِيءَ افاء ″

تُفِيضُ - تُفِيضُونَ افاض ″

فصل التاء مع القاف

تُقَاتِلُ - تُقَاتِلُونَ قتل ″

تَقَاسَمُوا - تُقْسِمُوا قسم ″

تَقَبَّلْ - تُقُبِّلَ } قبول ″
تَقَبَّلَ - تُقْبَلُ }

تَقْتُلُ - تَقْتُلُونَ } قتل ″
تَقْتِيل }

تَقْدِرُوا - تَقْدِير قدر ″

تَقَدَّمَ - تَقَدَّمُوا قدم ″

تَقِرَّ قرة ″

تَقْرَءُ قرء ″

تَقْرَبُ - تَقْرَبَنَّ } قرب ″
تَقْرَبَا - تَقْرَبُوا }

تقرض - تقرضوا قرض میں دیکھو

تقسطوا قسط ״

تقشعر ف رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں یا کانپتے ہیں

تقصروا قصر میں دیکھو

تقصص قصص ״

تقضی قضی ״

تقطع - تقطعوا
تقطعت - تقطعوا } قطع ״
تقطعون - تقطعون

تقع وقع ״

تقعد - تقعدوا قعود ״

تقف ف تو پیچھے پڑے - واحد حاضر

تقلب ف وہ اوندھی کی جاویگی -

تقلب م پلٹنا -

متقلب م پھرنے کی جگہ -

تقلبون ف تم پھیرے جاؤگے -

تقوم - تقوموا
تقوم - تقیموا } قیام میں دیکھو

تقنطوا قنوط ״

تقویم م درستی اور ٹھیک کرنا - سیدھا کھڑا کرنا -

تقول ف وہ بنالایا -

تقول - تقولون قول میں دیکھو

تقوی م پرہیزگاری - حاصل مصدر -

تقی م پرہیزگار -

تقی ف تو بچاویگا -

تقاۃ م بچنا - بچاؤ -

وقی ف اسنے بچایا - واحد غائب

متقین - متقون م پرہیزگاران -

یتق - یتقی ف پرہیز کرتا ہے -

یتقون ف پرہیز کرتے ہیں یا بچتے ہیں

فصل التاء مع الکاف

تک - تکن ف ہوگی یا تو ہوگا - ن کثرت استعمال سے حذف ہوتا ہے -

تکاثر کثرت میں دیکھو

تکاد کاد ״

تکبروا - تکبیر کبر ״

تکتب - تکتبون کتاب ״

تکتموا - تکتمون کتم ״

تکذیب - تکذبان
تکذبون } کذب ״

تکرمون اکرام ״

تُکْرِہُ۔ تُکْرِھُوْنَ } اکراہ میں دیکھو
تُکْرَھُوْنَ

تَکْسِبُ۔ تَکْسِبُوْنَ کسب ر

تَکْفُرُ۔ تَکْفُرُوْنَ کفر ر

تُکَلَّفُ نو تو تکلیف دیا جاہے۔

یُکَلِّفُ نو وہ تکلیف دیتا ہے۔

لَا تُکَلَّفُ نفی تکلیف نہ دیا جائے گا۔

لَا یُکَلِّفُ نفی تکلیف نہیں دیتا۔

تُکَلِّمُ۔ تُکَلِّمُوْنَ۔ تَکْلِیْم کلمہ میں دیکھو

تُکْمِلُوْا کامل ر

تَکِنُّ نو وہ چھپاتی ہے۔ یا چھپاتی ہیں جب جمع مونث غیر ذوی عقل کے لیے ہو۔ مادہ اسکا اکنان ہے۔

تَکْنِزُوْنَ کنز میں دیکھو

تَکُوْنُ۔ تَکُوْنَا۔ تَکُوْنُوْا کان ر

تُکْوٰی نو داغ دی جائیگی۔ واحد مونث غائب ہے مگر جمع مونث کیواسطے آتا ہے۔ مادہ اسکا کَیٌّ ہے۔

فصل التاء مع اللام

تَلَاقِ م ملاقات کرنی۔ تلاقی اصل تھا مادہ ملاقات۔

تِلَاوَۃ م پڑھنا۔ مصدر

تَلَوْتُ م میںنے پڑھا۔ واحد متکلم۔

تُلِیَتْ م پڑھی گئی۔ واحد غائب مونث مگر جمع کے واسطے بھی آتا ہے۔

تَتْلُوْ نو تو پڑھتا ہے۔ واحد حاضر۔

تَتْلُوْنَ نو تم پڑھتے ہو جمع حاضر۔

اَتْلُوْ نو میں پڑھونگا۔ واحد متکلم۔

اُتْلُ ا تو پڑھ واحد حاضر۔

اُتْلُوْا ا تم پڑھو۔ جمع حاضر۔

نَتْلُوْا نو ہم پڑھتے ہیں جمع متکلم۔

یَتْلُوْا نو وہ پڑھتا ہے۔ واحد غائب

یَتْلُوْنَ نو پڑھتے ہیں۔ جمع غائب۔

یُتْلٰی نو وہ پڑھا جائیگا۔ واحد غائب

تَلَبَّثَ۔ تَلَبَّثُوْا لبث میں دیکھو

تَلْبَسُوْنَ۔ تَلْبِسُوْنَ لبس ر

تَلَذُّ لذۃ ر

تَلَظّٰی لظی ر

تَلْفِتُ نو تو پھیرتا ہے۔ واحد حاضر

تَلْفَحُ نو جلا دے گی۔ واحد غائب مونث

تِلْقَاءَ طرف اسم ظرف۔

تَلْقَفُ نو وہ نگلتی ہے۔ واحد غائب مونث

تُلْقُوا - تُلْقُونَ } الْقٰی میں دیکھو
تُلْقِي - تُلْقٰى }
تَلَقّٰى ف اُسنے سیکھا - واحد غائب -
تَلَقَّوْنَ ن تم سیکھتے ہو - جمع حاضر -
تُلَقّٰى م تو سکھایا جاتا ہے -
تِلْكَ یہ اسم اشارہ ہے واحد کے لئے - ش
تِلْكُمَا یہ دونو " تثنیہ کے لئے -
تِلْكُمْ یہ سب " جمع "
تَلْمِزُوا لمز میں دیکھو
تَلُوْمُوْنَ لوم "
تَلْوُنَ لوّا "
تَلَهّٰى - تُلْهِيْ لهو "
تَلٰى ف پیچھے آیا - واحد غائب
تَلِيْنُ لین "

فصل التاء مع المیم

تَمَامٌ م پورا مصدر ہے -
تَمَّ ف وہ پورا ہوا واحد غائب -
تَمَّتْ ف وہ پوری ہوئی - " " ش
مُتِمٌّ م پورا کرنے والا - اسم فاعل
يُتِمُّ ن تمام کرتا ہے -
اَتَمَّ ف اُسنے پورا کیا - واحد غائب

اَتِمَّ ف تو پورا کر -
اَتْمَمْتُ ف میںنے پورا کیا -
اُتِمُّ ن میں پورا کرونگا -
اَتِمُّوا ف تم پورا کرو -
تَمْتَرُوْنَ ن دھوکا کرتے ہو مصدر امتراء
يَمْتَرُوْنَ ن شک کرتے ہیں -
لَا تُمَارِ ن جھگڑا مت کر -
يُمَارُوْنَ ن جھگڑا کرتے ہیں -
مُمْتَرِيْنَ م گمان کرنے والے - اسم فاعل
تَمَتَّعَ - تَمَتَّعْ } متاع میں دیکھو
تَمَتَّعُوا - تُمَتَّعُوْنَ }
تَمُدُّ - تُمِدُّوْنَنِيْ مدّ "
تَمُرُّ مر "
تَمَسَّ - تَمَسُّوْا } مس "
تَمْسَسْ }
تُمْسُوْنَ ن تم شام کرتے ہو - مسا مادہ
تَمْشُوْنَ - تَمْشِيْ مشی میں دیکھو
تَمْكُرُوْنَ مکر "
تَمْلِكُ - تَمْلِكُوْنَ ملک "
تُمْلٰى ن لکھی جاتی ہے واحد غ املا مادہ
تَمَنّٰى منی میں دیکھو

تَمَنُّن - تَمَنّٰی — منّ میں دیکھو
تَمَنَّوُا - تَمَنَّوْنَ — تمنّی ״
تَمَنّٰی ف م اُس نے آرزو کی - واحد غائب -
تَمَنَّوُا ف ا آرزو کرو - جمع حاضر -
تَمَنَّوْنَ ف ع تم آرزو کرتے ہو - جمع حاضر
یَتَمَنَّوْنَ ف ع آرزو کرتے ہیں جمع غائب
لَا تَتَمَنَّوْا ف ن آرزو مت کرو -
لَنْ یَّتَمَنَّوْا ف ن ہرگز آرزو نہ کرینگے -
تَمُنّٰی — منی میں دیکھو
تَمُوْتُ - تَمُوْتُوْنَ — موت ״
تَمُوْرُ — مور ״
تَمْهِیْد — مهد ״
تَمِیْدُ ف ع جھکیگی - مصدر مید -
تَمَیَّزُ ف ع پھٹ پڑے - پارہ پارہ ہوجائے -
تَمِیْلُ - تَمِیْلُوْا — میل میں دیکھو

فصل التاء مع النون

تَنَابَزُوْا ف ع بلاؤگے - جمع حاضر -
تَنَاجَوْا ف ع تم کان میں بات کرتے ہو
تَنَاجَیْتُمْ ف م تم نے کان میں بات کی
نَجْوٰی م ہمراز
یَتَنَاجَوْنَ ف ع مشورہ کرتے ہیں -

نَجْوٰی م [illegible] یا سرگوشی -
تَنَادِ - تَنَادَوْا — نداء میں دیکھو
تَنَازَعْتُمْ ف م تم جھگڑے - نزاع مادہ ہے
تَنَازَعُوْنَ ف ع تم جھگڑوگے -
یَتَنَازَعُوْنَ ف ع جھگڑتے ہیں -
یُنَازِعُ ف ع جھگڑتا ہے - واحد غائب
تَنَاصَرُوْنَ / تَنْتَصِرَانِ — نصر میں دیکھو
تَنَالَ - تَنَالُوْا — نیل ״
تَنَاوُش م دسترس -
تَنَاهَوْا — نہی ״
تَنْبُتُ - تُنْبِتُ / تُنْبِتُوْنَ — نبات ״
تُنَبِّئُ - تُنَبِّئُوْنَ — نبأ ״
تَنْتَشِرُوْنَ — نشر ״
تَنْتَهِ - تَنْتَهُوْا — نہی ״
تُنَجِّیْ — نجاۃ ״
تَنْحِتُوْنَ ف ع تم تراشتے ہو - جمع حاضر
یَنْحِتُوْنَ ف ع وہ تراشتے ہیں -
تُنْذِرُ — نذر میں دیکھو
تَنْزِعُ — نزع ״

تنزل ۔ تنزل ۔ تنزلت ۔ تنزیل — نزل میں دیکھو

تنسون ۔ تنسی ۔ تنسی — نسی "

تنشق — شق "

تنصر ۔ تنصروا ۔ تنصرون — نصر "

تنطقون — انطق "

تنظر ۔ تنظرون ۔ تنظرون — نظر "

تنفخ — نفخ "

تنفد — نفد "

تنفدون ۔ تنفد — انفد "

تنفروا — نفر "

تنفس — نفس "

تنفع — نفع "

تنقمون — نقم "

تنقص ۔ تنقصوا — نقص "

تنقضوا — نقض "

تنقلبوا — قلب "

تنقم ۔ تنقمون — انتقام "

تنکحوا ۔ تنکحوا ۔ تنکحوا — نکاح میں دیکھو

تنکرون — نکر "

تنکصون — نکص "

تنکیل — نکال "

تنوء ف جھکاتی ہے۔

تنور م جسمیں روٹی پکاتی ہیں۔

تنهر ف تو جھڑکتا ہے ۔ یا وہ جھڑکتی ہے۔

لا تنهر فن مت جھڑک ۔ واحد حاضر

تنهون ۔ تنهون ۔ تنهی — نہی میں دیکھو

تنیا ف تم دو مرد سستی کرتے ہو۔

تؤاخذ — اخذ میں دیکھو

توارت ف چھپی۔ واحد غائب ث۔

یتواری ف وہ چھپتا ہے ۔ واحد غائب

تواصوا — وصیت میں دیکھو

تواعدتم ۔ تواعدون — وعد "

توب م توبہ کرنی ۔ یہ مصدر ہے۔

توبہ "

توبوا ف توبہ کرو ۔ جمع حاضر۔

متاب م جائے توبہ یعنی پھرنے کی جگہ۔

تواب م توبہ کرنے والا۔ یا توبہ قبول کرنیوالا

توابین م توبہ کرنے والے۔

یتوب فع توبہ کرتا ہے۔ واحد غائب

یتوبون فع توبہ کرتے ہیں۔

تاب فم اُسنے توبہ کی۔ واحد غائب۔

تابا فم دونے توبہ کی۔ تثنیہ غائب۔

تائبون م توبہ کرنے والے۔

تائبات م توبہ کرنے والیاں ج ث

تتوبا فع تم دونو توبہ کرتی ہو۔

لم یتب فج توبہ نکی۔ واحد غائب۔

لا یتوبون فمن توبہ نہیں کرتے۔

تؤتون
تؤتون۔ تؤتی } اتیا میں دیکھو

تؤثرون اثر "

توجل وجلت "

توجہ وجہ "

تود۔ تودون ود "

تؤذوا اذا "

تؤذون اذی "

توریۃ م نام کتاب آسمانی جو موسے علیہ السلام کو تختیوں پر عنایت ہوئی۔

تورون فع تم سلگاتے ہو۔ مصدر ایراء۔

توز ازمیں دیکھو

توسوس وسوسہ "

توصون۔ توصیۃ وصیۃ "

توعدون فع تم ڈراتے ہو مصدر ایعاد

توعدون فع تم وعدہ دیے جاتے ہو۔

توعظون وعظ میں دیکھو۔

توفت فم اسنے جان مارا۔ واحد غائب ث

توفیت فم تو نے مارا۔ واحد حاضر

توفی وفی میں دیکھو

یتوفون فع وہ مارتے یا فوت کرتے ہیں

یتوفون فع وہ جان لے جاتے ہیں

یتوفی فع پورا لیتا ہے۔ یا مارتا ہے

یتوفی فع وہ پورا لیا جاتا ہے۔

توفیق وفاق میں دیکھو

توقدون وقود "

توقر وقار "

توقنون یقین "

توکلت فم میں نے بھروسا کیا۔ واحد متکلم۔

توکلنا فم ہمنے بھروسا کیا۔ جمع متکلم۔

توکل فا تو بھروسا کر۔ واحد حاضر۔

تَوَكَّلُوا فا تم بھروسا کرو۔ جمع حاضر

يَتَوَكَّل فع وہ توکل کرے۔ واحد غائب

يَتَوَكَّلُونَ فع بھروسا کرتے ہیں۔

نَتَوَكَّلُ فع ہم بھروسا کرتے ہیں۔

مُتَوَكِّلُون م بھروسا کرنے والے اسم فاعل

وُكِّلَ فم وکیل کیا گیا۔ واحد غائب۔

وَكَّلْنَا فم ہم نے وکیل کیا۔ جمع متکلم۔

وَكِيل م کارساز۔

تَوَلَّوْا۔ تَوَلَّوْا
تَوَلَّ۔ تَوَلَّوْنَ } ولی میں دیکھو
تَوَلَّى۔ تَوَلَّيْتُمْ

تُؤْمَرُ۔ تُؤْمَرُونَ امر "

تُؤْمِنُ۔ تُؤْمِنُونَ ایمان "

تُؤْوِي اوی "

تُهَاجِرُوا۔ تَهْجُرُونَ هجر "

تَهْتَدُونَ۔ تَهْتَدِي
تَهْدِي۔ تَهْدُو } هدی "

تَهْتَزُّ اهتزت "

تَهَجَّدْ فا تو جاگا کر۔ یا نماز تہجد پڑھ۔

تُهْلِكُ۔ تَهْلُكَة هلك میں دیکھو

تَهِنُوا وهن "

تَهْوَى۔ تَهْوِي هوی میں دیکھو

تَيَسَّرَ یسر "

تَيَمَّمُوا فا تم قصد کرو۔ جمع حاضر

لَا تَيَمَّمُوا فن قصد مت کرو۔ جمع حاضر

تَيْنِ م یہ دو عورتیں۔ اسم اشارہ۔

تِين م انجیر۔

تَيْئَسُوا ییئس میں دیکھو

ث

ثُبُوت م ٹھیرنا۔

ثَابِتَة م قائم۔

ثُبَات م گروہ۔

ثَبِّتْ فا قائم رکھ۔

ثَبَّتْنَا فم ہم نے قائم رکھا۔

ثَبِّتُوا فا تم قائم رکھو۔

تَثْبِيت م قائم کرنا۔

نُثَبِّتُ فع ہم ثابت اور برقرار رکھتے ہیں

يُثَبِّتُ فع وہ ثابت رکھتا ہے۔

يُثَبِّتُ فع وہ قائم رکھتا ہے۔

يُثَبِّتُوْا فع وہ بٹھاتے ہیں۔ یا ثابت کرتے ہیں

اُثْبُتُوْا ف تم ثابت رہو۔

ثَاوِيْ رہنے والا۔ ثواء مصدر۔

مَثْوٰى م رہنے کی جگہ۔

ثَالِث م تیسرا۔

ثَالِثَة م تیسری۔

ثُلٰث م تین عورتیں۔

ثُلُث م تہائی۔

ثُلُثَان۔ ثُلُثَيْ م دو تہائی۔

ثَلٰثَة م تین مرد۔

ثَلٰثُوْن۔ ثَلٰثِيْن م تیس۔

ثُبُوْر م ہلاکت۔

مَثْبُوْر م کھپایا گیا۔ اسم مفعول۔

ثَجَّاج م زوردار پانی۔

ثَرٰى م زمین۔

ثُعْبَان م اژدہا۔

ثَقِيْل م بھاری چیز۔

ثَقَلَان م دو بھاری چیزیں۔ جن و الانس سے مراد ہے۔

ثِقَال م بھاری چیزیں۔

ثَقُلَتْ فم وہ بھاری ہوئی۔ واحد غ ث

اَثْقَال م کئی بوجھ۔

اِثَّاقَلْتُمْ فم تم بوجھل ہوئے۔

اَثْقَلَتْ فم وہ بوجھل ہوئی۔ ث

مِثْقَال م مقدار وزن ۴½ ماشہ۔

مُثْقَلُوْن م بوجھل کیے ہوئے۔ اسم مفعول

مُثْقَلَة م لدی ہوئی۔

ثُمَّ ح پھر حرف عطف ہے۔ تین امر کو چاہتا ہے ایک تشریک یعنے دو کا ایک میں شریک ہونا جیسے قولہ تعالیٰ فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ایک تو آزاد کرنا غلام کا یا کھانا دینا محتاجی کے روز یتیم رشتہ دار کو یا مسکین مفلس کو پھر ہوا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور آپس میں صبر اور رحمت کو ٹھانا۔ مگر کبھی اسکے برخلاف ہوتا ہے۔ اس طرح پر کہ زائد ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ یعنی کوئی پناہ اللہ سے نہیں ہے سوائے اسکے پھر

تو یہ قبول کی گئی۔ دوسرا ترتیب جیسے
قولہ تعالے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثِيًّا ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ
أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا۔ یعنی
پھر ہم حاضر کرینگے انکو دوزخ کے گرد گھٹنوں
کے بل گرے ہوئے پھر نکالینگے ہم ہر گروہ سے
اور کہینگے کہ کونسا تمہارا سرکشی میں خدا تعالے
پر غالب ہے۔ یہاں ثم ترتیب کے دیتا ہے۔
اور کبھی ترتیب کا تقاضا نہیں کرتا جیسے
قولہ تعالے وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ
طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ یعنی خدا تعالے نے
انسان کی پیدائش کیچڑ سے بنائی پھر اسکی
نسل کو بنایا۔ تیسرا مہلہ ہوتا ہے یعنی
کچھ معنے نہیں دیتا۔

ثَمَّ ، وہاں یا اسجگہ۔ اسم اشارہ مکانی
ہے جو مکان بعید کی طرف اس سے اشارہ کیا جاتا ہے

ثَمَانِي ، آٹھ اسم عدد ہے۔

ثَمَانِيَة ، "

ثَمَانِيْن ، اسی

ثُمُن ، آٹھواں حصہ۔

ثَمَن ، قیمت۔

ثَمُوْد ، حضرت صالح علیہ السلام کی
قوم کا نام ہے۔ اصل میں ایک شخص تھا
جو پانچویں پشت پر حضرت نوح علیہ السلام
سے ملتا تھا۔ پھر بنی ثمود حضرت صالح عم
کی اونٹنی کی ایڑیاں کاٹنے کے باعث
جلائے گئے۔

ثَمَر۔ ثَمَرَة ، پھل۔

ثَمَرَات ، کئی پھل۔

ثَوَاب ، بدلہ۔

ثُوِّبَ فم ، بدلہ دیا گیا۔

مَثُوْبَة ، بدلہ نیکی۔

مَثَابَة ، جمع ہونے کی جگہ۔

ثِيَاب ، کپڑے۔ جمع ثوب

ثَيِّبَات ، بیاہی ہوئیں۔ بیواؤں سے
بھی مراد ہے۔

ج

جَالُوت ، قوم عاد کا ایک بادشاہ ہوا ہے
جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔

جَآءَ فم وہ آیا - واحد غائب - مصدر مجئ
جَآءُوْا فم آئے - جمع غائب -
جِئْتُ فم میں آیا -
جَآءَتْ فم وہ آئی - واحد غائب ؤنث
جِئْتَ فم تو آیا - واحد حاضر -
جِئْنَا فم ہم آئے -
جِئْتُمْ - جِئْتُمُوْا فم تم آئے جمع حاضر -
جِيْءَ فم لایا گیا -
جَآئِرٌ م ظالم - مصدر جور
جَابُوْا فم انہوں نے تراشا - جمع غائب
جَاثِمِيْنَ م سینے کے بل پڑے ہوئے - اسم فاعل -
جَاثِيَۃ م گھٹنوں کے بل گری ہوئی
جِثِيًّا م گھٹنوں کے بل پڑا ہوا -
جَادِلْ - جَادَلْتَ } جدل میں دیکھو
جَادَلْتُمْ - جَادَلُوْا }
جَار م ہمسایہ - مددگار -
جَارِيَاتٌ - جَارِيَۃ جری میں دیکھو
جَازِ جزاء ״
جَاسُوْا فم پراگندہ ہوئے -
جَاعِلُوْنَ - جَاعِل جعل ״
جَاثِم جثم ״

جَآنّ م جن - سانپ باریک -
جَانِب م طرف - کنارہ -
جَاوَزَ فم وہ آگے بڑھا - واحد غائب
جَاوَزَا فم وہ دونو آگے بڑھے - تثنیہ -
نَتَجَاوَزُ فع ہم معاف کرتے ہیں - درگذر کرتے ہیں
جَاوَزْنَا فم ہم نے تجاوز کی - جمع متکلم -
جَامِدَۃ م ٹھہری ہوئی یا جمی ہوئی -
جَاهَدَ - جَاهِدْ } جہاد میں دیکھو
جَاهَدَا - جَاهِدُوْا }
جَاهِل - جَاهِلُوْنَ } جہالۃ ״
جَاهِلِيَّۃ }
جُبّ م کنواں جسمیں اندھیرا ہو اور پانی بہت ہو -
جِبَاه م پیشانیاں جمع جبھۃ
جَبِيْن م پیشانی -
جَبَّار م زبردست -
جَبَّارِيْن م زبردستاں - ج
جَبَل م پہاڑ -
جِبَال م کئی پہاڑ -
جِبْت م بت جو سوائے اللہ تعالے کے معبود ٹھیرایا جائے -

جَبرَئِیل م فرشتہ ہی جو انبیا اور رسل علیہم السلام کیطرف پیغام اللہ تعالیٰ کا پہنچانا اُسکا کام ہے۔ اور اسکے لفظی معنے بندہ خدا تعالےٰ ہے۔

جِبِلّ م آدمی۔

جِبِلَّۃ م پیدایش۔

جِثِي م جاثیہ میں دیکھو

جَحِیم م دوزخ کی پانچویں طبقے کا نام ہے۔

جَحَدُوا م انہوں نے انکار کیا۔ ج غ

یَجحَدُ غ وہ انکار کرتا ہے۔

یَجحَدُونَ غ انکار کرتے ہیں۔

جَدّ م بزرگی۔

مَجِید م بزرگ کیا ہوا۔ صفت مشبہ

جِدَار م دیوار۔

جُدُر م دیواریں۔ ج

جِدَال م جھگڑا۔ لڑائی۔

جَدَل م جھگڑنا۔

تُجَادِلُ غ تو جھگڑتا ہے۔

تُجَادِلُونَ غ تم جھگڑتے ہو۔

جَادَلُوا م وہ جھگڑے۔ جمع غائب

جَادَلتَ م تو نے جھگڑا کیا۔

جَادَلتُم م تم نے جھگڑا کیا۔

جَادِل ف تو جھگڑا کر۔

یُجَادِلُ غ وہ جھگڑتا ہے۔

یُجَادِلُونَ غ وہ جھگڑتے ہیں۔

لَاتُجَادِلُوا ن مت لڑو۔

جَدِید م نیا صفت مشبہ ہے۔

جُدَد م راستے۔ گھاٹیاں۔ جمع جدہ کی

جُذَاذ م ٹکڑے۔

جَذوَۃ م ٹکڑا آگ کا۔

مَجذُوذ م کاٹا گیا۔

جُذُوع م ٹھنڈے۔

جِذع تنہ یا ٹھنڈ۔

جَرَم م چارہ لاجرم ناچار بمعنے لابد۔ لیکن حقا کے معنی میں مستعمل ہوا اسکی خبر فیہ محذوف ہوتی ہے۔

جَرَاد م ٹڈیاں۔ پنجابی مکڑی

جُرُز م صاف زمین جسمیں گھاس نہو

جُرُف م حوض یا گھاٹی یا غار۔

جَرَحتُم م تم نے زخم کیا۔

جُرُوح م زخمہا۔ جمع جرح

جَرَین م وہ چلیں۔

جَارِيَة م کشتی یا چلنے والی۔
جَارِيَات ج کشتیاں۔
تَجْرِيْ فع جاری ہوتی ہے۔ واحد غائب ث
تَجْرِيَانِ فع دونو جاری ہوتی ہیں۔
مَجْرٰىهَا م بہنا بہنے کا وقت۔ اسم ظرف
يَجْرِيْ فع بہتا ہے۔ واحد غائب۔
جُزْءٌ م ٹکڑا۔
جَزُوْع م بیقرار۔
جَزِعْنَا ف ہم بیقرار ہوئے۔
جَزَاء م بدلہ۔
جَازٍ م بدلہ دینے والا۔
تَجْزِيْ فع وہ کام آئے گی۔
تُجْزٰى فع تو بدلہ دیا جائیگا۔ واحد حاضر
تُجْزَوْنَ فع تم بدلہ دیے جاؤگے۔
نَجْزِيْ فع ہم بدلہ دیے جائینگے۔
نُجَازِيْ فع ہم بدلہ دیتے ہیں۔
يَجْزِيْ فع وہ بدلہ دیتا ہے۔
يُجْزٰى فع وہ بدلہ دیا جاتا ہے۔
يُجْزَوْنَ فع وہ بدلہ دیے جاتے ہیں
جَزَيْتُ ف مینے بدلہ دیا۔
جَزَيْنَا ف ہمنے بدلہ دیا۔

لَا تَجْزِيْ فن بدلہ نہ دے گا۔
جِزْيَة م جو کافروں سے دارالاسلام
میں حق امان لیا جاتا ہے۔
جَسَد ـ جِسْم م بدن۔ مرادف ہیں
اَجْسَام م بدنہا۔ ج
جَعَلَ ف اسنے بنایا۔ یا ٹھیرا۔ یا کیا۔
جَعَلَا ف دونے بنایا۔ یا کیا۔
جَعَلَتْ ف اُسنے کیا۔ واحد غائب ث
جَعَلْتُمْ ف تمنے ٹھیرایا۔ یا بنایا۔ یا کیا۔
جَعَلْتُ ف مینے کیا۔ واحد متکلم
جَعَلْنَا ف ہمنے کیا جمع متکلم۔
جُعِلَ ف وہ کیا گیا۔ واحد غائب مجہول
جَاعِل م بنانے والا۔ اسم فاعل۔
جَاعِلُوْنَ م بنانے والے۔ ج
اَجْعَلُ فع میں ٹھیراؤنگا۔ واحد متکلم
اِجْعَلْ ا تو ٹھیرا۔ واحد حاضر۔
اِجْعَلُوْا ا تم ٹھیراؤ۔ جمع حاضر
تَجْعَلُ فع تو ٹھیراتا ہے۔ واحد حاضر
تَجْعَلُوْنَ فع تم ٹھیراتے ہو۔ جمع حاضر
نَجْعَلُ فع ہم بنائینگے۔ جمع متکلم
يَجْعَلُ فع وہ کرتا ہے۔ واحد غائب

یجعلون مع وہ بناتے ہیں کرتے ہیں۔
جعلوا م انہوں نے ٹھیرایا۔ جمع غائب
لاتجعلوا فن مت بناؤ۔ جمع حاضر۔
لم یجعل فج نہیں کیا۔ واحد غائب۔
لم نجعل فج ہمنے نہیں کیا۔ جمع متکلم۔
جفاء م کوڑا کرکٹ یعنے بیہودہ۔
جفان م جمع جفن یعنے لگن۔
جلابیب م پردے۔ جمع جلباب۔
جلاء م اجڑنا۔ مصدر
جلال م بزرگی۔
جلدۃ م کوڑا۔ قمچی۔
جلود م جمع جلد یعنے کھال۔
اجلدوا فا تم دُرّے مارو۔
جلّٰی م اسنے روشن کیا۔ واحد غائب
تجلّٰی م ظاہر ہوا۔ "
یجلّی فج روشن کرتا ہے "
جمّ م بہت۔ گروہ۔
جمال م خوبی۔ اسم صفت
جمالۃ م اونٹوں کی قطار
جملۃ م یکبارگی۔
جمیل م خوب صفت مشبہ۔

جمع جمعا م جماعت۔ اکٹھا ہونا مصدر
جمع م اسنے اکٹھا کیا۔ واحد غائب۔
جمعان م دو جماعتیں یا دو فوجیں
جمیع م سب۔
جمعوا م انہوں نے اکٹھا کیا۔ جمع غائب
جمعنا م ہمنے اکٹھا کیا۔ جمع متکلم۔
جُمع م اکٹھا کیا گیا۔
جامع م اکٹھا کرنے والا۔ اسم فاعل
اجتمعت م وہ جمع ہوئیں۔ واحد غائب
اجتمعوا م جمع ہوئے جمع غائب۔
اجمعوا م انہوں نے جمع کیا۔ "
اجمعون م سب۔
تجمعوا م تم جمع کروگے۔ جمع حاضر
مجمع م ملنے کی جگہ اسم ظرف۔
مجموع م جمع کیا ہوا۔ اسم مفعول
مجموعون م جمع کئے ہوئے۔ " اسم مفعول
مجتمعون م جمع ہونے والے۔ اسم فاعل
نجمع م ہم جمع کرینگے۔ واحد متکلم۔
یجمع م وہ جمع کرتا ہے۔ "
یجمعون م وہ جمع کرتے ہیں۔
جمعۃ م مسلمانوں کا ہر ہفتہ میں مبارک روز

جسمیں سب شہر کے اہل مردوں کو بڑی مسجد میں جاکر با جماعت دو رکعت نماز ادا کرنیکا حکم ہے۔

جِن م پری

جِنَّة م پریاں۔ یا دیوانگی۔

اَجِنَّة م پیٹ کے بچے جمع جنین کی

مَجْنُون م دیوانہ۔

جَنَّت م باغ۔

جَنَّتَان م دو باغ۔

جَنَّات م باغات۔

جَنَّ فم ڈھانپ لیا۔

جَنَا م تازہ چُنے ہوئے میوے۔

جَنَاح م بازو۔

جُنَاح م گناہ۔

جَنَاحَيْ م دو بازو۔

اَجْنِحَة م پر۔ بازو۔

جَنب م پہلو۔ یا طاعت مراد ہے جیسے مافرطت في جنب الله میں۔

جُنُوب م پہلو۔

يُجَنَّبُ فع بچایا جائیگا۔ واحد غائب

جَانِب م طرف یا کنارہ۔

يَتَجَنَّبُهَا فع دور ہوتا ہے۔ واحد غائب۔

يَجْتَنِبُونَ فع وہ بچتے ہیں۔ جمع غائب

اِجْتَنِبُوا فا تم بچو۔ جمع حاضر۔

يُجَنَّبُ فع وہ بچایا جائیگا۔

اُجْنُبْ فا تو بچا۔ واحد حاضر۔

جَنَحُوا فم وہ جھکے۔ جمع غائب۔

جُنْد م فوج۔

جُنُود م فوجیں۔

جَنَف م طرفداری۔ مصدر

جَنِيّ م کھجور تازی چُنی ہوئی۔

جَوّ م آسمان اور زمین کا مابین۔

جَوَاب م تالاب۔ یا سوال کے مقابل کلام کرنا

نُجِيبُ فع ہم جواب دیتے ہیں۔

جَوَارِح م شکاری جانور۔ آدمی کے اعضا کام کرنیوالے

جُوع م بھوک۔

تَجُوعُ فع تو بھوکا ہوگا۔

جُودِيّ م ملک شام میں ایک پہاڑ ہے جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھیری بعد طوفان کے۔

جَوْف م پیٹ

جِهَاد م کافروں سے لڑنا

جُهْد م کوشش کرنی اللہ کی راہ میں۔

جَاهَدَ م اُسنے کوشش کی اللہ کی راہ میں
جَاهَدَا م دونے کوشش کی۔ تثنیہ۔
جَاهَدُوا م انہوں نے کوشش کی یا لڑے۔
جَاهِدْ ن توکوشش کریا لڑ۔ امر حاضر
جَاهِدُوا ن تم جہاد کرو یا لڑو۔
تُجَاهِدُوْنَ ع تم جہاد کرتے ہو۔
مُجَاهِدُوْن م جہاد کرنے والے۔
يُجَاهِدُ ع وہ جہاد کرتا ہے۔ واحد غائب
يُجَاهِدُوْنَ ع وہ جہاد کرتے ہیں۔
جَهَنَّم م دوزخ کے طبقے کا نام ہے۔
جِهَارًا م ظاہر یعنے پکار کر۔
جَهْر م پکارنا۔ ظاہر کرنا۔
جَهَرَ م پکارا۔ واحد غائب۔
جَهْرَةً م کھلا۔
جَهَاز م اسباب۔
جَهَّزَ م اُسنے تیار کر دیا۔ واحد غائب
جَهَالَة م نادانی۔ نہ جاننا
جَهُوْل م بڑا نادان۔
تَجْهَلُوْنَ ع تم جہالت کرتے ہو۔
جَاهِل م نادان۔
جَاهِلُوْن م جمع جاهل۔

جَاهِلِيَّة م نادانی۔
يَجْهَلُوْنَ ع وہ نادانی کرتے ہیں۔

جِئْتَ۔ جِئْتُ
جِئْتُمْ۔ جِئْتُمُوْا } جاء کے ذیل میں دیکھو
جِئْنَا۔ جِيْءَ

جِيَاد م تیز رو۔ اچھے۔ خاصے۔
جَيْب م گریبان۔
جُيُوْب م گریبانہا۔
جِيْد م گردن۔

ح

حَاجَّ۔ حَاجَجْتُمْ
حَاجُّوا } حجت کے ذیل میں دیکھو

حَاجَّ حج

حَاجَة م ضرورت۔
حَاجِز م پردہ کرنے والا۔ حجز مصدر سے اسم فاعل ہے۔
حَاجِزِيْن م پردہ کرنے والے۔ جمع حاجز

حَآدَّ م محادۃ مصدر سے۔ اختلاف کیا۔

یُحَادِدُ م باہم دشمنی کرتا ہے۔

یُحَادُّوْنَ م آپس میں دشمنی کرتے ہیں۔

حَاذِرُوْنَ حذر میں دیکھو

حَارَبَ حرب ؍؍

حَاسِبْنَا۔حَاسِبِیْنَ حساب ؍؍

حَاسِد حسد ؍؍

حَاشَ ۲ حرف جارہ ہے جب اسم اللہ تعالیٰ پر آتا ہے تو اسپر لام لایا جاتا ہے اور اسکے معنے پاکی کے ہوتے ہیں جیسے حَاشَ لِلّٰہِ یعنی اللہ تعالیٰ کو اس امر سے پاکی ہے اور کبھی لام نہیں آتا اور حاشا اللہ بولتے ہیں۔ اور یہ حاشا بھی بولا جاتا ہے۔ اور حرف استثنا بھی اسکو کہتے ہیں تب معنے مگر کے دیتا ہے۔

حَاشِرِیْن حشر میں دیکھو

حَاصِب م پتھر برسانے والی ہوا۔ یہ حصب یعنے پتھر سے ماخوذ ہے یا بمعنے سخت ہوا کیونکہ سخت ہوا پتھر کنکر اڑا کر پھینک دیتی ہے۔

حَاضِر۔حَاضِرَۃ
حَاضِرِي } حضر میں دیکھو

حَافِرَۃ م الٹے پاؤں یا پہلی حالت۔

حَافِظ۔حَافِظَات
حَافِظُوا۔حَافِظُوْن } حفظ میں دیکھو

حَآفِّیْن م گرد پھرنے والے۔ حف اسکا مادہ ہے۔ حَاقَ م اترا۔

حَاقَّ۔حَآقَّۃ حق میں دیکھو

حَاکِمِیْن حکم ؍؍

حَالَ م حائل ہوا یعنے پردہ ہوا۔

حَام م وہ اونٹ جس سے دس بچے قابل سواری پیدا ہوں پھر اُسکو سواری اور بوجھ لادنے سے معاف کرتے ہیں اور دانہ پانی گھاس وغیرہ بدستور دیتے ہیں اور کہتے ہیں حمی ظہرہ یعنے اپنی پیٹھ بچالی۔

حَامِدُوْن حمد میں دیکھو

حَامِلَات۔حَامِلِیْن حمل ؍؍

حَامِیَۃ م گرم۔

حُبّ م دوستی۔

حَبَّبَ م اُسنے دوستی کی۔

اَحَبّ م بڑا دوست۔ اسم تفضیل ہے۔

اُحِبُّ م میں دوست رکھتا ہوں۔

اَحِبَّآء م دوستاں۔

اَحْبَبْتَ م تونے دوست رکھا۔

أَحْبَبْتُ م میں نے دوست رکھا۔

تُحِبُّونَ ن تم دوست رکھتے ہو۔

مَحَبَّة م دوستی۔

يُحِبُّ ن وہ دوست رکھتا ہے۔

يُحْبِبْ ن " "

يُحِبُّونَ ن دوست رکھتے ہیں۔

يَسْتَحِبُّونَ ن " "

اِسْتَحَبُّوا م انہوں نے دوست رکھا۔

لَا يُحِبُّونَ فن نہیں دوست رکھتے۔

لَا يُحِبُّ فن دوست نہیں رکھتا۔

حَبّ حَبَّة م دانہ۔

حِبَال م رسیاں۔ ج

حَبْل م رسی سرگ سے بھی مراد لیتے ہیں مشابہت کے روسے۔

حَبِطَ م وہ ناچیز ہوا۔ مصدر حبط

حَبِطَتْ م وہ ضائع ہوئی۔ جمع ذی روح تانیث کی وزن پر آتی ہے۔

أَحْبَطَ م اسنے ناچیز کیا۔

تَحْبَطُ ن وہ ناچیز ہووے۔

يُحْبِطُ ن وہ ناچیز کرے گا

حُبُك م راستے۔

حَتْمٌ م ضروری۔ ضرورت۔ واجب۔

حَتّٰى : یہ حروف جارہ سے ہے اسم پر آکر اُسکے آخر کو جر دیتا ہے جب اسکے بعد حرف ان مقدر ہوتا ہے تب اسکے مابعد اسم کی آخر نصب یعنے زبر ہوتی ہے۔ اور اسکا مابعد کبھی ماقبل میں داخل ہوتا ہے اور کبھی نہیں اور یہ اسم ظاہر پر آتا ہے۔ اور تین وجہ پر ہوتا ہے ایک ابتدائیہ جسکا مابعد کلام ماقبل سے متعلق نہیں ہوتا۔ دوسرا انتہائیہ جسکا مابعد کلام ماقبل ہی جزو ہو خواہ زمانی ہو یا مکانی۔ تیسرا جارہ ابن مسعود اسکی اصل عتے لکھتا ہے۔ اور کبھی مصاحبت کی معنی دیتا ہے چند معنے دیتا ہے ایک حد زمانی جیسے حتى مطلع الفجر۔ یا مکانی جیسے ہزت حتى الشوق۔ دوسرا علت جیسے أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ کیا تو جبر کرتا ہے لوگوں پر تاکہ مومن ہو جاویں۔ تیسرا استثنا جیسے حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً یعنے ہرگز ہم ایمان لائینگے مگر جب اللہ تعالی کو ظاہر دیکھ لیں گے۔

حَثِيثًا م دوڑنا

حِجّ م حج کرنا۔

حَجَّ م اسنے حج کیا۔

حَجَّ م ارادہ کرنا۔
حِجَج م ج حجہ یعنے برس۔
حَاجّ م حج کرنے والے۔
حُجَّۃ م دلیل۔
حَاجَّہٗ ف اُسنے جھگڑا کیا۔
یُحَاجُّوْنَ ف وہ باہم دشمنی یا جھگڑا کرتے ہیں۔
حَجَر م پتھر۔
حِجَارَۃ م کنکر
حِجْر م قوم ثمود کی ایک بستی کا نام ہے۔ منع کرنا۔ عقل۔
مَحْجُوْر م منع کیا گیا۔
حِجَاب م پردہ۔
مَحْجُوْبُوْن م پردہ کئے گئے۔ روکے گئے۔
حُجُرَات م کوٹھریاں۔
حُجُوْر م گودیں۔
حَدَائِق م جمع حدیقہ یعنے باغ۔
حِدَاد م تیز چیزیں۔
حَدَب م مکان بلند۔
حُدُوْد م جمع حد۔
حَدِیْد م لوہا
حَدِیْث م بات

حَدِّث ف تو بات کر۔
تُحَدِّثُ ف تو بولے۔
تُحَدِّثُوْنَ ف تم بات کرتے ہو۔
حَذَر م ڈرنا۔
حِذْر م مکان محفوظ۔ ڈرنا۔
اِحْذَرْ ف تو ڈر۔
اِحْذَرُوْا ف تم ڈرو۔
مَحْذُوْر م ڈرایا ہوا۔
یَحْذَرُ ف وہ ڈرتا ہے۔
یَحْذَرُوْنَ ف وہ ڈرتے ہیں۔
یُحَذِّرُ ف وہ ڈراتا ہے۔
حَرّ م گرمی۔
حَرُوْر م گرم ہوا جو رات کو چلے۔
حُرّ م آزاد۔
حَرَام م ناروا۔
یُحَرِّمُ ف وہ حرام کرتا ہے۔
یُحَرِّمُوْنَ ف وہ ناجائز سمجھتے ہیں۔
حُرُم م منع کی ہوئی چیزیں۔
حُرُمَات م عزت کی چیزیں۔
حَرَّمَ ف اُسنے منع کیا۔
حَرَّمُوْا ف انہوں نے منع کیا۔

حَرَّمْنَا ف ہمنے منع کیا۔
حُرِّمَ ف وہ منع کیا گیا۔
حُرِّمَتْ ف وہ منع کی گئی۔
مُحَرَّمٌ م حرام کیا ہوا۔
مُحَرَّمَةٌ م حرام کی ہوئی۔
تُحَرِّمُ فع تو حرام کرتا ہے۔
تُحَرِّمُوْا فع تم حرام کرتے ہو۔
حَرْبٌ م لڑائی۔
يُحَارِبُوْنَ فع وہ باہم لڑائی کرتے ہیں
حَارَبَ ف اُسنے لڑائی کی۔
حَرَجٌ م تنگی۔
حَرْدٌ م ارادہ۔
حَرَسٌ م چوکیدار۔
حَرَصْتَ ف تونے آرزو کی۔
حَرَصْتُمْ ف تم نے آرزو کی۔
تَحْرِصْ فع تو للچاتا ہے۔
حَرِيْصٌ م طمع والا
حَرَضٌ م بڑھاپا۔ جو شخص [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام
حَرِّضْ م تیز کر۔ یا رغبت دے۔
حَرْفٌ م کنارہ۔
حَرِّقُوْا فا تم جلاؤ۔ جمع حاضر۔

حَرِيْقٌ م جلانے والا۔ صفت مشبہ
اِحْتَرَقَتْ ف وہ جلی۔ واحد غائب ؑ
لَنُحَرِّقَنَّ فع ہم جلائینگے۔ جمع متکلم
حَرِيْرٌ م ریشمی کپڑا باریک۔
حِزْبٌ م گروہ۔
حِزْبَيْنِ م دو گروہ۔
اَحْزَابٌ م گروہہا۔
حُزْنٌ م غم
حَزَنٌ م غمگین۔
تَحْزَنُ فع تو غم کھاتا ہے۔
تَحْزَنُوْنَ فع تم غم کھاؤگے۔
لَا تَحْزَنُوْا فن غم مت کرو۔ جمع حاضر
تَحْزَنِيْ فا تو غم کھا۔
يَحْزُنُ فع وہ غم کھاتا ہے۔
لَا يَحْزُنُ فن غم نہیں کھاتا۔
يَحْزَنُوْنَ فع غمناک ہوتے ہیں۔
يَحْزَنَّ فع غم کھائینگی۔
حِسَابٌ م گننا۔ مصدر۔
حِسَابِيَهْ م اصل میں حسابی بمعنے میرا حساب تھا۔ حالت وقف میں ھ اسکے آخر میں لاحق ہوئی۔

حَسِیْر م عاجز۔ صفت مشبہ۔
لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ من نہیں تھکتے۔
حَسِیْس م آواز نرم۔ اسم صفت۔
حُسُوْم م پے درپے۔ اسم صفت
حَسَد م کڑھنا۔
یَحْسُدُوْنَ نو جلتے ہیں۔

فصل الحاء مع الشین

حَشْر م جمع کرنا۔ مصدر
حَشَرَ م اسنے جمع کیا۔
حَشَرْتَ م تونے اٹھایا۔
حَشَرْنَا م ہمنے جمع کیا۔
حُشِرَ م وہ جمع کیا گیا۔
حُشِرَتْ م وہ جمع کی گئی۔
اُحْشُرُوْا م تم جمع کرو۔
مَحْشُوْرَة م جمع کیا گیا۔
نَحْشُرُ م ہم جمع کرینگے۔
یُحْشَرُ م وہ جمع کیا جاتا ہے۔
یُحْشَرُوْنَ م جمع کیے جاتے ہیں۔
حَاشِرِیْنَ م جمع کرنے والے۔

فصل الحاء مع الصاد

حَصَاد م کاٹنا۔

حَصِیْد م کاٹا ہوا۔ صفت مشبہ
حَصَدْتُّمْ م تمنے کاٹا۔
حَصَب م ایندھن۔ آگ جلانے کی چیز۔
حَصْحَصَ م ظاہر ہوا۔
حُصِّلَ م حاصل کیا گیا۔
حَصِرَتْ م تنگ ہوئی۔
حَصِیْر م بندیخانہ۔
حَصُوْر م روکا گیا۔ جو عورت کے پاس نہ جاوے۔ یہ حضرت یحیٰی علیہ السلام کی صفت میں آیا ہے۔
اُحْصِرُوْا م روکے گئے۔ جمع غائب
اُحْصِرْتُمْ م تم روکے گئے۔
حُصُوْن م قلعے۔
اَحْصَنَتْ م اسنے بند رکھا۔ ث
تُحْصِنُ م وہ بچاتی ہے۔
تُحْصِنُوْنَ م تم روک رکھتے ہو۔
تَحَصُّن م قید میں رہنا۔ مصدر
مُحْصَنَة م قابو کی گئی۔
مُحْصِنِیْنَ م مرد نکاح کرنے والے۔ اور اپنے آپکو زنا سے بچانیوالے۔ مستثنی نکاح نکاح کرنیوالے۔ اسم فاعل جمع

مُحْصَنَاتٌ م بیاہی ہوئی عورتیں۔

فصل الحاء مع الضاد

حَضَرَ ف وہ روبرو ہوا۔ واحد غائب

حَضَرُوا ف روبرو ہوئے۔ جمع غائب

لَا يَحُضُّ ف برانگیختہ نہیں ہوتا۔

اَحْضَرَتْ ف اُسنے روبرو کیا۔ واحد مؤنث

اُحْضِرَتْ ف وہ روبرو کی گئی ر

يَحْضُرُوْنَ ف حاضر یا نزدیک ہوتے ہیں ج

حَاضِرٌ م روبرو۔ اسم فاعل۔

حَاضِرَةٌ م موجود ر ث

نُحْضِرُ ف ہم سامنے لائینگے۔

مُحْتَضَرٌ م حاضر کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مُحْضَرُوْنَ م حاضر کئے گئے۔ ج

فصل الحاء مع الطاء

حُطَامٌ م ہر چیز کا ریزہ۔

حَطَبٌ م لکڑیاں جلانے کی۔

حِطَّةٌ م اترنا۔ گرنا۔ بنی اسرائیل کو خداوند کریم نے حکم دیا کہ تم اپنی معافی چاہنے کو یہ کلمہ کہو انہوں نے ہنسی سے حنطۃ کہا جسکے معنی گیہوں ہوتے ہیں تب انپر عذاب نازل ہوا۔

حُطَمَةٌ م دوزخ کے طبقے کا نام ہے جسمیں

یہودی ڈالے جاینگے۔

ح ظ

حَظٌّ م حصہ۔

ح ف

حَفَدَةٌ م پوتے۔

حُفْرَةٌ م گڑھا۔

حَفَفْنَا ف ہم نے چھپایا۔

حَفِيٌّ م مہربان۔ صفت مشبہ۔

حِفْظٌ م نگہبانی۔ مصدر

حَفِيظٌ م نگہبان۔ صفت مشبہ۔

حَفَظَةٌ م نگہبانان۔

حَفِظَ ف اُسنے نگہبانی کی۔

حَفِظْنَا ف ہمنے سنبھالا۔

اِحْفَظُوا ف تم بچاؤ۔

نَحْفَظُ ف ہم حفاظت کرتے ہیں۔

حَافِظٌ م نگہبان۔ اسم فاعل۔

حَافِظُوْنَ م نگہبانی کرنے والے۔ ج

حَافِظَاتٌ م نگہبانی کرنیوالیاں ر ج ث

مَحْفُوْظٌ م نگہ رکھا گیا۔ اسم مفعول

يُحَافِظُوْنَ ف یاد رکھتے ہیں یاد کرتے ہیں

يَحْفَظْنَ ف وہ بچاتی ہیں۔ ج ث غ

یحافظون ع نگہبانی کرتے ہیں۔ ج م غ

ح ق

حق م سچ۔ حصہ۔ ثابت ہونا۔

حق م سچ ہوا۔

حقت م ثابت ہوئی۔ واحد غ ث

حقت م لائق۔ ثابت کی گئی۔ " م

حقیق م سزاوار۔ صفت مشبہ۔

احق م زیادہ لائق۔ اسم تفضیل

یحق ع ثابت ہوتا ہے۔ واحد غ

یحق ع درست اور سچا کرتا ہے۔ "

حاق م ثابت ہوا۔ گھیرا۔

حاقۃ م ثابت ہونیوالی۔ اسم فاعل ث

یحیق ع گھیرتا ہے۔ پکڑتا ہے۔ واحد غ

حقبا م قرآن۔ ج بہت بڑی مدتیں

ح ک

حکم م زور۔ حکومت۔

حکم م اسنے حکم کیا۔

حکم م منصف۔

حکمت م تونے حکم کیا۔ واحد [illegible]

حکمتم م تم نے حکم کیا۔ جمع [illegible]

احکم م بڑا حاکم۔ اسم تفضیل

احکم ع توحکم کر۔ واحد حاضر

احکمت م مضبوط کی گئی۔

تحکم ع تو حکم کریگا۔

تحکمون ع تم حکم کرتے ہو۔

محکمۃ م مضبوط کی گئی۔

محکمات م مضبوط کی گئیں۔ اور وہ
آیات جو اپنے معنے پر صریح دلالت کریں اور
کچھ تشابہ نہو۔

حکیم م پختہ کار۔

حکام م حاکماں۔

حکمت م پکی بات۔

یحکم ع فرماتا ہے۔ واحد غائب

یحکم ع استوار کرتا ہے۔ "

یحکمان ع دونوں حکم کرتے ہیں۔

یحکمون ع وہ حکم فرماتے ہیں۔

یحکمون ع حکم بناتے یا فیصلہ کرتے ہیں

یتحاکموا ع فیصلہ چاہتے ہیں۔

ح ل

حل م اترنا۔ حلال ہونا۔

حلائل م [illegible]

حلال م روا

مُحِلِّی م حلال جاننے والے - اسم فاعل ج
اصل میں محلین تھا -
مَحِلّ م قربانی کی جگہ - اسم ظرف
مَحِلَّۃ م ″ ″
حَلَلْتُمْ ف تم حلال ہوئے یعنی ناجائز ہونے
سے نکلے یا تعریف سے اترے -
اَحَلَّ ف اسنے حلال کیا - اتارا -
اَحَلُّوا ف انہوں نے اتارا - جمع غ
اَحْلَلْنَا ف ہمنے حلال کیا - جمع متکلم -
اُحِلَّ ف وہ حلال کیا گیا - واحد غ
اُحِلَّتْ ف وہ حلال کی گئی -
اُحِلُّ ف میں حلال کرتا ہوں -
اُحْلُلْ ف تو کھول - امر حاضر
تَحِلُّ ف تو حلال ہوتی ہے - واحد حاضر
يُحِلُّ ف حلال کرتا ہے -
تُحِلُّوا ف تم حلال سمجھتے ہو -
يَحِلُّ ف وہ حلال ہوتا ہے -
يُحِلُّونَ ف حلال سمجھتے ہیں یا اتارتے ہیں
يُحَلَّوْنَ ف پہنائے جائینگے -
يَحِلُّونَ ف حلال ہوتے ہیں -
لَا يَحِلُّ ف حلال نہیں ہوتا -

لَا تُحِلُّوا ف مت حلال کرو -
حُلْقُوْم م گلا -
لَا تَحْلِقُوا ف مت منڈاؤ -
حَلَفْتُمْ ف تم نے قسم کھائی جمع حاضر
يَحْلِفُونَ ف قسم کھاتے ہیں -
حَلَّاف م بڑا قسم خور - اسم تفضیل
حُلُم م عقل - بلوغ - خواب -
حِلْيَة م زیور -
حُلِيّ م زیورات ج
حُلُّوا ف پہنائے گئے -

ح م

حم یہ حروف متشابہات سے ہیں جنکا علم صرف
اللہ تعالے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے -
حَمَاء م گارا -
حِمَار م گدھا -
حَمِير م گدھے - ج
حُمُر م گدھے - سرخ چیزیں -
حَمَّالَۃ م بڑی اٹھانے والی صیغہ مبالغہ
حَمُولَۃ م لادنے والی -
حَمَلَ ف اسنے اٹھایا - واحد غائب
حَمَلَتْ ف اسنے اٹھایا ″ ث

حَمَلْنَا نم ہمنے اٹھایا۔ جمع متکلم
حُمِلَتْ فم وہ اُٹھائی گئی۔ واحد غ
حُمِّلَ فم وہ لادا گیا۔ ״ ״
حُمِّلُوا فم لادے گئے۔ جمع غائب۔
حُمِّلْنَا نم ہم لادے گئے جمع متکلم۔
اَحْمِلُ نع میں اُٹھاؤنگا۔ واحد متکلم
اِحْمِلْ فا توسوار کر۔ واحد حاضر
اِحْتَمَلَ فم اسنے اُٹھایا۔ واحد غ
اِحْتَمَلُوا نم انہوں نے اُٹھایا۔
اَحْمَال م بوجھ ج یا حمل
تُحَمِّلْ نع تو لادے۔
حِمْل م بوجھ
حَمْل م گابھ عورت کے پیٹ میں بچہ
ہونے کی حالت۔
تَحْمِلُ نع وہ اٹھاتی ہے۔ واحد غائب ث
تُحَمَّلُونَ نع تم لادے جاتے ہو۔
تُحَمِّلُ فع تو اٹھواتا ہے۔ واحد حاضر۔
لَا تُحَمِّلْ فن مت اٹھوا۔ ״
نُحَمِّلُ نع ہم اٹھوائینگے۔
يَحْمِلُ فع وہ اٹھاتا ہے۔
يَحْمِلُونَ فع اٹھاتے ہیں۔

يَحْمِلْنَ فع اُٹھاتی ہیں۔ جمع غائب ث
يُحْمَلُ نع وہ اٹھایا جاتا ہے۔
حَمَلْتَ فم تونے اُٹھایا۔ واحد حاضر
حُمِّلْتُمْ فم تم لادے گئے۔
حَمِئَة م چشمہ گرم۔ دلدل۔
حَمِيَّة م غیرت۔
حَمْد م سراہنا۔ تعریف کرنا بعض نے حمد
اور شکر میں یہ فرق لکھا ہے کہ شکر جو نعمت کے
مقابل میں ہو اور اپنے منعم کی نسبت اپنی خوشی
ظاہر کرے۔ اور حمد وہ ہے جو بلا لحاظ کسی
خاص نعمت کی تعریف کرے۔
حَمِيد م سراہا گیا۔ صفت مشبہ ہے۔
اَحْمَد م بڑا سراہا ہوا۔ اسم تفضیل ہے اور
یہ نام ہے رسول علیہ الصلوٰة والسلام کا
کیونکہ انکی تعریف بیحد وحساب ہے۔
مُحَمَّد م تعریف کیا ہوا۔ یہ بھی اسم
مبارک حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے ہے۔ اس سے پہلے کوئی شخص اس مبارک
نام سے نامزد نہیں ہوا۔ یہ مکہ شریف میں
قوم قریش سے متولد ہوئے۔ انکی حیات
مبارک کا یہ حال ہے۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

ہاشم بن عبدالمناف - حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے بیٹے ہوں اور انمیں
سے ایک کا نام بھی محمد نہ رکھے تو وہ جاہل ہے -
یہ بڑا مبارک نام ہے اور اس نام کا آدمی قابل
عزت ہے -

مَحْمُوْد م - سراہا گیا - یہ مقام شفاعت
سید المرسلین کا نام ہے جہاں کھڑے ہو کر
گنہگاران امت کی سفارش کرینگے - اللھم
ارزقنا شفاعته -

مُحَمَّدُ وَا ف - سراہے جائیں

حَمِیْم م - دوست - پانی گرم -

ح ن

حَنَاجِر م - گلے ج

حَنَّان م - بڑا شوق والا - مہربانی کرنیوالا -
یہ اسماء ذات تقدس وتعالے سے ہے -

حَنِیْف م - ایکطرف - دین حنیف وہ ہے
جو سب ادیان باطلہ سے ایکطرف ہو -

حُنَفَاء م - ایک طرف ہونیوالے - ج

حَنِیْذ م - تلا ہوا -

حِنْث م - گناہ -

حُنَیْن م - ایک مقام ہے جو مابین طائف و
مکہ شریف کے ہے - جہاں کفار حضرت صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے لڑے - ایک موزہ دوز دانا کا
نام بھی ہے جس سے ایک اعرابی نے موزہ کی قیمت
پوچھی اور خرید نکیا حنین خفہ ہوا اور اعرابی کے
راستہ میں ایک موزہ پھینک دیا پھر تھوڑے
فاصلہ پر دوسرا موزہ بھی پھینکا - اعرابی ایک
موزہ دیکھکر للچایا اور خیال کیا کہ اگر دوسرا
موزہ بھی ملجائے تو لیجاؤں - جب تھوڑی دور
گیا تو دوسرا موزہ بھی رستہ میں پڑا ہوا دیکھا
پھر اونٹ کا گھٹنہ باندھکر جو پہلا موزہ لینے
کو گیا حنین جو گھات لگا کر بیٹھا تھا فرصت
پاکر اونٹ لیگیا - تب اعرابی بیچارہ دونو موزہ
لیکر گھر کو حیران ہو کر چلا گیا - سبحان اللہ -

ح و

حَوَارِیُّوْن م - حضرت عیسیٰ کے خاص اصحاب

حَوَایَا م - چربی کی آنتیں -

حُوْب م - گناہ -

حُوْت م - مچھلی -

حِیْتَان م - مچھلیاں - ج

حُوْر م - گوریاں - ج

حَوْل م - برس -

حَوْلَیْنِ م دو برس۔

حِوَلًا م پھرنا۔ بدلنا۔

یَحُوْلُ م آڑا آتا ہے۔ گھر آتا ہے۔

ح ی

حَیٌّ م زندہ۔ اسماء مبارکہ تقدس و تعالیٰ

حَیَّ ف م زندہ ہوا۔ واحد غائب۔

اَحْیَاءٌ م زندے۔ ج

حَیَّۃٌ م سانپ۔

حَیٰوۃٌ م زندگی۔

حَیَوَانٌ م جانور زندہ۔

حُیِّیْتُمْ ف م تم زندہ کئے گئے۔ دعا دی گئی

حَیُّوْا ف ا دعا دو۔ جلاؤ۔

اَحْیٰی ف م اُسنے جلایا۔ واحد غائب

اَحْیَیْتَ ف م تو نے جلایا۔

اَحْیَیْنَا ف م ہمنے جلایا۔

اُحْیِیْ ف ع مین جلاتا ہوں۔

یَسْتَحْیُوْنَ ف ع زندہ چھوڑتے ہیں۔

تُحْیَوْنَ ف ع تم جیوگے۔

تُحْیِیْ ف ع تو جلاتا ہے۔

مَحْیَا م جینا۔

نُحْیِیْ ف ع ہم جلائینگے۔

یَحْیٰی ف ع جیتا ہے یا جیئے گا۔ نام پیغمبر

مُحْیِیْ م جلانے والا۔ اسم فاعل

نَسْتَحْیِیْ ف ع ہم زندہ چھوڑینگے۔

یُحْیِیْ ف ع وہ جلاتا ہے۔

یُحَیِّیْ ف ع دعا دیتا ہے۔ سلام کرتا ہے۔

حَیْرَانَ م بہکا ہوا۔ پریشان۔

حَیْثُ حَیْثُمَا جس جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

حِیْلَۃً م تدبیر۔

حِیْلَ ف م اٹکایا گیا۔

حِیْنَ م وقت۔ اسماء ظرف سے ہے۔

حِیْنَئِذٍ م اسوقت۔

حَیَاءٌ م شرم۔

یَسْتَحْیِیْ ف ع شرماتا ہے۔

خ

خَابَ ف م ناامید ہوا۔ واحد غائب۔

خَائِبِیْنَ م ناامید ہونیوالے۔ اسم فاعل ج

خَاتَمَ۔ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ختم میں دیکھو

خَافِضَۃٌ م نیچی کرنے والی ۔ چونکہ قیامت زیر وزبر کنندہ ہو اس سبب سے اسکا نام خافضہ رافعہ ہوا۔

خَال م ماموں۔

خَالَات م خالائیں ۔ ج ۔ ث

خَاسِئ م عاجز رہنے والا۔

خَاسِئِیْن م پھٹکارے ہوئے۔

خَائِضِیْن ۔ خَاضُوْا خوض میں دیکھو

خَافَ ۔ خَافَتْ
خَائِف ۔ خَائِفِیْن } خوف ״
خَافُوْا

خَائِنَۃ ۔ خَانَتَا
خَانُوْا } خیانۃ ״

خَادِع م دھوکا دینے والا ۔ مصدر خدع

یَخْدَعُوْنَ ف دھوکا دیتے ہیں۔

یُخَادِعُوْنَ ف دھوکا بازی کرتے ہیں

خَدْع م کسیکو سختی پہونچانا ۔ یا بخشش سے محروم رکھنا ۔ یا فریب دینا۔

خَائِفَۃ م چھپی ہوئی۔

یَخْتَصُّ ف خاص کرتا ہے۔

خَارِج ۔ خَارِجِیْن خروج میں دیکھو

خَازِنِیْن خزنۃ میں دیکھو

خَاسِرَۃ ۔ خَاسِرُوْن خسر ״

خَاشِع ۔ خَاشِعَات
خَاشِعَۃ ۔ خَاشِعُوْن } خشوع ״
خَاشِعِیْن

خَاضِعِیْن خضوع ״

خَاطِب فم بات کی ۔ واحد غائب

خَاطِئَۃ ۔ خَاطِئُوْن ۔ خطا میں دیکھو

خَافِیَۃ خفی ״

خَالِد ۔ خَالِدُوْن
خَالِدِیْن } خلود ״

خَالِص خَالِصَۃ خلصوا ״

خَالِفِیْن خلف ״

خَالِق ۔ خَالِقُوْن ۔ خلق ״

خَالِیَۃ خلا ״

خَامِدُوْن م بجھے ہوئے۔

خَامِسَۃ خمس میں دیکھو

خَاوِیَۃ م ویران پڑی۔

خ ۔ ب

خَبْئ م چھپی ہوئی چیز۔

خَبَال م خرابی۔

خَبَآئِث - خَبِیْث
خَبِیْثَۃ - خَبِیْثَات } خبث میں دیکھو
خَبِیْثُوْن

خَبَر م حال -

خُبْر م آگاہی -

خَبِیْر م خبردار - دانا - یہ اسمار مبارکہ جناب رب العزت سے ہے -

خَتَّار م بڑا جھوٹا -

خَتْم - خَاتَم م مُہر

نَخْتِمُ ف ہم مُہر کرینگے - جمع متکلم -

یَخْتِمْ ف مُہر کردے - واحد غائب -

خَتَمَ ف اُسنے مُہر کی -

مَخْتُوْم م مُہر کیا گیا - اسم مفعول -

خِتَام م مُہر لگانے کی چیز -

خَاتَمُ النَّبِیّٖن حضرت سید المخلوقات صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ہے کیونکہ انکے رونق افروز ہونے سے دین اسلام کمال درجہ کو پہنچا پھر کسی نبی کی حاجت نہ رہی -

خ د

خَدّ م گال - رخسارہ -

خ ذ

خُذْ - خُذُوْا اخذ میں دیکھو

خَذُوْل م خوار خستہ - دغا دینے والا -

مَخْذُوْل م خوار کیا گیا -

یَخْذُلُ ف خوار کرتا ہے - واحد غائب

خ ر

خَرَّ ف وہ گرا - واحد غائب -

خَرُّوْا ف گرے - جمع غائب -

یَخِرُّوْنَ ف گرتے ہیں -

خَرَاب م ویران -

یُخْرِبُوْنَ ف خراب یا ویران کرتے ہیں -

خَرّٰصُوْن م اٹکل کرنے والے - صیغہ مبالغہ

یَخْرُصُوْنَ ف اٹکل کرتے ہیں - جمع غ

تَخْرُصُوْنَ ف تم اٹکل کرتے ہو -

خَرْج م حاصل -

خَرَاج م محصول خزانہ

خَرَجَ ف وہ نکلا - واحد غائب -

خُرُوْج م نکلنا -

خَرَجْنَ ف نکلیں - جمع غائب -

خَرَجْتَ ف تو نکلا - واحد حاضر -

خَرَجْتُمْ ف تم نکلے - جمع حاضر -

خَرَجْنَا ف ہم نکلے - جمع متکلم -

خَرَجُوْا نم وہ نکلے۔ جمع غائب۔
تَخْرُجُ نع وہ نکلتی ہے۔ واحد غائب ث
تُخْرِجُ نع تو نکالتا ہے۔ واحد حاضر
تُخْرِجُوْنَ نع تم نکالتے ہو۔ جمع حاضر
تُخْرَجُوْنَ نع تم نکالے جاؤگے۔ "
اِخْرَاجٌ م نکالنا۔ مصدر
اَخْرَجَ نم اُسنے نکالا۔ واحد غائب
اَخْرَجُوْا نم انہوں نے نکالا۔ جمع غ
اَخْرَجَتْ نم اسنے نکالا۔ واحد غ ث
اَخْرَجْنَا نم ہمنے نکالا۔ جمع متکلم۔
اُخْرِجُوْا نم نکالے گئے۔ جمع غائب۔
اُخْرِجَتْ نم وہ نکالی گئی۔ ث
اُخْرِجْتُمْ نم تم نکالے گئے۔ جمع حاضر۔
اُخْرِجْنَا نم ہم نکالے گئے جمع متکلم۔
اُخْرَجُ نع میں نکالا جاؤنگا۔ واحد متکلم۔
اُخْرُجْ نا تو نکل۔ واحد حاضر۔
اُخْرُجُوْا نا تم نکلو۔ جمع حاضر۔
اَخْرِجْ نا تو نکال۔ واحد حاضر۔
اَخْرِجُوْا نا تم نکالو۔ جمع حاضر۔
خَارِجٌ م نکلنے والا۔ اسم فاعل۔
خَارِجِیْنَ م نکلنے والے۔ " ج

مَخْرَجٌ م نکلنے کی جگہ/وقت۔ اسم ظرف
مُخْرَجٌ م نکالا گیا۔ اسم مفعول
مُخْرِجٌ م نکالنے والا۔ اسم فاعل۔
مُخْرِجُوْنَ۔ مُخْرِجِیْنَ م نکالنے والے۔ "
مُخْرَجُوْنَ م نکالے گئے۔ اسم مفعول۔
نَخْرُجُ نع ہم نکلیں گے۔ جمع متکلم
نُخْرِجُ نع ہم نکالیں گے۔ "
یَخْرُجُ نع وہ نکلتا ہے۔ واحد غ
یَخْرُجُوْنَ نع نکلتے ہیں۔ جمع غائب
یُخْرَجُوْنَ نع نکالے جائنگے۔ " ج
یُخْرِجُ نع وہ نکالتا ہے۔
یُخْرِجَا نع دونو نکالتے ہیں۔ یا نکالینگی۔
یُخْرِجُوْنَ نع نکالتے ہیں۔ جمع غائب
یُخْرِجْنَ نع نکالیں۔ " ث
یَسْتَخْرِجَا نع وہ دونو نکالیں۔ تثنیہ غ
مَخْرَجٌ م نکلنا۔ مصدر
لَا تُخْرَجُوْنَ نفی تم نہ نکالوگے۔
خُرْطُوْم م سونڈ
خَرْدَل م رائی۔
خَرَقَ نم اسنے پھاڑا۔ واحد غائب
خَرَقُوْا نم انہوں نے پھاڑا۔ جمع غ

خَرَقَتْ فم اُسنے پھاڑا - واحد غائب ث

اَخَرَقْتَ فم تونے پھاڑا - واحد حاضر -

تَخْرِقُ فع توپھاڑیگا - واحد حاضر -

خَزَائِن م دفینے - ج

خَزَنَة م خزانچی - ج

خَازِنِيْنَ م جمع کرنے والے -

خِزْي م رسوائی یا خواری -

تُخْزُوْنَ فع تم رسوا کرتے ہو - جمع حاضر

تُخْزِيْ فع تو رسوا کرتا ہے - واحد حاضر

مُخْزِيْ م رسوا کرنے والا - اسم فاعل

نُخْزٰى فع ہم رسوا کرینگے - جمع متکلم

يُخْزِيْ فع وہ رسوا کرتا ہے -

لَا تُخْزِ فن خوار مت کر - واحد حاضر -

خ س ر

خُسْر - خُسْرَان - خَسَار م ٹوٹا - نقصان

خَسِرَ فم نقصان مند ہوا -

خَسِرُوْا فم انہوں نے نقصان اُٹھایا - جمع غ

خَاسِرُوْنَ م نقصان اُٹھانیوالے -

خَاسِرَة م نقصان اُٹھانے والی -

تَخْسِيْر م نقصان دینا -

اَخْسَرُوْنَ م ٹوٹا پانے والے -

يُخْسِرُ فع نقصان پاتا ہے - واحد غائب

مُخْسِرُوْنَ م کم کرنے والے - اسم فاعل

يُخْسِرُوْنَ فع نقصان پہنچاتے ہیں -

خَسَفَ فم گھٹا - گھسا - واحد غائب

خَسَفْنَا فم ہمنے دھسایا -

يَخْسِفُ فع وہ بے نور کرتا ہے -

نَخْسِفُ فع ہم زمین میں دھسائینگے -

خُشُب م لکڑیاں -

خُشُوْع م عاجزی -

خَشَعَتْ فم وہ دبی یعنی عاجز ہوئی - ث

خَشْيَة م ڈرنا -

خَشِيَ فم وہ ڈرا -

خَشِيْتُ فم میں ڈرا - واحد متکلم

خَشِيْنَا فم ہم ڈرے -

لَا تَخْشَوْا فن مت ڈرو - جمع حاضر

خَاشِع م عاجزی کرنے والا -

خَاشِعُوْنَ م عاجزی کرنے والے -

خُشَّع م ڈرنے والے - ج

خَاشِعَة م ڈرنے والی - ث

خَاشِعَات م ڈرنے والیاں - ج

تَخْشَعُ فع وہ گڑگڑاتی ہے - ث

نَخْشٰی نع تو ڈرتا ہے ۔ واحد حاضر
نَخْشٰی نع ہم ڈرتے ہیں ۔ جمع متکلم
یَخْشٰی نع وہ ڈرتا ہے ۔ واحد غائب
یَخْشَوْنَ نع ڈرتے ہیں ۔

خ ص

خَصَاصَۃ م بھوک ۔ حاجت ۔
خِصَام م جھگڑا ۔
خَصْم م دشمن ۔
خَصِیْم م جھگڑنے والا ۔ جھگڑالو ۔
خَصْمَان م دو جھگڑنے والے ۔
اِخْتَصَمُوْا فم انہوں نے جھگڑا کیا ۔
تَخْتَصِمُوْنَ نع تم جھگڑتے ہو ۔
یَخِصِّمُوْنَ نع وہ جھگڑتے ہیں اصل میں
یَخْتَصِمُوْنَ تھا ت ص سے بدلکر ادغام ہوئی
اور ص کی رعایت کیواسطے فا کلمہ کو بھی کسرہ دیا گیا ۔
خُضُمٌ فم [illegible] قدم والا ۔
خَاضُوْا فم گھسے ۔ جمع غائب ۔
خَائِضِیْن م گھسنے والے ۔ ج
خُضْر م سبز ۔ ج
خَضِر م شاخ یا ترکاری ۔
اَخْضَر م سبز ۔

مُخْضَرَّۃ م سبز کیا گیا ۔
خَطَاً م چوک
خَطِیْئَۃ ۔ خَطَا م چوک ۔ گناہ ۔
خَطِیْئَات ۔ خَطَایَا ۔ گناہوں ۔ ج
اَخْطَاْتُمْ فم تم نے خطا کی ۔
اَخْطَاْنَا فم ہم نے خطا کی ۔
خِطَاب م بات ۔
خَطْب م حال ۔
خِطْبَۃ م پیغام نکاح ۔
تُخَاطِبُ ۔ تُخَاطِبُ نع تو بات کرتا ہے ۔
خَطِفَ فم اُسنے اچک لیا ۔
خَطْفَۃ م اُچک لینا ۔
یَخْطِفُ نع اچک لیجائے ۔
تَخْطَفُ نع وہ اچک لیجاتی ہے ۔

خ ف

خِفَافًا م ہلکے ۔
خَفَّتْ فم ہلکی ہوئی ۔ یا ہلکے ہوئے ۔
خَفَّفَ فم اُسنے ہلکا کیا ۔
خَفِیْف م ہلکا ۔
یُخَفِّفُ نع ہلکا کرتا ہے ۔
یُخَفَّفُ نع ہلکا کیا جائیگا ۔ مج

تَخْفِيف م ہلکا کرنا۔ مصدر
لَا يُخَفَّفُ نفی ہلکا نکیا جائیگا۔
يَسْتَخِفُّ نع ہلکا سمجھتا ہے۔
خِفْتَ۔ خِفْتُ } خوف میں دیکھو
خِفْتُمْ
خُفْيَةً م چپکے۔
تُخْفُوْنَ نع تم چھپاتے ہو۔
تَخْفٰى نع وہ چھپیگی۔
مُسْتَخْفٍ م چھپنے والا۔ اسم فاعل۔
اصل مستخفی تھا ی گرگئی۔
تُخْفِي نع تو چھپاتا ہے۔
خَافِيَةٌ م چھپنے والی۔
اَخْفٰى م بہت چھپا ہوا۔
اَخْفَيْتُمْ م تمنے چھپایا۔
اُخْفِيَ م چھپایا گیا۔
اُخْفِيْ نع میں چھپاتا ہوں۔
يَسْتَخْفُوْنَ نع چھپتے ہیں۔
لَا يَسْتَخْفُوْنَ نفی نہیں چھپتے۔
تُخَافِتُ نع تو آہستہ پڑھتا ہے۔
نُخْفِيْ نع ہم چھپائینگے۔
يَخْفٰى نع چھپتا ہے۔

يَخْفَوْنَ نع چھپتے ہیں یا چھپینگے۔
يُخْفُوْنَ نع چھپاتے ہیں۔
يُخْفِيْنَ نع چھپاتی ہیں۔
يَتَخَافَتُوْنَ نع چپکے کہتے ہیں۔

خ ل

خَلَا م اکیلا ہوا۔ گذرا۔
خَلَوْا م اکیلے ہوئے یا گذرے۔
يَخْلُ نع وہ خالی ہوگا۔ اصل میں یخلو
تھا واو آخر سے گرگئی۔
خَلَتْ م وہ گذری۔ واحد غائب مؤنث
خَلُّوْا ا چھوڑو۔ جمع حاضر۔
خِلَاف م ضد۔ مصدر
خَالِفِيْنَ م پیچھے رہنے والے۔
اِخْتِلَاف م جھگڑا۔ بدلنا۔ مصدر
اِخْتَلَفَ م اسنے جھگڑا کیا۔
اِخْتَلَفُوْا م انہوں نے اختلاف کیا۔
اِخْتَلَفْتُمْ م تمنے اختلاف کیا۔
اُخْتُلِفَ م اختلاف کیا گیا۔
خَالَفْتُ م میںنے خلاف کیا۔
اَخْلَفُوْا م انہوں نے خلاف کیا۔
اُخَالِفُ نع میں خلاف کرونگا۔

تَخْلِفُ فع تو خلاف کرتا ہے۔

تَخْتَلِفُوْنَ فع تم خلاف کرتے ہو۔

مُخْلِفَ م وعدہ خلافی کرنے والا۔ اسم فاعل

مُخْتَلِفٌ م اختلاف کرنے والا۔

مُخْتَلِفِيْنَ م اختلاف کرنے والے۔ ج

نُخْلِفُ فع ہم خلاف کرینگے۔ جمع متکلم

يَخْتَلِفُوْنَ فع اختلاف کرتے ہیں۔

يُخْلِفُ فع وہ خلاف کرتا ہے۔

لَنْ يُخْلِفَ فن ہرگز خلاف نہ کریگا۔

لَا يُخْلِفُ فن خلاف نہیں کرتا۔ واحد غ

لَا تُخْلِفُ فن تو خلاف نہیں کرتا۔

يُخَالِفُوْنَ فع مخالفت کرتے ہیں۔

خَلِيْفَةٌ م نائب۔

خَلَائِفَ م نائبان۔ ج

خَلَفَ فم اسنے پیچھے چھوڑا۔ واحد غ

خَلْفَ م پیچھے۔ نالائق فرزند۔ قرن بعد قرن۔ اور ہر دو فتح سے فرزند لائق۔

خَلَفُوْا فم انہوں نے پیچھے چھوڑا۔

خُلِفُوْا فم پیچھے چھوڑے گئے۔

خِلْفَةً م ایک کے بعد ایک آنے والا۔

خُلَفَاءَ م سردار۔ ج

خَالِفِيْنَ م پیچھے رہنے والے۔

اُخْلُفْ فا تو خلیفہ ہو۔ واحد حاضر

اَخْلَفْنَا فم ہمنے خلیفہ کیا۔ جمع متکلم

مُخَلَّفُوْنَ م پیچھے چھوڑے گئے۔

يَخْلُفُ فع وہ پیچھے آتا ہے۔

يَخْلُفُوْنَ فع وے خلیفے یا جانشین ہوتے ہیں

خَوَالِفَ م پیچھے رہنے والیاں۔

يَسْتَخْلِفُ فع خلیفہ کرتا ہے۔ واحد غ

مُسْتَخْلَفِيْنَ م نائب ہونیوالے

يَتَخَلَّفُوْنَ فع پیچھے رہتے ہیں۔

خَلْقٌ م بنانا۔ مصدر

خَلَقَ فم اسنے پیدا کیا۔ واحد غ

خُلِقَ فم وہ پیدا کیا گیا۔ "

خَلَقْتَ فم تونے پیدا کیا۔ واحد حاضر

خَلَقْتُ فم میں نے پیدا کیا۔ واحد متکلم

خُلِقَتْ فم وہ پیدا کی گئی۔ واحد غ

خَلَقْنَا فم ہمنے پیدا کیا۔ جمع متکلم

خَلَقُوْا فم انہوں نے پیدا کیا۔

خُلِقُوْا فم پیدا کیے گئے۔ جمع غائب

اَخْلُقُ فع میں پیدا کرتا ہوں یا بناتا ہوں

تَخْلُقُ فع تو بناتا ہے۔ واحد حاضر

تخلقون ف تم بناتے ہو۔ جمع حاضر
یخلق ف وہ پیدا کرتا ہے۔ واحد غ
یخلقون ف پیدا کرتے ہیں۔ بناتے ہیں
یا جھوٹ بانٹتے ہیں۔ جمع غائب۔
مخلقۃ م صورت بنایا گیا۔ اسم مفعول
یُخلق ف وہ پیدا کیا جائیگا۔ واحد غائب
یُخلقون ف پیدا کیے جاتے ہیں۔ جمع غ
نخلق ف ہم پیدا کرینگے۔ جمع متکلم۔
خالق م پیدا کرنے والا۔ اسم فاعل۔
خالقون م پیدا کرنے والے۔ ر ج
خُلق م عادت۔
خُلود م ہمیشہ رہنا۔
مخلدون م ہمیشہ رکھے گئے۔
خُلد م ہمیشگی۔
خالدون م ہمیشہ رہنے والے۔
تخلدون ف تم ہمیشہ رہوگے۔
یخلد ف وہ ہمیشہ رہتا ہے۔
خلیل م دوست۔
خمر م شراب۔
خُمُر م چادریں۔
خمسۃ م پانچ اسم عدد۔

خُمُس م پانچواں حصہ۔
خمسین م پچاس۔ اسم عدد۔
خامسۃ م پانچواں صفت عددی۔
خمط م کڑوا میوہ۔ بدمزہ۔
خنزیر م سور۔
خنازیر م بہت سور۔ ج
خناس م چھپنے والا شیطان۔
خُنّس م چھپنے والے تارے۔ ج
خوار م گائے کی آواز۔
خوان خیانۃ میں دیکھو
خوض م باتیں بنانی۔
نخوض ف ہم ذکر کرتے یا گھسینگے جمع متکلم
یخوضون ف بیٹھتے ہیں بات میں گھستے ہیں
خائضین م گھسنے والے۔ ج
خوف۔ خیفۃ م ڈر۔
خائف م ڈرنے والا۔ اسم فاعل
خائفین م ڈرنے والے۔ ر ج
تخاف ف تو ڈرتا ہے۔
تخافون ف تم ڈرتے ہو۔
لا تخافوا ن مت ڈرو۔ جمع حاضر
تخوف م ڈرنا۔ مصدر

تَخوِیف م ڈرانا - مصدر -

نَخَاف ف ہم ڈرتے ہیں - جمع متکلم -

یُخَوِّف ف وہ ڈراتا ہے - واحد غ

یُخَوِّفُون ف ڈراتے ہیں - جمع غ

یَخَاف ف وہ ڈریگا - واحد غائب

یَخَافَا ف دونو ڈرتے ہیں - تثنیہ غ

یَخَافُون ف ڈرتے ہیں - جمع غائب -

خَوَّل ف اسنے بخشا - واحد غائب -

خَوَّلنَا ف ہمنے بخشا - جمع متکلم

خ ی

خِیَانۃ م چوری - مصدر -

خَوَّان م بڑا خیانتی - صیغہ مبالغہ -

خَائِنۃ م دغا کرنے والی - اسم فاعل

خَائِنِین م خیانت کرنے والے - ج

تَخُونُوا ف تم خیانت کرتے ہو -

یَختَانُون ف خیانت کرتے ہیں -

خَیر م مال - نیکی -

خَیرَات م نیکیاں -

خِیَرۃ م اختیار -

یَختَار ف پسند کرتا ہے -

تَخَیَّرُون ف تم پسند کرتے ہو -

یَتَخَیَّرُون ف پسند کرتے ہیں - جمع غائب

خَیط م دھاگا -

خَیطُ الاَبیَض مراد صبح صادق -

خَیطُ الاَسوَد صبح کاذب -

خِیَاط م سوئی

خِیفۃ خوف میں دیکھو

خَیل م سوار - گھوڑے -

د

دَاوُود م ایشا کی ولد یہودا قوم بنی اسرائیل سے ایک پیغمبر کا نام جس پر زبور نازل ہوئی خداوند کریم نے لوہا انکے ہاتھ میں موم کیا تھا - اور نہایت خوش آواز تھے -

دَابّۃ م چارپایہ -

دَوَاب م چارپائے - ج

دَائِرۃ م خط محیط - گردش زمانہ -

دَوَائِر م گردشیں - ج

تَدُور ف وہ پھرتی ہو - یا پھرتے ہیں

دَائِم م ہمیشہ رہنے والا - اسم فاعل -

دَآئِمُوْنَ م ہمیشہ رہنے والے - ج
دَامُوْا فم ہمیشہ رہے - جمع غائب
دَامَتْ فم وہ ہمیشہ رہی واحد غائب ث
دَأْب م عادت - کرتوت - پے در پے -
دَابِر - دُبُر م پیٹھ
اَدْبَار م پیٹھیں - ج
اِدْبَار م پیٹھ پھیرنی - مصدر
اَدْبَرَ فم اُسنے پیٹھ پھیری -
مُدْبِر م پیٹھ پھیرنے والا - اسم فاعل
مُدْبِرِیْن م پیٹھ پھیرنے والے - ” ج
یَتَدَبَّرُوْنَ فع سوچتے ہیں -
یُدَبِّرُ فع تدبیر کرتا ہے -
یَدَّبَّرُوْا فع سوچتے ہیں -
لَایَتَدَبَّرُوْنَ نفی نہیں سوچتے -
دَاخِرَۃ م ناچیز ہونے والی - ث
مُدْحَضِیْن م ڈالے گئے -
دَاخِرُوْن م خوار ہونے والے -
دَاخِلُوْن دخل میں دیکھو
دَار م گھر -
دِیَار م جمع دار -
دَیَّار م بسنے والا - گھر والا -

دَاعٍ - دَاعِي دعا میں دیکھو
دَافِع دفع ”
دَافِق م اچھلنے والا - اسم فاعل -
دَانٍ - دَانِیَۃ دنی میں دیکھو
دُحُوْر م ہانکے گئے -
مَدْحُوْر م دور کیا ہوا -
دَحٰی فم بچھایا - واحد غائب -
دُخَان م دھواں -
دَخَل م بہانہ - مکر - شکست -
دَخَلَ فم وہ اندر آیا - واحد غائب -
دَخَلُوْا فم اندر آئے - جمع غائب -
دَخَلَتْ فم وہ اندر آئی - واحد غائب ث
دَخَلْتَ فم تو اندر آیا - واحد حاضر -
دَخَلْتُمُوْا فم تم داخل ہوگے - جمع حاضر -
دَخَلْتُمْ فم تم نے جماع کیا - ”
دُخِلَتْ فم وہ جماع کی گئی - واحد غائب ث
دَاخِلُوْن م اندر آنے والے - اسم فاعل
اُدْخِلُ فع میں داخل کرونگا -
اُدْخُلَا فا تم دونو آؤ -
اُدْخُلُوْا فا تم داخل ہو - جمع حاضر
اُدْخُلِيْ فا تو داخل ہو - واحد حاضر ث

اَدْخَلْنَا فم ہمنے داخل کیا۔
اُدْخُلْ فا تو داخل ہو۔
اُدْخِلُوْا فم داخل کئے گئے۔
اَدْخِلْ فا تو داخل کر۔
تَدْخُلُوْا فع تم داخل ہوتے ہو۔
لَاتَدْخُلُوْا فن تم مت داخل ہو۔
تُدْخِلُ فع تو داخل کرتا ہے۔
مُدْخَلْ م داخل ہونیکا مکان یا جگہ یا داخل ہونا
لَنْ یَّدْخُلَ نفی ہرگز داخل نہوگا۔
مُدْخَلْ م داخل کرنیکی جگہ۔
نَدْخُلُ فع ہم داخل ہونگے۔
نُدْخِلُ فع ہم داخل کرینگے۔
یَدْخُلُ فع وہ داخل ہوتا ہے۔
یَدْخُلُوْنَ فع داخل ہوتے ہیں۔
یُدْخَلُ فع وہ داخل کیا جائیگا۔
یُدْخِلُ فع وہ داخل کرتا ہے۔

د ر

دِرَاسَۃ م پڑھنا۔ پڑھانا۔ مصدر
دَرَسُوْا فم انہوں نے پڑھا۔
دَرَسْتَ فم تونے پڑھا۔
تَدْرُسُوْنَ فع تم پڑھتے ہو۔
یَدْرُسُوْنَ فع وہ پڑھتے ہیں۔
دَرَاهِم م چونیاں۔ ج
دَرَجَات م مرتبے۔
دَرَجَۃ م مرتبہ۔
دَرْك م درجۂ دوزخ۔ پکڑنا۔
مُدْرَكُوْن م پائے گئے
اِدَّارَكَ فم اسنے دریافت کیا۔
اِدَّارَكُوْا فم گرھے میں گرے۔
تُدْرِكُ فع وہ پاسکتی ہے۔ ث
یُدْرِكُ فع وہ پاتا ہے۔ یا پکڑیگا۔
دُرِّیٌّ م چمکنے والا۔

د س

دُسُر م میخیں۔
دَسّٰی فم اسنے خاک میں ملایا۔ اصل میں دسس تھا س الف سے بدل گیا۔
یُدَسُّ فع دباتا ہے۔
دَعْ فا چھوڑ۔ ودع مصدر۔
دَعٌّ م دھکیلنا۔
یَدُعُّ فع دھکیلتا ہے۔
یُدَعُّوْنَ فع دھکیلے جائینگے۔
دُعَاء۔ دَعْوَۃ م پکارنا۔
دَعَوَا فم دونوں نے بلایا۔

دُعُوا م پکارے گئے۔ جمع غائب۔ مج

دَعَوْتُ م مینے پکارا۔ واحد متکلم۔

دَعَوْتُم۔ دَعَوْتُمُوا م تمنے پکارا۔

دَعْوٰی م کہنا۔

دُعِيَ م پکارا گیا۔ واحد غائب۔ مج

دَعٰي م اُسنے بلایا۔

دُعِيتُم م تم پکارے گئے۔ مج

دَاعِ۔ دَاعِي م بلانے والا۔ اسم فاعل۔

تَدْعُ م پکارے گی۔ واحد غائب ث

تَدْعُوا م تو پکارتا ہے۔ واحد حاضر

تَدْعُونَ م تم پکارتے ہو۔

تَدَّعُونَ م تم دعوا کرتے ہو۔

تُدْعٰى م بلائی جائیگی۔

نَدْعُوا م ہم بلائینگے۔ جمع متکلم۔

يَدْعُوا م بلاتا ہے۔ واحد غائب۔

يُدْعَوْنَ م بلائے جاتے ہیں جمع غ مج

يَدْعُونَ م بلاتے ہیں۔

يُدْعٰى م بلایا جاتا ہے۔ مج

دف

دَفْع م دور کرنا۔ دینا

دَفَعْتُم م تمنے دور کیا

اِدْفَعْ فا تو دور کر۔ واحد حاضر۔

اِدْفَعُوا فا تم دور کرو۔ جمع حاضر۔

يُدَافِعُ م دور کرتا ہے۔ یا کریگا۔

دِفْءٌ م جزو اول۔ اور سرمایہ۔

دک

دَكٌّ م ٹکڑے ٹکڑے کرنا یا کوٹنا ہموار کرنا۔ مصدر

دَكًّا م کوٹنا

دُكَّتْ م وہ ڈھائی گئی۔ واحد غائب ث

دُكَّتَا م دونو ڈھائے گئے۔ تثنیہ غ

دُكَّتَ م چٹکنا۔

دل

دَلَّ م اُسنے راہ بتائی۔ واحد غائب

دَلِيل م راہنما۔

نَدُلُّ م ہم راہ بتاتے ہیں۔ جمع متکلم

دَلّٰى م اُسنے اتارا۔

اَدْلٰى م اُسنے لٹکایا۔ بُرا کہا۔ وسیلہ پکڑا۔ مال دیا۔

دُلُوك م ڈھلنا۔

تُدْلُوا م مال یعنی رشوت دیتے ہو حاکموں کو

دَلّٰهُ م ڈالا۔ یا توبہ کیا گناہ کو۔ یا بہشت سے زمین پر ڈالا۔

دَلو م ڈول نام برج آسمانی اونٹ کا داغ

دم دَم م خون۔

دِمَاء م خونبہا۔

دُمتُ فم میں رہا۔ واحد متکلم

دُمتَ فم تو رہا۔ واحد حاضر۔

دُمتُم فم تم رہے۔ جمع حاضر۔

دَمدَمَ فم اُلٹ مارا۔ ہلاک کیا۔

دَمَّرَ فم ہلاک کیا اُسنے۔

تَدمِیر م اکھاڑنا۔

تُدَمِّرُ فع وہ اکھاڑے گی۔

دَمع م آنسو۔

دن دَنیٰ فم وہ نزدیک ہوا۔

دُنیَا م خوار۔ نزدیک۔ یہ عالم۔

دَان م نزدیک ہونیوالا۔ اسم فاعل۔

دَانِیَۃ م نزدیک ہونے والی۔

یُدنِینَ فع نزدیک کرتی ہیں۔

دو دُون م سوا۔ حقیر۔ تھوڑا۔

دَولَت م مالداری۔

دُولَۃ م ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست گردان

دَوَاب دابۃ میں دیکھو

دَوَائِر " دائرۃ

دہ دِہَاق م چھلکنا۔ لبالب۔

دِہَان م تلچھٹ۔ سرخ چمڑا

دَہر م زمانہ۔

دُہن م تیل۔ بارش خفیف جو زمین کو تر کرے۔

دی دِیَار۔ دَیَّار دار میں دیکھو

دِیَۃ م خونبہا۔

دَین م قرضہ۔ موت۔ چیز ناموجود۔

دِین م مذہب۔ بدلا۔ انصاف۔

مَدِینُون م مزدوری دیئے گئے۔

دِینَار م اشرفی۔

ذ

ذَا یہ ایک مرد۔ صاحب۔ یہ اسم اشارہ ہے

ذَاکَ م یہ ایک مرد۔

ذٰلِکَ یہ وہ ہے اور اس اسم سے اُس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے جو دور ہے جیسے ہذا سے ذا اسم جب آکے حرف خطاب لگایا تو لام زائدہ اسکے درمیان لایا گیا۔

ذٰلِکُم م یہ مرداں۔

ذٰلِكُمَا م یہ دو مرد۔

ذٰلِكُنَّ م یہ تم سب عورتیں۔

ذَانِ۔ ذَانِكَ یہ دو۔

ذِهٖ یہ ایک عورت۔ ذا کی تانیث ہے۔

اصل میں ذی تھا ی کو ہ سے بدلا۔

ذِئْب م بھیڑیا۔

ذَائِقَةٌ م چکھنے والی۔ اسم فاعل ث

ذَائِقُوْنَ م چکھنے والے ۔ ج

ذَاقَا م دونوں نے چکھا۔ تثنیہ غائب۔

ذَاقَتْ م اُسنے چکھا۔ واحد غ ث

ذَاقُوْا م انہوں نے چکھا۔ جمع غائب۔

يَذُوْقُ مع چکھتا ہے۔ واحد غائب۔

يَذُوْقُوْنَ مع چکھتے ہیں۔ جمع غائب۔

نُذِيْقُ مع ہم چکھاتے ہیں۔

ذُقْ فا تو چکھ۔ واحد حاضر۔

تَذُوْقُوْا مع تم چکھتے ہو۔

يُذِيْقُ مع وہ چکھاتا ہے۔

ذَاكِرَات۔ ذَاكِرِيْن ذکر میں دیکھو۔

ذَاهِب ذہب ،،

ذب

ذُبَاب م مکھی

ذِبْح م ذبح کرنے کی چیز۔

ذُبِحَ م وہ ذبح کیا گیا۔ واحد غائب۔

ذَبَحُوْا م انہوں نے حلال کیا۔

تَذْبَحُوْا مع تم ذبح کروگے۔

يُذَبِّحُ مع وہ ذبح کرتا ہے۔

يُذَبِّحُوْنَ مع ذبح کرتے ہیں۔

ذَرْ فا چھوڑ۔ واحد حاضر۔

ذَرُوْا فا تم چھوڑو۔

يَذَرُ مع چھوڑتا ہے۔ واحد غائب

يَذَرُوْنَ مع چھوڑتے ہیں۔ ج

لَا تَذَرْ نہ مت چھوڑ۔

تَذَرُ مع تو چھوڑیگا۔

نَذَرُ مع ہم چھوڑتے ہیں۔

تَذَرُوْنَ مع تم چھوڑتے ہو۔

ذِرَاع م گز۔ ہاتھ۔

ذِرَاعَيْ م دو گز۔

ذَرْع م دل۔ گز۔

ذَرَّة م چیونٹی۔

ذَرْو م اڑانا۔ بکھیرنا۔

ذَرَأَ م اُسنے بکھیرا۔

ذَرَأْنَا م ہمنے بکھیرا۔

ذُرِّيَّة م اولاد۔

ذُرِّیَّاتٌ م اولادیں۔

ذك

ذِكْرٌ م یاد کرنا۔ اور جو چیز کہ زبان پر گذرے آوازہ ستایش۔ بزرگی۔ نماز۔ دعا۔ جس کتاب میں دین اور مذہب کی تفصیل ہو۔ مرد توانا اور دلاور سخت بارش استوار و بلند سخن۔

ذَكَرَةٌ م پسراں۔

ذَكَرَ ف اُسنے یاد کیا۔ واحد غائب

ذُكِرَ ف یاد کیا گیا۔ " مج

ذَكَرٌ م نر۔

ذَكَرَانِ م دو نر۔

ذَكِّرْ ف تو نصیحت دے۔

ذُكِّرَ ف وہ نصیحت دیا گیا۔ مج

ذُكْرَانٌ م مرداں۔

ذَكَرْتَ ف تو نے یاد کیا۔

ذُكِّرْتُمْ ف تم سمجھائے گئے۔ مج

ذَكَرُوْا ف انہوں نے یاد کیا۔

ذُكِّرُوْا ف سمجھائے گئے۔ مج

ذِكْرٰی م نصیحت دینی۔

ذَكَرَيْنِ م دو نر۔

ذُكُوْرٌ م نراں۔

ذَاكِرَاتٌ م یاد کرنے والیاں۔ اسم فاعل جمع مؤنث

ذَاكِرِيْنَ م یاد کرنے والے۔ " ج

تَذْكِرَةٌ م نصیحت۔ مصدر۔

تَذَكَّرُوْنَ ف تم نصیحت پکڑو گے۔

تَذْكُرُوْنَ ف تم یاد کرو گے۔

تَذْكِيْرٌ م یاد دلانا۔

تَذْكُرُ ف تو یاد کریگا۔

تُذَكِّرُ ف تو یاد دلائیگا۔ واحد حاضر۔

مُذَكِّرٌ م یاد کرنے والا۔ اسم فاعل۔

يَتَذَكَّرُ ف نصیحت پکڑتا ہے۔

مَذْكُوْرٌ م ذکر کیا گیا۔ اسم مفعول۔

نَذْكُرُ ف ہم یاد کرتے ہیں۔ جمع متکلم

يَذَّكَّرُ ف نصیحت پکڑتا ہے۔

يُذْكَرُ ف یاد کیا جاتا ہے۔

يَذَّكَّرُوْنَ ف نصیحت پائینگے۔

يَذْكُرُوْنَ ف یاد کرتے ہیں۔

ذَكَّيْتُمْ ف تم نے پاک کیا۔

ذل

ذُلٌّ۔ ذِلَّةٌ م خواری۔ مصدر

ذُلُلٌ م فرمانبردار۔

ذُلِّلَتْ ف وہ نیچی کی گئی۔

ذَلَّلْنَا ف ہمنے تابع کیا۔

ذَلُول م فرمانبردار۔ محنت کرنیوالا۔

تُذِلُّ فع تو ذلت دیتا ہے۔

تَذلِیل م خراب کرنا۔

تَذِلُّ فع ہم خوار ہوتے ہیں۔

ذم — ذِمَّۃ م عہد۔

ذن — ذَنب م گناہ۔

ذُنُوب م گناہہا۔ ج

ذَنُوب م حصہ۔ پانی بھرا ڈول۔

ذو — ذُو م صاحب۔

ذَوَا۔ ذَوَی م دو صاحب۔

ذَوَات م صاحبان۔

ذَوَاتَا۔ ذَوَاتَی م دو مالک۔

ذُو مِرَّۃ م جبرائیل علیہ السلام کا لقب ہے مرکب ذو بمعنے صاحب اور مرۃ بمعنے طاقت سے توانا۔

ذه — ذَهَاب م جانا۔

ذَهَبَ فم وہ گیا۔ واحد غائب

ذَهَبَت فم وہ گئی۔ " ش

ذَهَبنَا فم ہم گئے۔ جمع متکلم۔

ذَهَبُوا فم گئے۔ جمع غائب۔

ذَاهِب م جانے والا۔ اسم فاعل

تَذهَبُ فع وہ جاتی ہے۔

تَذهَبُونَ فع تم جاتے ہو۔

نَذهَبُ فع ہم جائینگے۔

یَذهَبُ فع وہ جاتا ہے۔

یُذهِبُ فع لیجاتا ہے۔

یَذهَبَا فع دونو جاتے ہیں۔

تَذهَبُوا بِہٖ فع تم لیجاتے ہو۔

یُذهِبنَ فع وہ لیجائیں۔ جمع ؤ ش

یَذهَبُوا فع جاتے ہیں۔ جمع غائب

ذی — ذِی القَرنَین م سکندر رومی فیلقوس کا بیٹا جسکا مصاحب خضر علیہ السلام ہے۔ سکندر یونانی جسکا مصاحب ارسطو تھا اور ہے۔

ر

رَءُوف م بڑا مہربان۔ یہ اسماء مبارکہ اللہ جلشانہ سے ہے۔

رَأفۃ م مہربانی۔

رَاعِنَا م رعونت کرنیوالا۔ ہمکو رعایت کر۔

رَاعُون م رعایت کرنے والے

مَرْعٰی م چراگاہ
رَاسِیَات م پہاڑیاں۔ بڑی بڑی بیٹھی ہوئی
مُرْسٰهَا م ٹھیرنا۔ ٹھیرایا گیا۔
رَابِطُوْا ف لگے رہو۔
رَابِع اربع میں دیکھو
رَابِی۔ رَابِیَۃ ربوا ״
رَاءَتْ رای ״
رَاجِعُوْن رجع ״
رَاجِفَۃ رجف ״
رَاحِمِیْن رحم ״
رَادّ۔ رَادُّوْا۔ رَادِّیْ رد ״
رَادِفَۃ ردف ״
رَازِقِیْن رزق ״
رَاْس م سر۔
رُءُوْس م سرداران۔ یا سرہا۔ ج
رَاسِخُوْن م پکے عالم۔ ج
رَاشِدُوْن رشد میں دیکھو
رَاضِیَۃ رضوان ״
رَاغَ ف متوجہ ہوا۔ دوڑا۔
رَاغِب رغب ״
رَافِع۔ رَافِعَۃ رفع

رَاقٍ رقے میں دیکھو۔
رَاكِع۔ رَاكِعُوْن ركع ״
رَانَ ف اُسنے زنگ پکڑا۔
رَاْیٌ م دیکھنا۔ عقل مصدر
رِءْیٌ م نمایش۔ حاصل مصدر
رَاٰی ف اُسنے دیکھا۔ واحد غائب
رَاَوْا ف انہوں نے دیکھا۔ جمع غائب۔
رَاَتْ ف اُسنے دیکھا۔ واحد غ ث
رَاَیْنَ ف انہوں نے دیکھا۔ جمع غ ث
رَاَیْتَ ف تونے دیکھا۔ واحد حاضر
رَاَیْتُمْ۔ رَاَیْتُمُوْا ف تمنے دیکھا۔ ج
رَاَیْتُ ف مینے دیکھا۔ واحد متکلم۔
اَرٰی فع میں دیکھتا ہوں۔
رُءْیَا م خواب دیکھنا۔
لَمْ تَرَ فج تونے نہیں دیکھا۔ واحد حاضر
لَمْ یَرَ فج اُسنے نہیں دیکھا۔ واحد غ
لَا یَرَوْنَ فعن نہیں دیکھتے۔
اَرَیْنَا ف ہمنے دکھایا۔ جمع متکلم
اُرِیْ فع میں دکھاتا ہوں۔
اَرُوْا فا تم دکھاؤ۔ جمع حاضر
تَرٰی فع تو دیکھتا ہے۔

تَرَوْنَ فع تم دیکھتے ہو۔ جمع حاضر
تَرَيِنَّ فع تو دیکھیگی۔ واحد حاضر ث
تُرِيْ فع تو دکھلائے۔
تَرَاءَ فم ایکدوسرے کو دیکھا۔ مقابل ہوا
تَرَاءَتْ فم سامنے نظر آئی۔ واحد غ ث
نَرٰی فع ہم دیکھتے ہیں۔ جانتے ہیں
نُرِيْ فع ہم دکھاتے ہیں۔
يَرٰی فع وہ دیکھتا ہے۔
يَرَوْنَ فع دیکھتے ہیں۔
يُرَاءِى فع وہ دکھاجائیگا۔ واحد غ
يُرِيْ فع وہ دکھاتا ہے۔ "
يُرِيْكُمُوْا فع تمکو دکھاتا ہی۔ "
يُرَاءُوْنَ فع آپسمیں دکھاتے ہیں۔
رَاوَدَتْ فم اسنے چاہا۔ واحد غ ث
رَاوَدْتُّ فم مینے چاہا۔ واحد متکلم
رَاوَدْتُّنَّ فم بہلایا۔ یا خواہش کی تمنے۔
رَاوَدُوا فم انہوں نے چاہا۔
تُرَاوِدُ فع تو چاہتی ہے۔
نُرَاوِدُ فع ہم خواہش کرینگے۔ یا نفس کی مراد چاہتے ہیں۔
رَابِيْ م زیادہ ہونے والا۔ اسم فاعل

رَابِيَةً م زیادہ ہونے والی۔ اسم فاعل ث
رَبَتْ فم ابھری۔ بلند ہوئی۔
رَبّ م پالنے والا۔ یہ اسمار صفاتیہ اللہ تعالی سے ہی۔ اور ال اسپر آوے تو خاص اللہ تعالی کیواسطے ہوگا۔ نیز جب غیر اللہ تعالے پر بولینگے تو مضاف ہوکر آویگا جیسے ربّ الدار یعنے مالک ہر چیز جیسے ربّ کل شیء۔ یعنے برادر کلان جیسے قرآن مجید میں آیا ہے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ یعنے بنی اسرئیل نے موسی علیہ السلام کو کہا۔ کہ جا تو اور تیرا بھائی ہارون۔ یعنے پروردگار۔
رَبَّ فم اسنے پالا۔
رَبَّانِيُّوْنَ م خداپرست ج۔
رِبِّيُّوْنَ م خدا کے لوگ۔
نُرَبِّ فع ہم پالتے ہیں۔
رُبَّ ح بہت۔ کم۔ یہ حروف جارہ سے ہے کہیں مخفف کہیں مشدد پڑھا جاتا ہی۔ یہ اسم نکرہ موصوفہ پر آتا ہے۔ اور ماضی سے متعلق ہوتا ہی اور کبھی ایسی ضمیر مبہم پر آتا ہی جسکی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہی۔ آٹھ صورت پر پڑھا جاتا ہی۔
رُبَمَا کم وقت جیسے رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اسمیں دو صورتیں ہیں۔

رِبَاطٌ م پالنا۔ باندھنا۔ مہمان سرای۔
رَبَطْنَا فم ہمنے باندھا۔
یَرْبِطُ فع باندھتا ہے۔ واحد غائب
رُبَاعَ ۔ رُبُعٌ اربع میں دیکھو
رَبَآئِبُ م جو دوسرے خاوند سے بیٹیاں ہوں
رِبٰوا م بیاج۔ سود۔
یُرْبِیْ فع وہ بڑھاتا ہے۔
یَرْبُوْا فع فائدہ مند ہوتا ہے۔
رَبْوَۃٌ م بلندی۔ پشتہ۔
رَبِحَتْ فم وہ فائدہ مند ہوئی۔
رت رَتْقٌ م منہ بند یعنے ملا ہوا۔
رَتِّلْ ۔ رَتَّلْنَا ترتیل میں دیکھو
رج رَجٌّ م کانپنا۔ مصدر۔
رُجَّتْ فم کنپائی گئی۔ ث
رِجَالٌ م مرداں۔ پیادے۔ ج
رَجُلٌ م مرد۔
رَجُلَانِ ۔ رَجُلَیْنِ ۔ دو مرد۔
رِجْلٌ م پاؤں۔
رَجِلٌ م پیادہ۔
رِجْزٌ م عذاب۔
رُجْزٌ م پلیدی۔ مراد بت پرستی۔ شرک۔

رِجْسٌ م پلیدی۔ آفت۔
رَجْعٌ م پھرنا۔ مینہ کا پانی۔ اور جو پانی بعد پانی کو برسے۔ اور منفعت۔
رَجَعَ فم وہ پھرا۔ واحد غائب۔
رَجَعُوْا فم پھرے۔ جمع غائب۔
رَجَعْتُمْ فم تم پھرے۔ جمع حاضر
رَجَعْنَا فم ہم پھرے۔ جمع متکلم۔
رُجِعْتُ فم میں پھرایا گیا۔
اَرْجِعُ فع میں پھر جاؤنگا۔
اِرْجِعْ فا تو پھر جا۔
اِرْجِعُوْا فا تم پھر جاؤ۔
لَا یَرْجِعُوْنَ فن الٹے نہیں آتے۔
اِرْجِعِیْ فا تو پھر جا۔ واحد حاضر ث
تَرْجِعُوْنَ فع تم پھرتے ہو۔
تُرْجَعُ فع وہ پھیری جاتی ہے۔ ث
تُرْجَعُوْنَ فع تم پھیرے جاؤگے۔
یُرْجَعُ فع وہ پھیرا جائیگا۔
یُرْجَعُوْنَ فع پھیرے جائینگے۔
یَتَرَاجَعَا فع رجوع کرینگے دونو۔
رُجْعٰی م پھرنا۔
رَجْفَۃٌ م بھونچال۔

مُرۡجِفُوۡنَ م فساد کرنے والے ۔ ج
رَاجِفَۃ م کانپنے والی ۔
رَجۡم م سنگسار کرنا ۔
رُجُوۡم م سنگسار کرنے کی چیزیں ۔
رَجَمۡنَا فم ہمنے سنگسار کیا ۔
رَجِیۡم م سنگسار کیا ہوا صفت مشبہ
تَرۡجُمُوۡنِ فم تم سنگسار کروگے ۔
یَرۡجُمُوۡا فم سنگسار کرینگے ۔ جمع غائب
مَرۡجُوۡمِیۡنَ م سنگسار کیے گئے اسم مفعول

رحم
رِحَال م اترنے کی جگہ ۔
رَحۡل م بوجھ ۔
رِحۡلَۃ م کوچ ۔
رَحُبَتۡ فم کشادہ ہوئی ۔ واحد غ ث
مَرۡحَب م کشادہ جگہ ۔
مَرۡحَمَۃ م مہر
رَحِمَ فم اسنے مہر کی ۔ واحد غائب
رُحۡم م قرابت ۔
اَرۡحَام م جمع رحم قرابتیں ۔
رُحَمَآء م بہت مہربان ۔ ج
رَحۡمٰن م بڑا مہربان ۔ اسماء صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے ۔

رَحِمۡنَا فم ہمنے بخشا ۔
رَحِیۡم م بڑا مشفق صفت مشبہ ۔ اسماء صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے ۔
رَاحِمِیۡنَ م رحم والے ۔ اسم فاعل ج ۔
مَرۡحُوۡمِیۡنَ م رحم کئی گئی ۔ اسم مفعول ج ۔
یَرۡحَمُ فم مہربانی کرتا ہے ۔ واحد غائب
اِرۡحَمۡ فا تو رحم کر ۔ واحد حاضر ۔
اَرۡحَم م بڑا رحم والا ۔ اسم تفضیل ۔
تَرۡحَمُ فم تو رحم کریگا ۔ واحد حاضر
تُرۡحَمُوۡنَ فم تم بخشے جاوگے ۔ ج
رَحِیۡق م شراب خالص ۔
رُخَآء م نرم ۔
رَدّ م پھرنا ۔
رَدَّ فم پھیر دیا ۔ واحد غائب ۔
رُدُّوۡا فم پھیرے گئے ۔ جمع غ مج ۔
رُدَّتۡ فم وہ پھیری گئی ۔ واحد غائب ث
رُدِدۡتُّ فم میں پھیر گیا ۔ واحد متکلم مج
رَدَدۡنَا فم ہمنے پھیرا ۔ جمع متکلم ۔
مَرَدّ م پھرنا ۔
مَرۡدُوۡد م رد کیا گیا ۔ مردودون
رُدُّوۡا فا تم پھیرو ۔ جمع حاضر ۔

اِرْتَدَّ فم وہ الٹ گیا۔ واحد غائب

اِرْتَدَّا فم دونو الٹے پھرے۔ تثنیہ غ

اِرْتَدُّوْا فم اُلٹے پھرے جمع غائب۔

تَرْتَدُّوْا فع تم پلٹتے ہو۔ جمع حاضر

تُرَدُّ فع وہ روکی جائیگی۔ واحد غائب ش

تُرَدُّوْنَ فع تم پھیرے جاؤگے جم

نُرَدُّ فع ہم رد کرتے ہیں یا الٹتے ہیں۔

نُرَدُّ فع ہم الٹے جائینگے۔ مج

يَرُدُّوْنَ فع پھرتے ہیں۔

يُرَدُّ فع وہ پھیرا جاتا ہے۔ مج

يُرَدُّوْنَ فع پھیرے جاتے ہیں۔ مج

يَتَرَدَّدُوْنَ فع پھرتے ہیں۔ بھٹکتے ہیں

يَرْتَدُّ فع پلٹتا ہے۔

رَدِفَ فم وہ پیٹھ پیچھے ہوا۔

رَادِفَة م پیچھے آنے والی۔ اسم فاعل ش

رَدْم م ڈھا۔ بار۔ سوراخ بند کرنا

رِدْء م مدد۔ بار۔

رزق رِزْق م روزی۔

رَزَقَ فم اسنے روزی دی۔

رَزَقْنَا فم ہمنے روزی دی۔

رُزِقْنَا فم ہم روزی دیے گئے۔ مج

رُزِقُوْا فم روزی دیے گئے۔ جمع غائب مج

رَزَّاق م بڑا روزی دینے والا۔

اُرْزُقْ فا تو روزی دے۔

اُرْزُقُوْا فا تم روزی دو۔

تَرْزُقُ فع تو روزی دیتا ہے۔

تُرْزَقَانِ فع تم روزی دیے جاؤگے تثنیہ حاضر مج

نَرْزُقُ فع ہم روزی دیتے ہیں۔

يَرْزُقُ فع وہ روزی دیتا ہے۔

يُرْزَقُوْنَ فع روزی دیے جائینگے۔ جمع غ مج

رس رَسّ م ایک میدان ہے جسمیں اسی کے نام کا ایک کنواں ہے جسمیں ایک قوم نے اپنے پیغمبر کو قید کیا تھا۔

رِسَالَة م پیغمبری۔

رِسَالَات م جمع رسالۃ۔

اَرْسَلَ فم اسنے بھیجا۔ واحد غائب

اَرْسَلُوْا فم انہوں نے بھیجا۔ جمع غائب

اَرْسَلَتْ فم اسنے بھیجا۔ واحد غائب ش

اَرْسَلْتَ فم تونے بھیجا۔ واحد حاضر

اَرْسَلْنَا فم ہمنے بھیجا۔ جمع متکلم

اُرْسِلَ فم وہ بھیجا گیا۔ واحد غائب مج

اُرْسِلُوْا فم بھیجے گئے۔ جمع غائب مج

اُرْسِلْتُمْ فم تم بھیجے گئے - جمع حاضر مج
اُرْسِلْنَا فم ہم بھیجے گئے - جمع متکلم مج
اَرْسِلْ فا تو بھیج - واحد حاضر -
اَرْسِلُوْا فا تم بھیجو - جمع حاضر -
مُرْسِل م بھیجنے والا - اسم فاعل
مُرْسِلُوْا م بھیجنے والے ۔۔ ج -
مُرْسَل م بھیجا گیا - اسم مفعول -
مُرْسَلُوْن م بھیجے گئے - ۔۔ ج -
مُرْسِلَة م بھیجنے والی - اسم فاعل مؤ
مُرْسَلَات م بھیجی گئیں - اسم مفعول مؤ ج
نُرْسِلُ فع ہم بھیجتے ہیں - جمع متکلم
یُرْسِلُ فع وہ بھیجتا ہے -
رُسُل م پیغمبران - ج
رَسُول م پیغمبر -
رشد
رَشَد م نیک راہ -
رُشْد م راہ پانا -
رِشَاد م سیدھی راہ -
رَشِیْد م نیکوکار -
رَاشِدُوْن م سیدھی اور نیک راہ چلنے والے
یَرْشُدُوْن فع راہ پاتے ہیں جمع غ
مُرْشِد م راہبر - اسم فاعل -

رَصَد م گھات -
رَضَاعَة م دودھ پلانا -
اَرْضَعْنَ فم انہوں نے دودھ پلایا -
اَرْضَعَتْ فم اسنے دودھ پلایا -
اَرْضِعِيْ فا دودھ پلا - واحد حاضر مؤ
مُرْضِعَة م دودھ پلانے والی اسم فاعل مؤ
مَرَاضِع م چھاتیاں -
یُرْضِعْنَ فع دودھ پلاتی ہیں -
رِضْوَان م خوشی -
رَضِيَ فم خوش ہوا - واحد غ
رَضُوْا فم خوش ہوئے - جمع غائب
رَضِيّ م دلپسند -
رَضِیْتُ فم میں نے پسند کیا -
رَضِیْتُمْ فم تم نے پسند کیا -
اِرْتَضٰی فم وہ راضی ہوا -
تَرْضٰی فع تو راضی ہوگا -
تَرْضَوْنَ فع تم پسند کروگے -
تَرَاضٍ م باہم راضی ہونا -
تَرَاضَوْا فم راضی ہوئے - جمع غائب
تَرَاضَیْتُمْ فم تم خوش ہوئے -
رَاضٍ م خوش ہونیوالا - اسم فاعل -

رَاضِیَۃ م خوش ہونے والی۔ ث

مَرْضِیّ م پسندیدہ۔

مَرْضِیَّۃ م ؍ ؍ ث

مَرْضَات م خوشیاں۔ ج

یَرْضٰی فع وہ خوش ہوتا ہے۔

یَرْضَوْنَ فع خوش ہوتے ہیں۔

لَا یَرْضٰی فعن خوش نہیں ہوتا۔

لَنْ تَرْضٰی فعن ہرگز راضی نہونگے۔

یَرْضَیْنَ فع خوش ہوتی ہیں۔ یا ہونگی

یُرْضَوْنَ فع راضی کئے جاتے ہیں۔

رط رَطْب م تازہ۔

رُطَب م پکی کھجور۔

رع رِعَاء م چرواہے۔ گڈریے۔

رِعَایَۃ م نباہنا۔ نگاہبانی کرنا۔

رَعَوْا فم انہوں نے نباہا۔ یا حفاظت کی۔

رَاعُوْن م رعایت کرنے والے۔

مَرْعٰی م گھاس۔ چراگاہ۔ اسم ظرف

رُعْب م دہشت۔

رَعْد م گرج۔ یا نام ایک فرشتے کا جو بادل [illegible]

رغ رَغِبَ فم اُسنے خواہش کی۔

اِرْغَبْ فا تو خواہش کر۔

تَرْغَبُوْنَ فع تم خواہش کرتے ہو۔

یَرْغَبُ فع وہ خواہش کرتا ہے۔ یا انکار کرتا ہو۔ مگر انکار اور مونہہ موڑنے کے معنے اُسوقت دیتا ہو جب اس فعل کے پیچھے لفظ عن ہو

لَا یَرْغَبُوْا فن مائل نہیں تھے۔ خواہش نہ کرتے

یَرْغَبُوْنَ فع آرزو کرتے ہیں۔

رَغَدًا م کھلے دل۔ عام۔

رف رُفَات م ریزہ ریزہ۔ چورا۔

رَفَث م بے پردگی۔

رِفْد م انعام۔

مَرْفُوْد م انعام دیا گیا۔

رَفْرَف م چاندنیاں۔

رَفَعَ فم اُسنے اٹھایا۔

رُفِعَتْ فم اونچی کی گئی۔ ث

رَفَعْنَا فم ہمنے اونچا کیا۔ جمع متکلم۔

رَفِیْع م اونچا کرنے والا۔ صفت مشبہ۔

تَرْفَعُوْا فع تم اٹھاتے ہو۔

تُرْفَعُ فع تو بلند کیا جائیگا۔

لَا تَرْفَعُوْا فن بلند مت کرو۔

مَرْفُوْع م اٹھایا گیا۔ اسم مفعول۔

مَرْفُوْعَۃ م اٹھائی۔ ؍ ؍ ث

نَرْفَعُ ع ہم اٹھاتے ہیں۔ جمع متکلم
یَرْفَعُ ع بلند کرتا ہے۔ اٹھاتا ہے۔
رَفِیْق م یار۔
مُرْتَفَق م تکیہ کرنا۔
مِرْفَق م تکیہ گاہ۔ جس سے فائدہ ہو۔

رق
رَقّ م ورق مراد لوح محفوظ سے ہے۔
رَقَبَۃ م گردن۔
رِقَاب م گردنیں۔ ج
رَقِیْب م نگہبان۔
رُقُوْد م خواب۔ مصدر
مَرْقَد م خوابگاہ۔ اسم ظرف۔
مَرْقُوْم م لکھا گیا۔ اسم مفعول۔
رَقِیْم م ایک کنویں یا گاؤں کا نام ہے جہاں اصحاب کہف رہتے تھے۔ یا پتھر جس میں اصحاب کہف کا سب حال کھودا تھا۔
مَرْقُوْد م سونے والا۔
رُقِیّ م چڑھنا۔
تَرْقٰی ع تو چڑھیگا۔ واحد حاضر۔
یَرْتَقُوْا ع چڑھتے ہیں۔ جمع غائب

رک
رِکَاب م اونٹ۔ ج
رُکَام م جمع کرنا۔
مَرْکُوْم م جمع کیا ہوا۔
یَرْکُمُ ع تہ بتہ کریگا۔ واحد غائب۔
رَکْب م قافلے۔
رَکَّبَ ف جوڑ دیا۔ واحد غائب۔
رَکِبَا ف دونو سوار ہوئے۔ تثنیہ غ
رُکْبَان م سانڈھنی سوار۔ ج
رَکِبُوْا ف سوار ہوئے۔ جمع غائب
رُکُوْب م سواری۔
تَرْکَبُوْنَ ع تم سوار ہوتے ہو۔
اِرْکَبْ ا تو سوار ہو۔ واحد حاضر۔
اِرْکَبُوْا ا تم سوار ہو۔ جمع حاضر۔
یَرْکَبُوْنَ ع سوار ہوتے ہیں جمع غائب
رِکْز م آواز نرم۔ بھنک۔
رُکَّع م رکوع کرنے والے۔ جمع راکع۔
اِرْکَعُوْا ا جھکو۔ رکوع کرو۔ جمع حاضر
اِرْکَعِیْ ا تو جھک۔ واحد حاضر ث۔
یَرْکَعُوْنَ ع جھکتے یا رکوع کرتے ہیں۔
رَاکِع م جھکنے والا۔ اسم فاعل
رَاکِعُوْن م جھکنے والے۔ ج
رُکْن م زور۔ قوت۔
رِمَاح م نیزے۔

رَمَاد م راکھ۔
رُمَّان م انار۔
رَمْز م اشارہ ہاتھ یا سریا آنکھ سے کرنا۔
رَمَضَان م ایک مہینہ ہے جسمیں اہل اسلام روزے رکھتے ہیں۔
رَمٰی ف پھینکا۔ واحد غائب۔
رَمَیْتَ ف تونے پھینکا۔ واحد حاضر۔
تَرْمِي ف پھینکتی ہے۔ واحد غائب ث
يَرْمِي ف وہ پھینکتا ہے۔ یا تہمت کرتا ہے اور کبھی اسکے آخر سے ی گراکر یرم پڑھتے ہیں
يَرْمُوْنَ ف تہمت کرتے ہیں عیب لگاتے ہیں
رَمِيْم م خاک بوسیدہ۔

رو

رَوَاح م شام۔
رَوَاسِي م پہاڑ۔ ج
رَوَاكِد م ٹھیرے ہوئے۔
رَوْح م رحمت فیض نرم ہوا۔ مہربانی
رُوْح م جان اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کا نام ہے۔ قرآن۔ عیسیٰ علیہ السلام۔ امر کار نبوت۔ حکم خدا۔ محبت۔ فرشتہ بصورت انسان ج
رُوْم م روم کے لوگ۔
رَوْع م خوف۔
رَوْضَۃ م باغ۔
رَوْضَات م باغہا۔ ج
رُوَيْدَ ف تو مہلت دے۔ یہ اسماء افعال سے ہے جو فعل کو نصب دیتے ہیں اور معنی امر حاضر کے دیتے ہیں اور ابتدا کلام میں واقعہ ہوتا ہے مگر خاص صیغے امر کے معنی نہیں دیتا۔ بلکہ صیغہائے معانی کو شامل ہے۔

رہ

رِهَان م گرو رکھنا۔
رَهِيْنَۃ م گرو رکھی گئی۔
رَهِيْن م گرو رکھا ہوا۔
رَهَب م ڈر۔
رَهْبَۃ م ڈرنا۔
تُرْهِبُوْنَ ف تم ڈراتے ہو۔ جمع حاضر
يُرْهِبُوْنَ ف ڈراتے ہیں۔ جمع غائب
رَهْبَانِيَّۃ م ترک دنیا۔
رُهْبَان م زاہد۔
رَهْط م قوم۔
رَهَق م سرکشی۔
تَرْهَقُ ف چڑھتی ہے۔ واحد غائب ث
يَرْهَقُ ف ڈھانکتا ہے۔ واحد غائب
يُرْهِقُ ف وہ ظلم کرتا ہے یا عاجز کرتا ہے۔

رَهْو م دو پاؤں کے درمیان کشادگی۔ اور نرم چلنا۔ اور جانور کا پروں کو پھیلانا۔ آرام کرنا۔ ساکن ہونا۔

رَهْوَة م جای بلند و پست جسمیں پانی جمع ہو

رء رِءْيِي م نمایش۔

ری رِيْح م ہوا۔

رِيَاح م ہوائیں۔ ج

رِيَا م اللہ کا کام لوگوں کو دکھا کر کرنا۔

يُرَاءُوْنَ نع دکھاتے ہیں۔ جمع غائب

رَيْب م شک۔ گردش۔

رِيْبَة م شک۔

مُرِيْب م گمان کرنے والا۔ اسم فاعل

مُرْتَاب م مشکوک۔

يَرْتَابُ نع شک کرتا ہے۔ واحد غائب

يَرْتَابُوْا نع شک کرتے ہیں۔ جمع غائب

لَاتَرْتَابُوْا نن مت شک کرو۔ جمع حاضر

رِيْش م رونق۔

رِيْع م ٹیلا۔ بلند زمین۔

ز

زَاجِرَات زجرة میں دیکھو

زَاد م توشہ۔

تَزَوَّدُوْا فا راہ کا خرچ لو۔

زَادَ فم اسنے بڑھایا۔ واحد غائب

زَادُوْا فم انہوں نے بڑھایا۔ جمع غ

زَادَتْ فم وہ بڑھی۔ واحد غائب ث

اِزْدَادُوْا فم زیادہ ہوئے۔ جمع غائب

اَزِيْدُ نع میں زیادہ کرونگا۔ واحد متکلم

تَزِدْ نع تو بڑھاویگا۔ واحد حاضر

تَزِيْدُوْنَ نع تم بڑھاؤگے۔ جمع حاضر

تَزْدَادُ نع بڑھتی ہے۔ واحد غائب ث

زِدْنَا فم ہمنے بڑھایا۔ جمع متکلم

زِدْ فا تو بڑھا۔ واحد حاضر

مَزِيْد م زیادہ کیا گیا۔

نَزِيْدُ۔ نَزِدْ نع ہم بڑھاتے ہیں۔

نَزْدَادُ نع ہم زیادہ ہوتی یا بڑھاتی ہیں

يَزْدَادُ نع زیادہ ہوتا ہے۔

يَزْدَادُوْا نع زیادہ ہونگے۔

لَمْ يَزِدْ نج زیادہ نکیا۔ واحد غائب

لَاتَزِدُ نہن زیادہ نہیں کرتی۔ " ث

زَارِعُوْن زرع میں دیکھو

زَانِي۔ زَانِيَة زنا "

زَاهِدِيْنَ م بیزار ہونے والے۔
زَاهِق زھوق میں دیکھو

زب
زَبَانِيَة م دوزخ کے پیادے۔ ١٩ تعداد ہیں
زَبَد م پانی وغیرہ کی جھاگ۔
زُبُر م تختیاں۔
زَبُوْر م آسمانی کتاب کا نام ہے جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اسمیں اکثر مناجات ہیں

زج
زُجَاجَة م شیشہ۔
زَجْر م جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔
زَجْرَة م ایک جھڑک۔
زَاجِرَات م ڈانٹنے والیاں۔ اسم فاعل ج ث
مُزْدَجَر م ڈانٹا گیا۔ روکا گیا۔ اسم مفعول۔
زُحْزِحَ ف سرکایا گیا۔ واحد غائب مج
مُزَحْزِح م سرکانے والا۔ اسم فاعل۔
زَحْف م لڑائی۔
زُخْرُف م سونا۔ سنگار۔ ملمع۔

زد
زِدْ۔ زِدْنَا زاد میں دیکھو

زر
زَرَابِيّ م نہالچے۔ مسندیں۔
زُرَّاع م کھیتی کرنے والے۔ صیغہ مبالغہ
زَرْع م کھیتی۔
زُرُوْع م کھیتیاں۔
زَارِعُوْن م کھیتی کرنے والے۔ اسم فاعل ج
زُرْق م نیلا۔

زع
زَعْم م گمان وخیال۔
زَعَمَ ف اسنے گمان کیا۔ واحد غائب
زَعَمْتَ ف تونے گمان کیا۔
زَعَمْتُمْ ف تمنے گمان کیا۔ جمع حاضر
زَعِيْم م گمان کرنے والا۔ صفت مشبہ
يَزْعُمُوْنَ ف گمان کرتے ہیں۔

زف
زَفِيْر م گدھے کی آواز۔

زق
زَقُّوْم م سینڈھ۔

زك
زَكَرِيَّا م ایک پیغمبر کا نام جسکو خداوند کریم نے بوڑھاپے کی عمر میں بیٹا عطا فرمایا جو یحیےٰ کے نام سے معزز ہوا
زَكٰوة م پاک کرنا۔ اور مال سے اللہ سال کے بعد حصہ دینا۔
زَكِيّ م پاک آدمی۔
زَكّٰى ف پاک ہوا۔ سنوارا۔
زَكِيَّة م ستھری۔
أَزْكٰى م بہت پاک۔ اسم تفضیل
تَزَكّٰى ف سنوارا۔
تَزَكّٰى ف تو پاکیزہ کرتا ہے۔

يُزَكِّي فع پاک کرتا ہے۔
يُزَكِّي فع سنوارتا ہے۔ پاک کرتا ہے۔
يُزَكُّونَ فع پاک کرتے ہیں۔
يَتَزَكَّى فع پاک ہوتا ہے۔ واحد غائب
لَا يُزَكِّي فعن پاک نہیں کرتا۔
زل زِلْزَال م جھرجھرانا۔
زَلْزَلَة م بھونچال۔ ہلانا۔
زُلْزِلَت فم ہلائی گئی۔ واحد غائب ث
زُلْزِلُوا فم ہلائے گئے۔ جمع غائب۔
زُلَف م ٹکڑے۔
زُلْفَة م نزدیک۔
زُلْفٰى م مرتبہ۔ اول۔
زَلَقًا م پر میدان۔ یعنی ایسی ہموار جگہ
جہاں قدم پھسلجائے۔
زَلَلْتُم زلتم میں دیکھو۔
زم زُمَر م گروہ گروہ۔ جتھے۔
زَمْهَرِير م وہ سردی جس میں کافروں کو عذاب ہوگا
زن زِنَا م حرام۔ بدکاری۔
زَانِي م بدکار مرد۔
زَانِيَة م عورت بدکار۔ ث
يَزْنُونَ فع زنا کرتے ہیں۔ جمع غائب

يَزْنِينَ فع زنا کرینگی۔
زَنِيم م زنا سے بدنام۔
زَنْجَبِيل م سونٹھ۔
زو زُور م جھوٹ۔
زَوَال م ٹرہنا۔
زَالَتْ فم دور ہوئی۔ واحد غائب ث
زَالَتَا فم دونو یعنی زمین و آسمان دور ہوئے
تَزُولُ فع دور ہوگی۔ واحد غائب ث۔
لَا تَزَالُ فعن ہمیشہ۔
تَزُولُ فع تو ٹلیگا۔ واحد حاضر۔
تَزُولَا فع دونو گرینگے۔ تثنیہ
تَزِلَّ فع گریگا۔
يَزَالُ فع وہ دور ہوتا ہے۔
يَزَالُونَ فع سرکتے ہیں یا دور ہوتے ہیں
أَزَلَّ فم ڈگایا۔ واحد غائب۔
زِلْتُم فم تم ٹرہے۔ جمع حاضر۔ اسم فعل
زَلَلْتُم فم تم گرے۔ ״
لَا يَزَالُ فعن ہمیشہ رہے
لَا يَزَالُونَ فعن ہمیشہ رہے۔
زَوْج م خاوند۔
زَوْجَان م دو جوڑے۔

زُوِّجَتْ فم ملائی گئی - واحد غائب ث مج

زَوَّجْنَا فم ہمنے ملایا - جمع متکلم -

زَوْجَيْنِ م دو جوڑے -

يُزَوِّجُ فع جوڑا دیتا ہے - ملاتا ہے -

زہ زَهْرَةَ م شگوفہ - تازگی - آرائش -

زُهُوْق م ناچیز ہونا -

زَهَقَ فم ناچیز ہوا - واحد غائب -

زَاهِق م ناچیز ہونیوالا - اسم فاعل -

زی زَيْت م تیل -

زَيْتُوْن - زَيْتُوْنَة م ایک درخت کا نام ہے

زَيْد م حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متبنے کا نام ہے جو حارث کا بیٹا تھا -

زَيْغ م کجی -

زَاغَ فم ٹیڑھا ہوا - واحد غائب -

زَاغَتْ فم کجی کی - واحد غائب ث

زَاغُوْا فم ٹیڑھے ہوئے - جمع غائب

يَزِيْغُ فع ٹیڑھا ہوگا - واحد غائب -

لَا تُزِغْ فا ٹیڑھا مت کر - واحد حاضر

زَيَّلْنَا فم ہم نے جدا کیا - جمع متکلم -

زِيْنَة م سنگار - گہنا -

زَيَّنَ فم سنوارا - واحد غائب -

زَيَّنَتْ فم اُسنے سنوارا - واحد غائب ث

زَيَّنُوْا فم اُنہوں نے سنوارا - جمع غائب -

زَيَّنَّا فم ہمنے سنوارا - جمع متکلم -

زُيِّنَ فم وہ سنوارا گیا - واحد غائب مج

اُزَيِّنُ فع میں زینت ناک کرونگا -

اِزَّيَّنَتْ فم وہ خوشنما ہوئی واحد غ ث

س

س ح قریب - فعل مستقبل پر آتا ہے -

سَآءَ - سَاعَت سوء میں دیکھو

سَآئِبَة م سانڈھ - جاہلیت کے وقت میں اونٹنی کو منت کرکے بتوں کے نام پر آزاد کرتے تھے بعض کہتے ہیں کہ جو اونٹنی دس بچے جنتی اور سب مادہ تب اسکو چھوڑ دیتے نہ اسپر سوار ہوتے اور نہ دودھ پیتے -

سَآئِحَات م روزہ رکھنے والیاں ج ث

سَآئِحُوْن م روزہ رکھنے والے - ج

سَآئِغ م خوشگوار -

يُسِيْغُ فع آسان حلق سے اترتا ہے -

سَآئِق م ہانکنے والا - اسم فاعل -

تَسُوْقُ نو ہم چلاتے ہیں۔
یُسَاقُوْنَ نو ہانکتے ہیں۔ جمع غائب
سَائِل۔ سَائِلِیْن سوال میں دیکھو
سَائِحَات سیح ″
سَابِغَات م کشادہ زرہیں۔
سَابِق۔ سَابِقُوْا سبق میں دیکھو
سَاجِد۔ سَاجِدُوْن سجود ″
سَاحَۃ م انگن۔ کشایش۔
سَاحِر۔ سَاحِرَان
سَاحِرُوْن } سحر میں دیکھو
سَاخِرِیْن سخروا ″
سَادَۃ م سردار
سَادِس ستۃ ″
سَار سیر ″
سَارِب م گلیوں میں پھرنے والا۔
سَارِعُوْا سریع میں دیکھو
سَارِق۔ سَارِقَۃ۔ سَارِقُوْن سرق ″
سَاعَۃ م زمانہ۔ نجوم کے حساب میں ۱/۲۴ گھڑی
ہے۔ مگر معرف باللام روز قیامت سے مراد ہو۔
سَافِل م نیچے والا۔ اسم فاعل
سَافِلِیْن م نیچے والے۔ ″ ″

سَاق م پنڈلی۔
سَاقِیَ۔ سَاقَیْن م دو پنڈلیاں۔
سَاقِط سقوط میں دیکھو۔
سَاکِن سکن ″
سَالَ۔ سَالَتْ۔ سَالْتَا
سَالْتُ۔ سَالْتُمْ
سَالْتُمُوْا۔ سَالُوْا } سوال ″
سَالِمُوْن سلام ″
سَامِدُوْن م کھیلنے والے۔
سَامِر م کہانی کہنے والا۔
سَامِرِیْ م ایک سنار کا نام ہے جو حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام
کوہ طور کو چالیس روز تک تشریف لے گئے تو سامری
نے فرصت پاکر خاک پائے جبرئیل علیہ السلام جو لیکر
رکھی تھی لوگوں سے زیور چاندی سونے کی لیکر ایک
بچھڑے کی صورت بنائی اور وہ خاک اسمیں رکھدی
قدرت الٰہی سے خاک کی ایسی تاثیر ہوئی کہ وہ
بچھڑا جاندار ہوگیا۔ اور آواز کرتا پھرتا تھا
کہ انا ربکم الاعلیٰ لوگ حیران ہوکر اسکی پرستش
کرنے لگے۔ بعض سامری کو بنی اسرائیل سے کہتے
ہیں اور بعض کرمان کا کافر کہتے ہیں۔

سَاوٰی ف برابر کیا۔ واحد غائب
سَاهِرَة م صاف میدان۔
سَاهُوْنَ م بھولنے والے بےخبر۔ اسم فاعل ج
سَاهَمَ ف اسنے قرعہ ڈالا۔ مساھمۃ سے
سَبَا م ایک شہر کا نام ہے جسمیں بلقیس ملکہ
تھی اور اسکو سلیمان علیہ السلام نے تابع کیا۔ علاقہ
یمن میں اور ایک قبیلہ کا بزرگ بھی ہوا ہے۔
سُبَات م آرام۔
س ب سَبَب م رسی۔ حیلہ۔
اَسْبَاب م رستے۔ علاقے۔
سَبْت م روز شنبہ۔
سَبْح م پیرنا۔ کاروبار میں مشغول ہونا
یَسْبَحُوْنَ ف پیرتے ہیں۔
سَبَّحَ م اسنے پاکی سے یاد کیا۔
سَبِّحْ ف پاکی سے یاد کر۔ واحد حاضر۔
سُبْحَان م کیا پاک ہے۔ یہ کلمہ تعجب ہے
جب اسم اللہ تعالیٰ پر آتا ہے تو مفعول مطلق فعل
محذوف سمجھا جاتا ہے فعل محذوف
سَبَّحْتُ ہے۔ تقدیر اسکی اسطرح ہے سَبَّحْتُ
سُبْحَانَ اللہِ میں پاکی سے یاد کرتا ہوں پاکی سے
یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا۔

سَبَّحُوْا ف انھوں نے تسبیح کی۔
سَبِّحُوْا ف پاکی سے یاد کرو۔ جمع حاضر۔
مُسَبِّحُوْن م تسبیح پڑھنے والے۔
نُسَبِّحُ ف ہم پاکی سے یاد کرتے ہیں۔
یُسَبِّحُ ف پاکی سے یاد کرتا ہے۔ واحد غ
یُسَبَّحُ ف تسبیح کیا جاتا ہے۔ " م
تُسَبِّحُوْنَ ف تم پاکی سے یاد کرتے ہو۔
تُسَبِّحُ ف پاکی سے یاد کرتی ہے۔ واحد غ ث
یُسَبِّحْنَ ف پاکی سے یاد کرتی ہیں۔
یُسَبِّحُوْنَ ف تسبیح کرتے ہیں۔
سَبْع م سات عورتیں۔
سَبْعَة م سات مرد۔
سَبْعُوْنَ م ستر۔
سَبُع م درندہ۔
سَبْق م دوڑنا۔
سَبَقَ ف دوڑا۔ بڑھا۔ واحد غائب
سَبَقَتْ ف آگے ہوئی۔ واحد غائب ث
سَبَقُوْا ف آگے ہوئے جمع غائب
سَابِق م آگے ہونے والا۔ اسم فاعل
سَابِقَات م آگے ہونیوالیاں۔ ث
سَابِقُوْا ف آگے بڑھو۔ جمع حاضر۔

مَسْبُوْقِیْن م سبقت کیے گئے۔ مج
نَسْتَبِقُ فم ہم سبقت کرتے ہیں۔
یَسْتَبِقُوْنَ فع ؍؍
یَسْبِقُ فع سبقت کرتا ہے۔
تَسْبِقُ فع آگے ہوتی ہے۔ ش
سُبُل م راہیں۔ جمع سبیل
سَبِیْل م راہ
ست سِتَّۃ ع چھ مرد۔
سَادِس م چھٹا۔
سُدُس م چھٹا حصہ۔
سِتِّیْن م ساٹھ
سِتْر م پردہ۔
تَسْتَتِرُوْنَ فع تم چھپاتے ہو۔
مَسْتُوْر م چھپایا ہوا۔
سجر سَجَدَ - سُجَّدًا - سَجَدُوْا - سُجِّرَتْ
سُجِّرَتْ فم وہ جھونکی گئی۔ واحد غ ش
سِجِلّ م طومار۔ قبالہ۔ مہر۔ فرشتہ کا نام
سِجْن م قید خانہ۔
یَسْجُنُ فع قید کرتا ہے۔
یُسْجَنُ فع قید کیا جاتا ہے۔
مَسْجُوْنِیْن م قید کیے گئے۔ سجل

سُجُوْد م سجدہ کرنا۔
سَجَدَ فم اس نے سجدہ کیا۔ واحد غائب
سُجَّدًا ؍ سجدہ کرتے ہوئے۔ اسم حالیہ
سَجَدُوْا فم انہوں نے سجدہ کیا۔
اَسْجُدُ فع میں سجدہ کروں گا۔ واحد متکلم
اُسْجُدْ فا سجدہ کر۔ واحد حاضر۔
اُسْجُدُوْا فا سجدہ کرو۔ جمع حاضر۔
اُسْجُدِیْ فا سجدہ کر۔ واحد حاضر ش
تَسْجُدُ فع تو سجدہ کرتا ہے۔ واحد ح
تَسْجُدُوْا فع تم سجدہ کرتے ہو۔
سَاجِد م سجدہ کرنے والا۔
سَاجِدُوْن م سجدہ کرنے والے۔
مَسْجِد م سجدہ کی جگہ۔
مَسَاجِد م مسجدیں۔
نَسْجُدُ فع ہم سجدہ کرتے ہیں۔
یَسْجُدُ فع وہ سجدہ کرتا ہے۔
یَسْجُدَانِ فع وہ دو سجدہ کرتے ہیں
یَسْجُدُوْنَ فع سجدہ کرتے ہیں۔
سَجٰی فم چھپایا۔ واحد غائب۔
سِجِّیْل م کنکر۔
سِجِّیْن م دوزخ میں ایک میدان ہے

زمین کی ساتویں طبقہ کا نام ہے جو مکن ابلیس ہے۔
سحاب م بادل۔
سُحت م حرام۔ رشوت۔
سِحر م جادو۔
سَحَر م پہلی صبح۔
سِحرَان م دو جادو۔
سَحَرَۃ م جادوگراں۔ ج
سَحّار م بڑا جادوگر۔
سَحَرُوا فم انہوں نے جادو کیا۔
مَسحُور م جادو کیا ہوا۔
مَسحُورُون م جادو کئے ہوئے۔ ج
مُسَحَّرِین م جادو کئی گئی۔ محتاج کی گئی۔
سَاحِر م جادوگر۔
سَاحِرَان م دو جادوگر۔
سُحق م دوری۔
سَحِیق م بہت دور۔
سَخِرَ فم اُسنے ہنسی کی۔ واحد غائب
سَخِرُوا فم انہوں نے ہنسی کی۔ جمع غ
سِخرِی م مسخرہ۔
یَسخَرُ فع ہنسی کرتا ہے۔
یَسخَرُونَ فع ہنسی کرتے ہیں۔

لَا یَسخَر فنا ہنسی نہ کرے۔
سُخرِیّ م مسخراپن۔
تَسخَرُونَ فع تم ہنسی کرتے ہو۔
نَسخَرُ فع ہم ہنسی کرتے ہیں۔
یَستَسخِرُونَ فع ہنسی کرتے ہیں۔
سَخَّر فم اُسنے فرمانبردار کیا۔
سَخَّرنَا فم ہمنے فرمانبردار کیا۔ جمع متکلم
مُسَخَّر م فرمانبردار کیا ہوا۔
مُسَخَّرَات م فرمانبردار کی ہوئیں۔ ث
سَخَط م عذاب۔ غصہ۔
سَخِطَ فم وہ غصہ ہوا۔
یَسخَطُونَ فع ناخوش ہوتے ہیں۔
سَدّ م دیوار۔ بند۔ حائل۔ پردہ۔
سِدرَۃ م ایک بیر کا درخت ہے جو فرشتوں کی رسائی کی حد ہے۔
سُدًی م بیکار۔ نکما۔
سَدِید م سیدھا۔
سَدَّین م دو دیواریں۔
سُندُس سقم میں دیکھو
سِرّ م بھید۔
سَرَائر م رازہا۔ ج

تُسِرُّوْنَ - تَسْتَتِرُوْنَ فع تم چھپاتی ہو۔
مَسْتُوْر م چھپایا گیا۔
يُسِرُّوْنَ فع چھپاتی ہیں۔ جمع غ
سَرَّآء م خوشی۔ فراخی۔ سُرُوْر۔
تَسُرُّ فع وہ خوش کرتی ہے۔ واحد غ ث
مَسْرُوْر م خوش کیا ہوا۔ اسم مفعول
سَرَاب م بالو۔ ریت۔
سَرَابِيْل م کُرتے۔ ج
سِرَاج م چراغ۔
سَرَاح م رخصت دینا۔ چھوڑنا۔
سَرِّحُوْا فا رخصت دو۔
سَرْد م کڑیاں۔ زرہ بنانا۔
سُرُر م تختے ج۔
سَرَقَ فم اُسنے چرایا۔ واحد غائب
سَارِق م چرانے والا۔ اسم فاعل
سَارِقُوْن م چرانے والے۔ ج
سَارِقَة م چرانے والی۔ ث
يَسْرِقُ فع وہ چراتا ہے۔
يَسْرِقْنَ فع چراتی ہیں۔ جمع غائب ث
سَرْمَد م ہمیشہ۔ اسم ظرف
سَرِيّ م پانی کا چشمہ

سَرِيْع م جلدی۔
سِرَاع م دوڑنے والا۔ ج
سَارِعُوْا فا دوڑو۔
نُسَارِعُ فع ہم شتابی کرتے ہیں۔
يُسَارِعُوْنَ فع دوڑتے ہیں۔
سُطِحَتْ فم بچھائی گئی۔ واحد غائب ث
سَعَة م کشادگی۔
سُعِدُوْا فم نیکبخت کئے گئے۔ جمع غائب
سَعِيْد م نیکبخت۔
سُعُر م دیوانگی۔
سَعِيْر م جلانے والا۔
سُعِّرَتْ فم روشن کی گئی۔
سَعْي م دوڑنا۔ کوشش۔ مصدر
سَعٰى فم دوڑا۔ کوشش کی۔
سَعَوْا فم انہوں نے کوشش کی۔
يَسْعٰى فع دوڑتا ہے۔
يَسْعَوْنَ فع دوڑتے ہیں۔
سَفَه م نادانی۔ سفاہت۔
سَفِهَ فم نادان ہوا۔
سَفِيْه م نادان۔
سُفَهَاء م نادانان۔

سَفِینَۃ م کشتی ۔	یُسْقَوْنَ نہ پلائے جاتے ہیں ۔ مج
سَفَر م راہ چلنا ۔	سَقَر م دوزخ کے طبقہ کا نام ہے ۔
سَفَرَۃ م لکھنے والے ۔ ج	سُقِطَ نہ وہ ڈالا گیا ۔ مج
سُفْلیٰ م نیچی ۔	سَقَطُوا ف گر پڑے ۔
لَا تَسْفِکُوْنَ فن نہ گراؤ گے ۔	اَسْقِطْ ا تو گرا ۔ واحد حاضر ۔
سِقَایَۃ م پانی پلانا ۔ پانی پلانے کا برتن	تُسْقِطُ نع گرتی ہے ۔ ش
سَقیٰ ف اسنے پانی پلایا ۔	تُسْقِطُ نع تو گرائیگا ۔
سَقَیْتَ ف تونے پانی پلایا ۔	تُسَاقِطْ نع وہ گرائیگی ۔ ش
سَقَیْنَا ف ہمنے پلایا ۔	نُسْقِطُ نع ہم گراتے ہیں ۔
سُقُوْا ف پلائے گئے ۔ مج	سَقْف م چھت ۔
لَا تَسْقِیْ نعن نہیں ترکرتی سیا پلاتی	سُقُف م چھتیں ۔
سُقْیَا م بینے کی باری ۔	سَقِیْم م بیمار ۔
تَسْقِیْ نع وہ پلاتی ہے ۔ ش	سُکَارٰی م بیہوش لوگ ۔
تُسْقیٰ نع پلائی جاوے گی ۔	سَکْرَۃ م بیہوشی ۔
اَسْقِیْ نع میں پلاتا ہوں ۔	سُکِّرَتْ ف بیہوش کی گئی ۔
اِسْتَسْقیٰ ف اسنے پانی مانگا ۔	سَکَر م سرکہ ۔ نشہ کی چیز ۔
اَسْقَیْنَا ف ہمنے پانی پلایا ۔	سَکَن م آرام ۔ راحت ۔ رحمت ۔
نُسْقِیْ نع ہم پلاتے ہیں ۔	سَکَنَ ف اسنے آرام پکڑا ۔
نَسْقِیْ ہم پلائیں گے ۔	سَکَنْتُمْ ف تم بسے ۔
یَسْقُوْنَ نع پلاتے ہیں ۔	سَکِیْنَۃ م آرام ۔ چین ۔
یُسْقیٰ نع پلایا جاتا ہے ۔ مج	اُسْکُنْ ا تو بس ۔ رہ ۔

أَسْكِنُوا ا تم بسو۔
أَسْكَنْتُ ف میں نے بسایا۔
أَسْكَنَّا ف ہم نے ٹھیرایا۔
أَسْكِنُوا ا تم جگہ دو۔
تُسْكَنُ فع بسائی جاتی ہے۔
تَسْكُنُونَ فع تم آرام پکڑتے ہو۔
مَسْكَن م مکان۔
مَسْكُونَة م بستی۔
مَسَاكِن م جگہیں۔ ج
نُسْكِنُ فع ہم بسائینگے۔
يَسْكُنُ فع رہتا ہے۔
يَسْكُنُوا فع رہتے ہیں۔
سِكِّين م چھری۔
سَكَتَ ف ٹھیرا۔ چپ رہا۔
سول سَلْ ا سوال میں دیکھو
سِلْسِلَة م زنجیر۔
سَلَاسِل م زنجیریں۔ ج
سُلَالَة م خلاصہ۔
سَلْسَبِيل جنت میں ایک چشمہ کا نام ہے
سَلَّطَ م معین کیا۔
سُلْطَان م غلبہ۔ دلیل۔

يُسَلِّطُ فع غالب کرتا ہے۔ غلبہ دیتا ہے۔
سَلَف م اگلے۔
سَلَفَ ف آگے ہوا۔
سَلَقُوا ف انہوں نے تیز کیا۔ یا ستایا۔
سَلَكَ ف چلا۔ داخل ہوا۔
نَسْلُكُ فع ہم چلاتے ہیں۔
يَسْلُكُ فع وہ چلاتا ہے۔
سِلْم م مسلمانی۔ صلح کرنی۔
سَلَمَ ف اسنے گردن رکھی۔
سَلَّمَ ف اسنے نگاہ رکھا۔
سَلَّمْتُم ف تم نے سپرد کیا۔
سَلِّمُوا ا سلام کرو۔
سَالِم۔ سَلِيم م بے عیب۔ تندرست
سَلَام م دعا۔ تحیہ۔
إِسْلَام م تابعداری۔
أَسْلَمَ ف وہ فرمانبردار ہوا۔
أَسْلَمَا ف دونوں نے حکم مانا۔
أَسْلَمُوا ف تابع ہوئے۔
أَسْلَمْتُم ف تم تابع ہوئے۔
أَسْلَمْتُ ف میں تابع ہوا۔
أَسْلَمْنَا ف ہم تابع ہوئے۔

اَسْلِمْ ف تو فرمانبردار ہو۔
اَسْلِمُوْا ف تم فرمانبردار ہو۔
تُسْلِمُوْنَ فع تم حکم مانوگے۔
تَسْلِیْم م حکم بجالانا۔ سلام کرنا۔
تُسَلِّمُوْا فع تم سلام کروگے۔
مُسْلِم م تابع۔ فرمانبردار۔
مُسْلِمُوْن م تابعین۔ اسم فاعل ج
مُسْلِمَات م مسلمان عورتیں۔ ج
مُسَلَّمَۃ م سونپی گئی۔ اعتبار کی گئی۔
نُسْلِمُ فع ہم اسلام لاتی ہیں۔
یُسَلِّمُ فع سونپتا ہے۔
یُسْلِمُوْنَ فع اسلام لاتے ہیں۔
یُسَلِّمُوْا فع قبول کرتی ہیں یا سلام کرتی ہیں
مُسْتَسْلِمُوْن م گردن رکھنے والے ج
سَلْوٰی م ایک چڑیا کا قسم جو کنارہ پانی
پر رہتا ہے۔ اردو میں اسے لوا بولتے ہیں۔
سُلَیْمَان م ایک پیغمبر علیہ السلام ہیں جو
داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے جنکے حکم پر
جن وانس اور ہوا تھے۔

سم

سَمّ م سوراخ۔ سوئی کا ناکا۔
سَمَاء م آسمان۔

سَمٰوٰت م آسمانہا۔
سَمْع م کان۔ سننا۔
سَمِعَ ف اسنے سنا۔ واحد غائب
سَمِعُوْا ف انہوں نے سنا۔ جمع غ
سَمِعَتْ ف اسنے سنا۔ ث
سَمِعْتُمْ۔ سَمِعْتُمُوْا ف تمنے سنا۔
سَمِعْنَا ف ہمنے سنا۔ جمع متکلم
سَمِیْع م سننے والا۔ صفت مشبہ
سَمّٰعُوْن م سننے والے۔ جاسوس ج
اَسْمَعُ فع میں سنتا ہوں۔
اِسْمَعْ۔ اِسْتَمِعْ ف تو سن۔
اِسْمَعُوْا۔ اِسْتَمِعُوْا ف تم سنو۔
اَسْمَعَ ف اسنے سنایا۔
اَسْمِعْ بِہٖ کیا سنتا ہے۔ کلمہ تعجب ہے
تَسْمَعُ فع تو سنتا ہے۔
لَا یَسْمَعُ فن نہیں سنتا۔
لَا یَسْمَعُوْنَ فن نہیں سنتے۔
تَسْمَعُوْنَ فع تم سنتے ہو۔
تَسْتَمِعُوْنَ فع تم خوب سنتے ہو۔
تُسْمِعُ فع تو سناتا ہے۔
مُسْمِع م سنانے والا۔ اسم فاعل

مُسْتَمَع م سنا گیا - اسم مفعول -

مُسْتَمِع م سننے والا - اسم فاعل

مُسْتَمِعُوْن م سننے والے - ج

نَسْتَمِعُ نم ہم سنتے ہیں - جمع متکلم

يَسْمَعُ - يَسْتَمِعُ فع وہ سنتا ہے -

يَسْمَعُوْنَ - يَسْتَمِعُوْنَ فو سنتے ہیں -

يُسْمِعُ فع وہ سناتا ہے -

لَا يَسَّمَّعُوْنَ فن خوب نہیں سنتے -

اصل میں یستمعون تھا ت کو س سے بدل کر

س میں ادغام کیا -

سَمْكٌ م بلندی -

سَمُوْمٌ م گرم ہوا -

سَمٰوٰت سما میں دیکھو -

سَمُّوْا - سَمِّي - سَمَّي } تسمیہ

سَمَّيْتُ - سَمَّيْتُمُوْا

سَمِيْن م موٹا - تلا ہوا -

سِمَان م موٹے - ج

لَا يُسْمِنُ فن موٹا نہیں کرتا -

سن ن سِنّ م دانت -

سَنَا م روشنی -

سَنَابِل سنبلات م خوشے -

سُنْبُل - سُنْبُلَة م خوشہ -

سَنَة م برس -

سِنِيْن م کئی برس یا قحط کے برس

سُنَّة م طریقہ -

سُنَن م طریقے - دستور ج -

سُنْدُس م بہشت میں ایک قسم کا کپڑا

باریک لطیف ہوگا -

سَوْءَة م عیب - عورت غلیظہ -

سَيِّئ م بدی -

سَوْاٰت م عیبہا -

سَيِّئَات م برائیاں - ج

سَيِّئَة م برائی -

سِيْءَ فم براکیا گیا -

سِيْئَتْ فم بری ہوئی -

مُسِيْء م بدکار - اسم فاعل -

يَسُوْءُوْا فع برا کرتے ہیں -

سُوْء م غم - بدی - ہر آفت -

سُوْءٰی م بہت بری - مراد دوزخ سے ہے

سَوَاء م برابر - بیچ -

سُوًی م برابر - ہموار -

سَوِيٌّ م سیدھا - برابر - درست

سَوّٰی فم اُسنے برابر کیا - واحد غائب
سَوَّیْتُ فم مینے برابر کیا (درست کیا) - واحد متکلم
تَسْتَوِیْ فع برابر ہوتی ہے - ث
اِسْتَوٰی فم سیدھا - برابر ہوا -
اِسْتَوَتْ فم وہ ٹھیری - واحد غ ث
اِسْتَوَیْتَ فم تو سوار ہوا -
اِسْتَوَیْتُمْ فم تم سوار ہوئے -
نُسَوِّیْ فع ہم برابر کرتے ہیں -
یَسْتَوِیْ فع برابر ہوتا ہے - واحد غ
لَا یَسْتَوِیْ فنی برابر نہیں ہوتا -
یَسْتَوِیَانِ فع دونو برابر ہوتے ہیں
سُوَاعٌ م ایک بت کا نام ہے جسکو حضرت نوح علیہ السلام کی حرم عورت کی صورت بنا کر پرستش کرتے تھے -
سُوْرَۃٌ م قرآن مجید کا ایک ٹکڑا -
سُوَرٌ م سورتیں - ج
سُوْرٌ م دیوار -
تَسَوَّرُوْا فم دیوار پر چڑھے -
سُوْقٌ م بازار - پنڈلیاں -
سَوْطٌ م کوڑا - عذاب -
سَوْفَ ح قریب ہے - یہ حرف خاص مضارع پر آکر مستقبل قریب کے معنے میں کر دیتا ہے - جیسے کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ قریب ہے کہ تم جانوگے - عرب میں - بری - ہلاکت کے معنے بھی لیئے ہیں -
سُوْدٌ اسود میں دیکھو
سَوَّلَ فم اُسنے فریب دیا - سنوارا -
سَوَّلَتْ فم اُسنے سنوارا - فریب دیا - ث
سُؤَالٌ م پوچھنا - مانگنا -
سُؤْلٌ م مانگا گیا -
سُئِلَ فم وہ پوچھا گیا - واحد غائب مجہول
سُئِلَتْ فم پوچھی گئی - ۔ ث
سُئِلُوْا فم پوچھے گئے - جمع غائب مجہول
اَسْئَلُ فع میں مانگتا ہوں -
اِسْئَلُوْا فا مانگو - پوچھو - جمع حاضر
تَسْئَلُ فع تو سوال کرتا ہے - واحد حاضر
تَسْئَلُوْنَ فع تم پوچھتے ہو - جمع حاضر
تُسْئَلُ فع تو پوچھا جائیگا -
تُسْئَلُوْنَ فع تم پوچھے جاؤگے -
تَسَاءَلُوْنَ فع تم آپس میں پوچھتے ہو سوال کرتے ہو
نَسْئَلُ فع ہم پوچھتے ہیں - مانگتے ہیں
نُسْئَلُ فع ہم پوچھے جاتے ہیں -

يَسْئَلُ فع پوچھتا ہے۔ واحد غائب
يَسْئَلُوْنَ فع پوچھتے ہیں۔
يُسْئَلُ فع پوچھا جاتا ہے۔ مج
يُسْئَلُوْنَ فع پوچھے جاتے ہیں مج
يَتَسَاءَلُوْنَ فع آپس میں پوچھتے ہیں
لَا يُسْئَلُ فن نہ پوچھا جائے گا۔ مج
لَا تُسْئَلُ فن تو نہ پوچھا جائیگا۔ مج
سَلْ فا تو پوچھ۔ واحد حاضر
اَسْاَلُ فع میں مانگتا ہوں۔
اِسْاَلْ فا تو مانگ۔ پوچھ۔
اِسْاَلُوْا فا مانگو۔ پوچھو۔ جمع حاضر
مَسْئُوْلٌ م پوچھا گیا۔ اسم مفعول۔
مَسْئُوْلُوْنَ م پوچھے گئے۔ ج
سُهُوْلٌ م نرم زمین۔
سَيْرٌ م چلنا۔
سِيْرُوْا فا پھرو۔ جمع حاضر
سَيَّارَةٌ م پھرنے والے۔ قافلہ
سُيِّرَتْ فم چلائی گئی۔ واحد غائب
تَسِيْرُ فع وہ چلیگی۔
نُسَيِّرُ فع ہم چلاتے ہیں۔ سیر کراتے ہیں
يُسَيِّرُ فع چلاتا ہے۔ سیر کراتا ہے۔

يَسْرُوْنَ فع سیر کرتے ہیں۔
يَسْرِ فع چلتا ہے۔ رات کو سیر کرتا ہے اصل
يسري تھا ی رعایت فواصل کے باعث گرگئی۔
سِيْرَةٌ م عادت۔
سَيِّدٌ م سردار۔ پیشوا۔
سِيْمَا م نشان۔
سِيْحُوْا فا پھرو۔ چلو۔
سِيْقَ فم چلایا گیا۔ واحد غائب مج
نَسُوْقُ فع ہم چلاتے ہیں۔
يُسَاقُوْنَ فع کھینچے جاتے ہیں۔ مج
مَسَاقٌ م چلنا۔ کھینچنا۔
سَيْلٌ م بہاؤ۔ تالاب۔
سَيْنَا۔ سِيْنِيْنَ م دونام ایک پہاڑ کے ہیں جو شام کے ملک میں ہے جہاں حضرت موسیٰ حق سبحانہ تعالیٰ سے مناجات کرتے تھے۔

ش

شَاءَ فم اُسنے چاہا۔ واحد غائب۔
شِئْتَ فم تونے چاہا۔ واحد حاضر۔
شِئْتُمَا فم تم دونے چاہا۔ تثنیہ حاضر

شِئْتُمْ ف تم نے چاہا۔ جمع حاضر۔
شِئْنَا ف ہم نے چاہا۔ جمع متکلم
تَشَآءُ فع تو چاہتا ہے۔ واحد حاضر۔
تَشَآءُوْنَ فع تم چاہتے ہو۔ جمع حاضر
نَشَآءُ فع ہم چاہتے ہیں۔ جمع متکلم
يَشَآءُ فع وہ چاہتا ہے۔ واحد غ
يَشَآءُوْنَ فع چاہتے ہیں۔ جمع غائب
شَاخِصَة م اوپر لگنے والی۔ ث
شَارِبُوْن شراب میں دیکھو
شَارِك شرک "
شَاطِئ م کنارہ دریا یا نہر۔
شَاعِر شعر میں دیکھو
شَافِعِيْن شفاعت "
شَآقُّوْا شقاق "
شَاكِر۔ شَاكِرُوْن شکر "
شَاكِلَة م عادت۔ روش۔
شَامِخَات م بلند۔
شَاْن م کام۔ حال۔
شَانِئ شنآن میں دیکھو
شَاوِرْ فا مشورہ کر۔ مصدر مُشَاوَرَة۔
شَاهِدُوْن شہادۃ میں دیکھو

ش ب
شُبِّهَ فم مشتبہ کیا گیا۔
مُشْتَبِه م شبہ میں ڈالنے والا۔ اسم فاعل

ش ت
شِتَآء جاڑے کے دن۔
شَتّٰی م پراگندہ۔

ش ج
شَجَر م درخت۔
شَجَرَ فم اختلاف کیا۔ جھگڑا۔ مصدر شُجُوْر
شَجَرَة م ایک درخت۔

ش ح
شُحّ م بخل۔
شُحُوْم م چربیاں۔ جمع شحم

ش د
شِدَاد م زبردست ج۔
شَدَدْنَا فم ہم نے مضبوط کیا۔
شُدُّوْا فا مضبوط کرو۔
شَدِيْد م سخت۔ زورآور۔
نَشُدُّ فع ہم مضبوط کرتے ہیں۔

ش ر
شَرّ م بدی۔
شَرَر م چنگاریاں۔
شَرَاب م پینا۔ پینے کی چیز
شَرِبَ فم اس نے پیا۔
شِرْب م ایک مرتبہ پینے کا پانی۔
شَرِبُوْا فم انہوں نے پیا۔
تَشْرَبُوْنَ فع تم پیتے ہو۔

مَشْرَب م پینے کی جگہ - اسم ظرف
مَشَارِب م پینے کی جگہیں - ج
یَشْرَبُ غ وہ پیتا ہے -
یَشْرَبُوْنَ غ پیتے ہیں -
شَرَحَ فم اُسنے کھولا -
اِشْرَحْ فا تو کھول -
نَشْرَحُ غ ہم کشادہ کرتے ہیں -
یَشْرَحُ غ کشادہ ہوتا ہے یا کھولتا ہے
لَمْ نَشْرَحْ فج ہمنے نہیں کھولا -
شَرِّدْ فا سزا دے - بھگا دے - مصدر تشرید
شِرْذِمَة م جماعت -
شَرَعَ شریعۃ میں دیکھو
شُرَّعٌ م اونٹ پانی پر آنے والے -
شَرْقِی - شَرْقِیَّۃ اشراق میں دیکھو
شِرْکٌ م ساجھی - اللہ کی صفات خاصہ میں کسی اور کو برابر سمجھنا -
شُرَکَاء م ساجھی - ج شریك -
اَشْرَكَ فم اُسنے شریک کیا -
اَشْرَكُوْا فم انہوں نے شریک کیا -
اَشْرَكْتَ فم تو نے شریک کیا -
اَشْرَکْتُمْ - اَشْرَکْتُمُوْا فم تمنے شریک ٹھیرایا

تُشْرِكُ غ تو شریک کرتا ہے -
لَا نُشْرِكُ فن ہم شریک نہ بنائینگے -
لَا تُشْرِكُوْا فنہ ساجھی مت ٹھیراؤ -
تُشْرِكُوْنَ غ تم ساجھی ٹھیراتے ہو -
مُشْرِكٌ م شریک ٹھیرانے والا - اسم فاعل
مُشْرِكِیْن م شریک ٹھیرانیوالے - ج
مُشْرِكَة م شریک ٹھیرانے والی - ث
مُشْرِكَات م شریک ٹھیرانیوالیاں - ج
مُشْتَرِكُوْن م شریک ہونے والے - ج
نُشْرِكُ غ ہم شریک کرتے ہیں -
یُشْرِكُ غ وہ شریک کرتا ہے -
یُشْرِكُوْنَ غ شریک کرتے ہیں -
یُشْرِكْنَ غ شریک کرتی ہیں جمع ث
یُشْرَكُ غ شریک کیا جاتا ہے -
شَارِكْ فا تو شریک ہو -
شَرَوْا فم انہوں نے بیچا یا خریدا -
اِشْتَرٰی فم اُسنے مول لیا -
اِشْتَرَوْا فم انہوں نے مول لیا -
تَشْتَرُوْا غ تم مول لیتے ہو -
لَا تَشْتَرُوْا فن مول مت لو -
نَشْتَرِیْ غ ہم خرید کرتے ہیں -

یَشْتَرِيْ فع بیچتا ہے یا خریدتا ہے۔
یَشْتَرُوْنَ فع وہ خرید کرتے ہیں۔
یَشْرِیْ فع خرید کرتا ہے۔ واحد غائب
یَشْرُوْنَ فع خرید کرتے ہیں۔ جمع غ
شَرِیْعَةً م وہ سیدھی راہ جسکو اللہ تعالیٰ نے
وضع کیا اور کتاب مجید میں اسکو لکھکر بیان فرمایا
شَرْع۔ شِرْعَة م قاعدہ۔ دستور۔
شَرَعَ م اسنے مقرر کیا۔ راہ ڈالی
شَرَعُوْا ف انہوں نے ٹھیرایا۔

ش ط
شَطْأَ م پٹھا۔ خوشہ۔
شَطْر م طرف۔ آدھا۔
شَطَط م فضول کلام۔
تُشْطِطْ فع تو دور ڈالتا ہے۔

ش ع
شَعَآئِر م نشانیاں۔ عبادات قربانیاں
شُعَب۔ شُعُوْب م شاخیں جماعتیں
شِعْر م کلام موزون جسمیں نظم ہو۔
شَاعِر م کلام موزون کرنے والا۔
شُعَرَآء م شعر کہنے والے۔ ج
شِعْرٰی م ایک تارہ ہے جسکو پرستش کرتے ہیں
لَا تَشْعُرُوْنَ نفی تم شعور نہیں کرتے۔
مَشْعَر م نشانہ۔
مَشْعَرُ الْحَرَام م مکہ شریف میں ایک مقام ہے
یَشْعُرُوْنَ فع جانتے ہیں خبردار ہوتے ہیں
یُشْعِرُ فع خبر کریگا۔ واحد غائب۔
لَا یَشْعُرُوْنَ نفی نہیں سمجھتے۔
شُعَیْب م ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہے۔

ش غ
شَغَفَ ف فریفتہ کیا۔ واحد غائب
شُغُل م کام۔
شَغَلَتْ ف اسنے مشغول کیا۔ روکا۔

ش ف
شِفَا م آرام۔
یَشْفِ فع شفا دیتا ہے۔ اصل یشفی تھا
شَفَا م کنارہ۔
شَفَاعَة م سفارش۔ بخشواتا۔
شَافِعِیْن م سفارش کرنے والے۔ ج
شُفَعَآء م " جمع تکسیر
یَشْفَعُوْنَ فع سفارش کرتے ہیں۔
یَشْفَعُ فع سفارش کرتا ہے۔
شَفِیْع م سفارش کرنے والا۔
شَفْع م جوڑا۔
شَفَتَیْن م دو ہونٹ۔ تثنیہ شفت
شَفَق م شام کی سرخی

ش ق
شَقَّ ف پھٹا پھاڑا۔ واحد غائب۔

شِقَاق م ضد - لڑائی -
شِقّ م سختی -
شَقَقْنَا ف ہمنے پھاڑا -
شُقَّة م سفر دور دراز -
تُشَاقُّوْنَ ف تم ضد کرتے ہو -
اِنْشَقَّ ف وہ پھٹا - واحد غائب
اِنْشَقَّتْ ف وہ پھٹی - " ث
يَشَّقَّقُ ف وہ پھٹتا ہے - يَتَشَقَّقُ
اصل تھا ت ش ہوکر ادغام ہوئی -
يُشَاقِقُ ف دشمنی کرتا ہے - روکتا ہے
کبھی ق ادغام ہوکر يُشَاقُّ پڑھا جاتا ہے -
شِقْوَة م بدبختی -
شَقُوْا ف بدبخت کئے گئے - جمع غائب مج
شَقِيّ م بدبخت -
يَشْقٰى ف وہ بدبخت ہوتا ہے -
تَشْقٰى ف تو شقت میں پڑیگا -
يَشْقٰى ف وہ شقت میں پڑیگا -
شَكّ م شبہ - وسوسا -
شُكْر م حق نعمت کا ماننا - مصدر
شَكَرَ ف اسنے حق نعمت کا مانا -
شَكَرْتُمْ ف تمنے حق نعمت کا مانا -

شُكُوْر م حق ماننا - مصدر
شَكُوْر م حق ماننے والا - قدردان
اَشْكُرُ ف میں شکر کرونگا - واحد متکلم
اُشْكُرُوْا فا تم احسان مانو -
تَشْكُرُوْنَ ف تم احسان مانتے ہو -
شَاكِر م احسان ماننے والا - اسم فاعل
شَاكِرُوْن م شکر کرنے والے - " ج
مَشْكُوْر م شکر کا بدلہ دیا گیا -
يَشْكُرُ ف وہ شکر کرتا ہے -
يَشْكُرُوْنَ ف شکر کرتے ہیں -
لَا يَشْكُرُوْنَ فن شکر نہیں کرتے -
شَكْل م مانند -
شِمَال م بائیں طرف - اسم ظرف -
شَمَائِل م بائیں طرفیں - " ج
شَمْس م سورج -
شَنَآن م دشمنی -
شُوَاظ م دھوئیں کے بدون شعلے -
شَوْب م ملاوٹ -
شُوْرٰی م مشورہ -
تَشَاوُر م باہم مشورہ کرنا -
شَاوِرْ فا مشورہ کر -

شہ

شَوکَت م قوت ۔ کانٹا

شُوِی م بھنا ہوا ۔ کلیجی ۔

یَشْوِی فع بھونتا ہے ۔ جلاتا ہے ۔

شِہَاب م شعلہ آگ ۔

شُہُب م شعلے ۔

شَہَادَۃ م گواہی ۔

شَہَادَات م گواہیاں ۔

شَہِدَ فم اسنے گواہی گواہی دی ۔

شَہِدْتُمْ فم تمنے گواہی دی ۔

شَہِدُوْا فم انہوں نے گواہی دی ۔

شَہِدْنَا فم ہمنے گواہی دی ۔

شُہَدَاء ۔ شُہُوْد ۔ گواہاں ۔

شَہِیْد م گواہ ۔

شَہِیْدَیْن م دو گواہ ۔

شَاہِدُوْن م گواہاں ۔

تَشْہَدُ فع وہ گواہی دیتی ہے ۔

تَشْہَدُوْنَ فع تم گواہی دیتے ہو ۔

اَشْہَاد م گواہاں ۔

اَشْہَدَ فم اسنے گواہ رکھا ۔

اَشْہِدْ فا گواہ کر ۔

اِشْہَدْ فا گواہ ہو ۔

اَشْہَدْتُ فم میںنے گواہ کیا ۔ واحد متکلم

اَشْہِدُوْا فا گواہ رکھو ۔

اِشْہَدُوْا فا تم گواہ ہو ۔ جمع حاضر

مَشْہَد م گواہی دینی ۔ یا فرشتوں کی حاضر ہونے کی جگہ ۔ یا روز قیامت ۔

مَشْہُوْد م گواہی دیا گیا ۔

نَشْہَدُ فع ہم گواہی دینگے جمع متکلم

یَشْہَدُوْنَ فع گواہی دیتے ہیں حاضر ہوتے ہیں

شَہْر م مہینہ ۔

شُہُوْر م مہینے ۔

شَہِیْق م گدھے کی آواز ۔

شی

شِئْتَ ۔ شِئْتُمْ
نَشَاءُ ۔ شِئْنَا } شاء میں دیکھو

شَیْءٌ م چیز ۔

اَشْیَاء م چیزیں ۔ ج

شَیْب م بوڑھاپا ۔

شَیْبَۃ م سفید بال ۔ بوڑھاپا ۔

شِیَۃ م داغ ۔ دھبہ ۔

شَیْخ م بوڑھا ۔

شُیُوْخ م بوڑھے ۔ ج

شِیَع م فرقے ۔ ج

شِیْعَۃٌ م رفیق۔
شَیْطَان م دیو لعین۔ اصل مادہ شیط بمعنے جلنا ہے کیونکہ دنیا میں ستاروں کی آگ سے جلایا جاتا ہے اور عاقبت میں دوزخ کی آگ میں جلایا جاویگا۔ یا اس سبب سے کہ جبکہ مردود ہوا تو غصہ سے جلکر آدم پر حملہ شروع کیا۔
شَیَاطِیْن م جمع شیطان۔

ص

ص۔ یہ حروف متشابہ سے ہے۔ صدق اللہ وصدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کنایہ لیتے ہیں۔
صَابِئُوْن م بیدین ستارہ پرست۔ کا دوسرا فرقہ جو آپ کو ابراہیم علیہ السلام کی امت سے سمجھتی ہیں لغوی معنے صابی کو ایک دین سے دوسرے دین کی طرف پھرنے والا۔
صَائِمِیْن۔ صَائِمَات صوم میں دیکھو
صَابِر۔ صَابِرَات / صَابِرُوْا۔ صَابِرُوْن } صبر "
صَاحِب م رفیق۔ یار۔
صَاحِبَۃ م عورت۔ جورو۔
صَاحِبَیِ م دو یار۔
تُصَاحِبْ فہ تو ساتھ رکھیگا۔
یُصْحَبُوْنَ فہ مصاحبت کیے جائیں سے
صَاحِبْ فا ساتھ رہ۔
صَاخَّۃ م آواز سخت۔ مصدر صخ
صَادِق۔ صَادِقَات / صَادِقُوْن } صدق میں دیکھو۔
صَارِمِیْن صرم "
صَاعِقَۃ صعق "
صَاغِرُوْن صغار "
صَافَّات۔ صَافُّوْن صف "
صَافِنَات م تیزرو۔ ج
صَال۔ صَالُوْا صلی "
صَالِح۔ صَالِحَات / صَالِحُوْن۔ صَالِحِیْن } صلح "
صَامِتُوْن م چپ رہنے والے۔ اسم فاعل ج
صَبّ م ڈالنا۔ مصدر۔
صَبَّ فم اسنے ڈالا۔
صُبُّوْا فم ڈالے گئے۔ جمع غائب مج
صَبَبْنَا فم ہمنے ڈالا۔ جمع متکلم۔

يُصَبُّ فغ ڈالا جائیگا۔ واحد غائب مذ
صَبَاح۔ صُبْح م اُجالا ہونا۔
صَبَّحَ فم اسنے فجر کی۔ واحد غائب
يُصْبِحُ فغ صبح کریگا۔ واحد غائب۔
يُصْبِحُوْا فغ ہونگے۔ جمع غائب
مُصْبِحِيْن م صبح کرنے والے۔ اسم فاعل ج
اَصْبَحُوْا فم وہ ہوئے۔ جمع غائب۔
اَصْبَحَتْ فم وہ ہوئی۔ واحد غائبہ
اِصْبَاح م صبح کی روشنی۔
تُصْبِحُ فغ تو صبح کو ہوجائے۔ واحد حاضر
تُصْبِحُوْنَ فغ تم صبح کرتے ہو۔
مِصْبَاح م چراغ۔
مَصَابِيْح م چراغہا۔ ج
صَبْر م سہارنا۔
صَبَرَ فم اسنے محنت اٹھائی۔
صَبَرْتُمْ فم تمنے سہارا۔ جمع حاضر
صَبَرْنَا فم ہمنے صبر کیا۔
صَبَرُوْا فم انہوں نے صبر کیا۔
صَبَّار م بڑا صبر کرنے والا۔ صیغہ مبالغہ
صَابِر م صبر کرنے والا۔ اسم فاعل
صَابِرُوْن م صبر کرنے والے۔ ج

صَابِرَة م سہارنے والی۔ ش
صَابِرَات م سہارنے والیاں۔ ش ج
صَابِرُوْا فا تم سہارو۔ جمع حاضر
اِصْطَبِرْ فا تو صبر کر۔ واحد حاضر
اِصْبِرْ فا تو سہار۔
اِصْبِرُوْا فا تم صبر کرو۔ ج
اَصْبَر م بڑا سہارنے والا۔ اسم تفضیل
تَصْبِرُوْا فغ تم صبر کروگے۔ جمع حاضر
تَصْبِرُوْنَ فغ تم سہاروگے۔ ج
نَصْبِرُ فغ ہم سہارتے ہیں۔
لَنْ نَصْبِرَ فنی ہم ہرگز صبر نہ کرینگے
لَا تَصْبِرُوْا فنہ صبر نہ کرو۔ جمع حاضر
يَصْبِرُ فغ وہ سہارتا ہے۔
يَصْبِرُوْا فغ صبر کرتے ہیں۔
صِبْغ م نانخورش۔ سالن۔
صِبْغَة م رنگ۔
صَبِيّ م لڑکا۔
ص ح
صِحَاف م رکابیاں۔ جمع صحفہ
صُحُف م کتابیں۔ جمع صحیفہ
ص خ
صَخْر م بڑا پتھر۔
صَخْرَة م ایک پتھر۔

ص د

صَدّ م روک - روکنا
صَدَّ فم اُسنے روکا - واحد غائب
صُدَّ فم روکا گیا - " مج
صَدَدْتُمْ فم تمنے روکا - جمع حاضر
صَدَدْنَا فم ہمنے روکا - جمع متکلم
صُدُوْد م روکنا - منہ پھیرنا -
صَدُّوْا فم انہوں نے روکا - جمع غ
صُدُّوْا فم روکے گئے - " مج
يَصُدُّ فع وہ روکتا ہے -
يَصُدُّوْنَ فع روکتے ہیں -
صَدْر م سینہ -
صُدُوْر م سینہا - ج
صَدْع م پھٹنا -
مُتَصَدِّع م پارہ پارہ - اسم فاعل
يُصَدَّعُوْنَ فع سر دکھا ہو جائیگی -
يَصَّدَّعُوْنَ فع جدا جدا ہونگے -
صَدَفَ فم اُسنے پہلو تہی کیا - یا کترا
يَصْدِفُوْنَ فع کنارہ کرتے ہیں -
صَدَفَيْن م دو پہاڑ -
صِدْق م سچ -
صَدَقَ فم اُسنے سچ کہا -

صَدَقُوْا فم سچ بولے - سچے ہو گئے -
صَدَقْتَ فم تونے سچ کہا -
صَدَقْتِ فم " ش
صَدَقْنَا فم ہمنے سچ کہا -
صَدَّقَ فم اُسنے سچا مانا -
صَدَّقْنَا فم ہمنے سچا مانا -
صِدِّيْق م بڑا سچا -
صَدِيْق م دوست -
صِدِّيْقَة م بڑی سچی - صیغہ مبالغہ
صِدِّيْقُوْن م بڑے سچے - " ج
اَصْدَق م بڑا سچا - اسم تفضیل
تَصْدِيْق م سچا ماننا -
تُصَدِّقُوْن فع تم سچا مانتے ہو -
مُصَدِّق م سچا ماننے والا - صدقہ دینے والا -
مُصَدِّقِيْن م اعتبار کرنے والے -
مُصَدِّقَات م سچا ماننے والیاں -
يُصَدِّقُ فع وہ سچا مانتا ہے -
يُصَدِّقُوْنَ فع سچا مانتے ہیں -
صَادِق م سچا - اسم فاعل
صَادِقَات م سچیاں - " ث ج
صَادِقُوْن م سچے - "

صَدَقَۃٌ م خیرات۔ یا زکوٰۃ۔

صَدَقَات م خیراتیں۔ ج

صَدُقَات م جو عورت کو نکاح کو صلہ میں دیتے ہیں۔

اُصَدِّقُ فع میں خیرات کرونگا۔

تَصَدَّقْ فا تو خیرات کر۔ واحد حاضر

تَصَدَّقُوْا فا تم خیرات کرو۔

تَصَدَّقَ فم اسنے خیرات کی۔

نُصَدِّقُ فع ہم صدقہ دیتے ہیں۔

یَصَّدَّقُوْا فع خیرات کرتے ہیں۔

صَدِیْد م پیپ۔ زردآب۔

مُتَصَدِّقِیْن م صدقہ دینے والے

مُتَصَدِّقَات م صدقہ دینے والیاں

صِرٌّ م پالا۔ سردی۔

صُرْ فا ہلا۔

صِرَاط م راہ۔ پل دوزخ۔

صَرَّۃ م فریاد۔

صَرْحٌ م محل۔

صَرْصَرٌ م تند ہوا جو ہوش و حواس [illegible]

صَرْعٰی م مرگی والا۔ بیہوش۔

صَرْفٌ م پھیرنا۔

صَرَفَ فم اسنے پھیرا۔ واحد غائب

صُرِفَتْ فم پھیری گئی۔ ״

صَرَفْنَا فم ہمنے پھیرا۔

صَرَّفْنَا فم ہمنے بار بار پھیرا۔

اَصْرِفُ فع میں پھیرونگا۔

اِصْرِفْ فا تو پھیر یا ہٹا۔ واحد حاضر

تَصْرِفُ فع تو پھیریگا۔ ״

تُصْرَفُوْنَ فع تم پھیرے جاؤگے۔

تَصْرِیْف م پھیرنا۔

مَصْرِف م پھیرنے کی جگہ۔ اسم ظرف

مَصْرُوْف م پھیرا گیا۔ اسم مفعول

نُصَرِّفُ فع ہم باز رکھتے ہیں۔

نُصَرِّفُ فع ہم بار بار پھیرتے ہیں

یَصْرِفُ فع وہ پھرتا ہے۔

یُصْرَفُ فع وہ پھیرا جائیگا۔

صَرِیْخ م فریادرس۔ صفت مشبہ

یَسْتَصْرِخُ فع فریاد چاہتا ہے۔

صَرِیْم م ٹوٹا۔ بمعنی صرم

یَصْرِمُوْنَ فع توڑیں گے۔

صَعْقَۃ م کڑک۔ [illegible]

صَعْقَات م سخت عذاب۔ [illegible]

جس پر دوزخیوں کو چڑھائینگے۔ اور جب
وہ چڑھ نہ سکینگے تو گرزوں سے مارکر ہانکینگے
کچھ زنجیروں سے کھینچینگے آخر بری مصیبت
سے چالیس برس میں اوپر چڑھینگے پھر اوپر
سے نیچے ڈالینگے پھر چڑھائینگے۔
صَعِق م بیہوش ہونا۔ مصدر
صَعِقَ ف وہ بیہوش ہوا۔
یُصْعَقُوْنَ فع بیہوش کیے جائینگے۔
صَعُوْد م دوزخ کی پہاڑ کا نام ہے۔
تُصْعِدُوْنَ فع تم چڑھتے ہو۔
یَصَّعَّدُ فع مشکل سے چڑھتا ہے۔
یَصْعَدُ فع وہ چڑھتا ہے

صغر

صَغَار م خرابی۔
صَغِیْر م چھوٹا۔
صَغِیْرَۃ م چھوٹی۔

صف

صَفّ م قطار۔
صَوَآفّ م قطار باندھنے والی۔
مَصْفُوْفَۃ م صفیں باندھی ہوئیں
صَفَا م ایک پہاڑ کا نام ہے۔
صَفْح م درگذر کرنا۔ مصدر
یَصْفَحُوْا فع درگذر کرینگے۔

صُفْر م زردیاں۔
صَفْرَآء م زرد۔
مُصْفَرّ م زرد کیا گیا۔ اسم مفعول
صَفْصَف م برہ میدان چٹیل میدان۔
صَفْوَان م چکنا صاف پتھر۔

صك

صَکَّتْ ف تپانچہ مارا۔ منہ پر ہاتھ مارا۔

صل

صُلْب م پیٹھ کی ہڈی۔
صَلَبُوْا ف انہوں نے سولی چڑھایا۔
یُصْلَبُ فع سولی دیا جائیگا۔
یُصَلَّبُوْا فع سولی دیے جائینگے۔
صُلْح م موافقت۔
صَلَحَ ف نیک ہوا۔ واحد غائب۔
یُصْلِحُ فع وہ صلح کرتا ہے۔
اَصْلَحَ ف اسنے صلح کی۔ یا سنوارا۔
اِصْلِحُوْا فا تم صلح کرو۔ جمع حاضر
اَصْلَحْنَا ف ہمنے اچھا کیا۔ جمع متکلم
اَصْلِحْ فا تو صلح کر۔ واحد حاضر۔
تُصْلِحُوْنَ فع تم صلح کرتے ہو۔
مُصْلِح م سنوارنے والا۔ صلح کرنیوالا
مُصْلِحُوْنَ م درستی کرنے والے۔
یُصْلِحُوْنَ فع سنوارتے ہیں۔

يُصْلِحَا ف دونو صلح کرتی ہیں یا سنوارتی ہیں۔
صَالِحٌ م ایک نیکمرد۔
صَالِحَيْنِ م دو نیکمرد۔
صَالِحُوْنَ م نیکمرداں۔ صَالِحِيْنَ۔
صَالِحَات م نیک عورتیں۔ ج غ
صَلْد م سخت پتھر۔
صَلْصَال م گھنگھنانیوالا۔ خشک مٹی
صَلوٰة م نماز۔ دعا۔ رحمت۔
صَلَوَات م نمازیں۔ شاباش دعائیں
یہودیوں کے عبادتخانوں کو بھی کہتے ہیں لفظ
عبرانی اصل میں صلوتا تھا۔
صَلّٰى فم اسنے نماز پڑھی۔
صَلِّ فا تو نماز پڑھ۔
تُصَلِّيْ فع تو نماز پڑھتا ہے۔
مُصَلًّى م نماز کی جگہ۔
لَمْ يُصَلُّوْا فج نماز نہ پڑھی انہوں نے۔
صَلُّوْا فا درود بھیجو۔ جمع حاضر۔
مُصَلِّيْنَ م نماز پڑھنے والے۔ ج
يُصَلِّيْ فع وہ نماز پڑھتا ہے۔
يُصَلُّوْنَ فع نماز پڑھتے ہیں رحمت بھیجتے ہیں
صِلِيٌّ م پہنچنے والا۔

صِلِيًّا م آگ میں جلنا۔
يَصْلٰى فع آگ کو پہنچتا ہے۔
يَصْلَوْنَ فع آگ کو پہنچتے ہیں۔
لَا يَصْلٰى نفع نہ پہنچیگا۔
صُمٌّ م بہرا۔ صم
صَمُّوْا فم بہرے ہوئے۔ جمع غائب
صَمَد م بے نیاز۔
صُنْعٌ۔ صَنْعَة م بنانا۔ کاریگری۔ صن
صَنَعُوْا فم انہوں نے بنایا۔
اِصْنَعْ فا تو بنا۔ واحد حاضر۔
تَصْنَعُوْنَ فع تم کرتے ہو۔ جمع حاضر
تُصْنَعُ فع تو بنایا جاویگا۔ واحد حاضر مجہول
يَصْنَعُ فع وہ بناتا ہے۔ واحد غائب
يَصْنَعُوْنَ فع بناتے ہیں۔ ت
صِنْوَان م گھنے درخت جو ایک جڑ سے متصل اگے
صَوَاب اصاب میں دیکھو صو
صُوَاع م پیمانہ۔ پانی پینے کا بڑا پیالہ
صَوَاعِق صعق میں دیکھو
صَوَآفّ صف "
صَوَامِع م عبادتخانے جہاں راہب
عبادت کرتے ہیں۔

صَوْت م آواز

اَصْوَات م آوازیں۔

صُوْرَة م شکل

صُوَر م شکلیں۔

صَوَّرَ ف اُسنے شکل بنائی۔ جمع غائب

صَوَّرْنَا ف ہمنے شکل بنائی۔ جمع متکلم

مُصَوِّر م نقشہ بنانے والا۔ اسم فاعل۔

یہ اسمار صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے جب اسکو انسان کیطرف نسبت کیا جاوے تو اسکی واو کو فتحہ پڑھنے سے خوف کفر ہے۔

يُصَوِّرُ ف صورت بناتا ہے۔ پیدا کرتا ہے۔

صُوْر م نرسنگا اسرافیل علیہ السلام کا۔

صَوْم م روزہ۔

لِيَصُمْ ف چاہیے کہ روزہ رکھے۔

صِيَام م روزے۔ ج

صَائِمِيْن م روزے رکھنے والے۔

صَائِمَات م روزہ رکھنے والیاں۔ ث

يَصُوْمُ ف روزہ رکھتا ہے۔ واحد غائب

(صی) صَيِّبًا م بارش۔ صوب بمعنی نزول مشتق ہے

صَيْحَة م سخت آواز۔

صَيْد م شکار۔

اِصْطَادُوْا ف شکار کرو۔ جمع حاضر

صَيْف م گرمی کے دن۔

ض

ضَائِقٌ ضَاقَ ضَاقَتْ } ضیق میں دیکھو

ضَأْن م بھیڑ۔

ضَامِر م لاغر۔

ضَاحِك ضَاحِكَة ضحک میں دیکھو

ضَارٌّ ضَارِّيْن ضر "

ضَالّ ضَالُّوْن ضلالۃ "

(ضبح) ضَبْح م ہانپنا۔

(ضحک) ضَحِكَتْ ف وہ ہنسی۔ واحد غائب ث

ضَاحِك م ہنسنے والا۔ اسم فاعل۔

ضَاحِكَة م ہنسنے والی۔ " ث

يَضْحَكُوْنَ ف ہنستے ہیں۔ جمع غائب

اَضْحَكَ ف اسنے ہنسایا۔ واحد غائب

تَضْحَكُوْنَ ف تم ہنستے ہو۔

ضُحٰی م دھوپ نکلنے کا وقت۔

(ضد) ضِدّ م مخالف

ض ر ر

ضُرّ۔ ضَرّآء م سختی۔ سختت۔
ضَرّ۔ ضَرَر م نقصان۔
ضِرار م نقصان۔ ایک دوسرے کی ضد۔
تَضُرُّوْنَ فع تم نقصان پہنچاؤ گے۔
تُضَآرُّ فع نقصان پہنچاتی۔ واحد غ ش
تُضَآرُّوْا فع تم نقصان پہنچاؤ گے۔
ضَآرٌّ م بگاڑنے والا۔ اسم فاعل
ضَآرِّیْنَ م بگاڑنے والے۔ رر ج
مُضَآرٌّ م نقصان پہنچایا گیا۔ اسم مفعول
یَضُرُّ فع وہ نقصان کرتا ہے۔
یَضُرُّوْنَ فع نقصان پہنچاتے ہیں۔
یُضَآرُّ فع نقصان پہنچایا جاویگا۔ مج
لَنْ یَّضُرُّوْا فعن ہرگز نقصان نہ پہنچا سکینگے
لَا تُضَآرَّ فعن نقصان نہ دیجاسکے۔ واحد
لَا یُضَآرَّ فعن ضرر نہ دیا جائے۔ واحد غ
لَا یَضُرُّ فعن ضرر نہ دیگا۔ رر

ض ر ب

ضَرْب م مارنا۔ چلنا۔ مثل بیان کرنا
ضَرَبَ فم مارا۔ بیان کیا۔ واحد غائب
ضَرَبُوْا فم انہوں نے مارا۔ بیان کیا۔ چلے
ضَرَبْتُمْ فم تم نے مارا۔ جمع حاضر
ضَرَبْنَا فم ہم نے مارا۔ جمع متکلم
ضُرِبَ فم بیان کیا گیا۔ واحد غائب
ضُرِبُوْا فم بیان کئے گئے۔ جمع غائب
ضُرِبَتْ فم بیان کی گئی۔ ماری گئی۔
تَضْرِبُوْا فع تم بیان کرتے ہو۔
نَضْرِبُ فع ہم بیان کرتے ہیں۔
یَضْرِبُ فع وہ بیان کرتا ہے۔ واحد غ
یَضْرِبُوْنَ فع بیان کرتے ہیں۔ مارتے ہیں
یَضْرِبْنَ فع مارتی ہیں۔ چلتی ہیں ج ش
ضَرِیْع م کانٹے دار گھاس۔

ض ع ف

ضُعْف م ناتوانی۔ سستی۔
اَضْعَف م بہت کمزور۔ اسم تفضیل
ضَعُفَ فم کمزور ہوا۔ واحد غائب
ضَعُفُوْا فم کمزور ہوئے۔ جمع غائب
ضَعِیْف م سست ناتوان۔ صفت مشبہ
ضُعَفَآء۔ ضِعَاف م کمزوران۔ ج
مُسْتَضْعَفُوْنَ م کمزور کئے گئے۔ اسم مفعول
یُسْتَضْعَفُوْنَ فع کمزور پائے جاتے ہیں
یَسْتَضْعِفُ فع کمزور سمجھتا ہے۔
ضِعْف م مانند۔ دوچند۔
ضِعْفَیْنِ م دوگنا۔
اَضْعَاف م دوگنے۔

مُضٰعَفَۃ م دُگنا کرنا - بڑھانا - مصدر
مُضْعِفُوْن م دُگنا کرنیوالی - بڑھانیوالی - ج
یُضٰعِفُ ف وہ دُگنا کرتا ہے -
یُضٰعَفُ ف دُگنا کیا جائے گا - مج
ض غ ث ضِغْث م جھاڑو -
ض ف د ضَفَادِع م مینڈکیں - ج
ض ل ل ضَلٰلَۃ - ضَلٰل م گمراہی - مصدر
ضَلَّ ف وہ رستہ بھولا - واحد غائب
ضَلُّوْا ف راہ بھولے - جمع غائب -
ضَلَلْتُ ف میں راہ بھولا - واحد متکلم
ضَلَلْنَا ف ہم راہ بھولے - ناچیز ہوئے
اَضَلُّ م بڑا گمراہ - اسم تفضیل -
اَضَلَّ ف اُسنے گمراہ کیا - واحد غائب
اَضَلَّا ف دونوں نے گمراہ کیا - تثنیہ غائب
اَضَلُّوْا ف انہوں نے گمراہ کیا - جمع غائب
اَضْلَلْنَ ف انہوں نے بہکایا - " ث
اَضْلَلْتُمْ ف تم نے بہکایا - جمع حاضر -
اُضِلُّ ف میں گمراہ کرونگا - واحد متکلم -
تَضِلُّ ف تو بھول جاتا ہے -
تَضِلُّوْا ف تم بھٹکتے ہو - جمع حاضر
تُضِلُّ ف تو گمراہ کرتا ہے - واحد حاضر

تَضْلِیْل م گمراہ کرنا - غلطی میں ڈالنا - مصدر
مُضِلّ م بہکانے والا - اسم فاعل -
مُضِلِّیْن م بہکانے والے - " ج
یُضِلُّ ف گمراہ کرتا ہے - فک ادغام کی حالت میں یُضْلِلْ پڑھا جاتا ہے -
یُضَلُّ ف گمراہ کیا جاتا ہے - واحد غائب
یُضِلُّوْنَ ف گمراہ کرتے ہیں - جمع غائب
ضَآلِّیْن م گمراہاں -
ضَنْك م تنگ -
ضَنِیْن م بخیل -
ضِیَآء م روشنی -
اَضَآءَ ف اُسنے روشن کیا - واحد غائب
اَضَآءَتْ ف " " ث
یُضِیْٓءُ ف روشن کرتا ہے - واحد غائب
ضَیْر م نقصان - تنگی -
ضِیْزٰی م بھونڈی - خراب -
ضَیْف م مہمان -
یُضَیِّفُوْا ف مہمانی کرتے ہیں -
ضَیْق م تنگی - گھبرانا -
ضَیِّق م تنگ - بخیل -
تُضَیِّقُوْا ف تم تنگ کروگے - جمع حاضر

ضَاقَ فم تنگدل ہوا۔ واحد غائب

ضَاقَتْ فم تنگدل ہوئی۔ ءء ث

ضَآئِق م تنگ ہونے والا۔ اسم فاعل

یَضِیْقُ فع تنگ ہوتا ہے۔ واحد غائب

لَآ اُضِیْعُ فن میں ضائع نہیں کرتا۔ یا نہ کرونگا

لَا یُضِیْعُ فن وہ ضائع نہیں کرتا یا نہ کریگا۔

ط

طَآئِر طیر میں دیکھو

طَآئِف م وسوسہ۔ پھرنیوالا۔ کوتوال۔

طَافَ فم پھرا۔ واحد غائب۔

طَوَّافُوْن م طواف کرنے والے۔ ج

طَآئِفَۃ م پھرنے والی گروہ۔ اسم فاعل ث

طَآئِفَتَان۔ طَآئِفَتَیْن م دو گروہ۔

طَآئِفِیْن م پھرنے والے۔ اسم فاعل ج

یَطُوْفُ فع وہ پھرتا ہے۔ واحد غائب

یُطَافُ فع پھیرا جاتا ہے۔ ءء مج

یَطَّوَّفُ فع وہ طواف کرتا ہے۔

یَطَّوَّفُوْا فع طواف کرتے ہیں۔

یَطُوْفُوْنَ فع پھرتے ہیں۔

طَابَ فم پاک ہوا۔ خوش ہوا۔

طِبْنَ فم پاک ہوئیں۔ جمع غائب ث

طَیِّب م پاکیزہ۔ حلال۔

طَیِّبُوْن م پاک لوگ۔

طِبْتُمْ فم تم پاک ہوئے۔

طَیِّبَۃ م پاک عورت۔

طَیِّبَات م پاکیزہ چیزیں۔

طَارِد م ہانکنے والا۔ اسم فاعل۔

طَارِق م رات کو آنے والا۔ ءء

طَاعَۃ م فرمانبرداری۔ طوع۔

طَوَّعَتْ فم اسنے فرمانبرداری کی۔

طَآئِعِیْن م فرمانبرداری کرنے والے ج

اَطَاعَ فم اسنے فرمانبرداری کی۔ واحد غ

اَطَاعُوْا فم انہوں نے فرمانبرداری کی۔

اَطَعْنَ فم ءء ث

اَطَعْتُمْ۔ اَطَعْتُمُوْا فم تمنے فرمانبرداری کی

اَطَعْنَا فم ہمنے فرمانبرداری کی۔

اَطِیْعُوْا فا فرمانبرداری کرو۔

اَطِعْنَ فا ءء ث

لَا تُطِعْ فن فرمانبرداری مت کر۔

تَطَوَّعَ فم اسنے اپنی طرف سے دیا۔

تُطِعْ فع تو فرمانبرداری کریگا۔

تُطِیعُوا فع تم فرمانبرداری کروگے۔
مُطَاع م فرمانبرداری کیاگیا۔ اسم مفعول
نُطِیعُ فع ہم فرمانبرداری کرینگے۔ جمع متکلم
یُطِیعُ فع وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔
یُطِیعُونَ فع فرمانبرداری کرتے ہیں۔
یُطَاعُ فع حکم مانا جائیگا۔ واحد غائب مج
طَاغُوت۔ طَاغِیَۃ
طَاغِین۔ طَاغُون } طغیان میں دیکھو
طَاقَۃ م توانائی۔
یُطِیقُونَ فع طاقت رکھتے ہیں۔
طَال طول میں دیکھو
طَالِب طلب ״
طَالُوت م نام سردار از بنی اسرائیل
کہ قوم سقاسی تھا۔ جالوت کافر سے لڑا۔ داؤد
علیہ السلام نے جو لشکر طالوت میں تھے جالوت
کو مار ڈالا۔ لیکن جو وعدہ طالوت نے داؤد علیہ السلام
سے کیا تھے اُن سے پھر گیا۔ بلکہ دشمن ہوا۔
اسکی موت کے بعد داؤد علیہ السلام فرمانبردار ہو
طَامَّۃ م ہنگامہ قیامت۔
طِبَاق م تہ بتہ۔
طَبَعَ فع اسنے مہر کی۔ واحد غائب مصدر طبع

یَطْبَعُ فع وہ مہر کرتا ہے۔ واحد غائب
نَطْبَعُ فع ہم مہر کرتے ہیں جمع متکلم
طَبَق م گنبد۔ درجہ بدرجہ۔
طَحٰی فم اسنے بچھایا۔
طَرَدْتُ فم میںنے ہانکا۔ مصدر طرد
طَرَف م جماعت کا ٹکڑا۔
طَرَفَیِ م دو کنارے۔
طَرِیّ م تازہ۔
طَرِیق م راہ
طَرِیقَۃ م راہ۔ روش۔
طَرَائِق م گروہہا۔ راستے۔
طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ۔ یہ حروف متشابہ ہے
ہیں بعض نے انکو اللہ جلالہ اور قرآن مجید کا
نام سمجھا ہے۔
طَعَام م کھانے کی چیز۔
طَعْم م مزہ۔
طَعِمْتُمْ فم تمنے کھایا۔ جمع حاضر
طَعِمُوا فم انہوں نے کھایا۔
اِطْعَام م کھلانا۔ مصدر
اَطْعَمَ فم اسنے کھلایا۔ واحد غائب
اَطْعِمُوا فا تم کھلاؤ۔ جمع کھلاؤ

نُطْعِمُ نع ہم کھلاتے ہیں جمع متکلم۔
یُطْعِمُ نع وہ کھلاتا ہے۔ واحد غائب
یُطْعَمُ نع وہ کھلایا جاتا ہے۔ مجہول
لَمْ یَطْعَمْ نج نہ کھایا یعنی نہ پیا۔
یُطْعِمُوْنَ نع کھلاتے ہیں۔ جمع غ
طَاعِم م کھانے والا۔ اسم فاعل
طَعْن م عیب کرنا۔ نیزہ مارنا مصدر
طَعَنُوْا فم انہوں نے عیب کیا۔ نیزہ مارا۔
طغ طُغْیَان م سرکشی۔
طَغْوٰی م شرارت
طَغَوْا فم انہوں نے شرارت کی۔
طَغٰی فم حد سے بڑھا۔
اَطْغٰی م بڑا شریر۔
اَطْغَیْتُہٗ فم میں نے سرکش کیا۔ شرارت میں ڈالا
تَطْغَوْا نع تم سرکشی کرو گے۔
طَاغُوْت م سرکش۔
طَاغِیَۃ م حد سے بڑھنے والی۔
یَطْغٰی نع سرکش کرتا ہے۔
طف طَفِقَ فم اس نے شروع کیا۔ واحد غ
طَفِقَا فم دونے شروع کیا۔ تثنیہ غ
طِفْل م لڑکا۔

اَطْفَال م لڑکے۔ ج
طل طَلّ م اوس۔
طَلَاق م عورت کو چھوڑ دینا۔ نکاح سے باہر کرنا
طَلَّقَ فم اس نے چھوڑ دیا۔ رخصت کیا۔
طَلَّقْتُمْ۔ طَلَّقْتُمُوْا فم تم نے چھوڑ دیا۔
مُطَلَّقَات م طلاق دی گئیں۔
طَلِّقُوْا فا چھوڑ دو۔ جمع حاضر
طَلْح م کیلا۔
طَلْع م شگوفہ یعنی گابھا۔
طُلُوْع م سورج کا نکلنا۔
طَلَعَتْ فم وہ چمکی۔ یا نکلی۔ واحد غ
مَطْلَع م نکلنے کی جگہ یا وقت۔
اِطَّلَعَ فم وہ خبردار ہوا۔ واحد غائب
اِطَّلَعْتَ فم تو خبردار ہوا۔ واحد حاضر
اَطَّلِعُ نع میں جھانکوں گا۔
تَطَّلِعُ نع وہ جھانکیگی۔ تو خبردار ہوگا
مُطَّلِعُوْن م جھانکنے والے۔
یَطَّلِعُ نع آگاہ کرتا ہے۔
طم طَمَع م توقع۔ آرزو۔ چاہنا۔
اَطْمَعُ نع میں توقع رکھتا ہوں۔
نَطْمَعُ نع ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

يَطْمَعُ ف وہ حرص کرتا ہی۔

يَطْمَعُوْنَ ف چاہتے ہیں۔

طَمَسْنَا ف ہمنے مٹایا۔ مصدر طمس۔

طُمِسَتْ ف مٹائی گئی۔ واحد غائب ث

نَطْمِسُ ف ہم مٹاتے ہیں۔ جمع متکلم

طو

طُوْبیٰ م خوبی ایک درخت ہے بہشت میں جسکی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے تخت پر جھکی ہیں جب صاحب تخت کسی قسم کا میوہ چاہیگا اس شاخ آویزاں پر موجود ہوگا۔

طَوْد م پہاڑ۔

طُوْر م ملک شام میں ایک پہاڑ ہی جو اور پہاڑوں سے چھوٹا ہی مگر حضرت موسی علیہ السلام کی تکلیم اور احکام سبحانہ وتعالے کے سبب سے رتبہ اسے حاصل ہوا۔

طُوْفَان م پانی کا زور۔ جب حضرت نوح علیہ السلام ساڑھے نو سو برس لوگوں کو دعوت اسلام کرتے رہے اور صرف چند آدمی ایمان لائے اور باقی ویسے ہی کافر رہے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا سے اسقدر پانی کا جوش ہوا کہ سب دن آسمان سے بہت کثرت سے بارش ہوئی اور زمین کے چشمے کھل گئے گویا کہ تمام زمین غرق ہوگئی اور اسکا شعلہ ایک بھٹیاری کے تنور سے ہوا پھر لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ تک پہنچا اور سب قسم کی اشیاء روئے زمین کی غرق ہوئیں باقی بڑی کتابوں میں مفصل دیکھو۔

طَوْل م طاقت۔ مقدور۔

طُوْل م لنباؤ۔ لنبا ہونا

طُوًی م وادی ایمن کا نام ہے جہاں حضرت موسی علیہ السلام انوار تجلی تبارک وتعالی شانہ سے مشرف ہوئے اور عزت نبوت اور ید بیضا اور عصا کے یہ معجزے بھی معززہوئے اور یہ ملک شام میں واقع ہے۔

طَوِيْل م لنبا۔

ط

طٰهٰ حروف متشابہ سے ہے بعض نے اللہ جل جلالہ کا نام سمجھا ہی۔ اور بعض نے یا حرف ندا اسپر سے حذف سمجھکر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہے۔

طَهِّرَا۔ طَهِّرْ۔ تَطَهَّرُوا۔ اطَّهَّرُوا۔ تطہیر میں دیکھو

ط

طَیّ م لپٹنا۔ لپیٹنا۔

مَطْوِيَّات م لپٹی گئیں۔ لپیٹی گئیں

طَيِّب۔ طَيِّبَة۔ طَيِّبُوْن۔ طَيِّبَات } طاب میں دیکھو

طَيْر م جانور پرند۔ اسم جنس ہے۔

طَآئِرٌ م اڑنے والا۔ اسم فاعل۔
يَطِيْرُ فع اڑتا ہے۔ واحد غائب۔
نَطَيَّرْنَا فع نامبارک دیکھا ہمنے۔
يَطَّيَّرُوْا فع انہوں نے فال پکڑی۔
طِيْنٌ م مٹی۔ کیچڑ۔

ظ

ظَالِم۔ ظَالِمَۃ
ظَالِمُوْن۔ ظَالِمِيْن } ظلم میں دیکھو
ظَآنِّيْنَ ظن ؎
ظَاهِر۔ ظَاهِرَة
ظَاهَرُوْا۔ ظَاهِرِيْنَ } ظہر ؎
ظعن ظَعْن م سفر۔ چلنا۔
ظفر ظُفُر م ناخن۔
ظلل ظَلَّ فم تمام دن رہا۔ ہوا
ظِلّ م سایہ۔
ظِلَال م سایہا۔ ج
ظُلَّة م سائبان۔
ظُلَل م سایہا۔
ظَلَّلْنَا فم ہمنے سایہ کیا۔ جمع متکلم
ظَلِيْل م ٹھنڈا سایہ۔

ظَلْتَ فم تو ہوا۔ واحد حاضر
ظَلْتُمْ فم تم ہوئے۔ جمع حاضر۔
ظَلُّوْا فم سارا دن ہوئے۔ جمع غائب
ظَلَّتْ فم وہ سارا دن ہوئی۔ واحد غ ث
نَظَلُّ فع ہم سارا دن رہینگے۔ جمع متکلم
يَظْلَلْنَ فع ہوتی ہیں۔ سایہ ڈالتی ہیں۔ ج غ ث
ظُلْم م بے انصافی۔ اندھیر۔
ظَلَمَ فم اسنے بے انصافی کی۔ واحد غ
ظَلَمُوْا فم انہوں نے بے انصافی کی۔ جمع غ
ظَلَمَتْ فم اسنے ظلم کیا۔ واحد غائب ث
ظَلَمْتُمْ فم تمنے ظلم کیا۔ جمع حاضر۔
ظَلَمْتُ فم میںنے بے انصافی کی۔ واحد متکلم
ظَلَمْنَا فم ہمنے بے انصافی کی۔ جمع متکلم
ظُلِمَ فم وہ ظلم کیا گیا۔ واحد غائب مج
ظُلِمُوْا فم بے انصافی کیے گئے۔ جمع غائب مج
ظَلُوْم م بے انصاف۔
ظَالِمُوْنَ م بے رحم لوگ۔ اسم فاعل ج
ظَالِمَة م بیرحم عورت۔
ظَلَّام م ظالم بڑا۔
ظُلُمَات م اندھیرے۔
اَظْلَمَ فم اسنے ظلم کیا۔ یا اندھیرا کیا۔

اَظْلَم م بڑا اندھیر کرنے والا۔ اسم تفضیل

تَظْلِمُ فع تو ظلم کرتا ہے۔

تَظْلِمُوْنَ فع تم ظلم کرتے ہو۔

تُظْلَمُ فع تو ظلم کیا جائیگا۔ وہ ظلم کیجائیگی

تُظْلَمُوْنَ فع تم ظلم کئے جاؤ گے۔

مُظْلِمٌ م اندھیرا کرنے والا۔ اسم فاعل ح

مُظْلِمُوْنَ م اندھیرا کرنے والے۔ ج

مَظْلُوْم م اندھیر کیا ہوا۔ ناحق ستایا ہوا

يَظْلِمُ فع وہ اندھیرا کرتا ہے۔ ظلم کرتا ہے

يَظْلِمُوْنَ فع اندھیرا کرتے ہیں۔

يُظْلَمُوْنَ فع اندھیرا کئے جائینگے۔ مج

ظَالِمِيْ م برا کرنیوالے اصل میں ظالمین تھا

لَا يَظْلِمُ فن ظلم نہیں کرتا۔

لَا تُظْلِمُوْنَ فن تم ظلم نہیں کرتے۔

لَا يُظْلَمُوْنَ فن ظلم نہیں کئے جائینگے مج

لَا تُظْلَمُوْنَ فن تم ظلم نہ کئے جاؤ گے مج

ظمء ظَمَأٌ م پیاسا۔ پیاس۔

تَظْمَؤُ فع تو پیاسا ہوگا۔

ظنن ظَنٌّ م گمان۔

ظَنَّ ف اسنے گمان کیا۔ واحد غائب

ظَنَّا ف دونے گمان کیا۔ تثنیہ غائب

ظَنُّوْا ف انہوں نے گمان کیا۔ جمع غ

ظَنَنْتُمْ ف تمنے گمان کیا۔ جمع حاضر

ظَنَنْتُ ف مینے گمان کیا۔ واحد متکلم

ظَنَنَّا ف ہمنے گمان کیا۔ جمع متکلم

ظُنُوْن م گمانہا۔

ظَآنِّيْن م بدگمانی کرنے والے۔

تَظُنُّ فع تو خیال کرتا ہے۔ واحد حاضر

تَظُنُّوْنَ فع تم خیال کرتے ہو۔

اَظُنُّ فع میں گمان کرتا ہوں۔

نَظُنُّ فع ہم گمان کرتے ہیں۔

يَظُنُّ فع وہ گمان کرتا ہے۔

يَظُنُّوْنَ فع گمان کرتے ہیں۔

ظَهَرَ ف وہ ظاہر ہوا۔ واحد غائب

ظَهْر م پیٹھ۔

ظُهُوْر م پیٹھیں۔

ظَهِيْر م پشتیبان۔ مددگار۔

ظِهْرِيّ م پیچھے ڈالا ہوا۔

ظَهِيْرَة م دوپہر کا وقت۔

ظَاهِر م کھلا۔ اللہ جل جلالہ کا نام

ظَاهِرِيْن م زبردستان۔

ظَاهِرَة م کھلی اور آنکھ کھلی ہوئی۔

ظَاهَرُوْا ف انہوں نے مدد کی۔ جمع غ
تُظْهِرُوْنَ فع تم ظاہر کرتے ہو۔
تُظَاهِرُوْنَ فع تم ظہار کرتے ہو۔ ظہار مرد کا عورت کو اپنی ماں۔ بہن وغیرہ محرمات ابدی کی مانند کہنا یا عورت کے ایسے عضو کو ان سے مشابہ کرنا جس سے عورت کا کل تعبیر ہو سکے یا اعضاء محرم سے۔ پھر جب تک تاوان یعنی غلام آزاد نہ کرے یا ساٹھ روزے نہ رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا نہ کھلائے تب تک اس سے صحبت کرنا حرام رہتا ہے۔
يُظْهِرُ فع وہ ظاہر کرتا ہے۔ یا غالب ہوتا ہے
يُظْهِرُوْنَ فع ظاہر کرتے ہیں غالب ہوتے ہیں
يَتَظَاهَرُوْنَ فع آپس میں مدد کرتے ہیں

ع

عَائِدُوْنَ عاد میں دیکھو
عَائِل م محتاج۔
تَعُوْلُوْا فع جھکتے ہو تم۔
عَابِدٌ۔ عَابِدَاتٌ۔ عَابِدُوْنَ۔ عَابِدِيْنَ عبادت میں دیکھو

عَابِرِيْ م چلنے والے اصل میں عابرین تھا
عَاتِيَة عتو میں دیکھو
عَاجِلَة عجل "
عَاد م ہود علیہ السلام کی قوم جو عاد بن ارم بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام سے تھے۔ وہ عاد اولے کہلاتے ہیں

عَاد۔ عَادِيَات
عَادُوْن
} اعتدوا میں دیکھو

عَادَ ف پھر گیا۔ واحد غائب۔
عَادُوْا ف پھر گئے۔ جمع غائب۔
عُدْتُمْ ف پھر کیا تم نے۔ جمع حاضر۔
عُدْنَا ف پھر کیا ہم نے۔ جمع متکلم۔
تَعُوْدُوْنَ فع تم پھرتے ہو۔ جمع حاضر
يَعِيْدُ فع وہ پھیرتا ہے واحد غائب
يَعِيْدُوْا فع پھرتے ہیں۔ جمع غائب
يَعُوْدُوْنَ فع رجوع کرتے ہیں۔
نَعُوْدُ فع ہم پھریں گے۔
نُعِيْدُ فع ہم اعادہ کریں گے۔
مَعَاد م پھرنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔
عَادَيْتُمْ عداوت میں دیکھو
عَادِيْن عدو "

عَارِض م پراگندہ ابر آسمان کے کناروں پر۔
عَاشِرُوا عشیر میں دیکھو
عَاصِف۔عَاصِفَۃ م تند ہوا۔
عَاصِفَات م سخت ہوائیں۔
عَاصِم عصم میں دیکھو
عَافِیْن عفو ”
عَاقَبَ۔عَاقَبْتُمْ۔عَاقِبُوا عقاب ”
عَاقِر م بانجھ۔
عَاکِف م اوندھا۔جدا بیٹھنے والا۔اسم فاعل
عَاکِفُوْن م اوندھے۔گوشہ نشین۔ج م
مَعْکُوْف م اوندھا کیا گیا۔اسم مفعول
عَالِم۔عَالِمُوْن۔عَالَمِیْن علم میں دیکھو
عَالِی۔عَالِیَۃ۔عَالِیْن علو ”
عَام م برس۔
عَامَیْن م دو برس۔
عَامِل۔عَامِلَۃ۔عَامِلُوْن عمل میں دیکھو
عَاهَدَ۔عَاهَدْتُّ
عَاهَدْتُمْ۔عَاهَدُوْا } عہد ”

عبد عِبَادَۃ م پوجنا۔مصدر
عَبْد م پوجارا۔
عَبْدَیْن م دو پوجارے۔
عَبِیْد م بندگان۔
عَبَدَ فم اسنے پوجا۔واحد غائب
عَبَدْتُّمْ فم تمنے پوجا۔جمع حاضر۔
عَبَدْنَا فم ہمنے پوجا۔جمع متکلم۔
عَبَّدْتَّ فم تونے بندہ بنایا۔
اَعْبُدُ فع میں عبادت کرتا ہوں۔
اُعْبُدْ فا تو بندگی کر۔واحد حاضر۔
اُعْبُدُوْا فا تم بندگی کرو۔جمع حاضر۔
تَعْبُدُوْنَ فع تم پوجتے ہو یا پوجوگے۔
لَا تَعْبُدُوْنَ فمن تم عبادت نکروگے۔
لَا نَعْبُدُ فمن ہم عبادت نکرینگے۔
لَا اَعْبُدُ فمن میں عبادت نہیں کرتا۔
عَابِد م عبادت کرنے والا۔اسم فاعل
عَابِدُوْن م عبادت کرنے والے۔ ” ج
عَابِدَات م عبادت کرنے والیاں۔ ” ث
یَعْبُدُ فع وہ عبادت کرتا ہے۔واحد
یَعْبُدُوْنَ فع عبادت کرتے ہیں۔جمع غ
عَبَث م بیفائدہ۔کھیل۔
عِبْرَۃ م آگاہ ہونا۔نصیحت پکڑنی۔
عَبَسَ فم اسنے تیوری چڑھائی۔
عَبُوْس م اداس بہت سخت۔قیامت

عَبْقَرِيّ م نفیس خوش۔

ع ت — عُتُوّ م سرکشی کرنی۔ مصدر

عَتَوْا ف انہوں نے سرکشی کی۔ جمع غائب

عَتَتْ ف اُسنے سرکشی کی۔ واحد غائب

عَتِيّ۔ عَاتِيَة م سرکش۔

عُتُلّ م بدخو۔ سرکش

عَتِيق م آزاد کرنے والا۔ آزاد کیا ہوا۔

بیت العتیق خانہ کعبہ کا نام ہے اس سبب سے کہ وہ لوگوں کے قبضہ سے آزاد ہے یا اس سبب سے کہ اس کی زیارت سے مومنین عذاب آخرت سے آزاد ہوتے ہیں یا اسلیے کہ وہ انکی حلیف شکار سے آزاد ہیں

عَتِيد م تیار۔

ع ث — عُثِرَ ف خبر کی گئی۔

لَا تَعْثَوْا ف مت پھرو۔

اَعْثَرْنَا ف ہمنے کھول دیا۔

ع ج — عُجَاب م تعجب میں ڈالنے والا۔

عَجَب م اچنبا۔

عَجِبْتَ ف تونے تعجب کیا۔

عَجِبْتُمْ ف تمنے تعجب کیا۔

عَجِبُوْا ف انہوں نے تعجب کیا۔

عَجِيب م نادر۔

اَعْجَبَ ف اُسنے خوش کیا۔ واحد غائب

اَعْجَبَتْ ف 〃 〃 ث

تَعْجَبُ ف تو حیرت میں آتا ہے۔ واحد حاضر

تَعْجَبُوْنَ ف تم اچنبا کرتے ہو۔ تعجب کرتے ہو

تَعْجَبِيْنَ ف تو تعجب کرتی ہے۔ واحد حاضر مؤنث

تُعْجِبُ ف تو خوش کرتا ہے۔

يُعْجِبُ ف وہ خوش کرتا ہے۔

عِجْل م بچھڑا۔

عَجَل م شتابی۔

عَجَّلَ ف اُسنے شتابی کی۔ واحد غائب

عَجِّلْ م جلدی کر۔ واحد حاضر

عَجِلْتُ ف مینے جلدی کی۔ واحد متکلم

عَجِلْتُمْ ف تمنے جلدی کی۔ جمع حاضر

عَجَّلْنَا ف ہمنے جلدی کی۔ جمع متکلم

عَجُوْل م جلدی کرنے والا۔

اَعْجَلَ ف اُسنے جلدی کی۔ واحد غائب

تَعَجَّلَ ف 〃

تَعْجَلُ ف تو جلدی کرتا ہے۔

عَاجِلَة م جلد۔ مراد دنیا ہے۔

يَعْجَلُ ف وہ جلدی کرتا ہے۔

لَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ف جلدی نہیں کرتے نہیں۔

عَجَزْتُ فم میں تھکا۔ واحد متکلم۔
یُعْجِزُ فع وہ عاجز کرتا ہے۔ واحد غائب
یُعْجِزُوْنَ فع تھکا دینگے۔ جمع غائب۔
نُعْجِزُ فع ہم عاجز کرتے ہیں۔ جمع متکلم۔
مُعْجِزٌ م عاجز کرنے والا۔ اسم فاعل ج
مُعْجِزِیْنَ۔ مُعَاجِزِیْنَ م عاجز کرنیوالے۔ ج
عِجَافٌ م دبلیاں۔ لاغر۔ ج
عَجُوْزٌ م بڑھیا۔

عد

عِدٌ وعد میں دیکھو
عَدَّ فم اسنے گنا۔
عُدَّۃٌ م سامان۔
عَدَاوَۃٌ م دشمنی۔
عَدُوٌّ م دشمن۔
عَادَیْتُمْ فم تمنے دشمنی کی۔
عَدَدٌ م گنتی۔
عَدَّدَ فم اسنے خوب گنا۔
عِدَّۃٌ م گنتی۔ یا وہ مدت جسکے بعد نکاح جائز ہو
مَعْدُوْدَۃٌ م گنی ہوئی۔ اسم مفعول
مَعْدُوْدَاتٌ م گنی ہوئیں ج۔ ایام تشریق سے مراد لیتے ہیں۔ تَعُدُّوْنَ فع تم گنتے ہو۔
عَدْلٌ م برابر کرنا۔

عَدَلَ فم اسنے برابر کیا۔ واحد غائب
یَعْدِلُوْنَ فع برابر کرتے ہیں۔
لَا تَعْدِلُوْا فن برابر نکروگے۔
عَدَسٌ م مسور۔
عَدْنٌ م بہشت میں رہنے کی جگہ۔
عَدْوٌ م زیادتی۔
یَعْدُوْنَ فع حد سے بڑھتے ہیں۔
عُدْوَانٌ م ظلم۔ زیادتی کرنا۔
یَتَعَدَّ فع حد سے گذرتا ہے۔ واحد غائب
لَا تَعْتَدُوْا فن زیادتی مت کرو۔
عُدْوَۃٌ م کنارہ۔
عَذَابٌ م سزا۔ مار۔
عَذَّبَ فم اسنے سزا دی۔ واحد غائب
عَذَّبْنَا فم عذاب دیا ہمنے۔ جمع متکلم۔
اُعَذِّبُ فع میں عذاب کرونگا۔
تُعَذِّبُ فع تو سزا دیگا۔ یا شکنجہ میں لیگا۔
مُعَذِّبٌ م عذاب کرنے والا۔ اسم فاعل
مُعَذِّبُوْا۔ مُعَذِّبِیْنَ م عذاب کرنیوالے۔ ج
مُعَذَّبِیْنَ م عذاب دیے گئے۔ اسم مفعول ج
نُعَذِّبُ فع ہم عذاب کرینگے۔
یُعَذِّبُ فع سزا دیتا ہے۔ شکنجہ میں لیتا ہے

لَا يُعَذَّبُ فن عذاب نپائیگا۔
عَذْب م شیریں۔
عُذْر م الزام۔ بہانہ۔
مَعَاذِيْر م بہانے۔ ج
مَعْذِرَة م بہانہ۔ مصدر۔
يَعْتَذِرُوْنَ فع بہانہ کرتے ہیں۔
مُعْتَذِرُوْنَ م بہانہ کرنے والے۔ اسم فاعل
لَا تَعْتَذِرُوْا فن بہانہ نکرو۔ جمع حاضر
عُذْتُ فم مینے پناہ لی۔ واحد متکلم
اَعُوْذُ فع میں پناہ لیتا ہوں۔
مَعَاذ م پناہ۔
يَعُوْذُوْنَ فع پناہ لیتے ہیں۔
عر عَرَآء م صاف میدان۔
عُرُبًا م حسین عورتیں جو اپنے خاوندوں کی عاشق ہوں
عَرَبِيٌّ م عرب کا۔ عرب والا۔
اَعْرَاب م گنوار۔
عُرْجُوْن م کھجور کی سوکھی شاخ جو ٹیڑھی ہو۔ نیز ایک قسم کا گھاس ہے۔
عَرْش م تخت۔ چھت۔
يَعْرِشُوْنَ فع چھت بناتے ہیں۔ منڈوا چڑھاتے ہیں۔ جمع غائب۔

مَعْرُوْشَات م اونچی کی گئیں چھتیں بنائی گئیں
عُرُوْش م چھتیں۔
عَرَض م مال۔ عزت۔
عَرْض م کشادگی۔ روبرو لانا۔
عَرَضَ فم اسنے ظاہر کیا۔ واحد غائب
عَرَضْنَا فم ہمنے ظاہر کیا۔ جمع متکلم
عُرِضُوْا فم ظاہر کئے گئے۔ جمع غائب مجہول
عَرِيْض م چوڑا۔
عَرَّضْتُمْ فم تمنے پردہ میں کہا۔
عُرْضَة م سپر۔ حیلہ۔ داؤ۔ اور کوکب دری میں لکھا ہے کہ دستال ور ہتھکنڈے میں فرق ہے
اَعْرِضْ فا تو تغافل کر۔
اَعْرِضُوْا فا تم درگذر کرو۔
يُعْرِضُ فع منہ پھیرتا ہے۔
يُعْرِضُوْا فع منہ پھیرینگے۔
يُعْرَضُ فع وہ روبرو کیا جائیگا۔
يُعْرَضُوْنَ فع ظاہر کئے جائینگے۔
عُرْف م دل خوش کرنے والا۔ نیکی اور احسان اور ایک کے پیچھے ایک آنے والا۔
عَرَفَ فم اسنے پہچانا۔ واحد غائب
عَرَّفَ فم اسنے جتا دیا۔ معلوم کرا دیا۔

عَرَفَاتْ م ایک جگہ مکّے میں ہے جہاں آدم علیہ السلام اور حوا رضی اللہ عنہا ملے اور آپس میں پہچان ہوئی یا یہی حاجی لوگ یہاں ٹھیرتے ہیں۔

عَرَفْتَ فم تونے پہچانا۔ واحد حاضر

عَرَّفَتْ فم تونے جتایا۔ "

عَرَفُوا فم انہوں نے پہچانا۔

مَعْرُوفٌ م پہچانا گیا۔ اسم مفعول

مَعْرُوفَةٌ م پہچانی گئی۔ " مؤنث

يَعْرِفُوْنَ فع پہچانتے ہیں۔ جمع غائب

يُعْرَفُ فع وہ پہچانا جاتا ہے۔

يُعْرَفْنَ فع پہچانی جاتی ہیں۔

عَرِمٌ م زور سخت۔ بند کا نام ہو یا چوہے کا۔

عُرْوَةٌ م دستہ کوزہ۔ پکڑنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں راہ حق یا احکام قرآنی مراد ہے یا کلمہ شہادت ہے۔

يَتَعَارَفُوْنَ فع آپس میں پہچانتے ہیں۔

عز

عِزٌّ م بزرگی۔

عِزَّةٌ م اقبال۔ ارجمندی۔

عَزَّ فم وہ غالب ہوا۔

عَزِيْزٌ م غالب۔ اللہ جل جلالہ کے اسمائے صفاتیہ ہے۔ اور عرف میں حاکم مصر کو عزیز کہتے ہیں۔

اَعِزَّةٌ م بہت عزت والے۔ زبردست جمع

اَعَزُّ م بہت عزیز۔ اسم تفضیل

تُعِزُّ فع تو عزت دیتا ہے۔

عُزَيْرٌ م ایک پیغمبر بنی اسرائیل یعقوب علیہ السلام کی نسل سے جو ۱۳ پشت میں موسیٰ بن عمران تک پہنچتا ہے۔

عَزَّرُوا فم انہوں نے رفاقت کی۔

عَزَّرْتُمُوا فم تمنے مدد کی۔

عَزَّزْنَا فم ہمنے قوت دی۔

تُعَزِّرُوا فع تم مدد کروگے تعظیم کروگے

عَزَلْتَ فم تونے کنارہ پکڑا۔

اِعْتَزَلَ فم اسنے گوشہ لیا۔

اِعْتَزَلْتُمُوا فم تم نے کنارہ پکڑا۔

مَعْزِلٌ م کنارہ۔

اَعْتَزِلُ فع میں گوشہ پکڑتا ہوں۔

اِعْتَزِلُوا تم کنارے رہو۔

مَعْزُوْلُوْنَ م ایک طرف کئے گئے۔

يَعْتَزِلُوا فع کنارہ پکڑتے ہیں۔

عَزْمٌ م ہمت۔ قصد۔ مصدر

عَزَمَ فم اسنے قصد کیا۔ واحد غائب

عَزَمُوا ف انہوں نے قصد کیا۔
عَزَمْتَ ف تونے ارادہ کیا۔
تَعْزِمُوا ف تم قصد کرتے ہو۔
لَا تَعْزِمُوا فن ارادہ مت کرو۔
عُزّٰی م ایک درخت یا بُت کا نام ہے
عِزِیْنَ م جھنڈ جھنڈ۔ گروہیں یا جماعتیں
عُسْر م تنگی۔
عُسْرٰی م سختی۔
عُسْرَة م دشواری۔
عَسِیْر م مشکل یوم عسیر قیامت سے مراد ہے۔
عَسْعَسَ ف ڈانواں ڈول ہوا۔ اٹھان
عٓسٓقٓ حروف مقطعات سے ہے۔
عَسَل م شہد۔
عَسٰی قریب ہے۔ افعال مقاربہ سے ہے
سے صیغہ جات ماضی آتے ہیں۔ ترجی یعنی امید
و شاید کے معنی دیتا ہے اور کبھی شک و یقین
کے معنے دیتا ہے۔
عَسَیْتُمْ ف تم نے توقع کی ہے۔
عِشَاء م مغرب اور اسکے مابعد کا وقت۔
عَشِیَّة۔ عَشِیّ م مغرب کا وقت۔
عِشَار م اونٹنیاں جو دس مہینہ کی حاملہ ہوں

عَشْر م دس عورتیں۔
عَشَرَ م دس۔
عَشَرَة م دس مرد۔
عِشْرِیْنَ م بیس۔
مِعْشَار م دسواں حصہ۔
مَعْشَر م دس دس۔ اور جماعت کہ
آپس میں عشرت اور زندگانی کریں۔
عَشِیْرَة م قبیلہ۔ برادری۔
عَصَا م لاٹھی۔
عِصِیّ م لاٹھیاں۔ ج
عَصِیّ م نافرمان۔ گنہگار۔
عَصٰی ف نافرمان ہوا۔
عَصَیْتُ ف میں نے نافرمانی کی۔
عِصْیَان م نافرمانی۔
مَعْصِیَة م گناہ۔
عَصَوْا ف انہوں نے نافرمانی کی۔
عَصَیْتَ ف تونے نافرمانی کی۔
عَصَیْتُمْ ف تم نے نافرمانی کی۔
عَصَیْنَا ف ہم نے گناہ کیا۔
اَعْصِیْ ف میں نافرمانی کرونگا۔
یَعْصِ ف وہ نافرمانی کرتا ہے۔

يَعْصُوْنَ فع نافرمانی کرتے ہیں۔
يَعْصِيْنَ فع نافرمانی کرتی ہیں۔ ث
عُصْبَة م جماعت زبردست دس سے زیادہ
عَصْر م زمانہ۔ نماز عصر۔
عَاصِف م بھوسہ۔ سخت ہوا۔ ہلاک۔
عَصِيْب م سخت۔
عِصَم م جمع عصمت بمعنے پاکدامنی۔
يَعْصِمُ فع بچاتا ہے۔ واحد غائب
عضد عَضُد م بازو۔
عَضُّوْا ف انہوں نے کاٹا۔
يَعَضُّ فع وہ کاٹتا ہے یا کاٹیگا۔
عِضِيْن م ٹکڑے ٹکڑے۔
لَا تَعْضُلُوْا فن مت ہٹا رکھو۔
عطو عَطَاء م دینا۔ بخشنا۔ بخشش۔
اَعْطِ فا تو دے۔ واحد حاضر
اُعْطُوْا ف دیے گئے۔ جمع غائب۔
اَعْطٰى ف اُسنے دیا۔ واحد غائب
اَعْطَيْنَا ف ہمنے دیا۔ جمع متکلم
يُعْطَوْا فع دیے جائینگے۔ جمع غائب
يُعْطُوْا فع دیتے ہیں۔ " "
عظ عِظْ۔ عِظُوْا وعظ لفت میں دیکھو

عَظْم م ہڈی۔
عِظَام م ہڈیاں۔
عَظِيْم م بڑا۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
اَعْظَم م بہت بڑا۔
يُعْظِمُ فع بزرگ کرتا ہے۔ مصدر اعظام
يُعَظِّمُ فع بزرگ رکھے۔ مصدر تعظیم
عِفْرِيْت م دیو خبیث۔
عَفْو م گناہ کا معاف کرنا۔ اور مال کا خرچ سے زیادہ ہونا۔
عَفٰى ف اُسنے معاف کیا۔ واحد غائب
عَفَوْا ف انہوں نے معاف کیا۔ جمع غ
عَفَوْنَا ف ہمنے معاف کیا۔ جمع متکلم
عُفِيَ ف وہ معاف کیا گیا۔ واحد غ
عَفُوّ م بڑا درگذر کرنے والا۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
تَعْفُوْا فع تم معاف کرتے ہو۔ جمع حاضر
نَعْفُ فع ہم معاف کرینگے۔ واو آخر سے گرا
يَعْفُوْا فع معاف کرتے ہیں یا گذر کرتے ہیں اصل میں یعفون تھا ن آخر سے گرا۔
اُعْفُ فا تو معاف کر۔ واحد حاضر

اُعْفُوْا فٔ تم معاف کرو - جمع حاضر
عق | عِقَاب م سزا - عذاب -
عُوْقِبَ فم سزادیا گیا - واحد غائب مجہول
عُوْقِبْتُمْ فم تم سزا دیے گئے - جمع حاضر مجہول
عَاقَبَ فم اُسنے عذاب کیا - واحد غائب
عَاقَبْتُمْ فم تمنے عذاب کیا - جمع حاضر
اَعْقَبَ فم وہ پیچھے لایا -
مُعَقِّب م پیچھے ڈالنے والا - اسم فاعل
مُعَقِّبَات م ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے
يُعَقِّبُ فع دیر کرتا ہے -
عَقِب م بیٹے - پوتے - ایڑی -
عَقِبَيْ م دو ایڑیاں -
اَعْقَاب م ایڑیاں -
عَقَبَة م پہاڑ کی چوٹی -
عُقْبٰی م آخرت - بدلہ -
عُقْدَة م گرہ -
عُقَد م گرہیں -
عُقُوْد م اقرار - ج
عَقَدَتْ فم اُسنے عہد باندھا - واحد مؤنث
عَقَدْتُّم فم تمنے عہد باندھا - جمع حاضر
عَقَرَ فم اُسنے کوچیں کاٹیں -

عَقَرُوْا فم انہوں نے کوچیں کاٹیں -
عَقَلُوْا فم انہوں نے سمجھا - جمع غائب -
تَعْقِلُوْنَ فع تم بوجھتے ہو - جمع حاضر -
نَعْقِلُ فع ہم سمجھتے ہیں - جمع متکلم -
يَعْقِلُ فع وہ سمجھتا ہے - واحد غائب
لَا يَعْقِلُوْنَ فعن عقل نہیں رکھتے -
لَا تَعْقِلُوْنَ فعن تم نہیں سمجھتے -
عَقِيْم م بانجھ - خشک ہوا - لڑائی کا دن - قیامت -
عَاكِفُوْن م اوندھے ہونے والے -
يَعْكُفُوْنَ فع اوندھے ہوتے ہیں -
عل | عَلَّام م علم میں دیکھو -
عَلَامَات م نشانیاں -
عَلَانِيَة م کھلا -
اَعْلَنْتُمْ فم تمنے ظاہر کیا - جمع حاضر -
اَعْلَنْتُ فم میں نے ظاہر کیا - واحد متکلم
نُعْلِنُ فع ہم ظاہر کرتے ہیں -
يُعْلِنُوْنَ فع ظاہر کرتے ہیں - جمع غائب
عَلَق م خون بستہ -
عَلَّقَة م لٹکتا -
عِلْم م جاننا -

عَلِمَ فم اُسنے جانا۔ واحد غائب۔
عَلِمُوا فم انہوں نے جانا۔ جمع غائب
عَلِمَتْ فم اُسنے جانا۔ واحد غائب ث
عَلِمْتَ فم تونے جانا۔ واحد حاضر۔
عَلِمْتُمْ عَلِمْتُمُوا فم تمنے جانا۔ جمع حاضر
عَلِمْنَا فم ہمنے جانا۔ جمع متکلم۔
عَلَّمَ فم اُسنے سکھایا۔ واحد غائب
عَلَّمْتَ فم تونے سکھایا۔ واحد حاضر۔
عَلَّمْتُمْ فم تمنے سکھایا۔ جمع حاضر
عَلَّمْتُ فم مینے سکھایا۔ واحد متکلم
عَلَّمْنَا فم ہمنے سکھایا۔ جمع متکلم
عُلِّمْتُمْ فم تم سکھائے گئو۔ جمع حاضر مج
عُلِّمْنَا فم ہم سکھائے گئے۔ جمع متکلم مج
عُلَمَاء م عالم لوگ۔ ج جاننے والے
عَلَّام م بڑا جاننے والا۔
عَالِم م جاننے والا۔
عَالِمُوْن م جاننے والے۔
عَالَمِیْن م جن و انسان۔
تَعْلَمُ فم وہ جانتی ہے۔ واحد غائب ث
تَعْلَمُوْنَ فم تم جانتے ہیں۔ جمع حاضر
تُعَلِّمُ فم تو سکھاتا ہے۔

تُعَلِّمُوْنَ فم تم سکھاتے ہو۔ جمع حاضر۔
اَعْلَمُ فم میں جانتا ہوں یا بڑا خبردار
اِعْلَمْ فا توجان۔ واحد حاضر۔
اِعْلَمُوْا فا تم جانو۔ جمع حاضر۔
مَعْلُوْم م جانا گیا۔ اسم مفعول
مُعَلَّم م سکھایا گیا۔ ״
نَعْلَمُ فم ہم جانتے ہیں۔ جمع متکلم
نُعَلِّمُ فم ہم سکھاتے ہیں۔
يَعْلَمُ فم وہ جانتا ہے۔ واحد غائب
يَعْلَمُوْنَ فم جانتے ہیں۔ جمع غائب
يُعَلِّمُ فم وہ سکھاتا ہے۔
يُعَلِّمَانِ فم دونو سکھلاتے ہیں۔
يُعَلِّمُوْنَ فم سکھاتے ہیں جمع غائب
يَتَعَلَّمُوْنَ فم سیکھتے ہیں۔ ״
لَا يَعْلَمُوْنَ فمن نہیں جانتے۔ ״
لَا يَعْلَمُ فمن نہیں جانتا۔ واحد غ
لَا تَعْلَمُ فمن تو نہیں جانتا۔ واحد حاضر
لَا تَعْلَمُوْنَ فمن تم نہیں جانتے۔ جمع
لَمْ تَعْلَمْ فج تو نہیں جانتا۔ واحد حاضر
لَمْ تَعْلَمُوْا فج تم نہیں جانتے۔
لَمْ يَعْلَمُوْا فج انہوں نے نہیں جانا۔

عَلِیمٌ م بہت جاننے والا۔ اللہ جل جلالہ کے
اسماء صفاتیہ سے ہے۔
عُلُوّ م چڑھنا۔ اُچان۔
عَلیٰ ف اسنے سرکشی کی۔ واحد غائب
عَلَوا ف غالب ہوئے۔ انہوں نے سرکشی کی۔
عُلیٰ۔ تَعَالیٰ م بلند۔
مُتَعَال م بلند ہونے والا۔ اسم فاعل
عَلِیّ م بلند مرتبہ۔ اللہ تعالیٰ کے
اسماء صفاتیہ سے ہے۔
عُلیا م بہت اونچی۔
اَعلیٰ م سب سے اوپر۔
عِلِّیُّون م ساتویں آسمان پر عرش کے نیچے مکان ہے
عِلِّیِّین م اسم مفرد ہے بمعنے بہشت۔
اِعتَلُوا ف چڑھاؤ۔ کھینچو۔
اَعلَون م اونچے ہونے والے۔
تَعلُوا ف تم زور کرتے ہو۔
عَمّ م چچا۔
عَمَّ ح کس چیز سے۔ اصل میں عن ما
تھا الف گرا اور نون میم میں ادغام ہوا۔
عَمَّا ح یہ بھی مرکب عن اور ما سے ہے۔ نون
میم میں ادغام ہوا۔

عَمّات م پھوپھیاں۔ جمع عمۃ کی ہے۔
عِماد م ستون۔ جمع عمود عمارتیں بلند۔
عَمَد م ستونہا۔
عِمَارَۃ م آبادانی۔ آباد کرنا۔
عَمَرُوا ف انہوں نے بسایا۔
مَعمُور م آباد کیا ہوا۔ اسم مفعول
یَعمُرُ ف آباد کرتا ہے۔
یَعمُرُوا ف آباد کرتے ہیں۔
عُمُر م جینا۔ زندگی۔
عَمر م جان۔ اکثر اسکا استعمال قسم میں آتا ہے
مُعَمَّر م بوڑھا۔ اسم مفعول۔
نُعَمِّرُ ف ہم عمر دیتے ہیں۔
یُعَمَّرُ ف عمر دراز کیا جائیگا۔
عِمران م ابن ماثان مریم کے باپ کا نام ہے
حضرت سلیمان کی اولاد میں سے تھا اور موسیٰ کے باپ کا
نام بھی عمران تھا۔ آل عمران سے مراد حضرت مریم اور
عیسیٰ ہیں اور موسیٰ و ہارون کو بھی آل عمران کہتے ہیں۔
عُمرَۃ م زیارت۔ ارکان حج سے۔
عَمَل م کام۔
عَمِلَ ف اسنے کام کیا۔ واحد غائب
عَمِلُوا ف انہوں نے کام کیا۔ جمع غائب۔

عَمِلَتْ فم اُسنے کام کیا۔ واحد غائب ث
عَمِلْتُمْ فم تمنے کام کیا۔ جمع حاضر۔
اَعْمَال م کارہا۔ کئی کام۔ ج
اَعْمَلُ فع میں کام کرتا ہوں واحد متکلم
اِعْمَلْ فا بنا۔ کام کر۔ واحد حاضر۔
اِعْمَلُوْا فا تم کام کرو۔ جمع حاضر
تَعْمَلُ فع وہ کام کریگی۔ ث
تَعْمَلُوْنَ فع تم کام کرتے ہو۔
نَعْمَلُ فع ہم کام کرتے ہیں۔ جمع متکلم
یَعْمَلُ فع وہ کام کرتا ہے۔ واحد غ۔
یَعْمَلُوْنَ فع کام کرتے ہیں۔ جمع غ
عَامِلٌ م کام کرنے والا۔ اسم فاعل
عَامِلَةٌ م محنت کرنے والی۔ ۔ ث
عَامِلُوْنَ م کام کرنے والے۔ ۔ ج
عَمِیْق م گہرا۔
عَمًی م اندھاپا۔
عَمُوْا فم اندھے ہوئے۔
عُمُوْن م اندھے۔ ج
عُمْیٌ م ۔ ج
عَمِیَ فم اندھا ہوا۔ واحد غائب
عُمْیَان م اندھے۔

عَمِیَتْ فم وہ اندھی ہوئی۔ واحد غ ث
عُمِّیَتْ فم وہ چھپائی گئی۔ ث ج
اَعْمٰی فم اُسنے اندھا کیا۔
اَعْمٰی م اندھا۔
تَعْمٰی فع وہ اندھی ہوئی۔ واحد غائب ث
عَمِیْنَ م اندھے۔
عَنْ حروف جارہ سے ہے جو اسم مفرد معرب کے آخر کو جر دیتا ہے۔ مجاوزت اور بعد کے معنے اسمیں پائے جاتے ہیں اور بدل اور استعلا اور تعلیل کو شامل ہوتا ہے۔
عِنَبٌ م انگور۔
اَعْنَاب م انگورہا۔
عَنَتْ م مشقت۔ بدکاری۔
عَنَتَ فم اسنے عاجزی کی۔
عَنِتُّمْ فم تم تکلیف میں پڑے۔
عِنْدَ م نزدیک۔ اسماء ظروف سے ہے۔
عُنُق م گردن۔
اَعْنَاق م گردنہا۔ گردنیں۔
عَنْکَبُوْت م مکڑی۔
عَتِیْد م دشمن۔
عَوَان م میانہ سال۔

عِوَج م ٹیڑھاؤ۔
عَوْرَت م شرمگاہ۔ اور جو چھپانیکی چیز ہو
عَوْرَات م شرمگاہیں ننگے ہونیکے وقت۔
عَوْن م مدد۔
اَعِیْنُوْا ف تم مدد کرو۔
نَسْتَعِیْنُ ف ہم مدد چاہتے ہیں۔
مُسْتَعَان م مدد چاہا ہوا۔ اسم مفعول
۸۶ عَہْد م اقرار۔
عَہِدَ ف اسنے اقرار کیا۔ واحد غائب۔
عَہِدْنَا ف ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم
عَاہَدَ ف اسنے اقرار کیا۔
عَاہَدُوْا ف انہوں نے اقرار کیا۔
عَاہَدْتُّمْ ف تمنے اقرار کیا۔
اَعْہَدُ ف میں اقرار کرتا ہوں۔
لَمْ اَعْہَدْ مینے اقرار نہیں کیا۔
عِہْن م اُون رنگی ہوئی۔
۸۷ عِیْد م اہل اسلام کی خوشی کا دن۔
عِیْر م قافلہ۔
عِیْسٰی م حضرت مریم کا بیٹا۔
عِیْشَۃ۔ مَعِیْشَۃ م گذران۔
مَعَاش م روزگار۔ زندگی۔

مَعَایِش م روزینہا۔
عَیْلَۃ م محتاجی۔
عَیْن م آنکھ۔ آفتاب۔ سونا۔ زانو۔ چشمہ
عِیْن م بڑی آنکھ والیاں حوروں کی صفت ہے
عَیْنَان م دو چشمے۔
مَعِیْن م چشمہ۔ آب رواں۔
عَیْنَیْن م دو آنکھیں۔
عُیُوْن م چشمے۔ آنکھیں۔
اَعْیُن م آنکھیں۔
عَیِیْنَا ف ہم عاجز ہوئے۔
یَعْیٰی ف تھکتا ہے۔ واحد غائب۔

غ

غَائِبَۃ۔ غَائِبُوْن غیب میں دیکھو
غَائِط م زمین کشادہ۔ پاخانہ۔
غَابِرِیْن م پیچھے رہنے والے مصدر غبور
غَار م کنواں۔ زمین پست۔ سوراخ
زمین یا پہاڑ جسمیں جانور یا وحشی
رہتے ہوں۔

غَارِمِیْن — غرام میں دیکھو۔
غَاسِق — غسق ״
غَاشِیَۃ — غشی ״
غَافِر۔ غَافِرِیْن — غفران ״
غَافِل۔ غَافِلَات۔ غَافِلُوْن۔ غفلۃ
غَالِب۔ غَالِبُوْن — غلب ״
غَاوُوْن — غیّ ״
غب — غَبَرَۃ م گرد وغبار۔
غث — غُثَآء م گھاس سوکھی۔ کورا۔
غد — غَد م کل۔ قیامت۔
غَدَاء م صبح کا وقت۔
غُدُوّ م صبح کرنی۔
غَدَا م صبح کا کھانا۔
غَدَوْا ف صبح کو چلے۔ جمع غائب۔
غَدَوْتَ ف توصبح کے وقت چلا۔
اِغْدُوْا ا تم صبح کو آؤ۔
غَرَّ ف اسنے فریب دیا۔
غُرُوْر م فریب۔ فریب دینا۔
غَرُوْر م فریب دینے والا۔ شیطان۔
غَرَّتْ ف اسنے بہکایا۔ فریب دیا۔ ث
لَا یَغُرَّ ف نہ فریفتہ کرے۔ واحد غ

تَغُرُّ ف فریب دیتی ہے۔ ث
یَغُرُّ ف وہ فریب دیتا ہے۔
یَغْرُرْ ف فریب دیتا ہے۔
غُرَاب م کوّا۔
غَرَابِیْب م کالے۔ ج
غَرَام م تاوان۔ عذاب۔ ہلاکت۔ حرص
مَغْرَم م قرضہ۔ تاوان۔
مُغْرَمُوْن م قرضدار کیے گئے۔
غُرَف م کھڑکیاں۔ جھروکے۔
غُرْفَۃ م چلو پانی۔ جھروکا۔
اِغْتَرَفَ ف چلو پانی لیا۔
غَرَق م ڈوبنا۔
غَرِقَ ف وہ ڈوبا۔
اُغْرِقُوْا ف ڈبائے گئے۔ جمع غائب مج
تُغْرِقُ ف تو ڈبائیگا۔
اَغْرَقْنَا ف ہمنے غرق کیا۔
مُغْرَقُوْن م ڈبائے ہوئے۔
نُغْرِقُ ف ہم ڈبوتے ہیں۔
یُغْرِقُ ف وہ ڈبوتا ہے۔
غُرُوْب م آفتاب کا چھپنا۔
غَرْبِیَّۃ م مغرب کی طرف والا۔

غَرَبَتْ فم وہ ڈوبی۔ واحد غائب۔ ث

تَغْرُبُ فع وہ ڈوبتی ہے۔ ۔۔

غَرْبِيَّة م پچھم والی۔

مَغْرِب م آفتاب ڈوبنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

مَغْرِبَيْن م دو جائے غروب۔ تثنیہ۔

مَغَارِب م غروب کے مکان۔ ج

غز غُزًّى م غازی خدا کی راہ میں جہاد کرنیوالا۔

غَزْل م سوت۔

غس غَسَّاق م پیپ۔ زرد آب۔

غَسَقَ فم اسنے اندھیرا کیا۔

غَاسِق م اندھیرا کرنے والا۔

غِسْلِيْن م دھوون۔

مُغْتَسَل م نہانے کی جگہ۔

غش غِشَاوَة م پوشش۔ پردہ دل۔

غَشِيَ فم اسنے چھپایا۔ گھیرلیا۔

غَشّٰى فم اسنے خوب ڈھانپا۔

اَغْطَشَ فم اسنے اندھیرا کیا۔

مَغْشِيّ م بیہوش کیا گیا۔

اَغْشَيْنَا فم ہمنے ڈھانپا۔

اُغْشِيَتْ فم وہ ڈھانپی گئی۔ مج

يَسْتَغْشُوْنَ فع کپڑے لپیٹتے ہیں۔

غَوَاشٍ م سایہا نہا۔

يَغْشٰى يُغْشِيْ يُغَشِّيْ فع وہ ڈھانپتا ہے

غَاشِيَة م چھپانے والی۔ ث

غص غَصَب م چھین لینا۔

غَصَبَ فم اسنے چھین لیا۔

غُصَّة م خفگی۔

غض غَضَب م غصہ کرنا۔

غَضِبَ فم اسنے غصہ کیا۔

غَضْبَان م غصہ سے بھرا۔ اسم حالیہ

غَضِبُوْا فم غصے ہوئے۔

مَغْضُوْب م غصہ کیا گیا۔ اسم مفعول

مُغَاضِب م غصہ بھرا۔

غط غِطَآء م پردہ۔

غف غُفْرَان م بخشش۔ بخشنا

غَفَرَ فم اسنے بخشا۔

غَفَرْنَا فم ہمنے بخشا۔

غَفَّار م خوب بخشنے والا } اسماء صفاتیہ جل

غَفُوْر م بخشنے والا } جلالہ سے ہیں۔

تَغْفِرُوْا فع تم بخشش کرتے ہو۔

اِغْفِرْ فا تو بخش۔

مَغْفِرَة م بخشنا۔

غَافِرُ م بخشنے والا۔ اسم فاعل
غَافِرِیْنَ م بخشنے والے۔ ء ج
نَغْفِرُ فع ہم بخشتے ہیں۔ ڈھانپتے ہیں
یَغْفِرُ فع وہ بخشتا ہے۔
یَغْفِرُوْنَ فع بخشتے ہیں۔
لَایَغْفِرُ فن نہیں بخشتا۔
یَسْتَغْفِرُ فع بخشش چاہتا ہے۔
یَسْتَغْفِرُوْنَ فع بخشش چاہتے ہیں
یُغْفَرُ فع بخشا جائیگا۔ مج
مُسْتَغْفِرِیْنَ م بخشش چاہنے والے۔
اِسْتِغْفَار م بخشش چاہنی۔ مصدر
اَسْتَغْفِرُ فع میں بخشش چاہونگا۔
اِسْتَغْفِرْ فا بخشش مانگ۔
اِسْتَغْفَرْتَ فم تو نے معافی چاہی۔
اِسْتَغْفَرُوْا فم انہوں نے بخشش چاہی۔
اِسْتَغْفِرُوْا فا معافی مانگو۔
اِسْتَغْفِرِیْ فا معافی مانگ واحد حاضر ث
مَغْفِرَة م بخبری۔ بھول۔
غَلَّ فم چھپایا۔ خیانت کی۔
غِلّ م دشمنی۔
غُلُّوْا فا تم باندھو۔ طوق ڈالو۔

غُلَّتْ فم باندھی گئی۔ ث
مَغْلُوْلَة م بندھی ہوئی۔ اسم مفعول ث
یَغْلُلْ فع خیانت کرتا ہے۔ چھپاتا ہے۔ فک ادغام سے۔
یَغُلُّ فع خیانت کرتا ہے۔
لَاتَغْلُوْا فن خیانت نکرو۔
غَلْی م دیگ کا جوش مارنا۔
یَغْلِیْ فع وہ جوش کھائیگا۔
غُلْب م گنجان درخت۔
غَلَب م زور۔ مصدر
غَلَبَتْ فم زبردست کی۔
غَلَبُوْا فم انہوں نے زور کیا۔
غُلِبُوْا فم مغلوب کئے گئے۔ مج
غَالِب م زبردست۔
غَالِبُوْنَ م زبردستان۔ ج
تَغْلِبُوْنَ فع تم غالب ہوگے۔
اَغْلِبُ فع میں غالب ہونگا۔
مَغْلُوْب م دبایا گیا۔ اسم مفعول
یَغْلِبُوْا فع غالب ہونگے۔
یَغْلِبُ فع وہ غالب ہوگا۔
یُغْلَبُوْنَ فع مغلوب ہونگے۔ مج

غَوَیْنَا م ہم گمراہ ہوئے۔

اَغْوَیْتَ م تو نے گمراہ کیا۔

اَغْوَیْنَا م ہمنے بہکایا۔

اُغْوِیَ ف میں گمراہ کرونگا۔

یُغْوِیْ ف بے راہ کرتا ہے۔

غَیَابَت م کنوئیں یا میدان کی انتہا جہاں چھپ جائے۔

غَیْب م چھپی چیز۔ چھپنا۔

غُیُوب م چھپی چیزیں۔ ج

یَغْتَبْ ف وہ غیبت کرتا ہے۔

لَایَغْتَبْ فن غیبت نہ کرے۔

غَائِبَۃ م چھپنے والی۔ اسم فاعل ث

غَائِبُوْن م چھپنے والے۔ ج

غَیْثًا م بارش۔ پانی برسنا۔

غَیْر ح سوا۔ نہیں۔ اور۔ مگر۔ یہ حرف استثنا ہے۔

مُغَیِّر م بدلنے والا۔ اسم فاعل۔

مُغِیْرَات م لوٹنے والیاں۔

یُغَیِّرُ ف بدلتا ہے۔ واحد غائب

لَایُغَیِّرُ فن نہیں بدلتا۔ "

یُغَیِّرُوْا ف بدلتے ہیں۔

غِیْضَ ف خشک کیا گیا۔

غَیْظ م غصہ۔

تَغَیَّظ ف وہ جھنجلاتا ہے۔

یَغِیْظ ف وہ خفا کرتا ہے۔

ف

ف یہ حرف عطف مع الترتیب کے معنے مگر ثم میں تراخی پائی جاتی ہے۔ اور اسمیں ضروری نہیں۔ یہ جزا پر بھی آتا ہے۔ معنے اسکے پھر۔ سو۔ اب۔ اور۔ تو۔

ف حروف ہجا سے ہے اور یہ کچھ عمل نہیں کرتا۔ اسمیں ترتیب اور اشتراک کے معنے پائے جاتے ہیں اور یہ اشتراک یا معنوی ہوگا یا ذکری جو عطف مفصل کا مجمل پر ہوتا ہے۔ جیسے فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ۔ اور ثم کے معنے بھی دیتا ہے جسمیں عطف مع التدریج کا استفادہ ہوتا ہے۔ جیسے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا۔ اور واو عطف

کے معنے بھی دیتا ہے - اور سبب علی سبیل العطف و التعقیب کے معنے بھی دیتا ہے اور جملہ انمیں شرکت ملحوظ نہیں ہوتی جیسے نوکزہٗ مُوسٰی فقضٰی عَلَیْہِ اور صفت پر بھی آتا ہے جیسے لَاٰکِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ فَشَارِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ اور کبھی ربط جواب کا فائدہ دیتا ہے اور اسکے بعد جملہ مستانفہ آتا ہے خواہ جملہ اسمیہ ہو جیسے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ - خواہ جملہ فعلیہ ہو مگر جملہ فعلیہ کا فعل جامد ہوتا ہے جیسے اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا - یا فعل انشائی ہوگا جیسے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ - اور کبھی فعل ماضی ہوتا ہے یا حقیقۃ جیسے اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ یا مجازًا جیسے وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ -

فَاءَتْ م پھر آئی - واحد غائب ث -

فَآءُوْا م پھرے - یا رجوع کیا انہوں نے

تَفِيْءُ مع وہ رجوع کریگی - واحد غ ث

فَآئِزُوْنَ فوز میں دیکھو

فَاتَ فوت "

فَاتِحِیْنَ فتح "

فَاتِنِیْنَ فتون "

فَاجِر فجور "

فَاحِشَة فحشاء "

فَارَ فور "

فَارِضٌ م بوڑھا - جسیم بیل - فرض بمعنے قطع سے مشتق ہے -

فَارِغ فرغت میں دیکھو

فَارِقَات - فَارِقُوْا فرق "

فَارِهِيْنَ م خوش ہونیوالے - تکلیف کرنے والے -

فَازَ فوز میں دیکھو -

فَاسِق - فَاسِقُوْن فسق "

فَاصِلِيْن فصل -

فَاطِر فطر -

فَاعِل فعل

فَاقِرَة م پشت توڑنے والی بلا - حادثہ -

مصدر فئی - اسم فاعل ث -

فاقعٌ م زرد شوخ خالص مصدر فقوع -
فاکھۃ م میوہ -
فواکہ م میوجات - ج
فاکھون م خوش ہونیوالی خوش طبعی کرنیوالے
فالق فلق میں دیکھو -
فانٍ م نابود ہونے والا - آخر کو پہنچنے والا
فا م منہ -
ف ب
فبم ح یہ تین حروف سے مرکب ہے ف
حرف جزا اور ب صلہ ما اسم مخفف ما
استفہامیہ کا - معنی پس ساتھ کس چیز کے -
ف ت
فتح م کھولنا -
فتاح م کھولنے والا - اسماء صفاتیہ اللہ
جل جلالہ سے ہے -
فاتحین م کھولنے والے -
فتح ف اسنے کھولا - واحد غائب
فتحت ف کھولی گئی - " " ث
فتحنا ف ہمنے کھولا - جمع متکلم
فتحوا ف انہوں نے کھولا - جمع غائب
تفتح ف کھولے جائینگے -
افتح فا تو کھول - واحد حاضر
مفاتح - مفاتیح م کنجیاں - ج

مفتحۃ م کھولی گئی - اسم مفعول -
یفتح ف وہ کھولتا ہے - واحد غائب
فاتحین م کھولنے والی - اسم فاعل - ج
یستفتحون ف مدد چاہتے ہیں -
یستفتحون ف مدد اور کشایش چاہتے ہیں
فترۃ م توڑا پڑنا - سستی - دو پیغمبروں کے بیچ کا زمانہ
فتقنا ف [illegible]
فتون م جانچنا -
فتنوا ف انہوں نے جانچا -
فتنتم ف تمنے جانچا -
فتنتم ف تم جانچے گئے -
فتنوا ف وے جانچے گئے -
فتنّا ف ہمنے جانچا -
فتنۃ م آزمایش - حیرت - کفر - فساد
تفتن ف تو فتنہ میں ڈالتا ہے -
تفتنون ف تم جانچے جاؤگے -
مفتون م جانچا گیا - جنون پاگیا - اسم مفعول
نفتن ف ہم جانچتے ہیں -
یفتنون ف جانچتے ہیں -
یفتن ف وہ آزماتا ہے -
یفتنون ف جانچے جاتے ہیں -

فَاتِنِیْن م جانچنے والے - گمراہ کرنے والے۔
فَتًی م جوان۔
فَتَیَات م لونڈیاں - جوان عورتیں
فِتْیَان م جوانان - غلامان۔
فَتَیَانِ م دو جوان۔
فِتْیَة م جوانان۔
فَتِیْل م کھجور کی گٹھلی کا تاگا۔
فَجّ م راہ کشادہ۔
فِجَاج م کھلے راستے - دو پہاڑ کے درمیان۔
فُجُوْر م بدکاری - گناہ - ترک نماز۔
فُجَّار م بدکاران۔
فَاجِر م بدکار۔
یَفْجُرُ فع وہ نافرمانی کرتا ہے۔
فَجَرَة م ڈھیٹھ - بدکار جمع۔
فَجْر م صبح - گناہ کرنا۔
فُجِّرَتْ فم بہائی گئی - اگرچہ مؤنث واحد کا صیغہ ہے مگر جمع غیر ذوی العقول پر بھی استعمال پاتا ہے۔
یَتَفَجَّرُ فع جاری ہوتا ہے - واحد غائب
اِنْفَجَرَتْ فم بہی - واحد غائب ث
تَفْجِیْر م بہانا - مصدر۔

تُفَجِّرُ فع تو خوب بہائیگا - واحد حاضر
تَفْجُرُ فع تو بہائیگا۔
فَجَّرْنَا فم ہمنے بہایا۔
یُفَجِّرُوْنَ فع بہاتے ہیں۔
فَحْشَآء م بیحیائی۔
فَوَاحِش م ناشائستگیہا۔
فَاحِشَة م عورت بدکار - بیحیائی۔
فَدَّاد م گھنگھناتا ہوا [illegible]
تَفَاخُر م بڑائی۔
فَخُوْر م بڑائی کرنے والا۔
فِدَاء م چھڑوائی
فِدْیَة م بدلہ۔
اِفْتَدٰی فم اسنے چھڑوائی دی۔
اِفْتَدَوْا فم انہوں نے چھڑوائی دی۔
اِفْتَدَتْ فم اسنے چھڑوائی دی - ث
فَدَیْنَا فم ہمنے بدلہ دیا۔
یَفْتَدِیْ فع فدیہ یا چھڑوائی دیتا ہے۔
یُفْتَدُوْا فع چھڑوائی دیے جائینگے
فُرَات م خوشگوار پانی جس سے پیاس جاتی رہے
فُرَادٰی فرد میں دیکھو۔
فِرَار م بھاگنا - مصدر۔

فَرَرْتُمْ فم تم بھاگے - جمع حاضر -
فَرَرْتُ فم میں بھاگا - واحد متکلم
فَرَّتْ فم وہ بھاگی یا بھاگے -
فِرُّوا فا تم بھاگو - جمع حاضر -
مَفَرّ م بھاگنے کی جگہ - اسم ظرف
یَفِرُّ فع وہ بھاگتا ہے - بھاگیگا - واحد غائب
فَرَاش م پتنگے - پروانے جو چراغ پر گرتے ہیں
فِرَاش م بچھانیکی چیز - قالین - بوریا -
فَرْش م دبی ہوئی یا گائے بکری ذبح کرنے کی چیز -
فُرُش م بچھونے - اسم ظرف -
فَرَشْنَا فم ہمنے بچھایا -
فِرَاق م جدائی -
فَرَقْنَا فم ہمنے جدا کیا - یا پھاڑ دیا - جمع متکلم
فَرَّقُوا فم انہوں نے پراگندہ کیا - جمع غائب
فَرَّقْتَ فم تونے جدائی کی - واحد حاضر
فُرْقَان م جدا کرنے والا - چونکہ قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کر دیتا ہے اس سبب سے فرقان کہا جاتا ہے -
اِفْرُقْ فا جدا کر - واحد حاضر -
تَفَرُّق م پھوٹنا - حاصل مصدر -

تَفْرِیق م جدا کرنا - مصدر -
تَفَرَّقُوا فم وہ بکھرے - جمع غائب
یَتَفَرَّقَا فع دونو جدا ہوتے ہیں تثنیہ غائب
نُفَرِّقُ فع ہم جدا کرتے ہیں - جمع متکلم
یُفَرِّقُوْنَ فع وہ جدائی ڈالتے ہیں جمع غائب
یُفْرَقُ فع وہ جدا کیا جائیگا - واحد غائب
مُتَفَرِّقَة م جدا جدا -
یَتَفَرَّقُوْنَ فع جدا ہوتے ہیں -
مُتَفَرِّقُوْنَ م جدا جدا کئے گئے -
لَا نُفَرِّقُ فن ہم فرق نہیں کرینگے جمع متکلم
لَا تَفَرَّقُوا فن جدا مت ہو - جمع حاضر
لَمْ یُفَرِّقُوا فج جدائی نکی انہوں نے جمع غائب
فِرْقَة م گروہ -
فَرِیْق م جماعت -
فَرِیْقَان - فَرِیْقَیْن م دو جماعت
فِرْق م پھانک -
فَرْث م گوبر جو شکنبے میں ہو -
فَرْج م سوراخ - شگاف - شرمگاہ -
فُرُوْج م کئی سوراخ - ج
فُرِجَتْ فم وہ چری گئی -
فَرِحَ فم وہ خوش ہوا - مصدر فرح

فَرِحُوا م وہ خوش ہوئے۔
فَرِحٌ م خوش ہونے والے۔
فَرِحُوْن م ؍؍
تَفْرَحُ ف تو بہکتا ہے۔ واحد حاضر
تَفْرَحُوا ف تم بہکتے ہو۔ جمع حاضر
يَفْرَحُ ف وہ خوش ہوتا ہے۔ واحد غائب
يَفْرَحُوْن ف خوش ہوتے ہیں۔ جمع غائب
فَرْد م اکیلا۔
فُرَادٰى م اکیلے اکیلے۔
فِرْدَوْس م۔ باغ۔ اور بہشت کا سب اوپر کا درجہ۔
فُرُتُ۔ فُرِدْتُم فواد میں دیکھو
فُرُش۔ فُرُشٌ۔ فَرَشْنَا فراش ؍؍
فَرَضَ ف اسنے مقرر کیا۔ واحد غائب
فَرِيْضَةٌ م اللہ جل جلالہ کا فرمان۔
فَرَضْتُم ف تمنے مقرر کیا۔ جمع حاضر
فَرَضْنَا ف ہمنے مقرر کیا۔ جمع متکلم
مَفْرُوْض م فرض کیا گیا۔ اسم مفعول
فُرُط م ظلم کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ مصدر
فَرَّطْتُم ف تم حد سے بڑھے۔ ج حاضر
فَرَّطْتُ ف میں نے قصور کیا۔ واحد متکلم

فَرَّطْنَا ف ہمنے قصور کیا۔ جمع متکلم
مُفْرَطُوْن م افراط کئے گئے یا قصور میں ڈالے گئے
يَفْرُطُ ف وہ زیادتی کرتا ہے۔
يُفَرِّطُوْن ف وہ تقصیر کرتے ہیں۔ جمع غائب
فَرْع م شاخ۔
فِرْعَوْن م مصر کے بادشاہ کا نام ہے اگرچہ ہر ایک بادشاہ مصر کا نام فرعون ہے اور ہر ظالم کو بھی کہتے ہیں۔ اصل میں فرعون لغت مصر میں بادشاہ کو کہتے ہیں۔ معرب اسکا فرعون بنایا گیا۔ قرآن مجید میں اس فرعون سے مراد ہے جسکے وقت حضرت موسےٰ علیہ السلام نبی مقرر ہوکر اسکی طرف بھیجے گئے کیونکہ ملک مصر کے گھمنڈ سے خدائی دعوے کرتا تھا۔ اصل نام اسکا مصعب بن ریان تھا۔ یوسف علیہ السلام کے وقت جو فرعون تھا اسکا اصلی نام ریان تھا۔ ہر دو کے درمیان چار سو برس کا فاصلہ ہوا۔
فَرَغْتَ ف تو فارغ ہوا۔ واحد حاضر
فَارِغ م خالی ہونے والا۔ فراغت پانے والا۔
فَرِيّ م جھوٹ۔ بہتان۔

ف ز ع

فَزَع م گھبراہٹ۔ ڈرنا۔

فَزِعَ فم وہ ڈرا۔ گھبرایا۔

فُزِّعَ فم اس سے دور کی گئی۔ باب تفعیل میں اگر سلب ہو تو نفی کے معنے میں ہوا۔

فَزِعُوا فم وہ گھبرائے۔ جمع غائب

ف س د

فَسَاد م خرابی۔

فَسَدَتَا فم تباہ یا خراب ہو گئی جمع مؤنث

فَسَدَتَا فم دونو خراب ہو گئے تثنیہ

اَفْسَدُوا فم انہوں نے بگاڑا۔ جمع

مُفْسِد م بگاڑنے والا۔ اسم فاعل

مُفْسِدُوْن م بگاڑنے والے۔ جمع

يُفْسِدُ فع وہ بگاڑتا ہے۔ واحد

يُفْسِدُوْنَ فع وہ بگاڑتے ہیں۔

لَا تُفْسِدُوْا فن مت فساد ڈالو جمع

فِسْق م گناہ۔ نافرمانی۔ مصدر

فَسَقَ فم اس نے گناہ کیا۔

فَسَقُوْا فم انہوں نے گناہ یا بدکاری کی

فُسُوْق م گناہ کرنا۔

تَفْسُقُوْنَ فع تم نافرمانی کرتے ہو جمع

فَاسِق م بدکار۔

فَاسِقُوْن م نافرمانی کرنے والے۔

يَفْسُقُوْنَ فع نافرمانی کرتے ہیں۔

ف ش ل

فَشِلْتُم فم تم ڈرے یا تم نے نامردی کی

ف ص ل

فَصْل م جدا کرنا۔ الگ ہونا۔ فصل الخطاب جو بات سچی ہو اور حق باطل میں فرق کرے

يوم الفصل قیامت کا دن۔

فَصَلَ فم وہ جدا یا باہر ہوا۔ واحد غائب

فُصِّلَتْ فم وہ جدا ہوئی۔ مؤنث

فَصَّلْنَا فم ہمنے خوب بیان کیا جمع متکلم

فُصِّلَتْ فم جدا کی گئی خوب بیان ہوئی

فَصِيْلَة م گھرانا۔ کنبے کے لوگ۔

تَفْصِيْل م بیان کرنا۔ مصدر

فَاصِلِيْن م جدا کرنے والا۔

مُفَصَّل م بیان کیا گیا۔ اسم مفعول

مُفَصَّلَات م جدا کی گئیں۔ جمع

نُفَصِّلُ فع ہم بیان کرتے ہیں جمع متکلم

يَفْصِلُ فع جدا کرتا ہے۔ واحد

يُفَصِّلُ فع بیان کرتا ہے۔ باب تفعیل

ف ض ض

فِضَّة م چاندی۔

ف ض ل

فَضْل م بزرگی۔ زیادتی۔

فَضَّلَ فم اس نے بزرگی دی۔

فَضَّلْتُ فم میں نے بزرگی دی۔
فَضَّلْنَا فم ہم نے بزرگی دی۔ جمع متکلم
فُضِّلُوا ف بزرگی دیے گئے۔ جمع غ
تَفْضِيل م بزرگی۔ مصدر
نُفَضِّلُ فع ہم زیادہ کرتے ہیں۔

ف ط
فِطْرَة م پیدائش۔ دین اسلام۔
فَطَرَ فم اسنے بنایا۔
فَاطِر م بنانے والا۔ اسم فاعل۔
فُطُور م دراڑ۔ سوراخ۔
مُنْفَطِر م پھٹنیوالا۔ اسم فاعل۔
يَتَفَطَّرْنَ فع پھٹیں گی۔ جمع غ ث

ف ظ
فَظّ م سخت دل۔ بد زبان۔

ف ع
فَعْلَة م کرنا۔ کام۔
فَعَلَ فم اسنے کیا۔ واحد غائب۔
فُعِلَ ف وہ کیا گیا۔ " مج
فَعَلْتَ فم تونے کیا۔ واحد حاضر۔
فَعَلْتُ فم میں نے کیا۔ واحد متکلم۔
فَعَلْتُمْ فم تم نے کیا۔ جمع حاضر۔
فَعَلْنَ فم انہوں نے کیا۔ جمع غائب ث
فَعَلْنَا فم ہم نے کیا۔ جمع متکلم۔
فَعَلُوا فم انہوں نے کیا جمع غائب

فَعَّالٌ م خوب کرنے والا۔ اللہ جل جلالہ کی صفات کا لفظ ہے۔
اِفْعَلْ فا تو کر۔ واحد حاضر
اِفْعَلُوا فا تم کرو۔ جمع حاضر۔
لَمْ تَفْعَلُوا فج نہ کیا تم نے۔ "
لَنْ تَفْعَلُوا فعن تم ہرگز نہ کرو گے۔
لَمْ يَفْعَلُوا فج انہوں نے نہ کیا۔ ج غ
تَفْعَلُ فع تو کرتا ہے۔ واحد حاضر
تَفْعَلُونَ فع تم کرتے ہو۔ جمع حاضر۔
مَفْعُول م کیا گیا۔ اسم مفعول۔
نَفْعَلُ فع ہم کرتے ہیں۔ جمع متکلم
يَفْعَلُ فع وہ کرتا ہے۔ واحد غائب
يَفْعَلُونَ فع وہ کرتے ہیں۔ جمع غ
يُفْعَلُ فع وہ کیا جاتا ہے۔ کیا جائیگا۔ مج
فَاعِل م کرنے والا۔ اسم فاعل
فَاعِلُونَ م کرنے والے۔ " ج

ف ق
فَقْر م تنگی۔ احتیاج۔
فُقَرَاء م فقیراں۔ محتاجاں۔
فَقِير م جو درویش ایک روز کا قوت بھی نہ رکھتا ہو۔

ف ک
فَكّ م چھڑوانا۔ مصدر
فَكَّرَ فم اسنے سوچا۔ واحد غائب

تَتَفَكَّرُوْنَ فع اندیشہ کرتے ہیں - ج ح
فَكِهِيْنَ م باتیں بناتے - ہنستے -
تَفَكَّهُوْنَ فع تم باتیں بناتی ہو - ج ح
ف ل فُلَانٌ م معلوم آدمی سے کنایہ ہوتا ہے
فَلَق م صبح کا وقت - دوزخ میں ایک
کنواں ہے -
فَالِق م چیرنے والا - اسم فاعل -
فَلَك م آسمان -
فُلْك م کشتی یا کشتیاں اسم جنس ہے -
فَلَاح م نجات -
مُفْلِحُوْنَ م نجات پانے والے - اسم فاعل
ف ؤ فُؤَاد م دل -
اَفْئِدَة م کئی دل - ج
فَوَاق م اٹھنا - مہلت - حالت نزع
فَوْق م اوپر - اسماء ظروف سے ہے -
فَوَاكِه فاکہہ میں دیکھو
فَوْت م نیست ہونا - بھاگنا - بچنا -
نَتَوَفَّ فع ہم مارینگے - جمع متکلم -
تَوَفَّيْتَ فم تو نے فوت کیا - واحد ح
فَوْج م دل - لشکر - گروہ -
فَوَاحِش فاحشہ میں دیکھو

فَوْر م جلدی - جوش -
فَارَ فم اسنے جوش مارا -
تَفُوْرُ فع وہ جوش مارتی ہے -
فَوْز م نجات پانا - مراد کو پہنچنا -
فَازَ فم مراد کو پہنچا - واحد غائب
فَائِزُوْنَ م مراد کو پہنچنے والے - اسم فاعل
اَفُوْزُ فع میں پہنچونگا - واحد متکلم
مَفَاز م پہنچنا - فتح پانا - مصدر -
مَفَازَة م میدان - جائے فتح -
فُوْم م لہسن - گیہوں چنو
ف ہ فَفَهَّمْنَا فم ہمنے سمجھایا - سکھایا -
ف ء فِئَة م گروہ -
فِئَتَان - فِئَتَيْن م دو گروہ -
فِيْ ح بیچ - حروف جارہ سے ہے اسم
معرب مفرد کو آخر زیر دیتا ہے - کبھی ظرفیت
یعنی اندر کے معنے دیتا ہے - کبھی اوپر ظرف
مکان ظرف زمان دونو کے واسطے آتا ہے
جیسے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ - (۲) مصاحبت
(۳) استعلا جیسے فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ -
(۴) مرادف با و الی و من و مع - (۵)
مقایسہ جو درمیان مفضول سابق اور فاضل

لاحق کرتا ہے جیسے وَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ
الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَلِیْلٌ (۶) تاکید
جیسے قَالَ ارْکَبُوْا فِیْہَا (۷) عوض یہ زیادہ
ہوتا ہے فی محذوف کا بدل آتا ہے۔
جیسے ضربت فیمن رغبت اے ضربت
فیمن رغبت فیہ۔

فِیْلٌ م ہاتھی۔

فِیْمَ مرکب ہے فی حرف جارہ اور
ما استفہامیہ سے۔ اصل میں فیما تھا۔
کثرت استعمال کے باعث الف ساقط ہوا۔

ق

ق حروف مقطعات سے ہے بعض کوہ
قاف مراد سمجھتے ہیں جامع البیان میں
قضی الامر مراد خیال کیا ہے بعض نے
نام قرآن مجید کا تصور کیا ہے۔

قِ وقی میں دیکھو

قَائِلٌ - قَائِلُوْنَ - قول ،،

قَائِمٌ - قَائِمُوْنَ - قَائِمَۃٌ قیام ،،

قَابَ م مقدار درمیان قبضہ کمان و خانہ کمان

قَابِلٌ قبول میں دیکھو

قَاتِلْ - قَاتَلَ - قَاتَلَا - قَاتِلُوْا - قَاتَلُوْا قتال ،،

قَادِرٌ - قَادِرُوْنَ قدر ،،

قَارِعَۃٌ م ٹھوکنے والی - مراد قیامت
سے ہے - سختی - حادثہ - عذاب -

قَارُوْنُ م حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا
بھائی جو بسبب عدم ادائے زکوٰۃ مال زمین
میں غرق ہو رہا ہے -

قَاسِطُوْنَ قسط میں دیکھو

قَاسِمٌ قسم ،،

قَاسِیَۃٌ قسوۃ ،،

قَاصِدٌ قصد ،،

قَاصِرَاتٌ م کوتاہ کرنے والیاں۔

قَاصِفٌ م توڑنے والا - سخت ہوا - رعد
تند آواز -

قَاضٍ - قَاضِیَۃٌ قضی میں دیکھو

قَاطِعَۃٌ قطع ،،

قَاعِدٌ - قَاعِدُوْنَ قعود ،،

قَامَ - قَامُوْا قیام ،،

قَالَ - قَالَا - قَالَتْ قول ،,

قَالَتَا - قَالُوا قول میں دیکھو

قَالِیْنَ قلی ״

قَانِت م فرمانبرداری کرنے والا - اسم فاعل

قَانِتَات م فرمانبردار عورتیں - ״

قَانِتُوْن م تابعداری کرنے والے ״

یَقْنُتُ فع وہ فرمانبرداری کرتا ہے -

قَانِطِیْن م قنوط میں دیکھو

قَانِع م بے سوال - جو حاصل شدہ چیز کو کافی سمجھے -

قَاهِر م غالب - قہر کرنے والا - مصدر قہر

قَاهِرُوْن م غالبان -

قَهَّار م دباؤ والا - زبردست اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے -

ق ب - قَبَائِل قبیلہ میں دیکھو

قَبْر م پردہ - یا جسمیں مردہ گاڑیں

قُبُوْر م پردے - یا گورہا -

مَقَابِر م قبور - اسم ظرف ج

قَبَس م شعلہ - جزو آگ - انگاری -

قَبْض م پکڑنا - کھینچنا - مصدر -

قَبَضْتُ فم میں نے پکڑا - واحد متکلم -

قَبَضْنَا فم ہمنے پکڑا - یا کھینچا -

مَقْبُوْض م قبضہ کیا گیا - اسم مفعول

مَقْبُوْضَة م قبض کی گئی - ״ ث

یَقْبِضُ فع وہ تنگ کرتا ہے - واحد غائب

یَقْبِضُوْنَ فع وہ تنگ کرتے ہیں جمع غ

یَقْبِضْنَ فع تنگ کرتی ہیں - ״ ث

قَبْضَة م مٹھی -

قَبْل م آگے - ظروف غایات سے ہے جب مضاف الیہ اسکا منوی ہوتا ہے تو مبنی علی الضم ہوا کرتا ہے -

قُبُل م سامنے -

قِبَل م طرف -

قِبْلَة م کعبہ جسکی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں یعنے سامنے کی طرف -

قُبُوْل م ماننا - لینا - مصدر

اَقْبَلَ فم اسنے منہ کیا - واحد غائب

اَقْبَلُوْا فم انہوں نے منہ کیا -

اَقْبَلَتْ فم وہ آگے ہوئی -

اَقْبَلْنَا فم ہم آگے ہوئے -

مُتَقَابِلِیْن م سامنے ہونے والے - اسم فاعل

مُسْتَقْبِل م آگے آنے والا - اسم فاعل

اَقْبِلْ فا تو آگے آ - واحد حاضر

تَقْبَلُوا فع تم قبول کروگے۔
تُقْبَلُ فع وہ قبول کیجائیگی۔
تَقَبَّلَ فم اسنے قبول کیا۔
تُقُبِّلَ فم وہ قبول کیا گیا۔
تَقَبَّلْ فا تو قبول کر۔
قَابِل م قبول کرنے والا۔
يَقْبَلُ فع وہ قبول کرتا ہے۔
يُقْبَلُ فع وہ قبول کیا جاتا ہے۔
يَتَقَبَّلُ فع وہ قبول کرتا ہے۔ واحد غ
يُتَقَبَّلُ فع وہ قبول کیا جاتا ہے۔
لَنْ تُقْبَلَ فعن قبول نکیجائیگی۔
لَنْ يُتَقَبَّلَ فعن قبول نکیا جائیگا۔
لَا يُقْبَلُ فعن نہ قبول کیجاویگی۔
قَبِيل م ضامن۔ گروہ۔
قتل — قَتْل م ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ مصدر
قِتَال م باہم لڑنا۔
قَتَلَ فم اسنے مار ڈالا۔ واحد غائب
قَتَلُوا فم انہوں نے قتل کیا۔
قَتَلْتَ فم تو نے مار ڈالا۔ واحد حاضر
قَتَلْتُمْ۔ قَتَلْتُمُوا فم تمنے قتل کیا۔
قَتَلْنَا فم ہمنے قتل کیا۔ جمع متکلم

قُتِلَ فم وہ مارا گیا۔ واحد غائب مج
قُتِلُوا فم وہ مارے گئے۔ جمع غائب مج
قُتِلَتْ فم وہ ماری گئی۔ واحد غ ث
قُوتِلْتُمْ فم تم مارے گئے ج ح مج
قُوتِلُوا فم وہ مارے گئے۔ مج
قُتِلْتُمْ فم تم مارے گئے جمع حاضر مج
قُتِلْنَا فم ہم مارے گئے۔ ج متکلم مج
قُتِّلُوا فم مارے گئے۔ ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے
قَتْلٰى م مردے۔ مارے ہوئے۔
أَقْتُلُ فع میں ہلاک کرونگا۔
اُقْتُلُوا فا تم مار ڈالو۔ جمع حاضر
اِقْتَتَلَ فم اسنے لڑائی کی۔ واحد غ
اِقْتَتَلُوا فم انہوں نے لڑائی کی۔ ج غ
تَقْتُلُ فع تو قتل کریگا۔ واحد حاضر
تَقْتُلُونَ فع تم قتل کروگے۔
تُقَاتِلُ فع تو لڑائی کرتا ہے۔
تُقَاتِلُونَ فع تم لڑائی کروگے۔
لَا تُقَاتِلُونَ فعن تم آپس میں نہیں لڑتے ج ح
تَقْتِيل م جان سے مار ڈالنا۔
نَقْتُلُ فع ہم مار ڈالتے ہیں۔
نُقَاتِلُ فع ہم لڑائی کرتے ہیں۔

نُقَتِّلُ فع ہم خوب مارینگے - جمع متکلم

یَقْتُلُ فع وہ قتل کرتا ہے یا کریگا -

یَقْتُلُوْنَ فع جان سے مارتے ہیں -

یَقْتُلْنَ فع جان سے مارتی ہیں -

لَا تُقَاتِلُوْا فن مت لڑو - جمع حاضر

لَا نُقَاتِلُ فعن ہم نہ لڑیں - جمع متکلم

لَا تَقْتُلُوْا فن مت مار ڈالو - جمع حاضر

یُقْتَلُ فع وہ مارا جاتا ہے - واحد غ مج

یُقْتَلُوْنَ فع وہ مارے جاتے ہیں مج

یُقَاتِلُ فع وہ لڑائی کرتا ہے - واحد غ

یُقَاتِلُوْنَ فع آپس میں لڑتے ہیں -

یَقْتَتِلَانِ فع دونو لڑتے ہیں -

یُقَتِّلُوْنَ فع وہ ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں

یُقَتَّلُوْنَ فع ٹکڑے ٹکڑے کئے جاتے ہیں مج

قَتُوْرٌ م بخیل - تنگی کرنے والا اہل عیال پر

یَقْتُرُوْا فع تنگی کرتے ہیں - جمع غائب

قَتَرَۃٌ م گرد و غبار -

قَتَرٌ م سیاہی -

ق ث قِثَّاءٌ م ککڑی - خیار -

ق د قَدْ ح یہ حرف تاکید فعل کے واسطے
لایا جاتا ہے - ماضی پر تحقیق کے معنے دیتا ہے
اور مضارع پر کبھی کے معنے دیتا ہے -

قَدَّتْ فم اسنے پھاڑا - واحد غائب ث

قُدَّ فم پھاڑا گیا - واحد غائب - مج

قَدْحٌ م سم - آگ سلگانی -

قِدَدٌ م مختلف راہیں -

قَدْرٌ م اندازہ - جانچ - تقدیر - حکم - طاقت

قَدَرَ فم اسنے اندازہ کیا - تنگ کیا -

قَدَرُوْا فم انہوں نے اندازہ کیا - جانچ کی

قَدَرْنَا فم ہم طاقتور ہوئے -

قُدِرَ فم تنگ کیا گیا - واحد غ مج

قَدَّرَ فم اسنے مقرر کیا - ر

قَدَّرُوْا فم انہوں نے اندازہ کیا -

قَدِّرْ فا تو اندازہ کر - واحد حاضر

قَادِرٌ - قَدِیْرٌ م زبردست -

قَادِرُوْنَ م زبردستان -

تَقْدِرُوْا فع تم قادر ہوگے -

مِقْدَارٌ م اندازہ -

مَقْدُوْرٌ م ٹھہرایا گیا - اندازہ کیا گیا

نَقْدِرُ فع ہم تنگ کرتے ہیں ٹوٹا ہوتا ہے

یَقْدِرُ فع وہ قدرت رکھتا ہے -

یُقَدِّرُ فع اندازہ کرتا ہے

لن یقدر فعن ہرگز قادر نہوگا - واحد غ
لایقدرون فعن نہیں قدرت رکھتے ج
یقتدرون فع قدرت رکھتے ہیں -
مقتدر م طاقت والا - اسم فاعل
مقتدرون م طاقت والے - ۔ ج
قدس م پاک - روح -
قدوس م بہت پاک -
مقدس م پاک کیا گیا - اسم مفعول
مقدسة م پاک کی گئی - ۔ ث
نقدس فع ہم پاکی سے بیان کرتے ہیں
قدم م پاؤں - عمل -
قدم فم آگے بھیجا اسنے - واحد غائب
قدمت فم ۔ ۔ ث
قدمت فم تینے آگے بھیجا -
قدمتم - قدمتموا فم تمنے آگے رکھا -
قدمنا فم ہمنے آگے بھیجا - جمع متکلم
قدموا فم انہوں نے آگے بھیجا -
قدموا فا آگے بھیجو - جمع حاضر
تقدم فم وہ آگے بڑھا - واحد غ
تقدموا فع تم آگے بڑھوگے ج ح
یقدم فع آگے چلتا ہے - واحد غ

یستقدمون فع آگے جاتے ہیں -
مستقدمین م آگے ہونے والے اسم فاعل
یتقدم فع آگے بڑھتا ہے - واحد غ
لاتقدموا فن آگے نہو - جمع حاضر
قدیم م پرانا جسکی ابتدا نہو -
ق ذ
قذف فم اسنے پھینکا - واحد غائب
قذفنا فم ہمنے پھینکا - جمع متکلم
نقذف فع ہم پھینک مارتے ہیں -
یقذف فع پھینکتا ہے - واحد غائب
یقذفون فع پھینکتے ہیں - ج ح غ
یقذفون فع پھینکے جاتے ہیں ج غ مج
ق ر
قرار م آرام -
قرن فا آرام پکڑو - جمع حاضر ث
مستقر م ٹھہرایا گیا - اسم مفعول
مستقر م ٹھہرنے والا - اسم فاعل
اقررتم فم تمنے اقرار کیا - جمع حاضر
اقررنا فم ہمنے اقرار کیا - جمع متکلم
قراطیس م کاغذات -
قرطاس م کاغذ -
قرآن م پڑھنا - جمع کرنا - اور کتاب الٰہی
جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی

بسبب کثرت پڑھا جانے کے قرآن نام ہے
مصدر بمعنے مفعول ہے۔
قُرْبیٰ قربیٰ میں دیکھو
قُرْبَۃ۔ مَقْرَبَۃ م نزدیکی۔ خویشی۔
قُرْبیٰ م نزدیکاں۔ رشتہ داراں۔
قَرَّبَ فم اُسنے نزدیک کیا۔ واحد غ
قَرَّبَا فم دونوںنے نزدیک کیا۔ تثنیہ غ
قَرَّبْنَا فم ہمنے نزدیک کیا۔ جمع متکلم
قُرُبَات م نزدیکیاں۔
قُرْبَان م نزد ایسے چیز یا سبب نزدیکی
راہ حق میں دی جاے۔
ذَوِی الْقُرْبیٰ م رشتہ دار۔
مُقَرَّبُوْن م نزدیک کیے گئے۔ اسم مفعول ج
تَقَرَّبَ فم وہ نزدیک ہوا۔
تَقَرَّبَا فم وہ دو نوں نزدیک ہوئے۔
تَقَرَّبُوْا فم وہ نزدیک ہوئے۔
تَقَرَّبْ فا تو نزدیک کر دے۔ واحد
لَا تَقْرَبَا فن نزدیک نہ جاؤ۔ تثنیہ
اَقْرَب م بہت نزدیک۔ اسم تفضیل
اَقْرَبُوْن م رشتہ دار۔ قرابت داران
اِقْتَرَبَ فم وہ نزدیک ہوا۔ واحد غ

اِقْتَرَبَتْ فم وہ نزدیک ہوئی۔ ث
اِقْتَرِبْ فا تو نزدیکی ڈھونڈ۔
لَا تَقْرَبُوْا فن نزدیک مت جاؤ۔
نُقَرِّبُ فع ہم نزدیک کرتے ہیں۔
یَقْرَبُوْا فع نزدیک ہوتے ہیں۔
یُقَرِّبُوْا فع نزدیک کریں۔ جمع غائب
قَرْن م سینگ۔ گیسو۔ زمانہ۔ سنگت
قَرْنَیْن م دو سینگ۔
قُرَّۃ م آنکھ کی ٹھنڈک اور روشنی۔
قَرِّیْ فا آنکھ روشن کر۔
قَرْح م زخم۔ پھوڑا
قِرَدَۃ م بندر۔
قِرَدَۃ م کئی بندر۔ ج
قَرْض م اودھار۔
یُقْرِضُ فع قرض دیتا ہے۔
قُرُوْء م حیض۔ طہر۔
قَرَءَ فم اُسنے پڑھا۔ واحد غائب
قَرَأْتَ فم تو نے پڑھا۔ واحد حاضر۔
قَرَأْنَا فم ہمنے پڑھا۔ جمع متکلم۔
قُرِئَ فم وہ پڑھا گیا۔
تَقْرَأُ فع تو پڑھتا ہے۔ واحد حاضر۔

اِقْرَءْ فا تو پڑھ - واحد حاضر -
اِقْرَءُوْا فا تم پڑھو - جمع حاضر -
یَقْرَءُوْنَ فع وہ پڑھتے ہیں - ج غ
نَقْرَءُ فع ہم پڑھتے ہیں - جمع متکلم
نُقْرِءُ فع ہم پڑھاتے ہیں - ،،
قَرْیَۃٌ م بستی - گانو - شہر -
قُرٰی م بستیاں - شہرہا - ،،
قَرْیَتَیْنِ م دو شہر یا گانو - مراد مکہ شریف و مدینہ منورہ سے ہے -
اُمُّ الْقُرٰی م مکہ شریفہ کا نام ہے -
قُرَیْشٌ م عرب میں ایک قبیلہ ہے نضر بن کنانہ کی اولاد سے - اسم تصغیر قرش کا ہے جو دریائی جانور ہے اور سب دریائی جانوروں سے غالب ہے بسبب غلبہ طاقت کے یہ قبیلہ اس نام سے نامزد ہوا خاصکر اس برکت سے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود مبارک سے اس قبیلہ نے غلبہ پایا -
قَرِیْنٌ م ساتھی -
قُرَنَاءُ م ساتھی -
مُقْتَرِنِیْنَ م ملنے والے - اسم فاعل ج
ق س
قَسَتْ قسوۃ میں دیکھو

قِسْطٌ م انصاف -
قِسْطَاسٌ م ترازو - رومی لفظ قسط سے مشتق ہے -
اَقْسَطُ م خوب انصاف - اسم تفضیل
اَقْسِطُوْا فا انصاف کرو - جمع حاضر -
تُقْسِطُوْا فع انصاف کروگے -
مُقْسِطِیْنَ م انصاف کرنے والے -
لَا تُقْسِطُوْا نفن انصاف نکروگے -
قَسَمٌ م سوگند -
اُقْسِمُ فع میں سوگند کھاتا ہوں -
اَقْسَمْتُمْ فم تمنے قسم کھائی -
لَا اُقْسِمُ[له] نفن میں قسم نہیں کھاتا -
اَقْسَمُوْا فم انہوں نے قسم کھائی -
تُقْسِمُوْا فع تم قسم کھاؤگے -
یُقْسِمُ فع وہ قسم کھاتا ہے -
یُقْسِمَانِ فع دونو قسم کھاتے ہیں -
قِسْمَۃٌ م بانٹنا - حصہ -
قَسَمْنَا فم ہمنے بانٹا -
مُقْتَسِمِیْنَ م بانٹنے والے - اسم فاعل ج
مُقَسِّمَاتٌ م بانٹنے والیاں - ج مؤنث
مَقْسُوْمٌ م حصہ کیا گیا - اسم مفعول -

له کلام اللہ میں یہ لا زائدہ ہے اکثر کے نزدیک ١٢

قص

يَقْسِمُوْنَ فِ وہ حصہ کرتے ہیں۔
قَسْوَةٌ م سیاہی سختی۔
قَاسِيَةٌ م سیاہ سخت دل والی
قَسَتْ فم سخت سیاہ ہوئی۔ واحد غ ث
قَسْوَرَةٌ م شیر درندہ۔
قِسِّيْسِيْنَ م عالم۔ سردار۔
قَصَّ فم اسنے بیان کیا۔
قَصَصٌ م قدم بقدم چلنا۔ بیان کرنا
قِصَصٌ م داستانہا۔
قَصَصْنَا فم ہمنے بیان فرمایا۔
قُصِّيْهِ فا تو پیچھے چل۔
اُقْصُصْ فا بیان کر۔
تَقْصُصُ فِ تو بیان کرتا ہے۔
نَقُصُّ۔ نَقْصُصُ فِ ہم بیان کرتے ہیں
يَقُصُّ فِ وہ بیان کرتا ہے۔
يَقُصُّوْنَ فِ وہ بیان کرتے ہیں۔
قَصَمْنَا فم ہمنے توڑا۔
قُصْوٰى م حد۔ نہایت دور۔
اَقْصٰى م نہایت۔
قَصْرٌ م محل۔
قُصُوْرٌ م محلہا۔ ج

مَقْصُوْرَاتٌ م چھپائی ہوئیں۔ ج
قَاصِرَاتٌ م کوتاہ کرنے والیاں بہشت
کی حوروں کی تعریف ہے۔ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
کم نظر کرنے والیاں۔
يُقْصِرُوْنَ فِ کم کرتے ہیں جمع غائب
قَصِيٌّ م مکان دور۔
قَضْبٌ م ترکاری۔ گھاس کا نام ہے۔
قَضٰى فم اسنے حکم کیا۔ مرا۔ خبردار کیا۔
قَضَوْا فم انہوں نے حکم کیا۔ جمع غائب
قُضِيَ فم فیصلہ کیا گیا۔ واحد غائب مج
قُضِيَتْ فم تمام ہوئی۔ آخر کو پہنچائی گئی
قَضَيْتَ فم تونے چکایا۔
قَضَيْتُ فم میں نے تمام کیا۔
قَضَيْتُمْ فم تمنے حکم کیا۔
قَضَيْنَا فم ہمنے چکایا۔ ادا کیا۔
مَقْضِيٌّ م ادا کیا گیا۔ اسم مفعول۔
قَاضٍ م حکم کرنے والا۔ اسم فاعل
اصل میں قاضی تھا۔
قَاضِيَةٌ م آخر ہونیوالی۔ اسم فاعل ث
اِقْضِ فا حکم کر۔ واحد حاضر۔
اِقْضُوْا فا کر چکو۔ جمع حاضر۔

تَقْضِي فع تو حکم کریگا - واحد حاضر

يَقْضِي فع حکم کرتا ہے - واحد غائب

يَقْضُونَ فع حکم کرتے ہیں - جمع غ

يُقْضَى فع وہ حکم کیا جائیگا - مج

قِطّ م حصہ -

قِطْر م پگلا ہوا تانبا -

قَطِرَان م گندھک - اور اونٹوں کو ملنے کی سیاہ رنگ دوائی -

قِطْع م ٹکڑا -

قِطَع م ٹکڑے - ج

قُطِعَ فم وہ کاٹا گیا - واحد غائب مج

قَطَّعَ فم سنے خوب کاٹا - "

قُطِعَتْ فم وہ پھاڑی گئی -

قَطَعْتُمْ فم تمنے کاٹا - جمع حاضر

قَطَّعْنَ فم انہوں نے کاٹا - جمع غ ث

قَطَعْنَا فم ہمنے کاٹا - جمع متکلم

اِقْطَعُوا فا تم کاٹو - جمع حاضر

اَقْطَعُ فع میں کاٹونگا - واحد متکلم

تَقْطَعُونَ فع تم کاٹتے ہو - ج ح

تَقَطَّعَ فم وہ کٹ گیا - واحد غائب

تَقَطَّعُوا فم انہوں نے کاٹا - ج غ

تَقَطَّعَتْ فم وہ کٹ گئی - واحد غ ث

تُقَطِّعُ فع وہ کاٹے گی - "

تُقَطِّعُونَ فع تم ٹکڑے کروگے - ج ح

مَقْطُوعٌ م کاٹا ہوا - اسم مفعول -

مَقْطُوعَةٌ م کاٹی ہوئی " ث

يَقْطَعُ فع وہ کاٹتا ہے - واحد غائب

يَقْطَعُونَ فع وہ کاٹتے ہیں - ج غ

قِطْمِيرٍ م باریک چھلکا جو کھجور کی گٹھلی میں ہوتا ہے یا جھلی "

قُطُوفٌ م خوشے - میوے -

قُعُودٌ م بیٹھنا - فعل مصدر

قَعَدَ فم وہ بیٹھا - واحد غائب

قَعَدُوا فم وہ بیٹھے - جمع غائب

قَعِيدٌ م ہمنشین -

اَقْعُدُ فع میں بیٹھونگا - واحد متکلم

اُقْعُدُوا فا بیٹھو - جمع حاضر

قَوَاعِدُ م بیٹھنے والیاں - ج ث

تَقْعُدُ فع تو بیٹھیگا - واحد حاضر

تَقْعُدُوا فع تم بیٹھو گے -

مَقْعَدٌ م بیٹھنا - بیٹھنے کی جگہ - اسم ظرف

مَقَاعِدُ م بیٹھنے کی جگہیں - ج

قَاعِد م بیٹھنے والا - اسم فاعل
قَاعِدُون م بیٹھنے والے ج
لَاتَقعُدُوا فن مت بیٹھو - جح
قف قِفُوا فا تم ٹھیرو - جح
قَفَّینَا فم ہمنے پے درپے بھیجا -
قل قَلَائِد م ہار - لٹکن والیاں -
قَلب م دل -
قَلبَین م دو دل
قُلُوب م کئی دل - ج
قَلَبُوا فم انہوں نے پھیر - پلٹایا - جمع غائب
تَقَلَّبُ فع وہ اوندھی کیجاویگی - ث
تُقلَبُونَ فع تم پھیرے جاؤگے -
تَقَلُّب م پلٹنا - مصدر
نُقَلِّبُ فع ہم پلٹتے ہیں - جمع متکلم
یُقَلِّبُ فع وہ پھیرتا ہے - یا پلٹتا ہے -
اِنقَلَبَ فم وہ پلٹا - واحد غائب
اِنقَلَبُوا فم وہ پلٹے - جمع غائب
اِنقَلَبتُم فم تم پلٹے - جمع حاضر -
قَلَّ فم وہ کم ہوا - واحد غائب -
قَلِیل م کم - صفت مشبہ -
قَلِیلُون م تھوڑے - ج

قَلِیلَۃ م تھوڑی -
اَقَلّ م بہت کم - اسم تفضیل
اَقَلَّت فم اسنے اٹھائی - واحد غ ث
یُقَلِّلُ فع وہ کم کرتا ہے - ۔۔
قَلٰی فم اسنے دشمن رکھا - ۔۔
قَلَم م لکھنے کا آلہ جو تراشنے سے بنے
مراد قرآن مجید کی اس قلم سے ہی جو لوح
محفوظ پر جاری ہوا - ابن جریج نے لکھا ہے
کہ وہ نور سے ہے - اسکا مقدار ما بین السما و
الارض ہے - حدیث میں ہے - اللہ تعالی
نے قلم پیدا کیا اور اسکی طرف دیکھا تو وہ
ہیبت سے جلالت الٰہی دیکھکر چر گیا فرمایا
لکھ عرض کیا کیا لکھوں فرمایا جو کچھ قیامت
تک ہونیوالا ہے تب تمام مکونات لوح
محفوظ پر لکھے گئے -
قُم - قُمتُم قیام میں دیکھو
قَمَر م چاند -
قُمَّل م چچڑی -
قَمِیص م کرتا -
قَمطَرِیر م سخت -
قِنطَار م ڈھیر - تودہ -

قناطیر م تودے۔
مقنطرۃ م ڈھیر کیے گئے۔
قنوط م ناامید۔
قنطوا فم ناامید ہوئے۔ جمع غائب
قانطین م ناامید ہونیوالے۔ اسم فاعل ج
تقنطوا فہ ناامید ہوگئے تم۔ جمع حاضر
لا تقنطوا فن ناامید مت ہو۔ ”
یقنط فع وہ ناامید ہوتا ہے۔ واحد غ
یقنطون فع وہ ناامید ہوتے ہیں ج غ
قنوان م گچھے۔ خوشے تارے۔
قو قو وقی میں دیکھو
قواریر م شیشے۔ ج
قواعد م قعود میں دیکھو
قوام م سیدھا۔ گذران۔ سچائی
قوامون قیام میں دیکھو
قوۃ م زور۔
قوتلتم۔ قوتلوا قتل ”
قوسین م دو کمان۔
قوی م زورہا۔
قوی م زور آور۔ اسم جل جلالہ کے
اسماء حسنا میں سے ہے۔

قول م کہنا۔ مصدر ق۔ض اجوف۔
قل فا توکہہ۔ واحد حاضر۔
قولا فا دونو کہو۔ تثنیہ حاضر۔
قولوا فا تم کہو۔ جمع حاضر
قولی فا توکہہ۔ واحد حاضر ث
قلن فم ان سب عورتوں نے کہا۔
قلت فم تونے کہا۔ واحد حاضر
لا تقولوا فن مت کہو۔ جمع حاضر
لا اقول فن میں نہیں کہتا۔ واحد متکلم
قلتم فم تمنے کہا۔ جمع حاضر۔
قلت فم مینے کہا واحد متکلم
قلنا فم ہمنے کہا۔ جمع متکلم۔
قال فم اسنے کہا۔ واحد غائب۔
قالا فم دونے کہا۔ تثنیہ غائب۔
قالوا فم انہوں نے کہا۔ جمع غائب
قالت فم اسنے کہا۔ واحد غائب ث
قالتا فم دو عورتوں نے کہا۔
قائل م کہنے والا۔ اسم فاعل۔
قائلون م کہنیوالے۔ دوپہر کو سونیوالے
تقول فع وہ کہتی ہے یا تو کہتا ہے۔
تقولون فع تم کہتے ہو۔ جمع حاضر

اَقُولُ - اَقُلُ فع میں کہتا ہوں - واحد متکلم
لَمْ اَقُلْ فج میں نے نہیں کہا -
اَقَاوِیْل م باتیں - ج
نَقُولُ فع ہم کہتے ہیں - جمع متکلم -
یَقُولُ فع وہ کہتا ہے - واحد غائب
یَقُولَا فع وہ دونو کہتے ہیں تثنیہ غ
یَقُولُوْنَ فع وہ کہتے ہیں - جمع غائب
یُقَالُ فع کہا جاتا ہے - واحد غائب مج
قَوْمٌ م گروہ -
قِیْلَ فم کہا گیا - واحد غائب مج

قہر
قَهَّارٌ م سو دباؤ والا - اللہ جل جلالہ کے اسمار صفاتیہ سے ہے -
لَا تَقْهَرْ فن مت دبا - واحد حاضر

قوم
قِیَامٌ م کھڑا ہونا - اٹھانا مص
قُوْمُوْا فا تم کھڑے ہو - جمع حاضر -
قَائِمٌ م کھڑا ہونے والا - اسم فاعل
قَائِمُوْنَ م کھڑے ہونیوالے - " ج
قَائِمَةٌ م کھڑا ہونیوالی - " ث
قَامَ فم وہ کھڑا ہوا - واحد غائب
قَامُوْا فم وہ کھڑے ہوئے - ج م
اَقَامَتْہُمْ [illegible]

اَقَامَ فم اس نے سیدھا کھڑا کیا - واحد غ
اَقَامُوْا فم انہوں نے کھڑا کیا - جمع غ
اَقَمْتَ فم تو نے قائم کیا - واحد حاضر
اَقَمْتُمْ فم تم نے کھڑا کیا - جمع حاضر
اَقِمْ فا تو سیدھا کر - واحد حاضر
اَقِیْمُوْا فا تم سیدھا کرو - جمع حاضر
اَقِمْنَ فا " " ث
اَقْوَمُ م بہت سیدھا - اسم تفضیل
تَقُوْمُ فع وہ کھڑی ہوتی ہے - ث
تَقُوْمُ فع تو کھڑا ہوتا ہے - واحد حاضر
تَقُوْمُوْا فع تم کھڑے ہوتے ہو - ج ح
تُقِیْمُوْا فع تم قائم کروگے - جمع حاضر
مُقِیْمٌ م رہنے والا - سیدھا کرنیوالا - واحد
مَقَامٌ م کھڑا ہونے کی جگہ - اسم ظرف
مُقَامٌ - مَقَامَةٌ م کھڑا ہونا - رہنا - دار المقامہ بہشت -
مُقِیْمِیْنَ م رہنے والے - سیدھا کرنیوالے ج
نُقِیْمُ فع ہم کھڑا کرتے ہیں - جمع متکلم
یَقُوْمُ فع وہ کھڑا ہوتا ہے -
یَقُوْمَانِ فع دونو کھڑے ہوتے ہیں
یَقُوْمُوْنَ فع وہ کھڑے ہوتے ہیں -

يَقُومَا فع وہ دونوں کھڑا کرتے ہیں
يُقِيمُوا فع درست کرتے یا قائم رکھتے ہیں
لَا يَقُومُونَ فن کھڑے نہیں ہوتے ہیں
لَا تَقُمْ دن مت کھڑا ہو ـ واحد
قِيَامَة م اٹھنا ـ آخری روز ـ
قَيِّمَة م سچ ـ مضبوط ـ
قَيُّوم م تھامنے والا ـ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے ـ
قَيِّم م درست نگاہ رکھنے والا ـ
قِيَم م سیدھا ـ صحیح
مُسْتَقِيمٌ م سیدھا ـ
يَسْتَقِيمُ فع سیدھا ہوتا ہے ـ
قِيعَة م صاف میدان ـ
قَيَّضْنَا فم ہمنے مقرر کیا ـ جمع متکلم
نُقَيِّضُ فع ہم مقرر کرتے ہیں ـ

ک

ک اسکی تین قسم ہیں ـ ایک نفس کلمہ
جو جزو کلمہ ہو ـ اول اور آخر اور وسط میں
بھی آتا ہو جیسے کبر ـ تکون ـ ملک

دوسرا حالت اسمی جب ضمیر کے واسطے آتا
ہے اسکے دو حال ہیں ایک مفتوح یعنی
زبر رکھتا ہے وہ مذکر حاضر کے لئے آتا ہے ـ
اور دوسرا مکسور یہ مؤنث کے واسطے ہوتا ہے
پھر جب یہ ضمیر مضاف الیہ ہوگا تو اسکے معنی
تیرا ہوتے ہیں اور اگر ضمیر مفعول ہوگا تو
اسکے معنے تجھکو کیے جائینگے ـ یہ ہمیشہ آخر
کلمہ آتا ہے اور ضمیر منصوب متصل کہلاتا ہے ـ
تیسری قسم حرف ہے جو کلمہ کے سر پر آتا ہے ـ
اور یہ کلمہ اسم ہوتا ہے تب اسکو جارہ حروف
سے شمار کیا جاتا ہے ـ اسم معرب مفرد کے
آخر آکر اسکے آخر کو زیر دیتا ہے اور اسکے
معنے مثل کے ہوتے ہیں یہ کلمہ تشبیہ کہلاتا
ہے ـ اور کبھی زائد ہوتا ہے ـ جیسے
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ـ

كٓهٰيٰعٓصٓ یہ حروف متشابہات سے ہیں
جو باہم اللہ جل جلالہ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کے اشارات وکنایات ہیں حقیقت اسکی
سوا اللہ تعالے اور رسول علیہ السلام کے کوئی
بخوبی نہیں جانتا ـ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
سے روایت ہے کہ حضرت کی کلام مبارک

سمجھا گیا کہ یہ اسمار حقتعالی سے ہیں مفصل
بیان تفاسیر میں دیکھو۔

کَاتِب - کَاتِبُوْن
کَاتِبِیْن - } کتاب میں دیکھو

کَادَ ف م قریب ہے - واحد غائب مصدر کود
یہ افعال مقاربہ سے ہی جو اسم اور خبر پر آتے
ہیں اور اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں
بعض نے لکھا ہی کہ اس سے ماضی اور مضارع
مشتق ہوتے ہیں اسکو اجوف یائی سمجھا گیا۔
اسکے مشتقات بھی اسکا عمل کرتے ہیں جب
اسپر حرف نفی آتا ہی تو بعض کے نزدیک
نفی کے معنے دیتا ہی بعض اثبات کے معنی قائم
سمجھتے ہیں بعض نے لکھا ہی کہ ماضی میں
اثبات کے معنے قائم رہتے ہیں اور مضارع
میں نفی کے معنے لیتے ہیں۔

کَادَتْ ف م وہ قریب تھی - واحد مؤنث
کَادُوْا ف م وہ نزدیک تھے جمع مذکر
اَکَادُ ف مض میں قریب ہوں - واحد متکلم
تَکَادُ ف مض وہ قریب ہے - واحد غائب مؤنث
یَکَادُ ف مض وہ نزدیک ہے - کبھی الف گراکر
یکد پڑھتے ہیں۔

یَکَادُوْنَ مض وہ نزدیک ہیں - جمع مذکر
کِدْتَّ م تو نزدیک تھا - واحد حاضر
لَمْ یَکَدْ نجم نزدیک نہیں -
لَا یَکَادُوْنَ مض نفی نزدیک نہیں ہوتے -
کِدْنَا م داؤ سکھایا ہمنے - جمع متکلم
یَکِیْدُوْنَ مض وہ فریب کرتے ہیں -

کَادِح — کدح میں دیکھو

کَاذِب - کَاذِبَۃ
کَاذِبُوْن } کذب ۔

کَارِھُوْن — کرہ ۔

کَاْس م پیالہ

کَاشِف - کَاشِفَۃ
کَاشِفُوْا } کشف ۔

کَاظِمِیْن م غصہ دبانیوالے - مصدر کظم
سے - جمع کاظم اسم فاعل -

کَاف - کَافَّۃ — کفی میں دیکھو

کَافِر - کَافِرَۃ - کَافِرُوْن — کفر ۔

کَافُوْر م مشہور دوا ہے خوشبو جو دلکو
قوت اور فرحت دیتا ہی -

کَالِحُوْن م بدشکل ہونیوالے - ترش رو

کَالُوْا — کیل میں دیکھو

كَامِلَةٌ م پوری - اسم فاعل مؤنث
كَامِلَيْنِ م دو پورے - " "
كَانَ فم مصدر کون بمعنے ہونا مشتق ہے - تھا - ہے - ہوگا - ہوتا - تاتھا ایسا یہ افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے - افعال ناقصہ اس سبب کہا جاتا ہے کہ جبتک اسکے اسم اور خبر نہوں تب تک اسکے معنے ناقص رہتے ہیں جیسے قول مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ یہاں مَنْ كَانَ کا اسم ہے جبتک عدوا اسکی خبر ساتھ نہو تو معنے ناقص رہتے ہیں -
كَأَنَّ ح حروف مشبہ بالفعل سے ہے اسم کو نصب یعنے زبر دیتا ہے اور خبر کو رفع یعنے پیش دیتا ہے - اسمیں معنی تشبیہ یعنے مانند کے پائی جاتے ہیں - اور کبھی زائد ہوتا ہے -
كَانَا فم دونو تھے - تثنیہ غائب -
كَانَتْ فم وہ تھی - واحد غائب مؤنث
كَانَتَا فم وہ دو تھیں - تثنیہ غائب مؤنث
كَانُوا فم وہ تھے - جمع غائب -
كُنْ فا تو ہو -
كُنَّ فم وہ عورتیں تھیں - تم سب تھیں [illegible]

كُنَّا فم ہم تھے - جمع متکلم
كُنْتَ فم تو تھا - واحد حاضر -
كُنْتُ فم میں تھا - واحد متکلم
كُنْتِ فم تو تھی -
كُنْتُمْ فم تم تھے
كُنْتُنَّ فم تم سب عورتیں تھیں جمع مؤنث
كُونُوا فا تم ہو - جمع حاضر -
كُونِي فا تو ہو - واحد حاضر مؤنث
أَكُونُ فع میں ہوں - واحد متکلم -
تَكُونُ فع تو ہوگا - واحد حاضر
تَكُونَا فع تم دونو ہوگے -
تَكُونُونَ فع تم ہوگے -
مَكَانٌ م رہنے کی جگہ - اسم ظرف
مَكَانَةٌ م جگہ -
نَكُنْ فع ہم رہتے ہیں - جمع متکلم
نَكُونُ فع ہم ہونگے - "
يَكُونُ فع وہ ہوتا ہے - واحد غائب
يَكُونَا وہ دونو ہوں -
يَكُونُونَ فع وہ ہونگے - جمع غائب
لَا تَكُونُوا فن تم مت ہو -
لَنْ تَكُونُوا فع تم نہ ہوگے -

لَمْ يَكُنْ فج نہوا - واحد غائب

يَكُ فع ہوتا ہے - اصل میں يَكُنْ تھا ن گر گیا

لَا تَكُونَنَّ فن مت ہو - واحد حاضر

لَمْ تَكُونُوا فج نہوئے تم - جمع حاضر

لَا تَكُنْ فن مت ہو - واحد حاضر

لَمْ يَكُونَا فج نہوئے دونو - تثنیہ غائب

لَمْ نَكُ فج ہم نہ تھے - اصل لَمْ نَكُنْ تھا

كَأَنَّمَا ح گویا - ما اسمیں زائدہ ہے -

كَاهِن م فال بولنیوالا - پریوں والا -

كَأَيِّنْ م بہت - اصل میں أَيٌّ تھا ك داخل ہونے سے تنوین بصورت ن لکھتے ہیں

كَبَائِرَ - كَبَائِر کبیرہ میں دیکھو

كِبْر م بڑائی -

كِبَر م بڑھاپا -

كُبَر م بڑی چیزیں -

كَبُرَ فم وہ بزرگ ہوا - واحد غائب

كَبِّرْ فا بزرگی کر تعظیم سے یاد کر -

كُبَرَاء م بزرگان -

كَبُرَتْ فم وہ بزرگ ہوئی - ش

كُبْرَى م بڑی -

كِبْرِيَاء بزرگی -

كَبِير م بزرگ - اللہ جل جلالہ کے اسمائے صفاتیہ سے ہے -

كَبِيرَة م بڑی - اور بڑا گناہ -

مُتَكَبِّر م بہت بزرگی کرنے والا -

مُتَكَبِّرِينَ م غرور کرنے والے - ج

مُسْتَكْبِر م غرور کرنے والا - اسم فاعل

مُسْتَكْبِرُونَ م تکبر کرنے والے - ر ر ج

لَا يَسْتَكْبِرُونَ فنا تکبر نہیں کرتے

يَسْتَكْبِرُ فع تکبر کرتا ہے -

يَسْتَكْبِرُونَ فع تکبر کرتے ہیں - ج غ

كَبَائِر م بڑے گناہ - ج جو بقول بعض ستر ہیں اور بعض نے حصر نہیں کیا - بعض نے ان مناہی کو کبیرہ لکھا ہے جنپر کلام اللہ تعالیٰ میں وعید ہے - بعض نے مثل ساعت جمعہ اور لیلۃ القدر تعیین نہیں کیا کیونکہ اس صورت میں تحذیر زیادہ ہے -

أَكْبَر م بہت بڑا - اسم تفضیل ہے -

أَكْبَرْنَ فم انہوں نے بہت بڑا سمجھا - جمع غ ث

تَكْبِير م بڑائی کرنا - مصدر باب التفعیل

تُكَبِّرُونَ فع تم بڑائی کروگے -

يَكْبَرُ فع وہ بڑا ہوتا ہے - واحد غائب

يَكِبُّوْنَ فع ٹرے ہوتے ہیں ۔ ج غ

كُبِتَ فم وہ اوندھا کیا گیا ۔ واحد غائب ج

كُبِتُوْا فم وہ اوندھے کئے گئے ۔ ج غ ج

كُبِتَتْ فم وہ اوندھی کی گئی ۔ ث ج

مُكِبٌّ م سرنگوں کرنے والا ۔ اسم فاعل

يَكْبِتُ فع وہ ذلیل کرتا ہے ۔

ک ت ب كِتَاب ۔ كِتَابَة م لکھنا ۔ لکھا ہوا ۔

ام الکتاب لوح محفوظ سے مراد ہے جو سب

کتابوں کی اصل ہے ۔

كَتَبَ فم اسنے لکھا ۔ فرض کیا ۔ و ا غ

كُتُبٌ م کتابیں ۔ ج

كَتَبَتْ فم اسنے فرض کیا ۔ لکھا ۔ ث

كَتَبْنَا فم ہمنے لکھا ۔ جمع متکلم

كُتِبَ فم فرض کیا گیا ۔ لکھا گیا ۔

اَكْتُبُ فع میں لکھوں ۔ واحد متکلم

اُكْتُبْ فا تو لکھ ۔ واحد حاضر ۔

اُكْتُبُوْا فا تم لکھو ۔ جمع حاضر ۔

اِكْتَتَبَ فم اسنے لکھ لیا ۔ واحد غ

تَكْتُبُوْا فع تم لکھو گے ۔ جمع حاضر

تُكْتَبُ فع وہ لکھی جائیگی ۔ واحد غ ث ج

مَكْتُوْب م لکھا ہوا ۔ اسم مفعول

نَكْتُبُ فع ہم لکھتے ہیں ۔ جمع متکلم

يَكْتُبُ فع وہ لکھتا ہے ۔ واحد غائب

يَكْتُبُوْنَ فع وہ لکھتے ہیں ۔ جمع غائب

كَتَمَ فم اسنے چھپایا ۔ واحد غائب

يَكْتُمُ فع چھپاتا ہے ۔ ر

يَكْتُمْنَ فع چھپاتی ہیں ۔ جمع غائب ث

يَكْتُمُوْنَ فع وہ چھپاتے ہیں ۔ جمع غ

لَا تَكْتُمُوْا فن مت چھپاؤ ۔ ج ح

لَا يَكْتُمُوْنَ فن نہیں چھپاتے ۔

ک ث ر كَثْرَة م بہتایت ۔ بہت ہونا ۔ مصدر

كَثُرَ فم بہت ہوا ۔ واحد غائب ۔

كَثُرَتْ فم وہ بہت ہوئی ۔ ر ث

كَثَّرَ فم اسنے بہت کیا ۔ ر

كَثِيْر م بہت ۔ صفت مشبہ ۔

كَثِيْرَة م بہت چیزیں ۔

اَكْثَر م بہت زیادہ ۔

اَكْثَرْتَ فم تونے بہت کیا ۔

تَكَاثُر م بہتایت ۔ مصدر

كَثِيْب م تودہ ۔

ک د ح كَدْح م پہنچنا ۔ رنج اٹھانا ۔ کام کرنا

كَادِح م کوشش کرنے والا ۔ اسم فاعل

ك ذ كِذْب م جھوٹ ۔ مصدر ہے

كَذَّاب م بڑا جھوٹا ۔

كِذَّاب م جھٹلانا ۔ مصدر ہے ۔

كَذَبَ فم اُسنے جھوٹ کہا ۔ واحد غ

كَذَبَتْ فم وہ جھوٹ بولی ۔ ؍؍ ث

كَذَّبَ فم اُسنے جھٹلایا ۔ ؍؍

كَذَّبَتْ فم ؍؍ ؍؍ ث

كَذَّبْتُمْ فم تمنے جھٹلایا ۔ جمع حاضر

كَذَّبْنَا فم ہمنے جھٹلایا ۔ جمع متکلم

كَذَبُوْا فم انہوں نے جھوٹ کہا جمع غ

كُذِبُوْا فم وہ جھٹلائے گئے ۔ مج

كَذَّبُوْا فم انہوں نے جھٹلایا ۔ جمع غ

كُذِّبُوْا فم وہ جھٹلائے گئے ۔ مج

تَكْذِيْب م جھٹلانا ۔

تُكَذِّبَانِ فع تم دونو یعنے جن و انسان جھٹلاؤ گے ۔

تُكَذِّبُوْنَ فع تم جھٹلاؤ گے ۔ جمع حاضر

كَاذِب م جھوٹا ۔ اسم فاعل

كَاذِبُوْن م جھوٹے ۔ ؍؍ ج

كَاذِبَة م جھوٹی ۔ ؍؍ ث

يَكْذِبُوْنَ فع جھوٹ بولتے ہیں ۔ جمع غ

يُكَذِّبُ فع وہ جھٹلاتا ہے ۔ واحد غ

يُكَذِّبُوْنَ فع وہ جھٹلاتے ہیں ۔ جمع غ

مُكَذِّبُوْن م جھٹلانے والے ۔ اسم فاعل

مَكْذُوْب م جھٹلایا گیا ۔ اسم مفعول

نُكَذِّبُ فع ہم جھٹلاتے ہیں ۔ جمع متکلم

كَذٰلِكَ کم کاف حرف تشبیہ اور ذلک اسم اشارہ سے مرکب ہے اب اسکے معنے ہوئے مثل اسکے یعنے اسطرح ۔

كِرَام کرمت میں دیکھو

كِرَامًا كَاتِبِيْن م فرشتگان جو اعمال نیک و بد لکھنے پر معین ہوئے ہیں بقول بعض دو ہر ایک کے ساتھ ۔ اور بعض چار یا زیادہ لکھتے ہیں ۔ داہنے طرف نیک اعمال لکھنے پر اور بائیں طرف بُرے عمل لکھنے پر مقرر ہیں ۔

كَرْب م غم ۔ گھبراہٹ ۔

كَرَّة م ایک بار ۔

كَرَّتَيْنِ م دو بار ۔

كُرْسِيّ م چوکی فارسی میں صندلی کہتے ہیں

كَرَّمْتَ فم تونے بزرگی دی ۔

كَرَّمْنَا فم ہمنے بڑائی دی ۔ جمع متکلم

اِكْرَام م تعظیم کرنا ۔ مصدر افعال سے

أَكْرَمَ فم اُسنے بزرگی دی۔ واحد غ
أَكْرِمِي فا درست کر۔ واحد حاضر ث
أَكْرَم م بڑا عزت والا۔ اسم تفضیل
مُكْرِم م عزت دینے والا۔ اسم فاعل
مُكْرَمُون م عزت دیے گئے ج اسم مفعول
كَرِيم م بخشنے والا۔ صفت مشبہ۔ اللہ
جل جلالہ کے اسمار صفاتیہ سے ہے۔
كِرَام م بزرگان۔ سرداران۔ ج
كِرَامًا كَاتِبِين ۔ کرام میں دیکھو
كَرْه م زبردستی۔ رنج۔ سختی۔
كُرْه م ناخوش۔ ناگوار۔
كَرِهَ فم اُسنے بُرا جانا۔
كَرَّهَ فم بُرا لگایا۔ بدمعلوم کیا۔
كَرِهْتُمُوا فم تمنے بُرا جانا۔
كَرِهُوا فم وہ بُرا سمجھے۔
إِكْرَاه م زبردستی۔
أَكْرَهْتَ فم تونے زبردستی کی۔
أُكْرِهَ فم وہ زبردستی کیا گیا۔
تُكْرِهُونَ فم تم بُرا جانتے ہو۔ تم زور کرتے ہو ج
تُكْرِهُ فم تو زور کرتا ہے۔
كَارِهُون م بیزار ہونیوالے۔ رنج اٹھانیوالے ج

مَكْرُوه م ناگوار۔ اسم مفعول
يُكْرِهُ فم وہ زبردستی کرتا ہے واحد غ
يَكْرَهُونَ فم وہ ناخوش جانتے ہیں ج
كَسَاد م بگڑنا۔
كَسَبَ فم اسنے کمایا۔ واحد غائب
كَسَبَا فم دونے کمایا۔ تثنیہ غ۔
كَسَبَتْ فم اسنے کمایا۔ واحد غ ث
كَسَبْتُم فم تمنے کمایا۔ جمع حاضر۔
كَسَبُوا فم انہوں نے کمایا۔ جمع غ
اِكْتَسَبَ فم اُسنے کمایا۔
اِكْتَسَبُوا فم انہوں نے کمایا۔ ج غ
اِكْتَسَبَتْ فم اسنے کمایا۔ واحد غ ث
اِكْتَسَبْنَ فم انہوں نے کمایا۔ ج ث
تَكْسِبُ فم وہ کماتی ہے۔ ث
تَكْسِبُونَ فم تم کماتے ہو۔ جمع حاضر
يَكْسِبُ فم وہ کماتا ہے۔
يَكْسِبُونَ فم وہ کماتے ہیں۔
كِسْف م ٹکڑہ۔
كِسَف م ٹکڑے۔ ج
كِسْوَة م کپڑے۔
كَسَوْنَا فم ہمنے پہنایا۔

لے۔ص

اَكْسُوا ا پہناؤ۔ جمع حاضر

نَكْسُوا فع ہم پہناتے ہیں۔

كُسَالٰى م ہارے جی۔ سُست۔

ک ش ط كُشِطَتْ فم وہ چھلکا نکالی گئی۔ مج

كَشْفٌ م کھولنا۔ مصدر ف ن ک۔

كَشَفَ فم اسنے کھولا۔ واحد غائب

كَشَفَتْ فم " " ش

كَشَفْتَ فم تونے کھولا۔ واحد حاضر

كَشَفْنَا فم ہمنے کھولا۔ جمع متکلم۔

اِكْشِفْ ا تو کھول۔

كَاشِفٌ م کھولنے والا۔ اسم فاعل

كَاشِفُوا م کھولنے والے۔ " ج

كَاشِفَةٌ م کھولنے والی۔ " ث۔

يَكْشِفُ فع وہ کھولتا ہے۔ واحد غ

يُكْشَفُ فع وہ کھولا جاتا ہے۔ " مج

ک ظ م كَظِيْمٌ م گھونٹ رہا۔ تنگدل۔

مَكْظُوْمٌ م غصہ بھرا۔ غمگین۔

ک ع ب كَعْبَةٌ م بیت اللہ شریف۔

كَعْبَيْنِ م دو ٹخنے۔

ک ف ف كَفَّ فم اسنے روکا۔ واحد غائب

كَفَفْتُ فم میں نے روکا۔ واحد متکلم

كُفُّوا فم روکے گئے۔ جمع غائب۔

كَافَّةٌ م بس ہونیوالی۔ اسم فاعل

يَكُفُّ فع وہ باز رکھتا ہے۔ واحد غ

يَكُفُّوْنَ فع وہ باز رکھتے ہیں۔ ج غ

كَفٌّ م پنجہ ہتھیلی۔

كَفَّيْ م دو ہتھیلیاں۔

كِفَاتٌ م جمع کرنیوالی۔ جمع کرنے کی جگہ۔

كُفْرٌ م انکار۔

كُفَّارٌ م ناشکرے۔ منکران۔ کھیتی کرنیوالے ج

كَفَّارَةٌ م پاک کرنیوالا۔ گناہ ڈھانپنے والا

كَفَرَ فم وہ منکر ہوا۔ واحد غائب

كَافِرٌ م منکر ہونیوالا۔ ناشکرہ۔ ضد مومن

كَافِرُوْنَ م منکران۔ ج

كَافِرَةٌ م منکر ہونیوالی۔ اسم فاعل ث

كُفْرَانٌ م ناشکری۔

كَفُوْرٌ م ناشکرہ۔ صفت مشبہ۔

كُفُوْرٌ م ناشکرے۔ ج

كَفَرَةٌ م منکران۔ ج

كَفَرُوْا فم وہ منکر ہوئے۔ جمع غائب

كَفَرَتْ فم وہ منکر ہوئی۔ واحد غ ث

كَفَرْتَ فم تو منکر ہوا۔ واحد حاضر۔

كَفَرْتُمْ فم تم منكر ہوئے۔ جمع حاضر

كُفِرَ فم منكر كيا گيا۔ واحد غائب مجہول

كَفَّرْنَا فم ہمنے دور كيا۔ جمع متكلم

كَفِّرْ فا دور كر۔ ڈھانپ۔ اتار۔ واحد حاضر

أَكْفُرُ فع ميں ناشكری كرتا ہوں۔

لَا تَكْفُرْ فن كافر مت ہو واحد حاضر

لَنْ يُكْفَرُوْا فعن ہرگز انكار نكرينگے۔ ج

أَكْفَرَ فم اسنے ناشكری كی۔ واحد غ

أُكْفُرْ فا تو كافر ہو۔ واحد حاضر۔

أُكْفُرُوْا فا تم منكر ہو۔ جمع حاضر۔

أُكَفِّرُ فع ميں چھوڑ دونگا۔ واحد متكلم

تَكْفُرُ فع تو منكر ہوتا ہے۔ واحد حاضر

كَوَافِر م كافر عورتيں۔ ج

تَكْفُرُوْنَ فع تم منكر ہوتے ہو۔ ج ح

نَكْفُرُ فع ہم منكر ہونگے۔ جمع متكلم

نُكَفِّرُ فع ہم دور كرينگے۔ "

يَكْفُرُ فع وہ منكر ہوتا ہے۔

يَكْفُرُوْنَ فع وہ منكر ہوتے ہيں۔

يُكْفَرُوْا فع وہ ناشكری كيے جائينگے مجہول

يُكَفِّرُ فع وہ دور كرتا ہے۔

كِفْل م حصہ۔ ذوالكفل ايك پيغمبر

بنی اسرائيل سے ايوب عليہ السلام كے بعد ہوا ہے

كِفْلَيْنِ م دو حصے۔

كَفَّلَ فم اسنے سپرد كيا۔ ضامن ہوا

كَفِيْل م ضامن۔

يَكْفُلُ فع ضامن ہوتا ہے۔

يَكْفُلُوْنَ فع قبول كرتے ہيں۔ ج غ

كُفُوًا م جوڑا۔ مثل۔ برابر۔

كَفٰى فم وہ بس ہے۔ مصدر كفاية

كَفَيْنَا فم ہم بس ہيں۔ جمع متكلم

كِفَاتًا م جمع كرنے والے جمع كرنيكی جگہ

يَكْفِيْ فع كفايت كرتا ہے۔ واحد غائب

لَنْ يَكْفِيَ فعن ہرگز كفايت نكريگا۔

كَافٍ م بس ہونيوالا۔ اسم فاعل۔

ك ل۔

كُلّ م سب چيز۔

كَلّ م بوجھ۔

كِلَا م دو مرد۔

كِلْتَا م دو عورتيں۔

كَلَّا ح ايسا نہيں۔ يہ حرف ردع جو
جھڑكنے اور ہٹانے كے واسطے آتا ہے۔
جيسے كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ يعنی جو اسكا خيال ہے
ايسا نہيں۔ قريب ہے كہ جانيں گے۔

كُلًّا - كُلُّوا - كُلِي اکل میں دیکھو۔

كَلَالَة م وہ ہی جسکے مرنے کے پیچھے ما باپ یا فرزند وارث نرہیں۔

كَلَام م بات - جس بات سے کچھ خبر یا خواہش سمجھی جائے۔

كَلِمَة م جزو کلام جو لفظ مفرد با معنے ہو۔

كَلِمَات - كَلِم م باتیں۔ ج

كَلَّمَ فم اُسنے بات کی۔ واحد غائب

كُلِّمَ فم وہ بات کی گئی۔ ر مج

لَن اُكَلِّمَ فن میں بات نکرونگی سکرونگا

تَكْلِيم م بات کرنا۔

تُكَلِّمُ فع تو بات کرتا ہے۔ واحد حاضر

نُكَلِّمُ فع ہم بات کرتے ہیں جمع متکلم

تَتَكَلَّمُونَ فع تم باتیں کروگے جمع حاضر

نَتَكَلَّمُ فع ہم باتیں کرتے ہیں۔ جمع متکلم

يُكَلِّمُ فع وہ بات کرتا ہے۔ واحد غ

لَا يُكَلِّمُ فعن بات نہیں کرتا۔ ر ر

لَا يَتَكَلَّمُونَ فعن کلام نکرینگے۔

كَلْب م کتا۔

مُكَلِّبِين م کتے کو شکار سکھانے والے۔

كِلْتُم کیل میں دیکھو

كُلَّمَا ح جب - جہاں - جسوقت - یہ حروف شرط سے ظرف زمان ہے۔

كَمْ ف یہ دو قسم پر ہے ایک استفہامیہ دوسرا خبریہ - استفہامیہ جیسے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ کتنی توڑیں ہمنے بستیاں - خبریہ جیسے كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بہت گروہ تھوڑے سے غالب ہوئے گروہ زیادہ پر - جب استفہامیہ ہو تو کتنے کی معنے دیتا ہے - اور جب خبریہ ہوتا ہی تو معنے بہت ہوتا ہے۔

كُمْ - كُمُوا م ضمیر تمکو۔

كُمَا م ضمیر تم دونو کو۔

كَمَا مب کَ تشبیہ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے۔

كُنَّ ضمیر - تم سب عورتیں - جمع مؤنث حاضر کے واسطے ضمیر منفصل ہے۔

كُنَّا ضمیر ہم ہیں۔

كُنْتَ - كُنْتِ - كُنْتُ
كُنْتُمْ - كُنْتُنَّ } کان میں دیکھو

كَنْز م خزانہ۔

كُنُوز م خزانہا۔ ج

كَنَزْتُمْ فم تمنے گاڑا۔

تَکْنِزُوْنَ فع تم گاڑتے ہو۔ ج حاضر
یَکْنِزُوْنَ فع وہ گاڑتے ہیں۔ ج غ
کُنَّس م دبک جانے والی۔ سبع سیارہ
کا نام ہے۔ ج
کَنُوْد م ناشکرا۔
کَوَاعِب م نوجوان عورتیں۔
کَوَافِر کفر میں دیکھو
کَوَاکِب م تارے۔ ج
کَوْکَب م تارا۔
کَوْثَر م بہت شیریں بہشت میں ایک
ندی ہے جو خاص محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
واسطے ہوگا۔ اُسپر نورانی کوزے آفتاب
کی مانند روشن ہونگے۔
کُوِّرَتْ م تہ کی گئی۔ واحد غائب ث مج
کَہْف م غار۔ کنواں۔ پناہ کی جگہ۔
اصحاب کہف چند ایماندار رفیق جو دقیانوس
کافر کے عہد سلطنت میں اپنے دین کی حفاظت
کے واسطے پوشیدہ گھر بار چھوڑ کر نکل گئے
راستے میں ایک کتا بھی اُنکے پیچھے ہوا اور
انہوں نے غار میں جاکر پناہ لی تفاسیر میں
ذکر مفصل ہے۔

کَہْل م میانہ سال نہ بوڑھا نہ جوان۔
کَیْ ح نواصب فعل مضارع سے ہے۔ اسکے
بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔
کَیْد م مکر۔ کیداللہ جزاء الکید۔
کِیْدُوا ا تم فریب کرو۔ ج ح
اَکِیْدُ فع میں تدبیر کرونگا۔
مَکِیْدُوْن م مکر کیے گئے۔ اسم مفعول ج
یَکِیْدُوْنَ فع وہ فریب کرتے ہیں۔
کَیْفَ ح کسطرح۔ یہ حروف استفہام سے
ہے جو حال پوچھنے کے محل میں بولا جاتا ہے
اور تعجب کے معنے بھی دیتا ہے۔
کَیْل م ماپ۔ اسم مصدر ہے۔
کَالُوْا فم انہوں نے ماپا۔
اِکْتَالُوْا فم انہوں نے ماپ لیا۔
کِلْتُمْ فم تمنے ماپا۔

ل

ل ح خاص۔ واسطے۔ البتہ۔ تاکہ۔ تو۔
نزدیک۔ یہ حروف جارہ سے ہے جس اسم پر
آتا ہے اسکے آخر کو جر دیتا ہے۔ جر کے معنے زیر ہیں

مکسور اور مفتوح ہوتا ہے۔ جب مکسور ہوگا
تو اسکے معنے خاص واسطے تاکہ نزدیک
ہونگے۔ اور جب مفتوح ہوگا تو البتہ تو[له]
کے معنے دیگا۔ نیز جب اسم پر آتا ہے تو مکسور
ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسم معرب پر آوے تو اسکی
آخر کو جر دیتا ہے اور اسم ضمیر پر عمل نہیں کرتا
اور اسم پر جب آوے تو اسکے معنے خاص
ملکیت نزدیک کے ہونگے اور زیادت کی
معنے بھی ہونگے۔ اور علت کی معنے بھی دیتا ہے
کبھی اضافت اور انجام کی معنے دیتا ہے۔ اکثر
نفع کا فائدہ دیتا ہے جیسے لَهَا مَا كَسَبَتْ
یعنے نفس کے واسطے فائدہ اس چیز کا کہ کیا
اُسنے۔ اور انجام کے معنے پر شامل ہوتا ہے۔
جب فعل پر آویگا تو مفتوح ہوگا اور البتہ یعنے
تاکید کے معنے دیگا۔

لَا ح نہیں۔ یہ نفی فعل مضارع کے معنی
دیتا ہے اور مضارع کی آخر کچھ عمل نہیں کرتا
جب جملہ پر داخل ہو تو اُسکی دوسری جزو
کو نصب یعنے زبر دیتا ہے جب اسم نکرہ مفرد
یا مضاف پر آتا ہے تو اسکو فتح دیتا ہے تب
اسکو لا نفی جنس کا کہتے ہیں جب قسم کی پہلے
آوے تو زائد ہوتا ہے۔

لَائِمٌ لوم میں دیکھو
لَابِثِيْنَ لبث 〃
لَاتَ ح نہیں۔ مگر اخفش نے اسکو صیغہ
ماضی قرار دیا ہے۔ باقی تا کو زائد سمجھتے ہیں
(۲) بت کا نام بھی ہے کہ بنی ثقیف نے اسکو
طائف میں رکھا تھا۔ تفسیر زاہدی میں ہے
کہ یہ لفظ کفار نے اللہ سے مشتق کیا ہے۔
لَا جَرَمَ مب لا نافیہ۔ جرم بمعنے چارہ
معنے ہوئے بیشک۔
لَازِبٌ م لازم۔ چپکنے والا۔ مصدر لزوب
لَاعِبِيْنَ لعب میں دیکھو
لَاعِنُوْنَ لعن 〃
لَاغِيَةٌ لغو 〃
لَاقِيْ لقاء 〃
لَامَسْتُمْ لمس 〃
لَاهِيَةٌ لهو 〃
لِبَاسٌ م پوشاک۔ لباس التقوی شرم
تَلْبِسُوْنَ فع تم ملاتے ہو۔
لَا تَلْبِسُوْا فن مت ملاؤ۔ مت چھپاؤ۔
تَلْبَسُوْنَ فع تم پہنتے ہو۔ جمع حاضر

له جب البتہ اور تو کے معنے میں ہو تو حرف جر نہیں ہوتا ۱۲

يَلْبَسُ فع پہنے۔

يَلْبَسُوا فع پہنتے ہیں۔

يَلْبِسُونَ فع شبہ میں ڈالتے ہیں۔

يَلْبَسُونَ فع وہ پہنینگے۔

لَبَسْنَا ف ہمنے چھپایا۔

لَبُوس م زرہ۔ پوشش۔

لَبْس م دھوکا اور کام کا چھپانا۔

لَبِثَ ف وہ رہا۔ یا دیر کی۔

لَبِثْتُ ف میں رہا۔ یا ہمنے دیر کی۔

لَبِثْتُمْ ف تم رہے۔ جمع حاضر۔

لَبِثْنَا ف ہمنے دیر کی۔ جمع متکلم۔

لَبِثُوا ف انہوں نے دیر کی۔ جمع غائب

لَابِثِيْنَ م رہنے والے۔ اسم فاعل ج

تَلَبُّث م ٹھیرنا۔ دیر کرنا۔

تَلَبَّثُوا ف وہ ٹھیرے۔ جمع غائب

يَلْبَثُونَ فع وہ دیر کرتے ہیں۔

لِبَد م انبوہ۔ نمدہ۔ خوگیر زین۔

لَبَن م دودھ۔

لُجَّة م دریا۔ لج

لُجِّيّ م دریائے عمیق پر آب۔

لَجُّوا ف وہ اڑے۔ نزاع کی انہوں نے۔

لح لَحْم م گوشت۔

لُحُوم م گوشتہا۔

لَحْن م خطا کرنی۔ آواز پلٹنا۔ کہکر دوسرا ارادہ کرنا۔

لِحْيَة م ڈاڑھی۔

لد لُدّ م جھگڑالو۔ ج

اَلَدّ م بڑا جھگڑنے والا۔

لَدُن م پاس۔

لَدٰی م نزدیک۔

لَدَيَّ م میرے نزدیک۔

لذ لَذَّة م مزہ۔

تَلَذُّ فع وہ لذت پاویگی۔ تو لذت پاویگا

لز لِزَام م ثابت۔ جہاد۔

اَلْزَمَ ف اسنے لازم کیا۔ واحد غائب

اَلْزَمْنَا ف ہمنے لازم کیا۔

نُلْزِمُ فع ہم لگا دیتے ہیں۔

لس لِسَان م زبان۔

اَلْسِنَة م زبانیں۔ ج

لِسَانَ صِدْقٍ سچی زبان۔ سچی تعریف

لَسْتَ۔ لَسْتُ }
لَسْتُمْ۔ لَسْتُنَّ } لیس میں دیکھو

لط لَطِیْف م مہربان۔ رازدان۔ نازک۔ یہ اسمار صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے۔

لظ لَظٰی م دھکتی ہوئی آگ۔ اور دوزخ میں ایک طبقہ ہی جو ترساؤں کا مقام ہی۔

لع لَعِب م کھیل۔

نَلْعَبُ فع ہم کھیلیں۔ جمع متکلم۔

یَلْعَبُ فع وہ کھیلتا ہے۔ واحد غ

یَلْعَبُوْنَ فع وہ کھیلتے ہیں۔ جمع غ

لَاعِبِیْنَ م کھیلنے والے۔ اسم فاعل ج

لَعَلَّ ح شاید۔ کلمات خوف و طمع سے ہے۔ اور بلحاظ اسکے کہ اسم کو نصب دیتا ہی اور خبر کو رفع حروف مشبہ بالفعل سے گنا جاتا ہی مگر جب ما کافہ اسکے بعد آوے تو عمل سے بند رہتا ہی اور یہ ممکنات سے تعلق رکھتا ہی یعنی اسکا استعمال ممکنات سے خاص ہے۔

لَعْنَۃ م پھٹکار۔

لَعَنَ فم اُسنے پھٹکار کیا۔ واحد غ

لُعِنَ فم وہ لعنت کیا گیا۔ ۔۔ مج

لَعَنَّا فم ہمنے نفرین کیا۔ جمع متکلم

لَعَنَتْ فم اسنے پھٹکار کیا۔ ث غ

لُعِنُوْا فم وہ لعنت کئے گئے جمع مجہول

لَاعِنُوْن م لعنت کرنے والے ج

نَلْعَنُ فع ہم لعنت کرتے ہیں جمع متکلم

یَلْعَنُ فع وہ لعنت کرتا ہے۔ واحد غ

اِلْعَنْ ف تو لعنت کر۔ واحد حاضر

مَلْعُوْنَۃ م لعنت کی گئی۔ اسم مفعول ث

مَلْعُوْنِیْنَ م پھٹکارے گئے۔ ہانکے گئے ج

لغ لَغْو م بیہودہ۔ امام اعظم رہ نے یمین یعنے قسم لغو اسکو لکھا ہی جو راستی کے گمان پر قسم کھالے اور اسکے برخلاف ظاہر ہووے۔

لُغُوْب م تھکنا۔ بیمار ہونا۔

لف لَفِیْف م سمٹا ہوا لپٹا ہوا۔ مصدر لف

لق لُقْمَان م ایک حکیم الٰہی کا نام ہے جو ایوب علیہ السلام کے بھانجے تھے۔ انکی نبوت میں کلام ہی مگر ولایت مسلم ہے۔

لِقَآء م ملنا مصدر۔

لَقِیَا فم دونوں نے ملاقات کی۔ تثنیہ غ

لَقُوْا فم انہوں نے ملاقات کی۔ جمع غ

لَقِیْتُمْ فم تمنے ملاقات کی۔ جمع حاضر

لَقّٰی فم وہ آگے لایا۔ مصدر تلقیۃ

لَاقِیْ م ملاقات کرنے والا۔ اسم فاعل

اِلْتَقَا فم وہ ملا۔ واحد غائب

اِلْتَقَيَا ف وہ دونوں ملے۔ تثنیہ غائب

اِلْتَقَيْتُمْ ف تم نے ملاقات کی۔ جمع حاضر

تَلَاقٍ م ملاقات کرنی۔ مصدر

مُلَاقِي م ملنے والا۔ اسم فاعل۔

مُلَاقُوا م ملنے والے۔ دیکھنے والے۔ ج

يَلْقَ فع ملاقات کرتا ہے۔ واحد غ

يُلَقَّوْنَ فع ملاقات کرتے ہیں۔ جمع غ

يُلْقِ فع ڈالتا ہے۔ واحد غائب

يُلْقُوا فع ڈالتے ہیں۔ جمع غائب

يُلَاقُوا فع وہ ملاقات کرینگے۔ جمع غ

يُلَقَّى فع وہ ملاقات کیا جائیگا۔ مج

يُلَقَّوْنَ فع وہ ملاقات کیے جاوینگے۔ جمع مج

يَلْتَقِيَانِ فع وہ دونوں ملتے ہیں۔

لٰكِنَّ۔ وَلٰكِنَّ پر۔ اسمیں نون جزم و تشدید سے پڑھا جاتا ہے۔ حرف استدراک ہے جو دفع وہم کے واسطے آتا ہے۔ اس سبب دو جملے کے درمیان آتا ہے ایسے دو جملے کہ آپسمیں متغایر المفہوم ہوتی ہیں پہلے جملہ میں جو وہم پیدا ہوتا ہے دوسرے جملہ سے رفع کیا جاتا ہے۔

لٰكِنَّا مب مگر ہم۔ اصل میں لکن نا تھا نون نون میں ادغام ہوا۔

لِكَيْلَا مب تاکہ تم ہو۔ لِ کَی لَا سے مرکب ہے لام سببیہ اور کَی سببیہ تاکید اور لا نافیہ سے یا کَی مخفف کیف سے یہ جب فعل مستقبل پر آتا ہے تب اسکے بعد ان مقدرہ ہوتا ہے جو ناصب ہوتا ہے۔

لَمْ ح جوازم مضارع سے ہے جب فعل مضارع پر آتا ہے تو بمعنی ماضی کر دیتا ہے۔ علامت جزم پانچ صیغے کے آخر سے رفع یا حرف علت کو گراتا ہے۔ اور سات صیغات کے آخر سے نون گراتا ہے۔

لِمَ ح کیوں۔ لام جارہ اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے الف گر گیا لِمَ باقی رہا۔

لَمٌّ مب جمع کرنا۔ اپنا اور اپنے دوستوں کا حصہ کھانا۔

لَمَّا ح جب۔ ابھی نہیں بعض نے لکھا ہے کہ لم اور لما ایک ہیں گویا لم پر لفظ ما زیادہ ہوا۔ اس زیادت کے سبب چند معنے اسمیں پیدا ہوئے۔ ایک تو معنے نفی امر کے متوقع میں جیسا کہ قد ماضی میں حالت متوقع چاہتا ہے دوسرا اسپر حرف شرط نہیں آتا تیسرا فعل مجزوم اسکا حذف نہیں ہوتا۔ اسکی خاصیت ہے کہ استغراق کیواسطے آتا ہے۔

لَمَّتَنَّ لومۃ میں دیکھو

لَمْحٌ م لپک اور سبک دیکھنا۔

لُمَزَۃٌ م عیب چین اور آنکھ سے اشارہ کرنے والے ج

یَلْمِزُ فغ انگلیوں سے بتاتا ہے۔ واحد غ

یَلْمِزُوْنَ فغ انگلیوں سے اشارہ کرتے ہیں جغ

لَاتَلْمِزُوْا فن انگلیوں سے اشارہ مت کرو جغ

لَمَسْنَا فم ہمنے چھوا۔ جمع متکلم۔

لَمَسُوْا فم انہوں نے چھوا۔ ج ح

لَامَسْتُمْ فم تمنے چھوا۔ جمع حاضر

لَمَمٌ م تھوڑا گناہ صغیرہ۔ گناہ کے نزدیک ہونا

لن: لَنْ ح ہرگز نہیں یہ حروف نواصب مضارع سے ہے اور تاکید نفی مستقبل کی کرتا ہے۔ اصل میں لا ان تھا ہمزہ کو تخفیفًا حذف کیا گیا۔ پھر بسبب التقاء ساکنین کے الف بھی حذف ہوا۔ اسکے نصب کی علامت پانچ صیغوں میں آخر کو فتح دینا اور سات صیغوں سے نون کا حذف کرنا ہے۔

لِنْتَ فم تو نرم ہوا۔ واحد حم

تَلِیْنُ فع وہ نرم ہوتی ہے۔ غ ث

اَلَنَّا فم ہمنے نرم کیا۔

لو: لَوْ ح اگر۔ حرف شرط ہے۔ اگر ماضی کے پہلے آوے تو ماضی تمنائی کے معنے ہوتی ہیں۔

لَوَّاحَۃٌ م سیاہ کرنے والی۔ مصدر لوح

لِوَاذٌ م پناہ۔ مصدر ملاوذۃ

لَوَاقِحُ م رس بھریں مینہ برسانے والیں ج

لَوْمَۃٌ م ملامت کرنا۔

لُوْمُوْا فا ملامت کرو۔

لَوَّامَۃٌ م ملامت کرنے والی۔

تَلُوْمُوْنَ فغ تم ملامت کرتے ہو۔ ج ح

مَلُوْمٌ م ملامت کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مَلُوْمِیْنَ م کئے گئے۔ ر ج

مُلِیْمٌ م قابل ملامت۔

یَتَلَاوَمُوْنَ فغ باہم ملامت کرتے ہیں ج

لَوْحٌ م تختی۔

اَلْوَاحٌ م تختی ہا۔

لُوْطٌ م نام پیغمبر جو ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے اور انکے عہد کے لوگ لواطت کے سبب برباد کیے گئے۔

لَوْلَا ح اگر نہیں۔ حروف تحضیض سے ہے جو خواہش دلانے کے واسطے آتے ہیں معنے اسکے کیوں نہیں اسکے بعد جملہ اسمیہ یا فعل آتا ہے۔ اگر حروف تحضیض سے کوئی ماضی

داخل ہو تو جھڑک کے معنے دیتے ہیں اور اگر
فعل مستقبل پر آویں تو معنے ترغیب کے حاصل
ہوتے ہیں۔
لُؤْلُؤٌ م موتی۔ مروارید۔
لَوْمَا ح کیوں نہیں یہ بھی مثل لولا حرف
تحضیض ہے باقی حال وہاں درج ہے۔
لَوْنٌ م رنگ۔
لَوَّوْا ف لیّ میں دیکھو
لہ لَهَبٌ م شعلہ۔ ابی لہب حضرت محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کی کنیت ہے۔
لَهْوٌ م تماشا۔ ف ض مصدر
لئ لَئِنْ حب۔ اگر۔ ان حرف شرط پر لام تاکید
داخل کیا گیا۔ یا لام قسم کہہ سکتے ہیں۔
لی لَيٌّ پھیری زبان شہادت کے وقت تاکہ
صاف نہ سنا جائے۔ لیًّا بھی پڑھا جاتا ہے۔
لَوَّوْا ف انہوں نے مٹکایا۔ یا پھیرا۔
يَلْوُوْنَ ف پلٹتے ہیں یا پھیرتے ہیں ج
تَلْوُوْنَ ف گردن یا زبان پھیرتے ہو تم ج
لَا تَلْوُوْنَ ف تم زبان نہیں پھیرتے ج
لَيْلٌ م رات۔
لَيْلَةٌ م ایک رات۔

لَيَالٍ لَيَالِيْ م راتیں۔ ج
لَيْتَ ح یہ کلمہ غیر ممکن چیز کی آرزو کے
وقوع پر بولا جاتا ہے۔ اصل میں ممکنات اور ممتنعات
دونوں میں مستعمل ہے جیسے يَا لَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ
یعنے آرزو ہے کہ میری قوم جانتی یہ ممکن ہے
و يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا آرزو ہے کہ میں مٹی
ہوتا۔ یہ ممتنعات سے ہے۔
لَيْسَ ف افعال ناقصہ سے ہے نفی کے معنے
دیتا ہے۔ افعال ناقصہ اس سبب سے کہا جاتا ہے
کہ صرف فاعل سے کلام تمام نہیں ہوتا اور یہ
جملہ اسمیہ پر آتے ہیں پہلی جزو کو رفع یعنے پیش
دیتے ہیں۔ دوسری جزو کو نصب یعنے زبر۔
اسمیں صرف فعل ماضی کی گردان ہوتی ہے۔ اصل میں
لَيِسَ تھا کسرہ یا بسبب ثقل ساقط ہوا۔
لَيْسَتْ ف وہ نہیں ہے۔ واحد غ ث
لَيْسُوْا ف وہ نہیں ہیں۔ جمع غائب۔
لَسْتَ ف تو نہیں۔ واحد حاضر۔
لَسْتُ ف میں نہیں واحد متکلم۔
لَسْتُمْ ف تم نہیں ہو۔ جمع حاضر۔
لَسْتُنَّ ف " " ث
لَيِّنٌ م نرم

قَلَایِنُ فع وہ نرم ہوتی ہے۔
لِینَۃ م ایک قسم کھجور ہے جسکے پھل کو عجوہ کہتے ہیں

م

م مفتوح اسم ظرف پر آتا ہے اور مکسور اسم آلہ پر۔ اور ابواب مزید فیہ میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اسم فاعل کا ماقبل آخر مکسور اور اسم مفعول کے ماقبل آخر کو فتح ہوگا۔

مَا جب نافیہ ہو تو نہیں کے معنے دیتا ہے جب استفہامیہ ہو تو بمعنے کیا ہوگا۔ جب موصولہ ہو تو جو چیز کے معنے دیگا۔ لیکن ما نافیہ اسم معرفہ بھی آتا ہے اور اسم نکرہ پر بھی آتا ہے

مَاءٌ م پانی۔ ماء مہین بیقدر پانی مراد نطفہ سے ہے۔

مِائَۃ م ایک سو۔

مِائَتَیْن م دو سو۔ تثنیہ۔

مَائِدَۃ م خوان آراستہ۔ ث۔

مَآب م پھرنے کی جگہ۔

مَات۔ مَاتُوا موت میں دیکھو

مَاتِی اتی ” ”

مَاجُوج م اولاد یافث بن نوح سے ایک جنگلی آدمی ہوا ہے۔ دوسرا یاجوج تھا ان سے ایک قوم پیدا ہوئی جو گرد و نواح میں بڑی تکلیف دیتی تھے تب سکندر نے انکی روک کے واسطے بڑی لمبی اونچی چوڑی بنائی۔

مَادُمْتُ نم جبتک میں رہا۔ ما دام سے بنایا گیا جو افعال ناقصہ سے ہے۔

مَادُمْتَ نم جبتک تو رہا۔

مَادُمْتُمْ نم جبتک تم رہو۔

مَاذَا کیا چیز۔ کیا ہے۔ یہ مرکب ہے ما استفہامیہ اور ذا اسم اشارہ سے۔

مَآرِب م حاجتیں۔ ج

مَارِج م شعلہ بے دود۔

مَارِد مرود میں دیکھو

مَارُوت م ایک فرشتہ کا نام ہے جسکا ساتھی ہاروت ہوا ہے۔ یہ دونو چاہ بابل میں قید ہیں خداوند کریم نے اپنی حکمت کاملہ سے جادو سکھانی کو بھیجے تاکہ جادوگر کافروں سے مقابلہ کریں اور انکی باطل خیال دور کریں۔ بعض کہتے ہیں کہ ہاروت و ماروت دونو بادشاہ ہوئے ہیں چنانچہ لفظ ملکین اسپر دلالت کرتا ہے۔

مَاعُوْن م برتنے کی چیزیں جیسے پانی آگ وغیرہ جو ایک دوسرے کو عاریتہً دیجاتی ہیں شاید معونت سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔

مَاكِثُوْن مکث میں دیکھو

مَاكُوْل اكل ״

مَاكِرِيْن مكر ״

مَال م سونا۔ روپیہ۔ کیونکہ جی انکی طرف میلان کرتا ہے۔ مالا بھی یہ لفظ ہے

مَالِئُوْن ملأ میں دیکھو

مَالِكَ۔ مَالِكُوْن
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ } ملك ״

مَامَن۔ مَامُوْن امن ״

مَانِعَة منع ״

مَاوٰى اوى ״

مَاهِدُوْن مهد ״

مَاهِيَه مب ما اور هى سے مرکب ہے اور ہ زائد اسپر بڑھائی گئی معنی کیا ہے وہ۔

مُبَارَك۔ مُبَارَكَة بارك میں دیکھو

مُبْتَلِے۔ مُبْتَلِيْن ابتلے ״

مَبْثُوْث۔ مَبْثُوْثَة بث ״

مُبَدِّل تبديل ״

مُبْدِئُ بدأ میں دیکھو

مُبَذِّرِيْن تبذير ״

مُبْرِمُوْن م ٹھیرانے والے مضبوط کرنیوالے۔

مُبَرَّءُوْن ابرى ״

مَبْسُوْطَتَان بسط ״

مُبَشِّر۔ مُبَشِّرَات۔ مُبَشِّرُوْن۔ بشر ״

مُبْصِر۔ مُبْصِرَة۔ مُبْصِرُوْن بصر ״

مُبْطِلُوْن بطل ״

مُبْعَدُوْن بعد ״

مَبْعُوْثُوْن بعث ״

مُبْلِسُوْن ابليس ״

مَبْلَغ بلغ ״

مُبَوَّء بوانا ״

مُبِيْن۔ مُبَيِّنَات۔ مُبَيِّنَة بيان ״

مِتَّ۔ مِتُّ موت ״ م ت

مَتَاب توبة ״

مَتَاع م پونجی۔ گھر کا اسباب۔

اَمْتِعَة م گھر کے اسباب۔ ج

اُمَتِّعُ ف میں فائدہ دونگا۔ واحد متکلم

مَتَّعْتَ ف تو نے فائدہ دیا۔ واحد حاضر

مَتَّعْتُ ف میں نے فائدہ دیا۔ واحد متکلم

مُتَّعْتُم ف تم نے فائدہ دیا۔ جمع حاضر۔

مُتَّعْنَا ف ہم نے فائدہ دیا۔ جمع متکلم

مَتِّعُوا ا فائدہ دو۔ جمع حاضر۔

تَمَتَّعَ ف اس نے فائدہ لیا۔ واحد غائب

تَمَتَّعْ ا تو فائدہ لے۔ واحد حاضر۔

تَمَتَّعُوا ا تم فائدہ لو۔ جمع حاضر۔

تُمَتَّعُوْنَ ف تم فائدہ دیے جاؤ گے۔ ج

نُمَتِّعُ ف ہم فائدہ دیتے ہیں جمع متکلم

یُمَتِّعُ ف فائدہ مند کرتا ہے۔

یُمَتَّعُوْنَ ف برخوردار کیے جاینگے ج

یَتَمَتَّعُوْنَ ف فائدہ اٹھاتے ہیں ج غ

مُتَبَرِّجَات تبرج میں دیکھو

مُتَّبَعُوْن اتباع ؍؍

مُتَتَابِعَیْن م دو لگاتار۔ تثنیہ

مُتَجَانِف جنف میں دیکھو

مُتَجَاوِرَات م ہمسایگان نزدیک۔

مُتَحَرِّف م پیشہ کرنے والا اسم فاعل

مُتَحَیِّز م جگہ لینے والا۔ ؍؍

مُتَّخِذ۔ مُتَّخِذَات، مُتَّخِذِیْن } اتخاذ میں دیکھو

مَتْرَبَة تراب ؍؍

مُتَرَبِّص۔ مُتَرَبِّصُوْن تربص میں دیکھو

مُتَرَدِّیَة تردی ؍؍

مُتْرَفُوْا اترفنا ؍؍

مُتَرَاکِب م جڑی ہوئی۔

مُتَشَابِہ۔ مُتَشَابِہَات تشابہت

مُتَشَاکِسُوْن م بخیل بدخوئی کرنیوالے۔
مصدر تشاکس ہی جو مشارکت کو چاہتا ہے۔

مُتَصَدِّع صدع میں دیکھو

مُتَصَدِّقَات۔ مُتَصَدِّقِیْن صدق ؍؍

مُتَطَہِّرَة۔ مُتَطَہِّرِیْن تطہیر ؍؍

مُتَعَال تعالی ؍؍

مَتَّعْتَ۔ مَتَّعْنَ۔ مَتَّعْتُم، مَتَّعْنَا۔ مَتِّعُوا } متاع ؍؍

مُتَعَمِّدًا تعمدت ؍؍

مُتَفَرِّقَة۔ مُتَفَرِّقُوْن۔ فراق ؍؍

مُتَقَابِلِیْن قبل ؍؍

مُتَقَلَّب تقلب ؍؍

مُتَّقُوْن اتقی ؍؍

مُتَّکَأ م محفل تکیہ کی جگہ۔ اسم ظرف

مُتَّکِئُوْن م تکیہ لگانے والے۔ ج

مُتَّکِئِیْن م تکیہ لگائے بیٹھنے والے۔ ج

متلقیان یتلقی میں دیکھو۔
متم۔ متما موت ؍؍
متنافسون نفس ؍؍
متوسمین ۔م۔ شکل سے دریافت کرنیوالے
متوفی توفی میں دیکھو
متوکلون توکلت ؍؍
متیٰ ۔ع۔ کب۔ یہ حرف استفہام جوازم فعل مضارع سے ہی۔ شرط اور جزا کی واسطے آتا ہی اسکے ساتھ ما بھی آجاتا ہی تب جب کبھی کے معنے ہوتے ہیں اور استفہام ظرفیت کی لئی آتا ہی اور شرط زمانی کی واسطے بھی۔
متین ۔م۔ مضبوط۔
متابۃ ثواب میں دیکھو
مثانی اثنان ؍؍
مثبور ثبور ؍؍
مثقال۔ مثقلۃ۔ مثقلون۔ ثقیل ؍؍
مثل ۔م۔ کہاوت۔ حال حقیقت۔
مثل ۔م۔ مانند۔
مثلات ۔م۔ کہاوتیں۔
مثلین ۔م۔ دو مانندیں۔
مثلیٰ ۔م۔ بہت پسند۔ خاصی۔ تانیث امثل ہے

مثنیٰ اثنان میں دیکھو
مثوبۃ ثواب ؍؍
مجالس ۔م۔ مجلسیں۔
مجاہدون جہاد ؍؍
مجتمعون جمع ؍؍
مجذوذ جذاذ ؍؍
مجرم۔ مجرمون اجرام ؍؍
مجریٰہا جرین ؍؍
مجمع۔ مجموع۔ مجموعون جمع ؍؍
مجنون جن ؍؍
مجوس ۔م۔ آتش پرست۔
مجیب۔ مجیبون۔ اجیبت ؍؍
مجید ۔م۔ بزرگ۔
محاریب محراب ؍؍
محال ۔م۔ مکر۔ داؤ کرنا۔
محبت حب ؍؍
محتضر حضر ؍؍
محتظر ۔م۔ حظیرہ بنانیوالا۔
حظائر جو احاطہ کانٹوں کا جانوروں کی واسطے بناتی ہیں
محجوبون حجاب میں دیکھو
محدثۃ احداث ؍؍

مَحذُور — حذر میں دیکھو

مِحرَاب م بالاخانہ۔ مسجد۔

مَحَارِیب م بالاخانے۔ ج

مُحَرَّر — تحریر میں دیکھو

مُحَرَّم۔ مُحَرَّمَۃ — حرام "

مُحسِن۔ مُحسِنُون۔ مُحسِنَات — احسان "

مَحسُود مادہ حسد تھا اور پشیمانی کرنا لازمی بھی

مَحشُور — حشر "

مُحصَنَات مُحصَنَۃ / مُحصِنِین — حصون "

مُحضَر۔ مُحضَرُون — حضر "

مَحظُور م حرام کیا گیا۔ گھبرایا گیا۔

مَحفُوظ — حفظ میں دیکھو

مُحکَم۔ مُحکَمَات — حکم "

مَحِلّ۔ مَحِلَّہ — حلال "

مُحَلِّقِین م سر کے بال منڈوانے والے

مُحَلّٰی — حلی میں دیکھو؟

[illegible] — [illegible] "

[illegible] م [illegible]

[illegible] م [illegible]

[illegible] — [illegible] میں دیکھو

مَحِیص م پھرنے یا بچنے کی جگہ۔ اسم ظرف

مَحِیض م حیض۔ حیض کی جگہ۔

مُحِیط۔ مُحِیطَۃ — احاطہ میں دیکھو

مَخَاض م درد زہ۔ جننے کا درد۔

مُخبِتِین م عاجزی کرنے والے۔ ج

مُختَال م تکبر کرنے والا۔ اسم فاعل۔

مُختَلِف۔ مُختَلِفِین — اختلاف میں دیکھو

مَختُوم — ختم "

مَخذُول — خذل "

مَخرَج۔ مُخرِج۔ مُخرَج / مُخرَجُون۔ مُخرَجِین — خروج "

مُخزِی — خزی "

مُخسِرِین۔ مُخسِرُون — خسر "

مُخضَرَّۃ م سبز کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مُخَلَّد م پاک کیا گیا۔ اسم مفعول

مُخَلَّدُون — خلود میں دیکھو

مُخلِص۔ مُخلَصُون / مُخلِصِین — اخلاص "

مُخَلَّفُون — خلیفہ "

مُخَلَّقَۃ — خلق "

مَخمَصَۃ م بھوک۔

م د

مَدّ م کھینچنا۔

مُدَّتْ م کھینچی گئی۔ واحد غائب ث

م

مَدَّ فم اسنے کھینچا۔ پھیلایا۔

مَدَدْنَا فم ہمنے کھینچا۔ جمع متکلم

یَمُدُّ فع وہ کھینچتا ہے۔ واحد غ

یَمُدُّوْنَ فع وہ کھینچتے ہیں۔ جمع غ

نَمُدُّ فع ہم کھینچتے ہیں۔ جمع متکلم

مَمْدُوْد م کھینچا گیا۔ اسم مفعول

مَمْدُوْدَة م دراز کی گئی۔ ۔ ث

مَدَائِن مدینہ میں دیکھو

مِدَاد م سیاہی۔

مُدَبِّرَات م تدبیر کرنے والیاں ج ث

یُدَبِّرُ فع وہ تدبیر کرتا ہے۔ واحد غ

یَدَّبَّرُوْا فع سوچتے ہیں۔ جمع غ

مُدْحَضِیْن یدحض میں دیکھو

مُدْخَل۔ مُدَّخَل دخل ؎

مَدَد م یاری۔ مصدر

اَمَدَّ فم اسنے مدد کی۔ واحد غائب

اَمْدَدْنَا فم ہمنے مدد کی۔ جمع غائب

مُمِدّ م مدد دینے والا۔ اسم فاعل

نُمِدُّ فع ہم مدد کرتے ہیں۔ جمع متکلم

یُمِدُّ فع وہ مدد کرتا ہے۔ واحد غ

مِدْرَار م مینہ برسنے والا۔

مُدْبِرُوْن م دبر میں دیکھو

مُدَّکِر م ذکر کے ذیل میں دیکھو۔

مُدْهَامَّتَان م دو سبز باغ مائل بسیاہی ج

مُدْهِنُوْن م دین میں سستی کرنے والے ج

مَدْیَن م حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی کا نام

مَدِیْنَة م شہر۔

مَدَائِن م شہرہا۔ ج

مَدِیْنُوْن دین میں دیکھو

مُذَبْذَبِیْن م متردد۔ اسم مفعول مصدر ذبذبة

مُذْعِنِیْن م باور کرنے والے۔ ج

مُدَّکِر۔ مَذْکُوْر ذکر میں دیکھو

مَذْمُوْم م مذمت کیا ہوا۔ اسم مفعول

مَذْءُوْم م برا کہا گیا۔ ؎

م ر

مَرّ م گذرنا

مَرَّ فم وہ گذرا۔ واحد غائب۔

مَرَّتْ فم وہ گذری۔ ۔ ث

تَمُرُّ فع وہ گذرتی ہے۔ ؎

یَمُرُّوْنَ فع گذرتے ہیں۔ جمع غائب

مُرُوْر م گذرنا۔ مصدر۔

تَمُرُّوْنَ فع تم گذرتے ہو۔ جمع حاضر

تَمُوْدُ فع وہ گذریگی۔ واحد غائب مؤنث

مُسْتَمِرٌّ م مضبوط۔ رواں۔ اسم فاعل

مَرْءٌ م مرد۔

مِرَآءٌ م شک۔ جھگڑا۔

تُمَارِ فع تو جھگڑتا ہے۔ واحد حاضر

تُمَارُوْنَ فع تم جھگڑتے ہو۔

يُمَارُوْا فع انہوں نے شک کیا۔

مَرَّةً م ایک بار۔

مَرَّتَانِ م دوبار۔

مَرَّاتٌ م کئی بار۔

مَرَاضِعُ رضاعۃ میں دیکھو

مُرَاغَمٌ م بھاگنے کی جگہ۔ اسم ظرف۔

مَرَافِقُ م کہنیاں۔ ج مرفق

مِرَّةٌ م زور۔ عقل۔ ذو مرّہ جبرئیلؑ

مُرْتَابٌ م مشکوک۔

مُرْتَفَقٌ م تکیہ کرنا۔ رفیق۔

مُرْتَقِبُوْنَ ارتقب میں دیکھو

مَرَجَ فم اسنے ملایا۔ واحد غائب

مَرْجَانٌ م چھوٹا موتی۔ مونگا۔

مُرْجَفُوْنَ رجف میں دیکھو

مُرْجُوٌّ رجو میں دیکھو

مُرْجَوْنَ م دیر کئے گئے۔ اسم مفعول

مُرْجُوْمِيْنَ رجم میں دیکھو

مَرَحٌ م اترانا۔ بہت خوش ہونا۔

مَرْحَبٌ م کشادہ جگہ۔

مَرْحَمَةٌ۔ مَرْحُوْمِيْنَ رحم میں دیکھو

مَرَدٌّ۔ مَرْدُوْدٌ۔ مَرْدُوْدُوْنَ رد ”

مَرَدُوْا فم حد سے گذرے۔ ضد کی۔ ج

مُرْسَا۔ مُرْسَلٌ۔ مُرْسَلَاتٌ }
مُرْسَلَةٌ۔ مُرْسَلُوْا۔ مُرْسَلُوْنَ } رسالۃ ”

مُرْسٰى ارسی ”

مُرْشِدٌ رشد ”

مِرْصَادٌ۔ مَرْصَدٌ ارصاد ”

مَرْصُوْصٌ م مضبوط کیا گیا۔ اسم مفعول

مَرَضٌ م بیمار ہونا۔ آزار۔ بیماری بغض

مَرِضْتُ فم میں بیمار ہوا۔

مَرْضٰى م بیماراں۔

مَرِيْضٌ م بیمار۔

مَرْضَاتٌ۔ مَرْضِيٌّ۔ مَرْضِيَّةٌ۔ رضوان ”

مَرْعٰى م چراگاہ۔ رمنا۔ اسم ظرف ہے

مِرْفَقٌ م تکیہ گاہ۔

مَرْفُوْد — رفد میں دیکھو

مَرْفُوْع - مَرْفُوْعَۃ — رفع "

مَرْقَد — رقد "

مَرْقُوْم — رقم "

مَرْکُوْم — رکم "

مَرُوْا — مرو "

مَرْوَۃ م مکہ شریف میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو اس کے اور صفا پہاڑ کے مابین حاجی لوگ سعی یعنی دوڑا کرتے ہیں۔

مُرِیْب م بہکنے والا۔

مُرِیْب — ریب میں دیکھو

مِرْیَۃ م شک۔

مَرِیْج م دھوکا۔

مَرِیْد م سرکش۔

مَرِیْض — مرض "

مَرْیَم م حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام ہے جو عمران کی بیٹی تھی اور حضرت عیسیٰؑ نے پیدا ہوتے ہی اپنی والدہ کی عصمت ظاہر کی۔

مِزَاج م ملاپ۔

مُزْجَاۃ م تھوڑی۔ ناقص۔

مُزَحْزِح — زحزح میں دیکھو

مُزْدَجَر — زجر میں دیکھو

مَزَّقْتُمْ فم تم پھاڑے گئے۔ جمع حاضر

مَزَّقْنَا فم ہم نے پھاڑا۔ جمع متکلم

مُزَّمِّل م جھرمٹ مارنے والا۔ مصدر تزمل۔ اس سے مفسرین نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تعبیر کیا ہے

مُزْن م بادل پرآب۔

مَزِیْد — زاد میں دیکھو

مَسّ م چھونا۔ دیوانہ ہونا۔ م س

مَسَّ فم چھوا۔ واحد غائب

مَسَّتْ فم چھوئی۔ " ث

مِسَاس م چھونا۔

یَمَسُّ فع چھوتا ہے۔ فکّ ادغام سے یَمْسَسْ پڑھا جاتا ہے۔

تَمَسُّ فع وہ چھوتی ہے۔ واحد غ ث

تَمْسَسْ فع " "

تَمَسُّوْا فع تم چھوتے ہو۔ جمع حاضر

لَنْ تَمَسَّ فعن ہرگز نہ چھوئیگی۔ واحد غ ث

لَمْ تَمَسُّوْا فج تم نے نہیں چھوا۔

لَمْ یَمْسَسْ فج نہ چھوا۔ واحد غائب۔

لَمْ تَمْسَسْ فج " " ث

مُسَافِحَات م بدکار عورتیں۔ جمع ث

مُسَافِحِین م زنا کاران - ج
مُسَاق سوق میں دیکھو
مَسَاکِن مَسْکَن مَسْکُونَۃ - سکن ،،
مَسَاکِین محتاج لوگ جنکے پاس کچھ نہو -
مِسْکِین م محتاج جو کچھ نرکھتا ہو -
مَسْکَنَۃ م محتاجی -
مُسَبِّحُون تسبیح میں دیکھو
مَسْبُوقِین سبق ،،
مُسْتَأخِرِین اخر ،،
مُسْتَأنِسِین
مُسْتَبْشِرَۃ بشر ،،
مُسْتَبْصِرِین بصر ،،
مُسْتَبِین بیان ،،
مُسْتَخْفٍ خفیۃ ،،
مُسْتَخْلَفِین خلیفۃ ،،
مُسْتَسْلِمُون سلم ،،
مُسْتَضْعَفُون ضعف ،،
مَسْطُور - مُسْتَطَر م لکھا گیا - اسم مفعول
مُسْتَطِیر م پھیلنے والا - اسم فاعل
مُسْتَعَان عون ،،
مُسْتَغْفِرِین غفران ،،

مُسْتَقْبِل قبل میں دیکھو
مُسْتَقْدِمِین قدم ،،
مُسْتَقَرّ - مُسْتَقِرّ قرار ،،
مُسْتَقِیم قیام ،،
مُسْتَکْبِر - مُسْتَکْبِرُون کبر ،،
مُسْتَمِرّ مرور ،،
مُسْتَمْسِکُون امساک ،،
مُسْتَمِع - مُسْتَمِعُون سمع ،،
مُسْتَنْفِرَۃ م بھاگنے والی - اسم فاعل -
مُسْتَوْدَع م پناہ کی جگہ - امانت کی جگہ ظرف
مَسْتُور ستر میں دیکھو
مُسْتَہْزِءُون ہزو ،،
مُسْتَیْقِنِین یقین ،،
مَسْجِد سجود ،،
مَسْجُور م گرم کیا ہوا - اسم مفعول -
مَسْجُونِین سجن میں دیکھو
مَسّ م چھونا - جماع کرنا -
مَسِیح م چھونیوالا - مساحت کرنے والا
اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام چونکہ ہاتھ سے چھوکر
کوڑھی اور اندھے کو اچھا کردیتے اور
مردہ کو جلا دیتے تھے مسیح انکا لقب

گراتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔

مُشْفِقُوْن اشفقتم میں دیکھو

مِشْکٰوۃ م طاق جس میں قندیل یا چراغ رکھیں

مَشْکُوْر م شکر میں دیکھو۔

مَشْہَد۔ مَشْہُوْد۔ شہادت "

مَشْی م چلنا۔ مصدر

مَشَّاء چلنے والا۔ اسم فاعل مبالغہ

مَشَوْا فم وہ چلے۔ جمع غائب۔

اِمْشُوْا فا تم چلو۔ جمع حاضر

تَمْشُوْنَ فع تم چلتے ہو۔ "

تَمْشِیْ فع وہ چلتی ہے۔ واحد غائب

یَمْشِیْ فع وہ چلتا ہے۔ "

یَمْشُوْنَ فع چلتے ہیں۔ جمع غائب۔

مَشِیْد م گچ کیا گیا۔ مضبوط۔ صفت مشبہ

مُشَیَّدَۃ م مضبوط کی گئی۔ اسم مفعول

مَصَابِیْح۔ مِصْبَاح } م ج صبح میں دیکھو
مُصْبِحِیْن }

مَصَانِع م قلعے۔ کنوئیں۔ حوضیں۔

مُصَدِّق۔ مُصَدِّقَات } تصدیق میں دیکھو
مُصَدِّقِیْن }

مِصْر م ملک۔ شہر۔ تنوین کی حالت میں نکرہ ہے اور بلا تنوین ہو تو معرفہ۔

مُصْرِخ م فریادرس۔ مصدر اصراخ

مَصْرِف۔ مَصْرُوْف صرف میں دیکھو

مُصْطَفَیْن اصطفٰی "

مُصْفَرّ صفر "

مَصْفُوْفَۃ صف "

مُصَفًّی م صاف کیا ہوا۔ اسم مفعول

مُصْلِح۔ مُصْلِحُوْن صلح میں دیکھو

مُصَلّٰی۔ مُصَلِّیْن۔ صلوۃ "

مُصَوِّر صورۃ "

مُصِیْب۔ مُصِیْبَۃ اصابۃ "

مَصِیْر تصییر "

مُصَیْطِر م نگہبان۔ داروغہ۔

مُصَیْطِرُوْن م نگہبانان۔

مَضَاجِع م خوابگاہیں۔ بچھونے۔ اسم ظرف

مُضَارّ ضر میں دیکھو

مُضَاعَفَۃ۔ مُضْعِفُوْن ضعف "

مَضْغَۃ مضغ "

مُضْطَرّ اضطرار "

مُضْغَۃ م بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔

مُضِلّ۔ مُضِلِّیْن ضلالۃ "

مَضٰی ف گذرا - واحد غائب -	یعنے مابعد کو قبل سے شریک کرتا ہے -
مَضَتْ ف گذری - ر ث	مُعَاجِزِیْنَ عجزت میں دیکھو
مَطَاء اطاع میں دیکھو	مَعَاد عاد ر
مَطَر م بارش - مینہ	مَعَاذ اعوذ ر
اَمْطِرْ فا برسا - واحد حاضر -	مَعَاذِیْر عذر ر
اُمْطِرَتْ ف برسائی گئی واحد غ ث	مَعَارِج م سیڑھیاں - ذی المعارج
اَمْطَرْنَا ف ہمنے برسایا - جمع متکلم -	حق سبحانہ و تعالے -
مُمْطِر م برسانے والا - اسم فاعل	مَعَاش - مَعَایِش معیشة میں دیکھو
مُطَفِّفِیْنَ م گھٹانے والے - کم تولنے والے	مُعْتَبِیْنَ م خوش کئے گئے - منائے گئے -
اسم فاعل ج مصدر تطفیف	مُعْتَد - مُعْتَدُوْن اعتداء ر
مَطْلَع م سورج نکلنے کی جگہ -	مُعْتَرٍ اعترے ر
مُطَّلِعُوْن اطلاع میں دیکھو	مُعْجِز - مُعْجِزُوْن عجز ر
مُطَلَّقَات طلاق ر	مَعْدُوْد - مَعْدُوْدَة - مَعْدُوْدَات عد ر
مَطْلُوْب طلب ر	مُعَذِّب - مُعَذَّبُوْن - مُعَذَّبِیْنَ عذاب ر
مُطْمَئِنّ - مُطْمَئِنَّة - مُطْمَئِنِّیْنَ اطمئنان	مَعْذِرَة - مُعَذِّرُوْن عذر ر
مُطَّوِّعِیْن تطوع	مَعَرَّة م گناہ - نقصان -
مَطْوِیَّات طی ر	مُعْرِضُوْن اعرض ر
مُطَهَّر - مُطَهَّرَة - مُطَهَّرُوْن تطہیر	مَعْرُوْشَات عرش ر
مُظْلِم - مَظْلُوْم - مُظْلِمُوْن ظلم	مَعْرُوْف عرف ر
مَعَ م ساتھ - اسم جامد لازم الاضافت	مَعْز م بکری -
ہے جو شرکت اور مصاحبت کو واسطے آتا ہے	مَعْزِل عزلت ر

مَعشَر۔ مِعشَار عشر میں دیکھو
مُعصِرَات م نچوڑنی والیاں بدلیاں قریب بارش۔
مَعصِیَة عصی میں دیکھو
مُعَطَّلَة عطلت "
مُعَقِّب مُعَقِّبَات عقب "
مَعکُوف عاکف "
مُعَلَّقَة م لٹکی ہوئی۔ اسم مفعول ث
مُعَلِّم۔ مَعلُوم۔ مَعلُومَات علم "
مُعَمَّر عمر "
مَعمُور عمارت "
مُعَوِّقِین م روکنے والے۔ اسم فاعل جمع مصدر تعویق
مَعِیشَة عیشة میں دیکھو
مَعِین عین "
غ مَغَارِب۔ مَغرِبَین۔ مَغرِب غروب
مَغَارَات م گڑھے۔
مُغَاضِب غضب "
مَغَانِم غنم "
مُغتَسَل غسل "
مُغرَقُون غرق "
مَغرَم م تاوان۔ جسکا دینا ضروری ہو

مُغرَمُون م قرضدار کیے گئے۔ اسم مفعول
مَغشِی غشی میں دیکھو
مَغضُوب غضب "
مَغفِرَة غفران "
مَغلُوب غلب "
مَغلُولَة غل "
مُغنُون غنی "
مُغَیِّر غیر "
مُغِیرَات م لوٹنے والیاں اسم فاعل ث
مَفَاتِح۔ مَفَاتِیح۔ مُفَتَّحَة فتح "
مَفَاز۔ مَفَازَة فاز "
مُفتَر۔ مُفتَرُون
مُفتَرٰی۔ مُفتَرَیَات } افتراء "
مَفتُون فتون "
مَفَرّ فرار "
مُفرَطُون م افراط کیے گئے۔ اسم مفعول ج
مَفرُوض فرض میں دیکھو
مُفسِد۔ مُفسِدُون فساد "
مُفَصَّل۔ مُفَصَّلَات فصل "
مَفعُول فعل "
مُفلِحُون فلاح "

م ق

مَقَاعِد ۔ مَقعَد قعود میں دیکھو

مَقَالِید ۔ کنجیاں ۔ جمع قلید ۔

مَقَام ۔ مُقَام ۔ مَقَامَہ قیام ″

مَقَامِع م گرزیں ۔ منگریاں ۔ ج

مَقبُوحِین م بدی کئے گئے ۔ ج

مَقبُوضَہ قبض میں دیکھو

مَقت م گناہ ۔ غصہ ۔ مصدر

مُقتَحِم اقتحم میں دیکھو

مُقتَدِر ۔ مُقتَدِرُون قدر ″

مُقتَدُون اقتدا ″

مُقتِر م درویش تنگ گذران

مُقتَرِفُون اقترفتموا ″

مُقتَرِنِین قرن ″

مُقتَسِمِین قسم ″

مُقتَصِد م درمیان چلنے والا ۔ اسم فاعل

مُقتَصِدَہ م عدل سے چلنے والی ۔ ″ ث

مِقدَار ۔ مَقدُور قدر میں دیکھو

مُقَدَّس ۔ مُقَدَّسَہ قدس ″

مَقرَبَہ ۔ مُقَرَّبُون قرب ″

مُقرِنِین م طاقت رکھنے والے ۔ اسم فاعل ج

مُقَرَّنِین م جکڑے ہوئے ۔ اسم مفعول ج

مُقسِطِین قسط میں دیکھو

مُقَسِّمَات ۔ مَقسُوم قسم ″

مُقَصِّرِین م بال کترانے والے اسم فاعل ج

مَقصُورَات قصر میں دیکھو

مَقضِیّ قضی ″

مَقطُوع ۔ مَقطُوعَہ قطع ″

مُقمَحُون م سر بلند کئے گئے ج

مُقَنطَرَة م ڈھیر یعنی زیادہ کئے گئے اسم مفعول

مُقنِعِین م سر اٹھانے والے ۔ ن گرگیا مقنعی رہا

مُقوِین م جنگل میں رہنے والے مسافر محتاج

مُقِیت م توانا گواہ ۔ روزی دینے والا

مَقِیل م آرامگاہ ۔ دوپہر کا سونا مصدر قیلولہ

مُقِیم ۔ مُقِیمِین قیام میں دیکھو

م ک

مُکَاء م سیٹی بجانا ۔ مصدر ۔

مَکَان ۔ مَکَانَہ کان ″

مُکِبّ کبب ″

مَکَّہ م ملک عرب میں ایک شہر متبرک ہے جہاں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ۔ اور اسمیں بیت اللہ شریف یعنی خانہ کعبہ ہے جو جائے حج اہل اسلام ہے ۔

مَکتُوب کتاب میں دیکھو

مَكْثٌ م دیر۔ ٹھیرنا۔ انتظار۔
مَكَثَ ف اسنے دیرکی۔ ٹھیرا۔ واحد غ
يَمْكُثُ ف وہ ٹھیرتا ہے۔ ״
مُكَذِّبُوْنَ مَكْذُوْب۔ کذب میں دیکھو
مَكْرٌ م حیلہ کرنا۔ مصدر
مَكَرَ ف اسنے داؤ کیا۔ واحد غائب
مَكَرُوْا ف انہوں نے داؤ کیا۔ ج غ
مَكَرْنَا ف ہمنے حیلہ کیا۔ جمع متکلم
مَاكِرِيْنَ م فریب دینے والے۔ ج
تَمْكُرُوْنَ ف تم مکر کرتے ہو۔ ج ح
يَمْكُرُ ف وہ داؤ کرتا ہے۔
يَمْكُرُوْنَ ف فریب کرتے ہیں۔
مَكْرِهٖ۔ مُكْرَهٌ۔ مُكْرَهُوْنَ کرہ میں دیکھو
مَكْرُوْهٌ م ناپسند۔
مَكْظُوْم کظیم ״
مُكَلِّبِيْنَ کلب ״
مَكَّنَ ف قوت یا زور دیا۔ واحد غ
مَكَّنَّا ف ہمنے زور دیا۔ جمایا۔ جگہ دی۔
نُمَكِّنُ ف ہم قدرت دیتے ہیں ج متکلم
يُمَكِّنُ ف وہ طاقت دیتا ہے۔ ج غ
مَكْنُوْنٌ اکنان میں دیکھو

مَكِيْدُوْنَ کید میں دیکھو
مَكِيْنٌ م مرتبہ والا۔ صفت مشبہ
مَلَأٌ م گروہ۔ مصاحب۔ اشراف۔
مِلْأٌ م بھرنا۔
مُلَاقُوْا۔ مُلَاقِيْ لقاء میں دیکھو
مَلَائِكَةٌ ملک ״
مِلَّةٌ م مذہب۔
مُلْتَحَدًا م جائے پناہ۔
مَلْجَأً م ״
مِلْحٌ م نمک۔ کھارا۔
مَلْعُوْنَةٌ۔ مَلْعُوْنِيْنَ۔ لعن میں دیکھو
مُلْقُوْنَ۔ مُلْقِيَاتٌ القی ״
مَلْكٌ م اختیار۔ قدرت۔
مَلِكٌ م بادشاہ۔
مَلَكَتْ ف مالک ہوئی۔ واحد غ ث
مَلَكْتُمْ ف تم مالک ہوئے۔ جمع حاضر
مَلَكُوْتٌ م بادشاہی۔
مُلْكٌ م ״
مُلُوْكٌ م بادشاہاں۔ ج
لَا اَمْلِكُ ف نفی میں اختیار نہیں رکھتا ہوں
لَا تَمْلِكُ ف نفی نہیں رکھیگی۔ واحد غ ث

تَمْلِكُوْنَ نع تم مالک ہوگئے۔ جمع حاضر

يَمْلِكُ فع مالک ہوتا ہے۔ واحد غ

يَمْلِكُوْنَ فع مالک ہوتے ہیں۔ جمع غ

لَا يَمْلِكُوْنَ فن مالک نہیں ہوتے۔ جمع غ

مَالِكُ م مختار۔ اللہ تعالیٰ کے اسمار صفاتیہ سے ہے۔

مَالِكُوْنَ م مختاراں۔ ج

مَلِيْكُ م شہنشاہ۔

مَمْلُوْكُ م غلام۔ اسم مفعول

مَلَكُ م فرشتہ۔

مَلَكَيْنِ م دو فرشتے۔

مَلَائِكَةُ م فرشتگاں۔

مَلُوْمٌ۔ مَلُوْمِيْنَ۔ مُلِيْمٌ لوم میں دیکھو

مُلِئَتْ ف بھری گئی۔ واحد غائب ث

أَمْلٰى ف اُسنے دیر کی۔ "

مَلِيًّا م مدت۔ تھوڑا زمانہ۔

أُمْلِيْ فع میں فرصت دونگا۔

أَمْلَيْتُ ف میں نے ڈھیل دی۔

نُمْلِيْ فع ہم لکھتے ہیں۔ مہلت دیتے ہیں

مِمَّ مب مِنْ اور مَا سے مرکب ہے۔ مِنْ بمعنے سے اور مَا استفہامیہ یعنی کس چیز کے

مِنْ کے آخر کا نون میم میں ادغام ہوا۔ اور مَا کے آخر سے الف گرا۔ مِمَّ رہا۔

مِمَّا ب مِنْ اور مَا موصولہ سے۔ پس اسکے معنے ہوئے اس چیز سے۔

مَمَات موت میں دیکھو

مُمْتَرِيْنَ ممترون "

مُمِدٌّ امد "

مُمَدَّدٌ۔ مُمَدَّدَةٌ مد "

مُمَزَّقٌ م چیرا گیا۔ اسم مفعول۔

مُمَزَّقٍ م پھاڑا گیا۔ "

مُمْسِكٌ۔ مُمْسِكَاتٌ امسالہ "

مُمْطِرُ مطر "

مَمْلُوْكٌ ملک "

مِمَّنْ مب مِنْ اور مَنْ استفہامیہ سے مرکب جسکے معنے کس شخص سے ہیں۔ مَا اور مَنْ میں فرق ہے کہ مَا غیر ذوی العقول کے واسطے آتا ہے اور مَنْ ذوی العقول کے واسطے آتا ہے۔ پس مِنْ کا نون مَنْ کی میم میں ادغام ہوکر مِمَّنْ ہوا۔

مَمْنُوْعَةٌ منع میں دیکھو

مَمْنُوْنٌ منّ "

مِنْ ح سے۔ حروف جارہ ہے۔ ابتدا کے

مم

من

ہوتا ہی جیسے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
یعنے پلیدی سے جو بتوں میں بچو۔ یہ من امر پوشیدہ
سے مقصود ظاہر کرتا ہی۔ اسکا نشان یہ ہے کہ اگر
بجائے اسکے اسم موصول رکھیں تو معنے صحیح ہیں
جیسے من الاوثان کی بجائے الذی هو الاوثان
بھی جائز ہے۔ اور زیادت کے واسطے آتا ہی
جیسے قولہ تعالےٰ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ یعنے
بخشدیتا ہی خداوند کریم تمہارے گناہونکو۔ اخفش
نے زیادت کے واسطے دو شرائط مقرر کیے ہیں
ایک یہ کہ ایسے کلام میں واقع ہو جسمیں نفی
یا نہی یا استفہام بہل واقع ہو۔ دوسرا یہ کہ
اُسکا مجرور نکرہ ہو۔ اور کوفی کچھ شرط نہیں
کرتے۔ اور تبعیض یعنے بعضیت کے واسطے بھی
آتا ہے جیسے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ
الْحَدِیْثِ یعنے بعض آدمیوں کا وہ ہی جو کھیل
کی بات خرید کرتا ہے یعنے اختیار کرتا ہی۔
اور ابتدا کے معنے بھی دیتا ہی جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ
اِلَی الْکُوْفَةِ یعنے بصرے سے کوفے تک سیر کی۔
اور قسم کے معنے بھی دیتا ہی جیسے وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَیْرٍ یعنے جو خرچ کرو قسم خیرات سے۔ اور
طرف کے معنے جیسے وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

یعنے اُتارا آسمان کی طرف سے پانی۔

مَنْ ح کون۔ وہ شخص جو۔ جس۔
جب اسکے معنے کون لئے جائینگے تب استفہامیہ
ہوگا۔ اور جب معنے وہ شخص ہوگا۔ تو اسم
موصول کہلائیگا۔ اکثر اسکا استعمال ذوی العقول
کے لئے آتا ہے۔ بعض وقت غیر ذوی العقول
پر آتا ہے۔

مَنّ م ترنجبین۔ خراسان میں اوس
کی قسم ہے جو درخت اشترخار پر گرکر جم جاتی
ہے وہ معتدل الحرارہ ہی۔ اسمیں تلیین ہے
اور کھانسی اور سینے کو فائدہ دیتی اور
پیاس کو فرو کرتی ہے۔

مَنّ م احسان کرنا۔ مصدر ف مَن
مَنَّ فم اُسنے احسان کیا۔ واحد غائب
اُمْنُنْ فا احسان رکھ۔ واحد حاضر
تَمُنُّ فع تو احسان رکھتا ہی۔ رر
نَمُنُّ فع ہم احسان رکھتے ہیں۔
مَنَنَّا فم ہمنے احسان کیا۔ جمع متکلم
یَمُنُّوْنَ فع احسان رکھتے ہیں۔ جمع غ
یَمُنُّ فع وہ احسان رکھتا ہے۔ م واحد غ
لَا تَمُنُّوْا فن احسان نہ رکھو۔ جمع حاضر

مَنَات م ایک بت کا نام ہے جو پتھر سے
بنا تھا اور خزاعہ اور ہذیل اسکے گرد طواف
کرتے تھے اور اہل قدید اور مسلل و ربنو کعب
بھی اسکی پرستش کرتے تھے۔ بعد فروغ اسلام
اُسکا نام و نشان نرہا۔

مُنَادِي نداء میں دیکھو

مَنَازِل۔ مُنزِل مُنَزَّل } نزل "
مَنزِل۔ مُنزِلُون مُنزِلِين }

مَنَاسِك۔ مَنسَك نسك "

مَنَاص م بھاگنا۔ چارہ۔ مصدر میمی ہے

مَنَاع منع میں دیکھو

مَنَافِع نفع "

مُنَافِقَات۔ مُنَافِقُون نفاق "

مَنَام نوم "

مَنَاكِب م کاندھے۔ راستے۔ ج

مُنبَت نبات میں دیکھو

مُنتَشِر۔ مُنتَشِرَة } نشر "
مُنتَشِرِين۔ مَنشُور }

مُنتَصِر۔ مُنتَصِرِين } نصر "
مَنصُور۔ مَنصُورُون }

مُنتَظِرُون نظر "

مُنتَقِمُون نقمہ میں دیکھو

مُنتَهُون۔ مُنتَهَى نہی "

مَنثُور م پراگندہ۔ موتی ناپرویا ہوا۔

مُنجُّوا نجی میں دیکھو

مُنخَنِقَة م گلا گھونٹی ہوئی۔ اسم مفعول ث

مُنذِر۔ مُنذَرُون مُنذَرِين نذر "

مِنسَأَة م عصا۔

مَنسِيّ نسی "

مُنشَآت۔ مُنشِئُون انشا "

مَنضُود نضد "

مَنطِق م بات۔

مُنظَرُون نظر "

مَنَع فم روک رکھا۔ مصدر ف منع

مَانِعَة م بچانے والی۔ اسم فاعل ث

مَنَّاع م بڑا روکنے والا۔ صیغہ مبالغہ

مَنُوع م نہ دینے والا اور منع کرنے والا۔

تَمنَعُ فع تو بچا رہے۔ واحد حاضر

مَمنُوعَة م منع کی گئی۔ اسم مفعول ث

نَمنَعُ فع ہم منع کرتے ہیں۔ جمع متکلم

یَمنَعُون فع وہ منع کرتے ہیں جمع غ

مُنفَطِر فطر میں دیکھو

مُنفِقُون — نفقہ میں دیکھو

مُنفَکِّین م جدا ہونیوالے مصدر انفکاک

مَنفُوش م پراگندہ۔

مُنقَعِر م جڑسے اکھڑا ہوا۔ اسم فاعل

مُنقَلِب۔ مُنقَلِبُون — انقلب میں دیکھو

مَنقُوص — نقص "

مُنکَر۔ مُنکَرَۃ
مُنکَرُون۔ مُنکِرُون } نکر "

مَنًّا — منّ "

مَنُون م زمانہ۔ ریب المنون حوادث زمانہ

مِنہَاج م راہ

مُنہَمِر م بارش برسنے والا۔

مَنِيّ م نطفہ۔

يُمنٰی ف گرایا جاتا ہے۔ واحد غائب مج

مُنِيب م قائم مقام۔

مُنِير — نور میں دیکھو

مَوَاثِق — میثاق "

مَوَاخِر م پانی میں چلنے والیاں پانی پھاڑنے والیاں۔ ج

مَوَازِين — میزان میں دیکھو

مَوَاضِع — وضع "

مَوَاطِن م جگہ اقامت لڑائی ج

مَوَاقِع۔ مَوَاقِعُوا — وقع میں دیکھو

مَوَاقِيت — وقت "

مَوَالِي — ولی "

مَوبِق م جائے ہلاکت۔

مَوت۔ مَمَات م مرنا۔

مَوتٰی۔ اَموَات م مردے ج

مُوتُوا ف مرو۔ جمع حاضر۔

مَاتَ ف وہ مرا۔ واحد غائب

اَمَاتَ ف اُسنے مارا۔ "

اَمَتَّ ف تونے مارا۔ واحد حاضر۔

اَمُوتُ ف میں مرونگا۔ واحد متکلم

اُمِيتُ ف میں مارتا ہوں۔ "

تَمُوتُ ف وہ مرتی ہے۔ واحد غ ث

تَمُوتُونَ ف تم مروگے۔ جمع حاضر۔

يُمِيتُ ف وہ مارتا ہے۔ واحد غائب

يَمُوتُ ف وہ مرتا ہے۔ "

يَمُوتُونَ ف وہ مرتے ہیں جمع غ

نَمُوتُ ف ہم مرتے ہیں۔ جمع متکلم

نُمِيتُ ف ہم مارتے ہیں۔ "

مَيِّت۔ مَيِّتَۃ م مردہ۔

مَیِّت م مرده۔ مرا ہوا۔ صفت مشبہ۔ اسم فاعل

مَیِّتُوْن م مردے۔ مرے ہوئے۔ ج

لَا تَمُوْتُنَّ فعل تم نہیں مروگے۔ ج ح

مُؤْتَفِکَۃ م پھرنے والی۔ اسم فاعل

مُؤْتُوْن م دینے والے۔

مَوْج م پانی کی لہر۔ جھکورے

یَمُوْجُ فع حرکت کرتا ہے۔

مُؤَجَّل جل میں دیکھو

مَوَدَّۃ ود "

مُؤَذِّن اذن "

مَوْر م ہلنا۔ کانپنا۔ مصدر

تَمُوْرُ فع ہلتی ہے۔ کانپتی ہے۔ واحد غ ش

مَوْرُوْد ورد میں دیکھو

مُوْرِیَات م آگ مارنی والیاں۔ پتھر سے آگ نکالنے والیاں تیز رو گھوڑوں کی تعریف ہے۔

مَوْزُوْن وزن میں دیکھو

مُوْسِم۔ مُوْسِعُوْن وسع "

مُوْسیٰ م بڑے عظیم الشان پیغمبر ہوئے ہیں جو عمران کے بیٹے تھے۔ قرآن مجید میں انکا ذکر اکثر موقعوں پر آیا ہے۔ یہ عبرانی لفظ میشا تھا اہل عرب نے یا اور شین کو واو و سین سے بدلا موسیٰ ہوا۔ بعض نے لکھا ہے کہ جب آل فرعون نے عین الشمس میں انکو درختوں کے نیچے دیکھا تو اس لحاظ سے کہ قبطی زبان میں مو پانی کو کہتے ہیں اور شا درخت کو موسے نام رکھا پھر جب عرب کیا تو شین کو سین سے بدلا

مُوْصٍ وصیت میں دیکھو

مُؤْصَدَۃ م موندی گئی۔ دروازہ بند کی گئی

مَوْضُوْعَۃ وضع میں دیکھو۔

مَوْضُوْنَۃ م جواہر سے جڑی ہوئی۔

مَوْطِأ م زمین کھندلنے کی جگہ۔ اسم ظرف

مَوْعِد۔ مَوْعِدَۃ۔ مَوْعُوْد وعد میں دیکھو

مَوْعِظَۃ وعظت "

مُوْفُوْا۔ مُوْفُوْن وفی "

مَوْفُوْر م بہت کیا گیا۔ اسم مفعول

مُوْقَدَۃ۔ مَوْقُوْذَۃ وقود میں دیکھو

مُوْقِنُوْن یقین "

مَوْقُوْت وقت "

مَوْقُوْفُوْن وقفوا "

مُؤَلَّفَۃ الفت "

مَوْلُوْد ولد "

مَوْلٰی — ولی میں دیکھو

مَوْلِیٰ — ولی ،،

مُؤْمِن - مُؤْمِنَات
مُؤْمِنَة - مُؤْمِنُوْن } ایمان ،،

مَوْءُوْدَة م جیتی گاڑی گئی۔

مُوْهِن — وهن میں دیکھو

مَوْئِل م پھرنے کی جگہ۔

مُهَاجِر - مُهَاجِرَات - مُهَاجِرِیْن هجر ،،

مِهَاد م بچھونا ۔ فرش۔

مَهْد م گہوارہ ۔ زمین ۔ بچھونا۔

مَهَّدْتُّ ف میں نے مہیا کیا ۔ واحد متکلم۔

تَمْهِیْد م تیاری ۔ بچھانا۔

یَمْهَدُوْنَ ف تیار کرتے ہیں ۔

مَهْزُوْم — هزم میں دیکھو

مُهْطِعِیْن م سر اٹھا کر دوڑنے والے

مُهْل م پگلا ہوا تانبا ۔ پیپ ۔

مَهِّلْ فا فرصت دے ۔ مصدر تمہیل سے

مُهْلِك - مُهْلِكِیْن
مُهْلِكُوْن - مُهْلِكِي } هلك میں دیکھو

مَهْمَا جب ۔ جو کچھ ۔ اور کوفیہ نے لفظ
مہ من عرب سے نقل کی ہے یہ قول زجاج کی
رائے کی تاکید کرتا ہے اور اس نظر سے کہ ضمیر
کا مرجع اسکی طرف ہوتا ہے اسکو اسم کہا جاتا
ہے جیسے آیہ کریمہ میں آیا ہے "مهما تاتنا به"
اور کبھی یہ ظرف زمان بھی ہوتا ہے۔

مَهِیْل م گرایا ہوا۔

مُهَیْمِن م گواہ ۔ نگہبان ۔ مہربان ۔ اصل
میں مُؤَیْمِن تھا ہمزہ ہا سے بدل گیا۔

مَهِیْن - مُهِیْن ۔ اهان میں دیکھو

مَیْت - مَیْتَة
مَیِّت - مَیِّتُوْن } موت ،،

مِیْثَاق — وثاق ،،

مِیْرَاث م مال پس ماندہ مردہ۔

تَرِثُوْا ف تم وارث ہوئے۔

وَارِث م میراث لینے والا ۔ اسم فاعل

وَارِثُوْن م وارث ہونیوالے ۔ ج

یَرِثُ ف وہ وارث ہوتا ہے ۔ واحد

یَرِثُوْنَ ف وہ وارث ہوتے ہیں۔

وَرِثَ ف وہ وارث ہوا ۔ واحد غ

وَرِثُوْا ف وہ وارث ہوئے ۔ ج غ

اَوْرَثَ ف اسنے وارث کیا۔

اَوْرَثْنَا ف ہمنے وارث کیا ۔ جمع متکلم

اُوْرِثُوْا ف وارث کئے گئے - جمع غ

اُوْرِثْتُمُوْا ف تم وارث کئے گئے جمع ح

مِیْزَان وزن میں دیکھو

مَیْسِر م جوا - جوا کھیلنا -

مَیْسَرَة - مَیْسُوْر یسر "

مِیْعَاد وعد "

مِیْقَات وقت "

مِیْکَال م فرشتہ کا نام ہے جو مینہ برسانا اور باقی سامان رزق اسکے متعلق ہیں -

مَیْل م ٹیڑھا ہونا - جھک جانا ظلم کرنا -

مَیْلَة م ایک بار جھکنا - خواہش کرنا -

لَا تَمِیْلُوْا ن مت جھکو - جمع حاضر -

مَیْمَنَة م مبارکی - داہنی طرف -

اصحاب المیمنۃ بہشتی لوگ -

ن یہ حروف متشابہات سے ہے - دوات اور مچھلی کو کہتے ہیں پھر بعض نے مطلق مچھلی مراد رکھی ہے بعض نے وہ مچھلی جسکی [illegible] آدم یا ماضی پرلائی ہیں

اور مضارع کے صیغے بناتی ہیں تو جمع کے معنے دیتا ہے - اور یہ فعل مضارع میں جمع متکلم کے صیغہ پر ہوتا ہے - اور تثنیہ اور جمع اور واحد مونث کے آخر میں عوض رفع کے ہوتا ہے جو حالت نصب اور جزم میں گر جاتا ہے - اور فعل یا شبہ فعل کے آخر میں تاکید کے واسطے آتا ہے اور وقایہ یعنے بچاؤ حرکت آخر کے واسطے آتا ہے - جو یا ضمیر متکلم کے پہلے لاتے ہیں معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں -

نَا م ہم - ہمکو - یہ ضمیر مجرور متصل ہے جو حرف جر کے آخر لاحق ہوتی ہے - اور ضمیر مرفوع متصل بھی ہے جو فعل کے آخر ہوتی ہے یہ فاعل فعل کی ہوتی ہے اور جمع متکلم کا صیغہ بنا دیتی ہے -

نَأَی ف دور ہوا - مصدر نأی سے -

یَنْئَوْنَ فع دور ہوتے ہیں - ج غ -

نَائِی انی میں دیکھو

نَاجٍ نجات "

نَاجِیْتُ نجوی "

نَاخُذُ اخذ "

نَادٰی - نَادَوْا - نَادَیْتُمْ - نَادَیْتَ - نَادَیْنَا ندا "

نَادِمِیْن ندامت میں دیکھو
نَادِي م مجلس۔ جمع ہونیکی جگہ۔
نَار م آگ۔
نَازِعَات نزع میں دیکھو
نَاس انسان ”
نَاشِرَات نشر ”
نَاشِطَات نشط ”
نَاشِئَة م رات کا اٹھنا۔ بعد سونیکے رات کی پہلی ساعت۔
نَاصِبَة نصب میں دیکھو
نَاصِح۔ نَاصِحُوْن نصح ”
نَاصِر۔ نَاصِرِیْن نصر ”
نَاصِیَة م پیشانی۔ پیشانی کے بال۔
نَوَاصِي م پیشانیاں۔ ج
نَاضِرَة نضرۃ میں دیکھو
نَاظِرَة۔ نَاظِرِیْن نظر ”
نَاعِمَة نعمت ”
نَافَقُوْا نفاق ”
نَافِلَة م زیادہ۔ انعام۔ پوتا۔ بخشش زائد
نَاقَة م اونٹنی۔ ناقۃ اللہ مراد اس اونٹنی سے ہے جو حضرت صالح علیہ السلام کے معجزہ سے پتھر سے نکلی۔ اسمیں اضافت تشریفی ہے
نَاقُوْر م نقارہ۔ کرنا۔
نُقِرَ فم پھونکا گیا۔ واحد غائب مج
نَاکِبُوْن م ٹیڑھے ہونیوالے۔ ج
نَاکِسُوْا نکسوا میں دیکھو
نَاکِل اکل ”
نَاهُوْن نہی ”
نَائِمُوْن نوم ”
نَبَأ م خبر۔ نبأ عظیم مراد قیامت ہے
نَبَّأَ فم اسنے خبردار کیا۔ واحد غ
اَنْبِئُوْا فا مجھے خبر دو۔ ج
یَسْتَنْبِئُوْنَ فع خبر چاہتے ہیں۔
یُنَبِّئُ فع وہ آگاہ کرتا ہے۔
یُنَبَّأُ فع خبردار یا آگاہ کیا جائیگا یا کیا جاتا ہے
نَبِّئُوْا فا تم خبر کرو۔ جمع حاضر۔
نَبِّئْ فا خبر کر۔ واحد حاضر۔
نُبُوَّة م پیغمبری چونکہ یہ منصب خبر دہی کا ہے اس سبب سے نبوۃ کے نام سے مشرف ہوئی۔
نَبِيّ م خبر دہندہ۔ پیغمبر۔
نُنَبِّئُ فع ہم خبر دیتے ہیں۔ جمع متکلم
نَبِیُّوْن۔ اَنْبِیَاء م پیغمبران۔ ج

نَبَّأَتْ فم اُسنے خبر دی۔ واحد غائب ث
نَبَّأْتُ فم مینے خبر دی۔ واحد متکلم
نَبَات م اُگنے والی چیز۔
تُنْبِتُ فع اُگاتی ہے۔ واحد غ ث
يُنْبِتُ فع وہ اُگاتا ہے۔ ״
نَبْتَغِيْ ابتغاء میں دیکھو
نَبْتَلِي ابتلاء ״
نَبْتَهِلُ فع ہم دعا وزاری کرتے ہیں۔
نُبَدِّلُ بدل میں دیکھو
نَبَذَ فم اُسنے پھینکا۔ مصدر نبذ فلہ
اِنْتَبَذَتْ فم اسنے کنارہ کیا یعنی جدا ہوئی ث
نَبَذُوا فم انہوں نے پھینکا۔ جمع غ۔
نَبَذَتْ فم اُسنے پھینکا۔ واحد غائب ث
نَبَذْنَا فم ہمنے پھینکا۔ جمع متکلم
نُبِذَ فم پھینکا گیا۔ واحد غائب مج
نَبَذْتُ فم مینے پھینکا۔ واحد متکلم
يُنْبَذُ فع پھینکا جائیگا۔ واحد غ مج
اَنْبِذْ فا پھینک۔ جواب دے۔
نَبْرَحُ فع ہم جدا ہونگے۔
اَبْرَحُ فع میں جدا ہونگا۔ واحد متکلم
نَبْرَءُ فع ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُبَشِّرُ بشر میں دیکھو
نَبْطِشُ بطش ״
نَبْعَثُ بعث ״
نَبْغِي بغی ״
نَبْلُوا بلاء ״
نُبَوِّءُ۔ نَتَبَوَّءُ بوی ״
نُبَيِّتُ بیت ״
نُبَيِّنُ بیان ״
نَتَبَرَّأُ براءة ״ ن ت
نُتْبِعُ۔ نَتَّبِعُ تبع ״
نَتَجَاوَزُ جاوز ״
نَتَّخِذُ اخذ ״
نَتَخَطَّفُ فع ہم اچک لیتے ہیں۔
يَتَخَطَّفُ فع وہ اچک لیجاتا ہے۔
يُتَخَطَّفُ فع اچک لیا جاتا ہے مج
نَتَرَبَّصُ تربص میں دیکھو
نَتْرُكُ ترك ״
نَتَقَبَّلُ تقبل ״
نَتَقْنَا فم ہمنے اٹھایا۔
نَتَكَلَّمُ کلمة ״
نَتْلُوْ تلاوة ״

نَتَنَزَّلُ نزل میں دیکھو
نَتَوَفّٰی فوت ״
نَتَوَكَّلُ توکلت ״
نُثَبِّتُ ثبوت ״
نَجَاةٌ م بچاؤ - مصدر
نَجِّ فا تو نجات دے - واحد حاضر
نَجَوْتَ ف تونے خلاصی پائی - ״
نَجَا ف وہ بچا - واحد غائب -
نَجّٰی ف اُسنے نجات دی - ״
نَجَّيْنَا ف ہمنے بچایا - جمع متکلم -
نُجِّيَ ف وہ بچایا گیا - واحد غائب مج
اَنْجٰى ف اُسنے نجات دی - ״
اَنْجَيْتَ ف تونے نجات دی - واحد حاضر
اَنْجَيْنَا ف ہمنے نجات دی - جمع متکلم
تُنْجٰى فع تو نجات دیا جائیگا - مج
نُنَجِّي فع ہم نجات دیتے ہیں -
يُنْجِي فع بچاتے - واحد غائب
يُنَجِّي فع وہ نجات دے - ״
نُجَازِي جزاء میں دیکھو
نُجِيبُ جواب ״
نَجِدُ وجد ״

نَجْدَيْنِ م دو گھاٹیاں - دو بلند چیزیں مراد ہیں - یا دونوں راہ خیر و شر ہیں - اور دو پستان جو شیرخواری کی حالت میں خداوند کریم کی قدرت کاملہ سے بچہ کو غذا کی راہ معلوم ہوتے ہیں - تثنیہ -
نَجْزِيَنَّ جزاء میں دیکھو
نَجَسٌ م ناپاک - مصدر نجس
نَجْعَلُ جعل ״
نَجْمٌ م تارا - گھاس جو زمین پر پھیلے -
نُجُوْمٌ م تارے - گھاس کا نکلنا -
نَجْمَعُ فع جمع میں دیکھو
نَجْوٰى م سرگوشی - مشورہ -
نَجِيٌّ م ہمراز -
نَاجَيْتُمْ ف تمنے سرگوشی کی -
تَنَاجَوْا فع تم کان میں بات کرتے ہو
تَنَاجَيْتُمْ ف تمنے کان میں بات کی -
نُحَاسٌ م تانبا - آگ - دھواں -
نَحْبٌ م ذمہ - عہد - حصہ -
نُحَرِّقُ حرق میں دیکھو
نَحْسٌ م بدبخت - نامبارک -
نَحِسَاتٌ م بدبختاں -

نُحشَرُ حشر میں دیکھو
نُحضِرُ حضر "
نَحفَظُ حفظ "
نَحل م شہد کی مکھی۔
نِحلَۃ م مہر۔ قرض حسنہ بخشش
نَحمِلُ حمل "
نَحنُ م ہم۔ ضمیر مرفوع منفصل ہے جو متکلم کے واسطے ہے۔
نُحیِی۔ نُحیِیْ حی میں دیکھو
ن خ
نَخَافُ خوف "
نَختِمُ ختم "
نَخِرَۃ م بوسیدہ۔ پورانی۔ گلی ہوئی کھوکھلی
نُخرِجُ۔ نَخرُجُ خرج میں دیکھو
نُخزِیَ خزی "
نَخسِفُ خسف "
نَخشٰی خشیۃ "
نُخفِی خفیۃ "
نَخل م کھجور کے درخت۔
نَخِیل م کھجور کا درخت۔
نَخلَۃ م ایک درخت کھجور کا۔
نُخلِفُ خلاف "

نَخلُقُ خلق میں دیکھو
نَخُوضُ خوض "
ن د
نِدَاء م پکارنا۔ مصدر۔
نَادَتْ ف اسنے بلایا۔ واحد غائب ث
نَادَیتُم ف تمنے بلایا۔ جمع حاضر۔
نَادَینَا ف ہمنے پکارا۔ جمع متکلم۔
تَنَاد م پکارنا۔ مصدر۔
تَنَادَوا ف انہوں نے پکارا۔ جمع غ
نَادٰی ف اسنے پکارا۔ واحد غائب
نَادَوا ف انہوں نے پکارا۔ جمع غائب
نُودِیَ ف پکارا گیا۔ واحد غائب مج
نُودُوا ف وہ پکارے گئے۔ جمع غ مج
مُنَادِی م ندا کرنے والا۔ اسم فاعل
یُنَادُونَ ف پکارتے ہیں جمع غائب
یُنَادَونَ ف پکارے جائینگے۔ " مج
یُنَادِی ف وہ پکارتا ہے۔ واحد غ
نَدَامَۃ م پریشانی۔ ک ک
نُدَاوِلُ ف ہم بدلتے ہیں جمع متکلم۔
نُدخِلُ۔ نُدخَلُ دخل میں دیکھو
نَدرِی ادری "
نَدعُوا دعا "

تَذِلُّ دل میں دیکھو
نَدِيٌّ م مجلس۔
نَادِي م ”
ن ذ ر نَذَرَ م منت۔ عہد۔ پیمان۔ منت ماننا
نَذَرْتُ فم میں نے عہد کیا۔ واحد متکلم
نَذَرْتُمْ فم تم نے منت مانی۔ جمع حاضر
نُذُوْر م منتیں۔
نُذُر م ڈرانا۔ مصدر
نُذُر م ڈرانے والے۔ اسم فاعل ج۔
نَذِيْر م ڈرانے والا۔ صفت مشبہ
اَنْذَرَ فم اس نے ڈرایا۔ واحد غائب۔
اَنْذِرْ فا تو ڈرا۔ واحد حاضر۔
اَنْذَرْتَ فم تو نے ڈرایا۔ ”
اَنْذَرْنَا فم ہم نے ڈرایا۔ جمع متکلم۔
اَنْذِرُوْا فا تم ڈراؤ۔ جمع حاضر۔
تُنْذِرُ فم تو ڈرائے۔ واحد حاضر۔
مُنْذِر م ڈرانے والا۔ اسم فاعل
مُنْذِرُوْن م ڈرانے والے۔ ” ج
مُنْذِرِيْن م ” ”
يُنْذِرُ فم وہ ڈراتا ہے۔ واحد غائب
يُنْذَرُوْن فم ڈرائے جاتے ہیں ج غ م

لَمْ تُنْذِرْ فم نہیں ڈرایا تو نے۔
تَذَكَّرُ ذکر میں دیکھو
تَذِلُّ ذلۃ ”
تَذْهَبُ ذہاب ”
نُذِيْقُ ذائقۃ ”
تُرَاوِدُ داودت ”
تَرُبُّ رب ”
نَرِثُ ورث ”
نُرَدُّ۔ تُرَدُّ رد ”
نَرْزُقُ رزق ”
نُرْسِلُ رسالۃ ”
نَرْفَعُ رفع ”
نَرٰى۔ نُرِيَ رای ”
نُرِيْدُ اراد ”
نَزَّاعَۃ نزع ”
نَزْدَادُ زاد ”
نَزَعَ فم اس نے نکالا۔ واحد غائب
نَزَّاعَۃ م نکالنے والا۔ صیغہ مبالغۃ۔
نَزَعْنَا فم ہم نے نکالا۔ جمع متکلم۔
يَنْزِعُوْنَ فم وہ کھینچتے ہیں نکالتے ہیں جمع غ
نَنْزِعُ فم ہم نکالینگے۔ جمع متکلم
يَنْزِعُ فم وہ کھینچتا ہے۔

نَزْغ م ورغلانا۔
نَزَغَ ف اُسنے فتنہ ڈالا۔ واحد غائب
یَنْزِغُ فع وہ ورغلاتا ہے۔ "
نَزَلَ ف وہ اُترا۔ "
نَزَّلَ ف اُسنے اُتارا۔ "
نُزِّلَ ف وہ اُتارا گیا۔ " مج
نَزْلَةً م ایکبار اترنا۔ مصدر۔
نُزِّلَتْ ف وہ اتاری گئی۔ واحد غ ث
نَزَّلْنَا ف ہمنے اُتارا۔ واحد غائب۔
اُنْزِلَ ف اُتارا گیا۔ " مج
اُنْزِلُ فع میں اُتارتا ہوں۔ متکلم
اَنْزِلْ ا تو اُتار۔ واحد حاضر۔
اَنْزَلْتَ ف تونے اُتارا۔ "
اُنْزِلَتْ ف اُتاری گئی۔ واحد غ ث مج
اَنْزَلْتُمُوْا ف تمنے اُتارا۔ جمع حاضر
اَنْزَلْنَا ف ہمنے اُتارا۔ جمع متکلم۔
تَنْزِلُ فع وہ اترتی ہے۔ واحد غ ث
تُنَزِّلُ فع تو اُتاریگا۔ واحد حاضر۔
تَنَزَّلَتْ ف وہ اتری۔ واحد غائب ث
مَنَازِل م اترنے کی جگہیں۔ اسم ظرف
مُنْزِل م اُتارنے والا۔ اسم فاعل

مُنَزَّل م اُتارا گیا۔ اسم مفعول
مُنَزِّل م اُتارنے والا۔ اسم فاعل
مُنْزِلُوْن م اُتارنے والے۔ " " ج
مُنْزَلِیْن م اُتارے گئے۔ اسم مفعول ج
لَمْ یُنَزِّلْ فج نہ اُتارا۔ واحد غائب
نَتَنَزَّلُ فع ہم اترتے ہیں۔ جمع متکلم
یَتَنَزَّلُ فع اترتا ہے۔ واحد غ
یُنَزِّلُ فع وہ اُتارتا ہے۔ "
نَزِیْدُ۔ نَزِدْ زاد میں دیکھو
نِسَاء۔ نِسْوَة م عورتیں۔ ناس
نُسَارِعُ سرع "
نَسَب م سکاوت۔
اَنْسَاب م ذاتیں۔ ج
نُسَبِّحُ تسبیح میں دیکھو
نَسْتَبِقُ سبق "
نَسْتَحْوِذُ استحوذ "
نَسْتَحْیِیْ حیی "
نَسْتَدْرِجُ فع ہم آہستہ آہستہ کھینچیں
نَسْتَعِیْنُ عون میں دیکھو
نُسْخَة م کتاب لکھی ہوئی چیز۔
نَسْتَنْسِخُ فع ہم لکھتے ہیں۔ جمع متکلم

نَنْسَخُ ف ہم مٹاتے ہیں موقوف کرتے ہیں
يَنْسَخُ ف وہ مٹاتا ہے - واحد غائب
نَسْجُدُ ف سجدہ میں دیکھو
نَسْخَرُ سخری "
نَسْرٌ م بت کا نام ہے جو کرگس کی شکل میں ہے اور قوم نوح علیہ السلام ادریس ع کی وفات کے بعد اسکی پرستش کرتے تھے اور ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی تھا -
نَسْفٌ م اوڑانا - اکھیڑنا - مصدر ہے
نُسِفَتْ ف وہ اُڑائی گئی - واحد غ ث
نَنْسِفُ ف ہم بکھیرینگے - جمع متکلم
يَنْسِفُ ف وہ بکھیریگا - واحد غائب
نَسْفَعُ ف ہم گھسیٹینگے - یا جلاوینگے - مصدر سفع ذ ف -
نَسْقُطُ سقط میں دیکھو
نَسْقِي - نُسْقِي سقایۃ "
نُسُكٌ م قربانیاں - ج
مَنَاسِكُ م حج کے کام - ج
مَنْسِكٌ م قربانی کی جگہ - عبادت کا مقام
نُسْكِنُ سکن میں دیکھو
نَسْلٌ م اولاد - جان - بنیاد -

يَنْسِلُوْنَ ف نکل بھاگتے ہیں - جمع غ
نَسْلَخُ سلخ میں دیکھو
نَسْلُكُ سلك "
نُسْلِمُ اسلام "
نَسِمُ ف ہم داغ دینگے - مصدر وسم ذ ف
نَسْمَعُ سمع میں دیکھو
نَسُوْقُ سائق "
نُسَوِّي سوی "
نَسْأَلُ نُسْأَلُ سوال "
نَسِيءٌ م بھولنا - آگے پیچھے کرنا - جیسے قولہ تعالےٰ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ - انہوں نے اللہ کو بھولا - خداوند کریم انکو ایسا کریگا جیسے بھولی چیز ہوتی ہے - عرب کی عادت تھی کہ حج کو کبھی سرما یا بارش سے آگے پیچھے کرتے - پس اللہ تعالےٰ نے انکو منع فرمایا -
نَسِيءٌ م اودھار -
نَسِيَ ف وہ بھولا - واحد غائب
نَسِيَا ف دونو بھولے - تثنیہ غائب
نَسُوْا ف وہ بھولے - جمع غائب -
نَسِيْتَ ف تو بھولا - واحد حاضر -
نَسِيْتُمْ ف تم بھولے - جمع حاضر -

نَسِيتُ ف میں بھولا - واحد متکلم
نَسِينَا ف ہم بھولے - جمع متکلم
نُسِيَ ف وہ بھولا گیا - واحد غ ج
اور جو چیز سفر میں حقیر سمجھ کر چھوڑ جاتے ہیں اسکو کہتے ہیں
أَنْسٰى ف اُسنے بھلایا - واحد غائب
أَنْسَوْا ف انہوں نے بھلایا - جمع غ
نُنْسِ ف ہم بھلاتے ہیں - جمع متکلم
نَنْسٰى ف ہم بھولتے ہیں - ۔۔
يَنْسٰى ف وہ بھولتا ہے - واحد غائب
يُنْسِيَ ف وہ بھولاتا ہے - ۔۔
تَنْسَوْنَ ف تم بھولتے ہو - جمع حاضر
تَنْسٰى ف وہ بھولتی ہے - واحد مؤنث
تُنْسٰى ف تو بھولایا جاتا ہے - واحد حاضر مجہول
لَا تَنْسَوُا ف مت بھولو - جمع حاضر
نُسُرٌ سر میں دیکھو
نَشَاءُ شاء ۔۔
نَشْأَةٌ م پیدا کرنا - مصدر
إِنْشَاءٌ م بنانا - ۔۔
أَنْشَأَ ف اُسنے پیدا کیا - واحد غائب
أَنْشَأْتُمْ ف تم نے پیدا کیا - جمع حاضر
أَنْشَأْنَا ف ہم نے بنایا - جمع متکلم

مُنْشَآت م بنائی گئیں کشتیاں بادبان کھینچی ہوئیں
مُنْشِئُوْنَ م پیدا کرنے والے - اسم فاعل
نُنْشِئُ ف ہم پیدا کرتے ہیں - جمع متکلم
يُنْشِئُ ف وہ پیدا کرتا ہے - واحد غ
يُنَشَّأُ ف پیدا کیا جاتا ہے - ۔۔
نَاشِئَةٌ م رات کا اُٹھنا - بعد سونے کے
نَشْتَرِي ف ہم خرید کرتے ہیں جمع متکلم
نَشُدُّ شداد میں دیکھو
نَشْرٌ م خوشبو - پراگندہ کرنا - مصدر ض ن
نُشِرَتْ ف وہ بکھیری گئی - واحد غ
نُشُورٌ م پراگندہ یا زندہ ہونا - یوم النشور قیامت -
نَاشِرَاتٌ م پراگندہ کرنے والیاں ہوائیں جو پانی اور بادل در روئیدگی کو پراگندہ کرتیں اور پھیلاتی ہیں - ج
يَنْشُرُ ف وہ پراگندہ کرتا ہے - واحد غائب
يَنْشُرُوْنَ ف وہ پراگندہ کرتے ہیں -
أَنْشَرَ ف اُسنے اُبھارا - واحد غائب
أَنْشَرْنَا ف ہمنے اُبھارا - جمع متکلم
أُنْشُزُوْا ف اُٹھ کھڑے ہو - جمع حاضر
إِنْتَشِرُوْا ف پھیل جاؤ

تَنْتَشِرُوْنَ مع تم پھیلتے ہو۔ ج م

نُنْشِرُ مع ہم ابھارتے ہیں ح نافع ابن کثیر اور یعقوب کی قراءۃ میں را رمہملہ ہے۔

اِنْتَشَرَتْ فم وہ جھڑ گئی۔ واحد غ ش

مَنْشُوْرٌ م پراگندہ کیا گیا۔ اسم مفعول

مُنْتَشِرٌ م پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔

مُنْتَشِرِیْنَ م اٹھائے گئے۔

مُنَشَّرَۃٌ م کھولے ہوئے۔ پراگندہ۔

نُشُوْزٌ م بدخلقی مرد و عورت کی ناسازی

نُنْشِزُ مع ہم ابھارتے ہیں۔ جمع متکلم

نَشْهَدُ شہادۃ میں دیکھو

نَشْرَحُ شرح "

نُشْرِكُ شرك "

نَشْطٌ م گرہ کھولنا۔ مصدر ک ف

نَاشِطَاتٌ م کھولنے والیاں ج باہر کرنیوالیاں۔ یہاں فرشتوں سے مراد ہے کہ حق تعالیٰ نے انکو بندوبست دنیا پر قائم فرمایا ہے

نَصَارٰی م حضرت عیسٰے علیہ السلام کی امت جو پہلی حق پر تھی حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بعد جب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو ایک عیسٰی علیہ السلام کو ثالث ثلثۃ یعنی تین خدا کا تیسرا کہنے لگے۔ دوسرا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی قائل ہوئی ابو عمرو اور حمزہ نے انکو ناالہ سی پڑھا ہے جیل جمع نصران ہے جو شام میں ایک بستی انکا مسکن تھا۔

نَصْرَانِیٌّ م نصران والی۔ وہی حضرت عیسٰے علیہ السلام کی قوم ہے۔

نَصْرٌ م مدد کرنا۔ مصدر ف ض

نَصِیْرٌ م مددگار۔ صفت مشبہ۔

نَصَرُوْا فم انہوں نے مدد کی۔ جمع غائب

نَصَرْنَا فم ہمنے مدد کی۔ جمع متکلم۔

اَنْصَارٌ م مددگار۔ ج

اُنْصُرْ ف مدد کر۔ واحد حاضر۔

اُنْصُرُوْا ف تم مدد کرو۔ جمع حاضر

اِنْتَصَرَ فم اسنے بدلہ لیا۔

اِنْتَصَرُوْا فم انہوں نے بدلہ لیا جمع

اِنْتَصِرْ ف تو بدلہ لے۔

تَنْصُرُ مع تو مدد کرتا ہے۔ واحد حاضر

تَنْصُرُوْا مع تم مدد کروگے۔ جمع

تُنْصَرُوْنَ مع تم مدد دیے جاؤگے جمع

تَنَاصَرُوْنَ مع تم ایک دوسرے کو مدد کرتے ہو جمع

تَنْتَصِرَانِ مع تم دونو بدلہ لوگے تثنیہ ح

يَنْصُرُ نع وہ مدد کرتا ہے۔ واحد غائب

يَنْصُرُوْنَ نع وہ مدد کرتے ہیں۔ جمع غ

يُنْصَرُوْنَ نع وہ مدد کیے جائینگے جمع مجہول

لَا يُنْصَرُوْنَ نفن مدد نہ دیئے جائینگے مجہول

يَنْتَصِرُوْنَ نع داد چاہتے ہیں یا مدد مانگتے ہیں

نَاصِرٌ م مددگار۔ اسم فاعل۔

مَنْصُوْرٌ م مدد کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مَنْصُوْرُوْنَ م مدد کئے گئے۔ ۔۔ ج

مُنْتَصِرُوْنَ۔ مُنْتَصِرِيْنَ۔ بدلہ لینے والے ج

نَصَبٌ م رنج۔ تکلیف۔ مصدر کرد

اِنْصَبْ نا تو رنج اٹھا۔ واحد حاضر۔

نُصُبٌ م بت وغیرہ جو پرستش کے لئے کھڑا کیا جائے۔

نُصِبَتْ نم وہ کھڑی کی گئی۔

اَنْصَابٌ م بت۔ ج

نَصَبِرُ صبر میں دیکھو

نُصْحٌ م سمجھانا۔ نصیحت دینا۔

نَصَحْتُ نم میں نے نصیحت کی۔

نَصَحُوْا نم انہوں نے نصیحت دی۔

نَاصِحٌ م نصیحت کرنے والا۔ اسم فاعل

نَاصِحُوْنَ م نصیحت کرنیوالے۔ ۔۔ ج

اَنْصَحُ نع میں نصیحت کرتا ہوں۔

نَصُوْحٌ م خالص صاف۔

نُصَدِّقُ صدق میں دیکھو

نَصَرِّفُ۔ نُصَرِّفُ صرف ۔۔

نِصْفٌ م آدھا۔

نُصَلّٰى صلوة ۔۔

نَصِيْبٌ م حصہ۔

نُصِيْبُ اصاب ۔۔

نَصِيْرٌ نصر ۔۔

نَضَّاخَتَانِ م دو چشمے بہتے ہوئے۔ رحمٰن

نَضِجَتْ نم وہ پکی واحد غ ث بمعنی ج

نَضْرِبُ ضرب میں دیکھو

نَضْرَةٌ م تازگی۔ ف ض

نَضْطَرُّ اضطر ۔۔

نَضَعُ وضع ۔۔

نَضِيْدٌ م تہ بتہ۔

مَنْضُوْدٌ م تہ بتہ کیا ہوا۔ جمایا گیا اسم مفعول

نُضِيْعُ اضاعوا ۔۔

نَطْبَعُ طبع ۔۔ لبط

نُطْعِمُ طعام ۔۔

نُطْفَةٌ م منی کی بوند۔

نظ

نَطْمِسُ طمس میں دیکھو

نَطْمَعُ طمع ״

نَطْوِي طی ״

نَطِیْحَۃُ م سینگ ماری گئی۔ یعنی جو سینگ کی چوٹ سے مرجائے۔

نُطِیْعُ فع اطاع میں دیکھو

نَظَرٌ م دیکھنا۔ مصدر

نَظَرَ ما اسنے دیکھا۔

نَظْرَۃٌ م ایک بار دیکھنا۔

اُنْظُرْ فا تو دیکھ۔ واحد حاضر۔

اُنْظُرُوْا فا تم دیکھ لو۔ جمع حاضر۔

اُنْظُرِيْ فا تو دیکھ۔ واحد حاضر ث

اَنْظِرْ فا مہلت دے۔ ״

تَنْظُرُ فع تو دیکھے۔ ״

تَنْظُرُوْنَ فع تم دیکھتے ہو۔ جمع حاضر

اِنْتَظِرْ فا انتظار کر۔ واحد حاضر۔

اِنْتَظِرُوْا فا انتظار کرو۔ جمع حاضر۔

نَنْظُرُ فع ہم دیکھتے ہیں۔ جمع متکلم

لَایَنْظُرُ فعن نہ دیکھیگا۔ واحد غائب

لَمْ یَنْظُرُوْا فم نہیں دیکھا۔ جمع غ

تُنْظِرُوْنَ فع تم ڈھیل دیتے ہو ج ح

مُنْظَرُوْنَ م مہلت دیئے گیے ج م

نَاظِرَۃٌ م دیکھنے والی۔ اسم فاعل ث

نَاظِرِیْنَ م دیکھنے والے۔ ״ ج

یَنْظُرُ فع وہ دیکھتا ہے۔ واحد غائب

یُنْظَرُوْنَ فع وہ مہلت دئیے جاوینگے ج غ مج

یَنْتَظِرُ فع انتظار۔ واحد غائب۔

یَنْتَظِرُوْنَ انتظار کرتے ہیں۔ ج غ

نَظَلُّ ظل میں دیکھو

نَظُنُّ ظن ״

۶۵

نِعَاجٌ م دُنبے۔

نَعْجَۃٌ م دُنبہ۔

نُعَاسٌ م نیند۔ اونگھ۔ ف ض

نَعْبُدُ عبادت میں دیکھو

نُعْجِزُ عجزت ״

نَعِدُ وعد ״

نَعُدُّ۔ نَعُوْدُ۔ نُعِیْدُ۔ عاد ״

نَعُدُّ عدۃ ״

نُعَذِّبُ عذاب ״

نَعْفُ عفو ״

نَعْقِلُ عقلوا ״

نَعْلَمُ۔ نُعَلِّمُ علم ״

نَعْلَیْنِ علانیۃ میں دیکھو

نَعْلَیْکَ م دو جوتیاں۔

نَعَم۔ اَنْعَام م چارپائے۔

نَعَمْ کلمۂ ایجاب ہے بمعنے ہاں استفہام کے

جواب میں نہیں آتا۔ وہاں بلی آتا ہے۔

کیونکہ نعم مضمون سابق کو ثبوت کرنے

آتا ہے خواہ نفی ہو خواہ اثبات۔ الست بربکم

کے جواب میں نعم پڑھنے سے خوف کفر ہے۔

نِعَم م نعمتیں۔ ج

نِعْمَ افعال مدح سے ہے بعض جگہ

عین کو کسرہ پڑھا جاتا ہے۔

نَعَّمَ فم اُسنے نعمت دی۔ مصدر تنعیم

نَعْمَآءَ م نعمتیں۔

نِعْمَۃ م آرام۔ عنایت۔

نَعِیْم م نیکی۔ نعمت۔

اَنْعَام م بہت احسان کرنے والا۔

اَنْعَمَ فم اُسنے احسان کیا۔

اَنْعَمْتَ فم تو نے احسان کیا۔

اَنْعَمْتُ فم مینے انعام کیا۔ واحد متکلم

اَنْعَمْنَا فم ہمنے انعام دیا۔ جمع متکلم

نَاعِمَۃ م آرام کرنے والی۔

نُعَمِّرُ عمر میں دیکھو

نَعْمَلُ عمل ״

نُغَادِرُ فع ہم چھوڑتے ہیں۔ جمع متکلم ن غ

نُغْرِقُ غرق ״

نَغْفِرُ غفران ״

نَفّٰثٰت م پھونکنے والیاں۔ ن ف

نَفَاد م کم ہونا۔ ٹھیر جانا۔ ک ف

نَفِدَ فم کم ہوا۔ واحد غائب۔

نَفِدَتْ فم کم ہوئیں۔ ״ ث

تَنْفَدُ فع وہ ٹھیر جاتی ہے۔ ״

یَنْفَدُ فع وہ ٹھیر جاتا ہے۔ ״

نِفَاق م دو موہی۔ دو دلی۔

نَفْتِنُ فع ہم جانچتے ہیں۔

نَفْحَۃ م ایک بھاپ۔ اور خوشبو کا پھونکنا۔

نَفَخَ فم اُسنے پھونکا۔ واحد غائب

نَفَخْتُ فم مینے پھونکا۔ واحد متکلم۔

نَفَخْنَا فم ہمنے پھونکا۔ جمع متکلم۔

نُفِخَ فم پھونکا گیا۔ واحد غائب مج

اَنْفُخُ فع میں پھونکتا ہوں۔

اُنْفُخُوْا فا تم پھونکو۔ جمع حاضر۔

تَنْفُخُ فع تو پھونکتا ہے۔

يُنْفَخُ نع پھونکا جاتا ہے - واحد غ مج
نَفَرٌ م جماعت جو تین سے زیادہ ہوں -
نَفَرَ فم وہ بھاگا - واحد غائب -
نُفُوْرٌ م بھاگنا - مصدر
نَفِيْرٌ م قوم کی بھیڑ جو آگے جاتی ہے -
يَنْفِرُوْا فع وہ بھاگیں -
اِنْفِرُوْا فا تم آگے کوچ کرو - جمع حاضر
تَنْفِرُوْا فع تم کوچ کرو - جمع حم
تَفَرُّغٌ فراغت میں دیکھو
تَفَرُّقٌ تفریق "
نَفْسٌ م جان - خون - ذات -
نُفُوْسٌ - اَنْفُسٌ م جانیں - ج
تَنَفَّسَ فم دم بھرا - واحد غائب
تَفَسُّدٌ فساد میں دیکھو
نَفَشَتْ فم وہ رات کو چری - واحد غ ش
مصدر نفوش منفش -
تَفَصُّلٌ فصل میں دیکھو
تَفَضُّلٌ فضل "
نَفْعٌ م فائدہ دینا - مصدر وغیرہ
نَفَعَ فم اُسنے فائدہ دیا - واحد غائب
نَفَعَتْ فم " ش

مَنَافِعُ م فائدے - ج
تَنْفَعُ فع وہ نفع کریگی - واحد غ ش
يَنْفَعُ فع وہ فائدہ کرتا ہے "
يَنْفَعُوْنَ فع وہ فائدہ دیتے ہیں جمع غ
لَا تَنْفَعُ فن وہ فائدہ نہ دیگی - ش
لَا يَنْفَعُ فن فائدہ نہ دیگا - واحد غائب
تَفَعُّلٌ فعل میں دیکھو
نَفَقٌ م باریک راہ - سوراخ -
نَفَقَةٌ م روزی - اور مایحتاج الیہ -
نَفَقَاتٌ م روزیہا - ج
اِنْفَاقٌ م خرچ کرنا - مصدر
اَنْفَقَ فم اُسنے خرچ کیا - واحد غ م
اَنْفَقُوْا فم انہوں نے - جمع غائب
اَنْفَقْتَ فم تونے خرچ کیا - واحد حاضر
اَنْفَقْتُمْ فم تمنے خرچ کیا - جمع حاضر
اَنْفِقُوْا فا تم خرچ کرو - "
تُنْفِقُوْنَ فع تم خرچ کرتے ہو - "
يُنْفِقُ فع وہ خرچ کرتا ہے - واحد غ م
يُنْفِقُوْنَ فع وہ خرچ کرتے ہیں - جمع غ
لَا يُنْفِقُوْنَ فن خرچ نہیں کرتے -
تَفَقُّهٌ تفقہ ہونا میں دیکھو

نقاتل ۔ نقتل ۔ نقتل قتل میں دیکھو
نقب م راہ ۔ سوراخ ۔
نقبوا فم انہوں نے کریدا ۔ سوراخ کیا ج غ
نقتبس فع ہم سلگاتے ہیں جمع متکلم
نقدر ر قدر میں دیکھو
نقدس قدس ر
نقذف قذف ر
نقر نافور ر
نقرء ۔ نقرء قرء ر
نقرب قریب ر
نقص م کم کرنا ۔ گھٹنا ۔
ینقص فع وہ کم کرتا ہے ۔ واحد غائب
ینقصوا وہ کم ہوتے ہیں ۔ جمع غائب
انقص فا تو کم کر ۔ واحد حاضر ۔
تنقص فع تو گھٹاوے ۔ ر
تنقصوا فع تم کم کرتے ہو ۔ جمع حاضر
نقص ۔ نقصص قص میں دیکھو
نقض م توڑنا ۔
نقضت فم اسنے توڑا ۔ واحد غائبۃ
ینقضون فع وہ توڑتے ہیں ۔ جمع غائب
تنقضوا فع تم توڑتے ہو ۔ جمع حاضر

انقض فم اسنے توڑا ۔ واحد غائب
نقع م گرد و غبار ۔
نقعد قعود میں دیکھو
نقموا انتقام ر
نقلب قلب ر
نقول قول ر
نقیب م سردار ۔ ماہر ۔
نقیر م تل برابر ۔ اصل میں کھجور کی گٹھلی
میں جو گڑھا ہوتا ہے ۔ اسکو کہتے ہیں ۔
نقیض قیضنا میں دیکھو
نقیم قیام ر
ن ک
نک فم ہم تھے ۔
لم نک فج نہ تھے ہم ۔ جمع متکلم ۔
نکاح م بیاہنا ۔ جماع کرنا ۔
نکح فم اسنے بیاہا ۔ واحد غائب
نکحتم فم تم بیاہے ۔ جمع حاضر
تنکح فع تو نکاح کرے ۔ واحد ح
تنکحوا فع تم نکاح میں لاؤگے ۔ ج ح
تنکحوا فع تم نکاح میں دوگے ج ح
ینکح فع نکاح کرتا ہے ۔ واحد غ
ینکحن فع نکاح کرلیویں ۔ جمع غ ث

أُنْكِحُ فع میں نکاح کر دونگا - واحد متکلم
أَنْكِحُوا فا تم بیاہ کر دو - جمع حاضر
إِنْكِحُوا فا تم بیاہ کرو - ״
لَا تَنْكِحُوا فن نکاح مت کرو - ״
يَسْتَنْكِحُ فع نکاح چاہتا ہے - واحد غ
يَسْتَنْكِحَا فع دونو نکاح میں لاتی ہیں تثنیہ
نَكِدًا م ناقص کم رو مشکل سے اگنے والا -
نَكَالٌ م سزا - عذاب عبرت -
أَنْكَالٌ م بیڑیاں - ج
نُكُرٌ م بن دیکھی چیز -
نُكُرٌ م خلاف معمول نامعقول برا -
نَكِرَ فم اسنے انکار کیا - واحد غائب
نَكِّرُوا فا تم روپ بدلو - جمع حاضر
نَكِيرٌ م انکار کرنے والا - صفت مشبہ
تُنْكِرُونَ فع تم انکار کرتے ہو - ج ح
مُنْكِرَةٌ م انکار کرنے والی - اسم فاعل
مُنْكِرُونَ م انکار کرنے والے - ״
مُنْكَرٌ م خلاف شرع - ناشناس انکار کیا
مُنْكَرُونَ م ناپہچانے ہوئے -
يُنْكِرُ فع وہ انکار کرتا ہے -
يُنْكِرُونَ فع وہ انکار کرتے ہیں -

أَنْكَرُ م بہت برا -
نَكَثَ فم اسنے عہد توڑا - واحد غائب
نَكَثُوا فم انہوں نے عہد توڑا -
يَنْكُثُ فع وہ عہد توڑتا ہے -
يَنْكُثُونَ فع وہ عہد توڑتے ہیں - ج غ
نَكَسُوا کسوۃ میں دیکھو
نُكِسُوا فم وہ اوندھے کیے گئے - ج غ
نُنَكِّسْ فع ہم اوندھا کرتے ہیں -
يَنْكُسُونَ فع پھرتے ہیں مکر کرتے ہیں ج غ
نَاكِسُوا م اوندھا کرنے والے - اصل میں
ناکسون تھا حالت اضافت میں نون گرا - ج
نَكَصَ فم الٹا پھرا - پھر گیا - واحد غائب
تَنْكِصُونَ فع تم الٹے پھرتے ہو - ج ح
نَكْفُرُ کفر میں دیکھو
نُكَفِّرُ کفر ״
نُكَلِّفُ فع ہم ستاتی ہیں - جمع متکلم
يُكَلِّفُ فع وہ تکلیف دیتا ہے -
نُكَلِّمُ کلمہ میں دیکھو
نَكُنْ - نَكُونُ کان ״
نُلْزِمُ لزام ״
نَلْعَبُ لعب ״

نَلْعَنُ لعنۃ میں دیکھو
نُلْقِيْ القی ״
نم نَمَارِقُ م بچھونے۔فرش۔ ج
نُمَتِّعُ متاع ״
نُمِدُّ مدد ״
نَمُدُّ مدّ ״
نَمْلَةٌ م چیونٹی۔
نَمْلٌ م چیونٹیاں۔ ج
نُمْلِيْ ملئت ״
نَمُنُّ منّ ״
نَمْنَعُ منع ״
نَمُوْتُ موت ״
نَمِيْرُ فع ہم کھانا لائینگے۔یا رسد لائینگے۔ مصدر میر و ک
نَمِيْمٍ م چغل خوری۔ مصدر نمّ ن ض
نن نُنَبِّئُ نبأ میں دیکھو
نُنْجِيْ۔نُنَجِّيْ نجاة ״
نَنْزِعُ نزع ״
نُنَزِّلُ نزل ״
نُنْسِ۔نَنْسٰى نسی ״
نَنْسَخْ نسخ ״

نَنْسِفُ نسف میں دیکھو
نُنْشِرُ نشور ״
نُنْشِئُ انشا ״
نَنْصُرُ نصر ״
نَنْظُرُ نظر ״
نَنْقُصُ نقص ״
نُنَكِّسُ نکسوا ״
نَنْهٰى نہی ״
نو نَوَاصِيْ ناصیۃ ״
نُؤْتِ۔نُؤْتِيْ۔نُؤْتٰى ایتاء ״
نُؤْثِرُ اثر ״
نُوْحٌ م ایک پیغمبر اولوالعزم ہوئے ہیں جنکو آدم ثانی بھی کہتے ہیں ساڑھے نوسو برس لوگوں کو دعوت اسلام کرتے رہے مگر لوگ تکلیف دیتے اور انکار رکھتے ناچار ہوکے ہلاکت منکراں کی درخواست کی منظوری ہوئی سب روے زمین غرق ہوا۔ بباعث کثرت نوحہ زاری انکا نام نوح ہوا حضرت ادریس علیہ السلام کے پوتے تھے۔ طوفان سے ۹۵۰ برس پہلے تھے ۳۵۰ برس بعد رہے
نُوْحِيْ اوحی میں دیکھو
نُؤَخِّرُ اخر ״

نُودُوا۔ نُودِيَ ـ ندا میں دیکھو

نُور م روشنی۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنے اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا روشن کنندہ ہے۔

نُورِثُ ورث میں دیکھو

نُوَفِّ وفی ؍

نُوَلِّي ولی ؍

نَوْم م نیند۔ سونا۔

نُؤْمِنُ ایمان ؍

نُون م مچھلی۔ ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے۔ چونکہ مچھلی نے انکو نگل لیا تھا۔ اور ایک روایت میں چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ملہ سے زندہ سلامت باہر آئے۔

نَوٰی م کھجور کی گٹھلیاں۔ ج

نَهَار م دن۔

نَهْتَدِي۔ نَهْدِي هدی میں دیکھو

نَهَر م نہر۔

نُهْلِكُ هلاک ؍

نُهُوا۔ نَهَوا۔ نَهٰی۔ نُهِيتُ نہی ؍

نُهٰی م عقل۔ جمع نُہیہ

نُيَسِّرُ یسر میں دیکھو

نَيْل م پہنچنا۔

تَنَالُ فع وہ پہنچتی ہے۔ واحد غائب ث

لَنْ تَنَالُوا فن ہرگز نہ پہنچوگے تم۔

لَنْ يَنَالَ فن ہرگز نہ پائیگا۔ واحد غائب

يَنَالُ فع وہ پہنچتا ہے۔ ؍

يَنَالُونَ فع وہ پہنچتے ہیں۔ جمع غ

لَا يَنَالُ فعن نہ پائیگا۔ واحد غائب

نَهٰی فم اسنے منع کیا۔ واحد غائب۔

نَهَوْا فم انہوں نے منع کیا۔ جمع غائب

نُهُوْا فم منع کئے گئے۔ ؍ ج

نُهِيتُ فم میں منع کیا گیا۔ واحد متکلم مجہول

يَتَنَاهَوْنَ فع آپس میں منع کرتے ہیں ج

اِنْتَهٰی فم باز آیا۔ واحد غائب۔

اِنْتَهَوْا فم باز آئے۔ جمع غائب۔

اِنْتَهُوْا فا باز آؤ۔ جمع حاضر۔

يَنْتَهِ فع باز رہتا ہے۔ واحد غائب

يَنْتَهُوْنَ فع باز رہتے ہیں جمع غ

لَمْ تَنْتَهُوْا فج تم باز نہ آئے جمع حاضر

و

و ح اور ـ پھر ـ پر ـ قسم ـ حالانکہ ـ
چند قسم ہے ایک واو عاطفہ جسکے معنی اور
ہیں ـ اپنی مابعد کو ماقبل سے شریک کرتی ہے
پھر واو عاطفہ یا مطلق جمع کے واسطے آتی ہے
جو مابین صاحب اور مصحوب کے ہو جیسے قولہ تعالےٰ
فَاَنْجَیْنَاهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ پھر بچایا ہمنے
اسکو اور صاحبانِ کشتی کو اسکے ساتھ کبھی
سابق اور مسبوق کے درمیان آتی ہے جیسے قولہ
تعالیٰ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ
تحقیق ہمنے بھیجا پہلے نوح کو پھر ابراہیم کو ـ
کبھی لاحق اور ملحق بہ کے مابین جیسے قولہ تعالےٰ
کَذٰلِكَ نُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِكَ یعنی ایسا ہی وحی بھیجتے ہیں ہم
طرف تیری اور طرف اُن لوگوں کی جو
تجھسے پہلے ہوئے اور معطوف اور معطوف علیہ
کے مابین تقارب اور تراخی بھی جائز ہے
جیسے قولہ تعالیٰ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ
مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ یعنے ہم تحقیق اسکو تیری
طرف موڑنے والے ہیں اور اسکو رسولوں سے
بنانے والے ہیں ـ (۲) واو قسم اسمیں
تین شرطیں ہیں ایک فعل متعلق بہ کا حذف ہونا
دوسرا اسکی قسم محل سوال میں مستعمل نہونا ـ
تیسرا اسم ظاہر پر آنا ـ اور مقسم بہ واو کے بعد
اور واو ہو تو وہ عاطفہ ہوگی جیسے وَالتِّیْنِ
وَالزَّیْتُوْنِ میں پہلی واو قسم ہے دوسری
عاطفہ ـ اور جو کلام قسم کے بعد ہو اُسے جواب قسم
کہتے ہیں کیونکہ جس بات پر قسم کھاتے ہیں وہ سائل
کے کلام کا جواب ہوتا ہے جسکا سائل منکر
ہوتا ہے ـ خواہ انکار اسکا حقیقةً ہو یا حکماً ـ
پھر یہ جواب اگر جملہ اسمیہ ہوگا تو دو حال سے خالی
نہیں یا مثبت ہوگا یا منفی ـ اگر مثبت ہوگا
تو ضرور اسکے اول اِنَّ یا لام ابتدا ہوگا ـ
جیسے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ
اور اگر جملہ اسمیہ منفیہ ہوگا تو اسپر ما یا لا نافیہ
آویگا جیسے وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا
وَدَّعَكَ رَبُّكَ ـ اور اگر جواب جملہ فعلیہ ہو
تو جب جواب مثبت ہوگا تو لام اور قد سے
اسکی ابتدا ہوگی جیسے قولہ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ
وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ـ لیکن

تَذَاَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا میں صرف قد پر کفایت ہوئی۔ اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہوگا تو جب فعل ماضی ہی تو اسپر لفظاً ہوگا جیسے والضحیٰ الخ میں گذرا اگر قرینہ موجود ہو تو جو جواب قسم مضارع ہوتا ہی اسکے اوپر سے حرف نفی حذف ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ تَاللّٰہِ تَفْتَؤُ تَذْکُرُ جو اصل میں لَا تَفْتَؤُ تھا۔ (۳) واو حالیہ جسکے معنے حال کے ہوتے ہیں جیسے قولہ تعالیٰ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَہِیَ رَمِیْمٌ یعنے کون زندہ کریگا ہڈیوں کو حالانکہ بوسیدہ ہونگی۔ (۴) چوتھا واو زائدہ جیسے قولہ تعالیٰ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا میں واو زائدہ ہی۔ (۵) واو ناسخہ جیسے قولہ تعالیٰ سَبْعَۃٌ وَّثَامِنُھُمْ کَلْبُھُمْ۔ (۶) فارقہ جیسے وَاُولٰٓئِکَ وَاُولُوْا میں تاکہ الی سے فرق ہوجاوے۔ (۷) واو ضمیر جمع مذکر جو فعل کے آخر متصل ہوتی ہی

وَاجِفَۃٌ م ڈرنے والی۔ کانپنے والیے۔

وَابِلٌ م بڑی بوند کا مینہ۔

وَاثَقَ فم استحکام کیا۔ مصدر مواثقۃ مادہ وثوق۔

مِیْثَاقٌ م عہد و اقرار۔

وَاحِدٌ۔ وَاحِدَۃٌ احد میں دیکھو

وَادِیٌ م درہ ٹھیکرا۔ وادی المقدس اس جگہ کا نام ہی جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام مشرف بہ نبوت ہوکر فرعون کی طرف بھیجے گئے۔

وَارِثٌ۔ وَارِثُوْنَ۔ میراث میں دیکھو

وَارِدٌ ورد ”

وَازِرَۃٌ وزر ”

وَاسِعَۃٌ۔ وَاسِعٌ وسع ”

وَاصِبٌ م ہمیشہ۔ سخت۔ مصدر وصب کرف

وَاعَدْنَا وعد میں دیکھو

وَاعِیَۃٌ وعاء ”

وَاعِظِیْنَ وعظ ”

وَاقٍ وقی ”

وَاقِعٌ۔ وَاقِعَۃٌ وقع ”

وَالٍ ولی ”

وَالِدٌ وَالِدَاتٌ۔ وَالِدَیْنِ ولد ”

وَاھِیَۃٌ م بودی۔

وَبَالٌ م عذاب۔ سزا۔

وَبِیْلٌ م دشوار۔ ناپسند۔

وِتْرٌ م طاق۔ تنہا۔ اکیلا۔

وَتِيْن م رگ دل کا نام ہے۔
وَثَاق م قید۔ باندھنا۔
وُثْقٰى م مضبوط۔
وَجَبَتْ فم پڑی۔ مری۔ مصدر وجوب۔ فک
وَجَدَ فم اُسنے پایا۔ واحد غائب۔
وَجَدَا فم اُن دونوںنے پایا۔ تثنیہ غ۔
وَجَدُوا فم انہوں نے پایا جمع
وَجَدْتُ فم مینے پایا۔ واحد متکلم۔
وَجَدْنَا فم ہمنے پایا۔ جمع متکلم
تَجِدُ فع تو پائیگا۔ یا وہ پائیگی۔
تَجِدُوْنَ فع تم پاؤگے۔ جمع حاضر۔
لَمْ تَجِدُوْا فج نہ پایا تمنے۔ ″
لَمْ يَجِدْ فج اُسنے نہ پایا۔ واحد غائب
لَنْ تَجِدَ فن تو ہرگز نہ پائیگا۔
لَا يَجِدُ فن نہ پائیگا۔ واحد غائب
لَا يَجِدُوْنَ فن نہیں پاتے۔ نہ پائینگے جمع
لَمْ يَجِدُوْا فج نپایا انہوں نے جمع
يَجِدُ فع وہ پاتا ہے۔ واحد غائب۔
يَجِدُوْنَ فع وہ پاتے ہیں۔ جمع غائب
وُجْد م مقدور۔
وَجِلَتْ فم وہ ڈری۔ واحد غائب
وَجِلَة م ڈرنے والی۔ اسم فاعل

وَجِلُوْنَ م ڈرنے والے۔ اسم فاعل
وَجْه م منہ۔ رضامندی۔ ذات۔ توجہ
عین چیز۔ عمل۔ شروع زمانہ۔ مقصود۔
وُجُوْه م جمع وجہ۔
وِجْهَة م قبلہ۔ طرف۔
وَجَّهْتُ فم مینے منہ کیا۔ متوجہ ہوا صیغہ متکلم
وَجِيْه م صاحب عزت۔ بہتر قوم۔
يُوَجِّهُ فع منہ کرتا ہے۔ واحد غائب
وَحْد م ایک۔ اسم عدد

دم

وَاحِد م ایک مرد اکیلا
وَاحِدَة م ایک عورت اکیلی
اَحَد م ایک مرد۔ ″
اِحْدٰى م ایک عورت۔ ″
وَحِيْد م اکلا۔
وُحُوْش م جنگلی جانور۔
وَحْي م پیغام۔ دل میں راز ڈالنا۔
اَوْحٰى فم وحی کی۔ دل میں ڈالا۔
اُوْحِيَ فم وحی بھیجی گئی۔ واحد غائب
اَوْحَيْتُ فم مینے وحی بھیجی۔
يُوْحُوْنَ فع پیغام بھیجتے ہیں۔ ج غ
اَوْحَيْنَا فم وحی بھیجی ہم نے جمع متکلم

يُوحَىٰ ۔ يُوحَىٰ نع وحی کیاجاتا ہے مج
يُوحِي فع وحی بھیجتا ہے ۔ واحد غ
ود وُدّ م محبّت
وَدَّ فم اُسنے چاہا ۔ واحد غائب ۔
وَدَّا فم دونو دوستی رکھی ۔ تثنیہ غ
وَدُّوا فم انہوں نے چاہا ۔ جمع غائب
وَدَّتْ فم اُسنے چاہا ۔ واحد غائب ث
وَدُود م دوست رکھنے والا ۔ اسم فاعل ۔
تَوَدُّ فع تو دوست رکھیگا ۔ واحد حاضر
تَوَدُّونَ فع تم دوست رکھتے ہو ۔ جمع ح
يَوَدُّ فع وہ دوست رکھتا ہے ۔ واحد غ
يَوَدُّونَ فع دوست رکھتے ہیں ۔ جمع غ
يُوَادُّونَ فع باہم دوستی رکھتے ہیں جمع غ
وَدَّعَ فم اُسنے رخصت کیا ۔ یا چھوڑا ۔
وَدْق م مینہ مصدر ذ ک
ور وَرَاءَ م آگے پیچھے ۔ سوا ۔ اسم ظرف
یہ لغت اضداد سے ہے یعنے جن الفاظ کے دو
معنے متقابل ہوں ۔
وَرِثَ ۔ وَرِثُوا میراث میں دیکھو
وِرْد م پیاسے پانی کو آنے والے ۔
وَرَدَ فم پانی کو پہنچا ۔ واحد غائب

وَرَدُوا فم وارد ہوئے ۔ جمع غائب ۔
أَوْرَدَ فم داخل کیا ۔ پہنچایا ۔ واحد غائب
وَرْدَةً م گلابی ۔ گلاب ۔
وَرَق م پتے ۔ کاغذ کا قطعہ ۔
وَرِق م چاندی سکہ بنائی ہوئی ۔
وَرَقَة م ایک پتا ۔
وَرِيد م شاہ رگ ۔
وَزَر م بچاؤ ۔ پہاڑ ۔ بوجھ ۔
وِزْر م بوجھ ۔ گناہ ۔
وَزِير م بوجھ اٹھانے والا ۔ صفت مشبہ
أَوْزَار م بوجھے ۔ ج
تَزِرُ فع وہ اٹھاتی ہے ۔ واحد غائب ث
تَزَاوَرُ فع چھوڑ دیتی ہے ۔ ״
يَزِرُونَ فع بوجھ اٹھاتے ہیں ۔ جمع غ
وَزْن م تولنا ۔ ذ ک مصدر
وَزَنُوا فم انہوں نے تولا ۔ جمع غائب
مِيزَان م تکڑی ۔
وسط وَسَط م بیچ ۔ معتدل ۔
وَسَطْنَ فم بیٹھ گئیں مصدر وسط ذ ک
وُسْطَىٰ م بیچ ۔ میانہ ۔ صلوۃ الوسطیٰ نماز عصر کہ
ایک طرف دو اور ایک طرف دو ہیں اور نماز خمسہ کو بھی کہہ سکتے ہیں

اَوْسَط م بیچ والا۔
وُسْع م گنجایش۔ طاقت۔ فراخی۔
وَسِعَ ف کشادہ ہوا۔ واحد غائب
وَسِعْتَ ف تونے سمالیا۔ واحد حاضر
وَسِعَتْ ف وہ فراخ ہوئی واحد غ ث
وَسَقَ ف سمیٹا۔ اور جمع کیا۔
وَسْوَاس م سنگار۔ اندیشہ بد شیطان
کا نام جو انسان کو برا خیال ڈالتا ہے۔
وَسْوَسَ ف سنگارا۔ واحد غائب
یُوَسْوِسُ ف خطرہ ڈالتا ہے۔
تُوَسْوِسُ ف وسوسہ کرتی ہے۔
وَسِیْلَة م سبب نزدیکی جیسے قرآن مجید اور
رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرب حق کا ذریعہ ہیں۔
وَصْف م تعریف۔ مصدر ص ف
تَصِفُ م وصف کرتی۔ یا کرتے ہیں
یَصِفُوْنَ ف سراہتے ہیں جمع غائب
وَصَّلْنَا ف ہمنے ملایا۔ جمع متکلم۔
یُوْصَلُ ف ملایا جاتا ہے۔ واحد غ مج
وَصّٰی ف اسنے تاکید کی اور دلوا مرا۔
وصیت وہ ہے جو مرض موت میں تاکید کرمری۔
وَصِیَّت۔ دلوا مرنا۔

اَوْصٰی ف اسنے تاکید کی۔ وصیت کی۔
تَوَاصَوْا ف انہوں نے وصیت کی۔
تُوْصُوْنَ ف تم وصیت کرتے ہو۔ ج ح
تَوْصِیَة م کچھ کہ مرنا وصیت کرنا۔
مُوْصٍ م وصیت کرنے والا۔ اسم فاعل۔
یُوْصٰی ف وصیت کیا جاتا ہے۔ مج
وَصَّیْنَا ف ہمنے وصیت کی۔ جمع متکلم
یُوْصِیْ ف وصیت کرتا ہے۔ واحد غ
یُوْصِیْنَ ف وصیت کرتی ہیں ج م ث
وَصِیْد م چوکھٹ۔ دہلیز۔
وَصِیْلَة م ملانے والی۔ جوڑی وار۔
ایام جاہلیت میں دستور تھا کہ جو بکری سات
بچے متواتر مادہ جنتی اور آٹھواں نر جنتی تو
اسکو اپنے معبودوں کے نام پر ذبح کرتے۔ اور اگر
جوڑا جنتی تو کہتے کہ یہ مادہ اپنے بھائی سے
ملکر پیدا ہوئی تب اس مادہ کی رعایت سے
اس نر کو ذبح نہ کرتے اسکا دودھ عورتیں نہ پیتیں
وضع
وَضَعَ ف اسنے رکھا۔ مصدر وضع ف
وُضِعَ ف رکھا گیا۔ بنایا گیا۔ مج
وَضَعَتْ ف وہ جنی۔ واحد غائب ث
وَضَعْتُ ف میں جنی واحد متکلم۔

وَضَعْنَا ف ہمنے رکھا - جمع متکلم -
اَوْضَعُوْا ف گھوڑے دوڑائے - جمع غائب
مَوْضُوْعَۃٌ م رکھی گئی - اسم مفعول
مَوَاضِع م رکھنے کی جگہیں ج اسم ظرف
یَضَعُ فع رکھتا ہے - واحد غائب -
یَضَعْنَ فع رکھتی ہیں - جمع غائب ؤنث

وط

وَطْأً م کچلنا - پائمال کرنا -
یَطَئُوْنَ فع کھندلتے ہیں - جمع غ -
وَطَر م مانگ - حاجت -

وع

وِعَاء م برتن - خورجی -
وَعْد م اقرار - ثواب کا وعدہ دینا -
وَعَدَ ف اسنے وعدہ کیا - واحد غائب
وَعَدْتَ ف تونے اقرار کیا - واحد حاضر
وَعَدْتُ ف مینے اقرار کیا - واحد متکلم
وَعَدْنَا ف ہمنے وعدہ دیا - جمع متکلم -
وُعِدْنَا ف ہم وعدہ دیے گئے - "
وَعَدُوْا ف انہوں نے وعدہ دیا - ج غ
وَعِیْد ف عذاب کا وعدہ -
تُوْعِدُوْنَ فع تم ڈراتی ہو - جمع حاضر
تُوْعَدُوْنَ فع تم وعدہ دیے جاتے ہو -
یُوْعَدُوْنَ فع وعدہ دی جاتی ہیں جمع غ

لَا تُوَاعِدُوْا فن مت ڈراو - جمع حاضر
مَوْعِد م وعدہ کی جگہ - اسم ظرف -
مَوْعِدَۃ وعدہ -
مَوْعُوْد م وعدہ کیا گیا - اسم مفعول -
یَعِدُ فع وعدہ کرتا ہے - واحد غائب
وَعَظْتَ ف تونے نصیحت کی - واحد ح
تُوْعَظُوْنَ فع تم نصیحت دی جاتی ہو ج ح
یَعِظُ فع وہ نصیحت کرتا ہے - واحد غائب
مَوْعِظَۃ م نصیحت -
یُوْعَظُ فع نصیحت دیا جاتا ہے - مج
یُوْعَظُوْنَ فع نصیحت دیے جاتی ہیں ج غ
وِفَاق م پورا - موافقت کرنا -
تَوْفِیْق م بن لانا کسی کام پر -
یُوَفِّقُ فع موافقت کرتا ہے -
وَفْد م جماعت -
وَفّٰی ف اسنے تمام کیا - واحد غائب
تُوَفّٰی فع تو پورا دیا جائیگا - واحد حاضر مج
یُوَفُّوْنَ فع پورا کرتے ہیں جمع غائب
یُوَفَّوْنَ فع پورا دیے جائینگے - ج غ
یُوَفِّیْ فع پورا دیتا ہے - واحد غ
یُوَفّٰی پورا دیا جاتا ہے - واحد غ مج

يَتَوَفَّوْنَ نع مارتے ہیں۔ جمع غائب
يُتَوَفَّوْنَ نع مارے جاتے ہیں۔ جمع
اَوْفِ فا پورا دے۔ واحد حاضر
اَوْفُوْا فا پورا کرو۔ جمع حاضر
اَوْفٰى م پورا۔ پورا کیا۔
مُوَفُّوْا م پورا دینے والے۔
مُوَفُّوْنَ م "
نُوَفِّ فع ہم پورا دینگے۔ جمع متکلم
وُفِّيَتْ فم تمام دی گئی۔ واحد غ ث مج
يَسْتَوْفُوْنَ نع پورا لیتے ہیں۔
وَقَار م آہستگی۔ بڑائی۔
وَقَبَ فم سمٹ آیا۔
وَقْت م زمانہ۔
مَوْقُوْت م وقت کیا گیا۔
وَقْر م بہراپن۔
وِقْر م گدھے کا بوجھ۔
وَقَعَ فم گرا۔ واحد غائب۔
وَقْعَة م گرنا۔
وَقَعَتْ فم وہ گری۔ واحد غائب ث
مَوَاقِع م گرنے کی جگہیں۔ ج
مُوَاقِعُوْا م گرنے والے۔ اسم فاعل ج

يُوْقِعُ نع ڈالتا ہے۔ واحد غائب۔
وُقِفُوْا فم کھڑے کئے گئے۔ جمع غ مج
مَوْقُوْفُوْنَ م کھڑے کئے ہوئے۔
وَقُوْد م ایندھن۔ بالن۔ آگ کا جلنا
مَوْقُوْدَة جلائی گئی۔
يُوْقَدُ نع سلگایا جاتا ہے۔ واحد غ
يُوْقِدُوْنَ نع سلگاتے ہیں۔ جمع غ
اَوْقَدَ فم اسنے سلگایا۔ واحد غائب
اَوْقَدُوْا فم سلگایا انہوں نے۔
اَوْقِدْ فا تو سلگا۔ واحد حاضر۔
وَقٰى فم اسنے بچایا۔ واحد غائب
يُوْقَ نع بچایا گیا۔ " مج
وَقِيْلِهٖ مب واو قسم۔ قیل بات۔ ہ ضمیر
وَكَزَ فم اسنے مکا مارا۔ واحد غائب
وُكِّلَ۔ وَكَّلْنَا۔ وَكِيْل توکل میں دیکھو
وَلّٰى فم اسنے منہ پھیرا۔ واحد غائب
وَلَّوْا فم انہوں نے منہ پھیرا۔ جمع غ
وَلَّيْتَ فم تو بھاگا۔ واحد حاضر
وَلَّيْتُمْ فم تم بھاگے۔ جمع حاضر
وَلِّ فا تو پھیر۔ واحد حاضر۔
وَلُّوْا فا تم پھیرو۔ جمع حاضر

تَوَلَّوْا فم وہ پھرے - جمع غائب
تَوَلَّوْا فا تم پھرو - جمع حاضر -
تَوَلَّ فا تو پھر - واحد حاضر -
تُوَلُّوْنَ فع پیٹھ پھیرے جاؤ گے تم -
تَوَلّٰی فم اٹھایا - منہ موڑا - واحد غ
تَوَلَّيْتُمْ فم تم حاکم ہوئے یا پیٹھ پھیری - جمع ح
مُوَلِّيْ م منہ پھیرنے والا - اسم فاعل
نُوَلِّيْ فع ہم پھیرتے ہیں - جمع متکلم
يُوَلِّ فع پیٹھ پھیرتا ہے - واحد غائب
يُوَلُّوْنَ فع پیٹھ پھیرتے ہیں - جمع غ
وَلِيْجَةً م دوست - بھیدی -
وَلَد م بیٹا - بیٹی - بچہ -
وَلَدَ فم جنا - واحد غائب -
وُلِدَ فم جنا گیا - ״
وِلْدَان م بچے -
وُلِدْتُّ فم میں جنا گیا - واحد متکلم
وَلَدْنَ فم انہوں نے جنا - جمع غ ث
وَالِد م باپ -
وَالِدَات م مائیں -
وَالِدَيْن م ماں باپ -
يَلِدُ فع جنتا ہے - واحد غائب -

يَلِدُوْا فع جنتے ہیں - جمع غائب -
لَمْ يَلِدْ فج وہ نہیں جنا - واحد غ
لَمْ يُوْلَدْ فج نہیں جنا گیا - ״ ״
وَلِيْد م بچہ -
وُوْرِيَ فم چھپایا گیا - واحد غ مج
رسم الخط میں وُرِی ایک واو سے لکھتے ہیں
أُوَارِيْ فع میں چھپاتا ہوں -
تَوَارَتْ فم چھپ گئی - واحد غائب ث
يُوَارِيْ فع وہ چھپاتا ہے - واحد غ.
وَهَّاب م خوب بخشنے والا - مبالغہ -
اسمائے صفاتیہ اللہ جل شانہ سے ہے -
وَهَبَ فم اسنے بخشا - واحد غائب
وَهَبَتْ فم اسنے بخشا ״ ״ ث
وَهَبْنَا فم ہمنے بخشا - جمع متکلم -
يَهَبُ فع بخشتا ہے - واحد غائب
أَهَبُ فع میں بخشتا ہوں - واحد متکلم
هَبْ فا بخش دے - واحد حاضر -
وَهْن م سستی -
وَهَنَ فم سست ہوا - واحد غ
وَهَنُوْا فم وہ سست ہوئے - جمع غ
أَوْهَن م زیادہ سست - اسم تفضیل -

تَهِنُوْا فم تم سُست ہوؤ۔ جمع حاضر
لَا تَهِنُوْا تم سُست مت ہو۔ رر
مُوْهِن م سُست کرنے والا۔ اسم فاعل
وَيْكَاَنَّ تب تعجب ہے۔ کیا تو نہیں دیکھا
مرکب ہے وی اور کاف حرف خطاب اور
اَنَّ حرف مشبہ بالفعل سے بعض نے اسکا
اصل ويلك لکھا ہے۔

وَيْل م عذاب۔ سختی۔ میدان دوزخ
یہ کلمہ افسوس اصل میں وای تھا۔ لام کو
زیادہ کیا گیا۔

وَيْلَتِي کلمہ افسوس ہے۔

ھ

ھ پانچ وجہ پر آتا ہے۔ ایک ضمیر غائب
جیسے قولہ تعالیٰ قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ
دوسرا حرف غیبت جیسے اِیَّاہُ میں
تیسرا سکتہ یعنی وقف کی ہ جو حرکت یا
حرف ظاہر کرنیکو آتا ہی۔ چوتھا ہمزہ استفہام
سے بدلکر آتا ہی۔ پانچواں ہ تانیث جیسی
رحمۃ اور ھا کلمہ تنبیہ ہے لفظ ذا اور فی
پر آتا ہی۔ لفظ ھا کلام عرب میں چھ وجہ
پر مستعمل ہوتا ہی ایک فاعل مذکر اور مؤنث کی
فرق کی لئے۔ دوسرا فرق تانیث و تذکیر
جنس کے واسطے۔ تیسرا جمع اور واحد کے
واسطے۔ چوتھا تانیث لفظی کے لئے۔ پانچواں
مبالغہ کے واسطے۔ چھٹا اسم جنس مشترک
مذکر اور مؤنث کی واسطے۔

ہ اسم۔ وہ مرد اسم ضمیر ہے جو واحد مذکر
غائب کی واسطے آتا ہی کبھی اسپر ضمہ ہوتا ہی
کبھی کسرہ ہمیشہ کلمہ کے آخر لاحق ہوتا ہے
جب کسی حرف جر کی آخر میں ہو تو ضمیر مجرور کہلاتا
ہے اور اگر کسی فعل کے آخر ہو تو ضمیر مفعول
جب کسی کلمہ کے ساتھ متصل ہو تو ضمیر متصل
کہلاتا ہی۔ اور جب جدا بنفسہ مستقل کلمہ بنانا
ہو تو اسکے آخر ایک واو زیادہ کرتے ہیں
اور ھُوَ پڑھتے ہیں تب ضمیر منفصل کہلاتا
ہے۔ اور جب الف ضمیر تثنیہ اسکے آخر میں لاتی
ہیں تو ایک میم ہا میں ہ اور الف کے حائل
لاکر ھما پڑھتے ہیں جمع مذکر کی حالت میں
ھم پڑھتے ہیں معنی مردان کی ہوتی ہیں اور
واحد مؤنث میں ھی یا ھا پڑھتے ہیں

اور جمع مونث غائب کی لئے اسکے آخر میں
نون مشددہ ملاکر ھنّ پڑھتے ہیں۔
ھَاتَیْنِ ۔ اسمار اشارہ ہے جس سے دو عورت
کیطرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
ھَا ۔ وہ عورت۔ یہ ضمیر واحد مونث غائب کی
ہے۔ اور کبھی تنبیہ کے واسطے بھی آتا ہے
تب اسکی معنے ہیں خبردار۔
ھَاتُوا اسم فعل ہے جمع کے واسطے یہی معنے
لاؤ۔ ھَاتِ اسکا واحد ہے۔ اصل میں اٰتُوا
تھا الف ہ سے بدل گیا۔
ھَاجَرَ۔ ھَاجَرْنَ۔ ھَاجَرُوْا ھجر میں دیکھو
ھَادِی ھدے "
ھَادُوْا یہود "
ھَارٍ ۔ گرنے والا۔ اصل میں ھائر تھا
قلب مکانی کے بعد یا کو گرا یا گیا۔ اسم فاعل
ھَارُوْت ماروت میں دیکھو
ھَارُوْن ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
بھائی کا نام ہے جو دعوت اسلام میں انکے
معاون اور خلیفہ تھے۔
ھَالِك۔ ھَالِكِیْن ھلك میں دیکھو
ھَامَان ۔ فرعون کے وزیر کا نام ہے۔

ھَامِدَۃٌ ۔ بے گھاس اور دبی ہوئی زمین
شورہ۔
ھَاؤُمُ یہ اسم فعل ہے۔ پکڑو۔ آؤ۔
ھا کلمۂ تنبیہ کی جمع ہے۔
ھَاوِیَہ ۔ گڑھا۔ یا دوزخ کے نیچے کا
طبقہ جہاں منافقوں کو ڈالا جائیگا۔
ھَبَّ وھاب میں دیکھو
ھَبَاءٌ ۔ گرد۔
ھَجْرٌ ۔ چھوڑنا۔ واہیات کہنا۔ مصدر
ھَاجَرَ ۔ اسنے ہجرت کی۔ واحد غائب
ھَاجَرُوْا ۔ انہوں نے ہجرت کی جمع غ
ھَاجَرْنَ ۔ " " ث
مُھَاجِرٌ ۔ الگ ہونیوالا۔ اسم فاعل
مُھَاجِرِیْن ۔ الگ ہونیوالے۔ " ج
مُھَاجِرَات ۔ الگ ہونیوالیان " ث
مَھْجُوْرٌ ۔ چھوڑا گیا۔ اسم مفعول
یُھَاجِرُ ۔ وطن چھوڑے۔ واحد غ
یُھَاجِرُوْا وہ وطن چھوڑیں۔ جمع غ
اُھْجُرْ ۔ تو وطن چھوڑ۔ واحد حاضر
اُھْجُرُوْا تم وطن چھوڑو۔ جمع حاضر
تُھَاجِرُوْا تا وطن چھوڑو۔ "

هَدّ م توڑنا۔ مصدر ف ض مضاعف
هُدِّمَتْ م ڈھائی گئی۔ واحد غ ش
مصدر تہدیم۔
هُدْهُد م ہکھٹ بڑھئی سلیمان علیہ السلام کی چڑیا
کا نام ہے جس نے بلقیس کی خبر حضرت
سلیمان کو پہنچائی تھی۔
هُدًی م راہ۔ راہنما۔
هَدَيْتَ فم تونے راہ بتائی۔ واحد حاضر
هَدَيْنَا فم ہمنے راہ بتائی۔ جمع متکلم
هُدْنَا فم ہمنے توبہ کی۔ "
هُدُوْا فم راہ بتائے گئے۔ جمع غائب مج
هَدٰى فم اسنے راہ بتائی۔
لَا يَهْتَدُوْنَ فن ہدایت نہیں پاتے۔
لَا يَهْدِيْ فض ہدایت نہیں کرتا۔
هَدْيِ م قربانی کا جانور جو کہ معظمہ
کو بھیجتے ہیں۔
هَدِيَّة م تحفہ۔
هٰذَا م اصل میں هاذا تھا ها کلمۂ تنبیہ
اور ذا اسم اشارہ۔ یہ مرد۔ واحد مذکر
کے واسطے ہے۔
هٰذَانِ م یہ دو مرد۔

هٰذِهٖ م یہ ایک عورت۔ اصل میں هاذی
تھا ی ہ سے بدل ہوئی۔
هَرَب م بھاگنا۔ ف ض — ہ ر
هَزْل م ہنسی۔ بیہودہ بات۔ — ہ ز
هَزَمُوْا فم وہ بھاگے۔ جمع غائب۔
يُهْزَمُ فن شکست دیا جاویگا۔ واحد غ مج
مَهْزُوْم م بھگایا گیا۔ اسم مفعول
هُزُوًا م ٹھٹھا۔ مصدر هزء
يَسْتَهْزِئُ ٹھٹھا کرتا ہے۔ واحد غائب
يَسْتَهْزِءُوْنَ فع ٹھٹھا کرتے ہیں۔
يُسْتَهْزَءُ فع وہ ٹھٹھا کیا جاتا ہے مج
هُزِّيْ فا ہلا۔ واحد حاضر ش
هَشِيْم م چورا۔ سوکھی گھاس۔ — ہ ش
هَضْم م توڑنا۔ کم کرنا۔ مصدر۔ — ہ ض
هَضِيْم م نازک چیز۔
هٰكَذَا ب ها ک ذا سے۔ ایسا ہی۔ — ہ ا ک
هَلْ م کیا۔ اب۔ کچھ۔ نہیں۔ کبھی۔ — ہ ل
کلمۂ استفہام ہے۔
هَلَكَ فم کھپا۔ خراب ہوا۔ مصدر ہلک
اَهْلَكَ فم اسنے غارت کیا۔ باب افعال
اَهْلَكْتُ فم اسنے نابود کیا۔ واحد غ ش

أَهْلَكْتَ فم تونے غارت کیا۔ واحد ح
أَهْلَكْتُ فم میں نے غارت کیا۔ واحد متکلم
أَهْلَكْنَا فم ہم نے غارت کیا۔ جمع متکلم
أُهْلِكُوا فم غارت کئے گئے۔ جمع غ مج
تُهْلِكُ فع تو ہلاک کریگا۔ واحد حاضر۔
تَهْلُكَةٌ م بربادی۔ نابود چیز۔
مَهْلِكُ م خراب ہونا۔
مُهْلِكُوْن م ہلاک کرنیوالے۔ اسم فاعل مذ
مُهْلِكِي م ” اصل میں مہلکین تھا
حالت اضافت میں نون گر گیا۔
مُهْلِكِيْنَ م ہلاک کرنے والے۔ اسم فاعل مذ
نُهْلِكُ فع ہم ہلاک کرتے ہیں۔ جمع متکلم
يَهْلِكُ فع تباہ ہوتا ہے۔ واحد غائب
يُهْلِكُ فع خراب کرتا ہے۔ ”
يُهْلِكُوْنَ فع خراب کرتے ہیں۔ جمع غ
هَلُمَّ اسم فعل۔ آؤ۔
هَلُوْعٌ م جی کا کچا۔ حریص۔
هُمْ م وہ بہت مرد۔ جمع مذکر غائب
هَمَّ فم اسنے قصد کیا۔ واحد غ۔
هَمَّتْ ” ” ش
هَمُّوْا فم انہوں نے ارادہ کیا۔

هُمَا م وہ دو مرد۔ ضمیر تثنیہ غائب
هَمَّازٌ م طعنہ کرنے والا۔ صفت مشبہ
هَمَزَاتٌ م وسوسے۔
هُمَزَةٌ م ایک آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔
مذکر و مؤنث اسمیں یکساں ہے۔
هَمْسٌ م گھس گھس۔ نرم آواز۔
هُنَّ م وہ سب عورتیں ضمیر جمع مؤنث
هُنَالِكَ م وہاں۔ اسم اشارہ مکانی۔
هَنِيءٌ م رچتا ہوا۔ مصدر بنا صفت مشبہ
هُوَ م وہ ایک مرد۔ اسم ضمیر واحد غ
هَوَآءٌ م خالی۔
هُوْدٌ م پیغمبر کا نام ہے تیسری پشت
میں نوح علیہ السلام سے ملتے ہیں۔
هٰٓؤُلَآءِ م وہی لوگ۔ اسم اشارہ جمع
مذکر کے واسطے۔
هَوْنٌ م آہستہ۔ ف ض
هُوْنٌ م خواری۔ ف ک
يَهُنُ فع خراب کرتا ہے۔ واحد غائب
هَوٰى فم۔ ٹپکا۔ نفس کی آرزو۔
لَا تَهْوٰى فعن نہیں چاہتی۔ جمع غ
تَهْوٰى فع چاہتی ہے۔ واحد غ

تَهْوِي ف جھکتی ہو۔ پھینک دیتی ہے تجھے
اَهْوَاء م خواہشیں۔ ج
اَهْوٰى ف گرایا۔ پٹکا۔ واحد غائب
هٰهُنَا م اس جگہ اسم اشارہ مکانی۔
هِيَ م وہ ایک عورت ضمیر واحد غائب
هَيْتَ م اسم فعل ہے۔ آؤ۔ سب صیغوں کو
یعنے مذکر مؤنث واحد جمع پر حاوی ہے۔
هِيْم م آدمی یا اونٹ پیاسے۔
هَيِّن م آسان۔
هَيْهَات م اسم فعل ہے۔ دور ہوا۔
هَيْئَة م صورت۔
هَيِّئْ ف تیار کر۔ واحد حاضر۔
يُهَيِّئُ ف تیار کرتا ہے۔

ی

ی۔ جب کسی اسم یا حرف کے آخر میں آوے
تو ضمیر مضاف الیہ ہوتی ہے۔ اور یہ کبھی ساکن
ماقبل مکسور ہوگا یا مفتوح اسکے معنے میرا
میری ہونگے۔ حرف کے آخر میں قولہ تعالے
لِيَ فِيهَا مَآرِبُ اُخْرٰى مجھے اسمیں مطلب
اور ہیں۔ اسم کے آخر جیسے قولہ تعالے
حَتّٰى يَأْذَنَ لِيٓ اَبِيٓ یعنے جبتک میرا باپ
مجھے اجازت دے۔ اور جب کسی فعل
کے آخر میں آوے تو اسکے پہلے ایک
نون وقایہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ اور یہ ضمیر
مفعول کہلاتا ہے اسکے معنے مجھکو ہونگے
جیسے قولہ لَيَحْزُنُنِيٓ یعنے مجھے غمناک
کرتا ہے کبھی اسکو حذف بھی کرتے ہیں
اور صرف ایک کسرہ ماقبل پر کفایت کرتے
ہیں کیونکہ کسرہ کو یا کی بہن کہتے ہیں
امر حاضر کے صیغہ واحد مؤنث کے آخر آتا ہے
محکوم علیہ کے مؤنث ہونیکا نشان ہوتا ہے
ترجمہ میں معنے بدستور رہتے ہیں ایک یاے
نسبت ہے جو مشدد ہوکر کلمہ کے آخر آتی
ہے جیسے عَرَبِيٌّ یعنے جو عرب سے نسبت
سکونت رکھتا ہے۔ اور فعل مضارع مذکر
کے صیغیات غائب پر اور مؤنث غائب
جمع کے صیغے پر علامت مضارع ہوتی ہے
يَا ح اے۔ حرف ندا ہے۔
ندائے قریب و بعید دونو کے واسطے آتا ہے
اور اسکا منادے محذوف بھی ہوتا ہے

چیسے الا یا اسجدوا یعنی اے قوم سجدہ کرو

یا ایھا ح اے - جب منادے معرف

باللام ہو تو لفظ یا کے بعد ایھا زیادہ

کیا جاتا ہے -

یابس م سوکھا - اسم فاعل -

یابسات م سوکھے - ج

یبس م خشک -

یبس فم خشک ہوا - واحد غائب

یأبی فع انکار کرتا ہے - ر

یأتل فع وہ قسم کھاتا ہے - ر

یأتمرون ائتمر میں دیکھو

یأتون - یأتین / **یأتیان** } اتی ر

یأجوج ماجوج ر

یأخذ - یأخذون اخذ ر

یأذن اذن ر

یأفکون افک ر

یاقوت م ایک قسم جواہرات سرخ

زرد - کبود بھی ہوتا ہے - مگر سب سے عمدہ

سرخ ہی - سفید کمیاب ہے -

یأکل - یأکلان - یأکلن - یأکلون

یألمون الم میں دیکھو

یألون فع کم کرتے ہیں مصدر الو ض

یأمر - یأمرون امر میں دیکھو

یأمن - یأمنوا امن ر

لم یأن فج وقت نہیں ہوا - وہ انی سے

یبایعن - یبایعون بیع ر

یبتغ - یبتغون ابتغاء ر

یبتکن فع کاٹتی ہیں اور چیرتی ہیں

مصدر تبتیک -

یبتلے ابتلاء ر

یبث بث ر

یبحث فع کریدتا ہے - مصدر بحث ف ن

یبخس - یبخسون بخس ر

یبخل - یبخلون بخل ر

یبدء بدء ر

یبدل - یبدل / **یبدلہ - یبدلون** } بدل ر

یبدی - یبدین بدو ر

یبسط - یبسطوا بسط ر

یبشر بشر ر

یبصر - یبصرون - یبصرون بصر ر

یبطش ۔ یبطشون — بطش میں دیکھو
یبطل — بطل ”
یبطئن — فع دیر لگاویگا ۔ مصدر بطیٔ
یبعث ۔ یبعث — یبعثون — بعث ”
یبغی یبغیان یبغون — بغی ”
یبقی — بقی ”
یبکون — بکیٔ ”
یبلس — فع ناامید ہوئے ۔
یبلغ ۔ یبلغا — یبلغوا ۔ یبلغون — بلغ ”
یبلوا ۔ یبلون — بلاء ”
یبلی — فع پرانا ہوتا ہے ۔ مصدر بلا ۔
یبور — بور ”
یبیتون ۔ یبیتون — بیت ”
یبین ۔ یتبین — بیان ”
یتاخر — اخر ”
یتامی — یتیم ”
یتبدل — بدل ”
یتبع ۔ یتبع ۔ یتبع — یتبعون ۔ یتبعون — اتباع

یتبروا — تبار میں دیکھو
یتبوا — بواٗ ”
یتجرع — فع گھونٹ گھونٹ پیتا ہے ۔
یتجنب — فع جنب میں دیکھو
یتحاجون — فع جھگڑتے ہیں جمع غ
یتحاکموا — حکم میں دیکھو
یتخافتون — خفیۃ ”
یتخبط — فع دیوانہ ہوتا ہے ۔ بہکتا ہے ۔
یتخذ ۔ یتخذون — اخذ ”
یتخطف ۔ یتخطف — تخطف ”
یتخلفون — خلیفۃ ”
یتخیرون — خیر ”
یتدبرون — دبر ”
یتذکر — ذکر ”
یترٌ — فع کم کرتا ہے ۔ واحد غائب
یتراجعا — رجع ”
یتربص ۔ یتربص — یتربصون — تربص ”
یترددون — رد ”
یترقب — فع راہ دیکھتا ہے ۔ مصدر ترقب
یترقبون — فع امید رکھتے ہیں ۔ جمع غ

لفظ	معنی
یُتْرَكُ - یُتْرَكُوا	ترک میں دیکھو
یَتَزَكّٰى	زکوٰۃ ؍؍
یَتَسَآءَلُوْنَ	سوال ؍؍
یَتَسَلَّلُوْنَ	ع سٹکتے ہیں نکلجاتے ہیں ج غ
یَتَسَنَّهْ	ع سڑتا ہے - بدمزہ ہوتا ہے
یَتَضَرَّعُوْنَ	تضرع میں دیکھو
یَتَطَهَّرُ - یَتَطَهَّرُوْنَ	تطہیر ؍؍
یَتَعَارَفُوْنَ	عرف ؍؍
یَتَعَدَّ	عدّ ؍؍
یَتَعَلَّمُوْنَ	علم ؍؍
یَتَغَامَزُوْنَ	ع آپس میں کنایہ کرتے ہیں ج غ
یَتَغَيَّرْ	ع متغیر ہوتا ہے
یَتَفَجَّرُ	فجر میں دیکھو
یَتَفَرَّقَا - یَتَفَرَّقُوْنَ	فراق ؍؍
یَتَفَضَّلَ	فضل ؍؍
یَتَفَطَّرْنَ	فطر ؍؍
یَتَفَقَّهُوْا	تفقہوا ؍؍
یَتَفَكَّرُوْنَ	فکر ؍؍
یَتَفَیَّؤُ	ع ڈھلتا ہے - واحد غائب
یَتَقَبَّلُ - یُتَقَبَّلُ	قبول ؍؍
یَتَقَدَّمُ	قدم ؍؍

لفظ	معنی
یَتَّقُوْنَ - یَتَّقِیْ	اتقی میں دیکھو
یَتَّكِـُٔوْنَ	ع تکیہ لگاتے ہیں جمع غائب
یَتَكَبَّرُوْنَ	کبر ؍؍
یَتَكَلَّمُ - یَتَكَلَّمُوْنَ	کلمہ ؍؍
یَتَلَاوَمُوْنَ	لومۃ ؍؍
یَتَمَتَّعُوْنَ	متاع ؍؍
یَتَمَطّٰى	ع اکڑتا - ناز سے چلتا - واحد غ
یَتَمَنَّوْا - یَتَمَنَّوْنَ	تمنی ؍؍
یَتَنَاجَوْا	تناجون ؍؍
یَتَنَازَعُوْنَ	تنازعتم ؍؍
یَتَنَافَسِ	ع خواہش کریں واحد غ
یَتَنَاهَوْنَ	نہی ؍؍
یَتَنَزَّلُ	نزل ؍؍
یَتَوَارٰى	توارت ؍؍
یَتُوْبُوْنَ	توبۃ ؍؍
یَتَوَفّٰوْنَ - یُتَوَفَّوْنَ	وفی ؍؍
یُجَلِّیْ	ع روشن کرتا ہے - واحد غائب
یَجْمَحُوْنَ	ع سرکشی کرتے ہیں جمع غائب
یُجَنَّبُ	جنب میں دیکھو
یَجْهَلُوْنَ	جہالۃ ؍؍
یُجِبْ	اجیبت ؍؍

يُجِيرُ فع پناہ دیتا ہے واحد غ۔
ج يُحَاجُّونَ حاج ؍
يُحَادِدُ يُحَادُّونَ حاد ؍
يُحَارِبُونَ حرب ؍
يُحَاسِبُ يُحَاسِبُونَ } حساب ؍
يُحَاسَبُ يُحَاسَبُونَ }
يُحَاطُ احاط ؍
يُحَافِظُونَ حفظ ؍
يُحَاوِرُ فع سوال و جواب کرتا ہے۔ واحد غ مصدر محاورۃ۔
يُحِبُّ يُحْبِبْ حب میں دیکھو
يُحْبَرُونَ تحبرون ؍
يَحْبِسُ تحبسون ؍
يُحِيطُ يُحِيطُ احيط ؍
يُحِبُّونَ حب ؍
يَحْتَسِبُ يَحْتَسِبُونَ حساب ؍
يُحْدِثُ احدث ؍
يَحْذَرُ يُحَذِّرُ } حذر ؍
يَحْذَرُونَ }
يُحَرِّفُونَ فع حروف پھیرتے ہیں اور عبارت میں تغیر کرتے ہیں جمع غ مصدر تحریف

يُحَرِّمُ يُحَرِّمُونَ حرام ؍
يَحْزُنُ يَحْزُنْكَ يَحْزَنُونَ حزن ؍
يَحْسُدُونَ حسد ؍
يُحْسِنُونَ احسان ؍
يَحْشُرُ يُحْشَرُ } حشر ؍
يُحْشَرُونَ }
لَا يَحُضُّ فع تیز نہیں کرتا۔ تاکید نہیں کرتا۔ واحد غائب مصدر حض و ض۔
يَحِضْنَ فع حیض لاتی ہیں جمع غ ث
يَحْضُرُونَ حضر میں دیکھو
يَحْطِمُ فع توڑے۔ پیسے۔ واحد غ
يُحْفِ فع مانگتا ہے۔ مبالغہ کرتا ہے ؍
يَحْفَظْنَ يَحْفَظُونَ حفظ میں دیکھو
يَحِقَّ يُحِقُّ حق ؍
يَحْكُمُ يُحَكِّمُ يَحْكُمَانِ } حکم ؍
يَحْكُمُونَ يُحَكِّمُونَ }
يَحِلُّ يُحِلُّ يُحِلُّونَ } حل ؍
يُحَلَّوْنَ يُحِلُّونَ }
يَحْلِفُونَ حلفتم ؍
يُحْمَدُوا حمد ؍
يَحْمِلُ يُحْمَلُ يَحْمِلْنَ يَحْمِلُونَ حمل ؍

يَحْمُومٍ م کالا دھواں دوزخ کا پہاڑ

يُحْمٰى ف گرم کیا جائیگا - واحد غائب مج

يَحُورُ ف پھرتا ہے - خراب ہوتا ہے -

يَحُولُ حول میں دیکھو

يُحِيطُونَ احاط ״

يَحِيفُ ف ظلم کرتا ہے - واحد غائب - مصدر حیف ذکر -

يَحِيقُ ف اترتا ہے واحد غ

يَحْيٰى يُحْيِي يَحْيٰ حیوۃ ״

يَحْيٰى م ایک پیغمبر حضرت زکریا علیہ السلام کے بوڑھاپے کی حالت میں پیدا ہوئے -

يُخَادِعُونَ يَخْدَعُونَ خادع ״

يَخَافُ - يَخَافَا / يَخَافُونَ خوف ״

يُخَالِفُونَ - يُخَالِفُونَ خلاف ״

يَخْتَارُ خیر ״

يَخْتَانُونَ خیانۃ ״

يَخْتَصُّ خاصۃ ״

يَخْتَصِمُونَ خصم ״

يَخْتِمْ ختم ״

يَخْذُلُ خذول ״

يُخْرِبُونَ خراب میں دیکھو

يَخِرُّونَ خر ״

يُخْرِجُ - يَخْرُجُ - يُخْرِجَا / يُخْرِجْنَ يَخْرُجُونَ / يَخْرُجُونَ - يُخْرَجُونَ خروج ״

يَخْرُصُونَ خراصون ״

يُخْزِي خزی ״

يَخْسَرُ - يُخْسِرُونَ خسار ״

يَخْسِفُ خسف ״

يَخْشَوْنَ - يَخْشٰى خشیۃ ״

يَخْصِفَانِ ف سیتے یا جوڑتے ہیں مراد آدم اور حوا - مصدر خصف ذکر

يَخِصِّمُونَ خصام میں دیکھو

يَخْطَفُ ف خطف ״

يُخَفِّفُ - يُخَفَّفُ خفاف ״

يَخْفَوْنَ - يُخْفُونَ / يَخْفٰى - يُخْفِينَ خفیۃ ״

يَخْلُ خلا ״

يَخْلُفُ - يَخْلُفُونَ خلیفۃ ״

يَخْلُقُ - يُخْلَقُ / يُخْلَقُونَ - يَخْلُقُونَ خلق ״

يُخَوِّفُ - يُخَوِّفُوْنَ خوف میں دیکھو	يُذَبِّحُ - يُذَبِّحُوْنَ ذبح میں دیکھو ی ذ
يُخَيَّلُ ف خیال کیا جاتا ہے - واحد غ مج	يَذَرُ ف چھوڑتا ہے واحد
ی د يَدٌ م ہاتھ - قوت - نعمت -	يَذَرُوْنَ ف چھوڑتے ہیں - جمع
يَدَا م دونو ہاتھ - اصل میں یدان تھا	يَذَّكَّرُ - يُذَكِّرُ
يُدَافِعُ دفع میں دیکھو	يَذَّكَّرُوْنَ - يَذْكُرُوْنَ } ذکر "
يُدَبِّرُ - يَدَّبَّرُوْا دبر "	يَذُوْقَ - يَذُوْقُوْنَ
يُدْحِضُوْا ف ناچیز کریں مصدر ادحاض	يُذِيْقُ } ذاق "
يَدْخُلُ - يُدْخِلُ	يَذْهَبُ - يُذْهِبُ
يُدْخَلُ - يَدْخُلُوْنَ } دخل میں دیکھو	يَذْهَبَا - يُذْهِبْنَ } ذهاب "
يَدْرَءُوْنَ ف ٹالتے ہیں -	يَذْهَبُوْا
يَدْرُسُوْنَ درس "	يُرَآءُوْنَ رأی " ی ر
يُدْرِكُ درك "	يُرَادُ اراد "
يُدْرِيْ ادری "	يَرْبِطُ ربط "
يَدُسُّ دسّ "	يَرْبُوْا - يُرْبِيْ ربوا "
يَدُعُّ - يَدُعُّوْنَ دعّ "	يَرْتَابُ - يَرْتَابُوْا ریب "
يَدْعُوْا - يَدْعُوْنَ	يَرْتَدَّ - يُرَدُّ
يَدْعُوْنَ - يُدْعٰى } دعو "	يَرُدُّوْنَ - يُرَدُّوْنَ } ردّ "
يَدْمَغُ ف توڑتا ہے مصدر دمغ ف	يَرْتَعْ ف چرے - واحد غائب
يُدْنِيْنَ دنی میں دیکھو	يَرِثُ - يَرِثُوْنَ میراث "
يُدْهِنُوْنَ ف ملاہنت کرتے ہیں جمع	يَرْجُمُ - يُرْجَمُ
يَدِيْنُوْنَ دین میں دیکھو	يَرْجِعُوْنَ - يُرْجَعُوْنَ } رجم "

يَرْجُمُوا رجیم میں دیکھو
يَرْجُوا ف امید رکھتا ہے ۔ مصدر رجا
يَرْحَمُ رحمۃ میں دیکھو
يُرْدُوْنَ اردی ″
يَرْزُقُ - يُرْزَقُوْنَ رزق ″
يُرْسَلُ رسالۃ ″
يَرْشُدُوْنَ رشد ″
يُرْضِعْنَ رضاعۃ ″
يَرْضَوْنَ - يُرْضُوْنَ } رضی ″
يَرْضٰى - يُرْضِيْنَ }
يَرْغَبُ - يَرْغَبُوْا رغب ″
يَرْفَعُ رفع ″
يَرْجُوْنَ ف امید رکھتے ہیں ۔ جمع مذ غائب
يَرْكَبُوْنَ رکب ″
يَرْكُضُوْنَ ف ایڑی لگاتے ہیں ۔ جمع غ
يَرْكَعُوْنَ ارکعوا میں دیکھو
يَرْكُمُ رکام ″
يَرْمُوْنَ - يَرْمِيْ رمی ″
يَرَوْنَ - يَرٰى - يُرٰى } رای ″
يُرِيْ - يُرِيَكُمُوْا }
يَرْهَبُوْنَ رھب ″

يَرْهَقُ - يُرْهِقُ رھق میں دیکھو
يُرِيْدُ - يُرِيْدَانِ } اراد ″
يُرِيْدُوْنَ }
يَزَالُ - يَزَالُوْنَ زوال ″ — ی ز
يُزْجِيْ ف اٹھاتا ہے - ہانکتا ہے - واحد غ
يَزْدَادُ - يَزْدَادُوْنَ زاد ″
يَزِرُوْنَ وزر ″
يَزْعُمُوْنَ زعم ″
يَزِفُّوْنَ ف دوڑتے گھبراتے ہیں - جمع غ
يَزَّكّٰى - يُزَكِّيْ } زکوۃ میں دیکھو
يُزَكُّوْنَ }
يُزْلِقُوْنَ ف پھسلاتے ہیں - جمع غ
يَزْنُوْنَ - يَزْنِيْنَ زنا میں دیکھو
يُزَوِّجُ زوج ″
يَزِيْدُ - يَزِيْدُوْنَ زاد ″
يَزِيْغُ زیغ ″
يٰسٓ اے سید - اے انسان کامل — ی س
عبرانی میں یس انسان کو کہتے ہیں -
يُسَارِعُوْنَ سرعۃ میں دیکھو
يُسَاقُوْنَ سائق ″
يَسْأَمُ ف تھک جاتا ہے - واحد غ

يَسْأَمُوْنَ ۔ تھک جاتے ہیں۔ جمع غ

يُسَبِّحُ ۔ يُسَبِّحُ ۔ يُسَبِّحْنَ ۔ يُسَبِّحُوْنَ } تسبیح میں دیکھو

يَسْبَحُوْنَ سبح ”

يَسْبِقُ ۔ يَسْبِقُوْنَ سبق ”

يَسْبِتُوْنَ ۔ ہفتہ کرتے ہیں۔ جمع غائب

يَسُبُّوْا ۔ گالی دیتے ہیں۔ ”

يَسْتَأْخِرُوْنَ اخر میں دیکھو

يَسْتَأْذِنُ ۔ يَسْتَأْذِنُوْنَ اذن ”

يَسْتَبْدِلُ بدل ”

يَسْتَبْشِرُوْنَ بشری ”

لَا يَسْتَثْنُوْنَ ۔ استثنا یعنی انشاء اللہ تعالے نہیں کہتے۔ جمع غائب۔

يَسْتَجِيْبُ ۔ يَسْتَجِيْبُوْنَ اجیبت میں دیکھو

يَسْتَحِبُّوْنَ حب ”

يَسْتَحْسِرُوْنَ حسرۃ ”

يَسْتَحْيُوْنَ حی ”

يَسْتَحْيِيْ حیا ”

يَسْتَخْرِجَا خرج ”

يَسْتَخِفَّ خفاف ”

يَسْتَخْفُوْنَ خفیۃ ”

يَسْتَخْلِفُ خلیفہ میں دیکھو

يَسْتَسْخِرُوْنَ سخری ”

يَسْتَصْرِخُ صریخ ”

يَسْتَضْعِفُ ۔ يَسْتَضْعِفُوْنَ } ضعف ”

يَسْتَطِعْ ۔ يَسْتَطِيْعُ ۔ يَسْتَطِيْعُوْنَ } استطاع ”

يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ عتاب رفع کیے جائینگے

يَسْتَعْجِلُ ۔ يَسْتَعْجِلُوْنَ عجل ”

يَسْتَعْفِفْ ۔ بچا رہے۔ واحد غائب

يَسْتَعْفِفْنَ ۔ بچتی رہیں جمع غ ش

يَسْتَغْشُوْنَ غشاوۃ ”

يَسْتَغْفِرُ ۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ غفران ”

يَسْتَغِيْثَانِ ۔ فریاد کرتے ہیں تثنیہ

يَسْتَغِيْثُوْا ۔ فریاد چاہتے ہیں جمع غ

يَسْتَفْتِحُوْنَ فتح میں دیکھو

يَسْتَفْتُوْنَ ۔ اجازت چاہتے ہیں

يَسْتَفِزُّوْنَ ۔ گھبراتے ہیں جمع غائب

يَسْتَفِزَّ ۔ پھسلاتا ہے۔ واحد غ

يَسْتَقْدِمُوْنَ قدم میں دیکھو

يَسْتَقِيْمُ قیام ”

یَسْتَکْبِرُ - یَسْتَکْبِرُوْنَ کبر میں دیکھو

یَسْتَمِعُ - یَسْتَمِعُوْنَ سمع ״

یَسْتَنْبِئُوْنَ نبأ ״

یَسْتَنْبِطُوْنَ فع دریافت کرتے ہیں جمع غ

لَا یَسْتَنْقِذُوْا فمن چھڑا نہیں سکتے جمع

یَسْتَنْکِحُ - یَسْتَنْکِحَا نکاح میں دیکھو

یَسْتَنْکِفُ فع ننگ کھاتا ہے - اور عیب جانتا ہے - واحد غائب -

یَسْتَوْفُوْنَ فع پورا لیتے ہیں -

لَا یَسْتَوِیْ - یَسْتَوِیَانِ - یَسْتَوُوْنَ } سوا میں دیکھو

یَسْتَهْزِئُ - یَسْتَهْزِءُوْنَ - یُسْتَهْزَأُ } هزؤ ״

یَسْتَیْقِنُ یقین ״

یَسْجُدُ - یَسْجُدَانِ - یَسْجُدُوْنَ } سجود ״

یَسْجُنُ - یُسْجَنُ سجن ״

یُسْحَبُوْنَ فع کھینچے جاوینگے - جمع غ

یُسْحِتُ فع ہلاک کرتا ہے - واحد غ

یَسْخَرُ - یَسْخَرُوْنَ سخر ״

یَسْخَطُوْنَ سخط ״

یُسْرٌ م آسانی -

یَسَّرَ فم اسنے آسان کیا - واحد غائب

یَسِّرْ فا آسان کر - واحد حاضر -

نُیَسِّرُ فم ہم آسان کرینگے - جمع غائب

یُسْرٰی م آسانی -

یَسَّرْنَا فم ہمنے آسان کیا - جمع متکلم

یَسْرِقُ - یَسْرِقْنَ سرق میں دیکھو

یُسِرُّوْنَ سر ״

یَسْطُرُوْنَ فع لکھتے ہیں - جمع غائب

یَسْطُوْنَ فع حملہ کرتے ہیں - ״

یَسَعَ م نام پیغمبر علیٰ نبینا وعلیہ السلام کا

یَسْعٰی یَسْعَوْنَ سعی میں دیکھو

یَسْفِكُ فع خون گراتا ہے - واحد غائب

یَسْقُوْنَ - یُسْقَوْنَ - یَسْقِیْ - یُسْقٰی - یَسْقِیْنَ } سقایۃ میں دیکھو

یَسْکُنُ - یَسْکُنُوْا - یُسْکَنُ } سکن ״

یَسْلُبُ فع لیجاتا ہے - واحد غ مصدر سلب و ط -

یُسَلِّطُ سلط میں دیکھو

يَسْلُكُ سلک میں دیکھو

يُسْلِمُ - يُسْلِمُوا
يُسْلِمُوْنَ } سلم ″

يَسْمَعُ - يُسْمِعُ
يَسْمَعُوْنَ - لَا يَسَّمَّعُوْنَ } سمع ″

لَا يُسْمِنُ فع موٹا نہیں کرتا - واحد غ

يُسَمُّوْنَ اسم میں دیکھو

يَسُوْمُ فع وہ چکھتا ہے - واحد غائب -

يَسُوْمُوْنَ فع چکھتے ہیں - جمع غائب

يَسُوْءُوْا سوء میں دیکھو

يَسْـَٔلُ - يَسْـَٔلُوْنَ
يُسْـَٔلُ - يُسْـَٔلُوْنَ } سوال ″

يَسِيْرٌ آسان - تھوڑا -

يَسِيْرُوْا سیر ″

يُسِيْغُ فع آسان حلق سے اترتا ہے - ع مصدر اساغة -

يَشَاءُ - يَشَاءُوْنَ شاء میں دیکھو

يُشَاقِقْ شقاق ″

يَشْتَرِيْ - يَشْتَرُوْنَ اشتری ″

يَشْتَهُوْنَ فع خواہش کرتے ہیں ج ع غ

يَشْرَبُ - يَشْرَبُوْنَ شراب ″

يَشْرَحْ شرح میں دیکھو

يُشْرِكُ - يُشْرَكُ
يُشْرِكْنَ - يُشْرِكُوْنَ } اشرک ″

يَشْرِيْ - يَشْرُوْنَ اشتری ″

يُشْعِرُ فع خبر کریگا - واحد غائب -

يَشْعُرُوْنَ تشعرون ″

يَشْفَعُ - يَشْفَعُوْنَ شفاعة ″

يَشْفِيْ شفاء ″

يَشَّقَّقُ شق ″

يَشْقَى - يَشْقِيْ شقوة ″

يَشْكُرُ - يَشْكُرُوْنَ شکر ″

يَشْوِيْ شوی ″

يَشْهَدُ - يَشْهَدُوْنَ شہادة

يُصَبُّ صب ″

يُصْبِحُ - يُصْبِحُوْا صبح ″

يَصْبِرُ - يَصْبِرُوْا صبر ″

يُصْحَبُوْنَ صاحب ″

يَصُدُّ - يَصُدُّوْنَ صد ″

يَصَّدَّعُوْنَ فع اتریگا - ہو پڑینگے - واحد غائب یعنی جمع غائب -

يُصْدِرُ فع پھریگا - واحد غائب

لَا يُصَدَّعُوْنَ نم سر نہ دکھائے جائینگے
يَصَّدَّعُوْنَ نم جدا جدا ہونگے جمع غ
يَصْدِفُوْنَ نم صدف میں دیکھو
يُصَدِّقُ - يُصَدِّقُوْنَ صدق ،،
يُصِرُّ - يُصِرُّوْنَ اصر ،،
يَصْرِفُ - يُصْرَفُ
يُصْرَفُوْنَ } صرف ،،
يَصْرِمُوْنَ صرم ،،
يَصْطَرِخُوْنَ نم فریاد کرتے ہیں۔
يَصْطَفِىْ اصطفے ،،
يَصْعَدُ صعود ،،
يَصَّعَّدُ ،،
يُصْعَقُوْنَ صعق ،،
يَصْفَحُوْا صفح ،،
يَصِفُوْنَ وصف ،،
يُصَلَّبُ يُصَلَّبُوْا صلبوا ،،
يُصْلِحُ - يُصْلِحَا
يُصْلِحُوْنَ } اصلاح ،،
يَصْلَوْنَ نم جلتے ہیں جمع غائب
يُصَلُّوْنَ - يُصَلِّىْ صلوۃ ،،
يَصْلَى - يَصْلَوْنَ صلیا ،،

لِيَصُمُّ نم صمم میں دیکھو
يَصْنَعُ - يَصْنَعُوْنَ صنع ،،
يُصَوِّرُ صورة ،،
يُصْهَرُ نم پگلایا جائیگا - واحد غائب
مصدر صہر - ف
يُصِيْبُ اصاب ،،
يُضَآرُّ - يَضُرُّ - يَضُرُّوْنَ ضر ،،
يُضَاعِفُ - يُضَاعَفُ ضعف ،،
يُضَاهِئُوْنَ نم ریس کرتے ہیں۔
جمع غائب مصدر مضاہاۃ۔
يَضْحَكُوْنَ ضحکت ،،
يَضْرِبُ - يَضْرِبُوْنَ
يَضْرِبْنَ } ضرب ،،
يَضَّرَّعُوْنَ تضرعا ،،
يَضَعُ - يَضَعْنَ وضع ،،
يَضِلُّ - يُضِلُّ
يُضِلُّوْنَ - يُضَلُّ } ضلالۃ ،،
يُضِيْعُ اضاعوا ،،
يُضَيِّفُوْا ضیف ،،
يُضَيِّقُ ضیق ،،
يُضِيْءُ ضیاء ،،

ی ط

لفظ	مادہ
یُطَاعُ - یُطِیعُ / یُطِیعُوْنَ	طاعۃ میں دیکھو
یُطَافُ	طائفۃ ״
یَطْبَعُ	طبع ״
یُطْعَمُ - یُطْعِمُ / یُطْعِمُ - یُطْعِمُوْنَ	طعام ״
یَطْغٰی	طغیان ״
یُطْفِئُوْا	اطفی ״
یَطْلُبُ	طلب ״
یَطْمَئِنَّ	اطمان ״
یَطَّلِعُ	اطلع ״
یَطْمِثْ نے ساتھ ہوتا ہے یا چھوتا ہے -	
یَطْمَعُ - یَطْمَعُوْنَ	طمع ״
یَطَّوَّفُ - یَطُوْفُ / یَطَّوَّفُوْا - یَطُوْفُوْنَ / یَطُوْفُوْنَ	طاف ״
یُطَوَّقُوْنَ نے طوق پہنائے جائیں گے جمع	
یُطَهِّرُ - یَتَطَهَّرُوْنَ	تطہیر ״
یَطَئُوْنَ	وطأ ״
یَطَّیَّرُ - یَطَّیَّرُوْا	طیر ״
یُطِیقُوْنَ	طاقۃ ״

ی ظ

لفظ	مادہ
یُظَاهِرُوْنَ	ظہر میں دیکھو
یَظْلَلْنَ	ظل ״
یَظْلِمُ - یَظْلِمُوْنَ / یُظْلَمُوْنَ	ظلم ״
یَظُنُّ - یَظُنُّوْنَ	ظن ״
یُظْهِرُ - یُظْهِرُوْنَ	ظہر ״

ی ع

لفظ	مادہ
یَعْبُدُ - یَعْبُدُوْنَ	عبادۃ ״
یَعْبَؤُا نے پرواہ کرتا ہے - واحد غائب	
یَعْتَدُوْنَ	اعتدی ״
یَعْتَذِرُوْنَ	عذر ״
یَعْتَزِلُوْا	اعتزل ״
یَعْتَصِمُ	اعتصم ״
یُعْجِبُ	عجب ״
یُعْجِزُ - یُعْجِزُوْنَ	عجز ״
یُعَجِّلُ	عجّل ״
یَعِدُ	وعد ״
یَعْدِلُوْنَ	عدل ״
یَعْدُوْنَ	عدو ״
یُعَذِّبُ	عذاب ״
یَعْرُجُ - یَعْرُجُوْنَ	عرج ״
یَعْرِشُوْنَ	عرش ״

يُعْرِضْ - يُعْرِضُ } عرض میں دیکھو
يُعْرِضُوا - يُعْرِضُونَ }

يَعْرِفُونَ - يُعْرَفُ } عرف ״
يُعْرَفْنَ }

يَعْزُبُ ف چھپا تاہی - دور ہوتا ہی - واحد غ

يَعْشُ ف مُنہ پھیرتا ہے - اصل يعشو تھا

يَعِضُّ عصا میں دیکھو

يَعْصِرُونَ اعصر ״

يَعْصِمُ عصم ״

يَعْصُونَ - يَعْصِينَ عصے ״

يَعَضُّ عضوا ״

يُعْطِي - يُعْطُوا } عطاء ״
يُعْطُوا }

يَعِظُ ف نصیحت کرتا ہے - واحد غائب

يُعَظِّمْ - يُعَظِّمُ عظیم ״

يَعْفُوا - يَعْفُونَ عفو ״

يُعَقِّبْ عقب ״

يَعْقِلُ - يَعْقِلُونَ عقلوا ״

يَعْقُوبُ م حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہی اور لقب انکا اسرائیل لغت عبرانی میں ہے -

يَعْكُفُونَ عاكفين میں دیکھو

يَعْلَمُ - يُعَلِّمُ - يُعَلِّمَانِ } علم ״
يَعْلَمُونَ - يُعَلِّمُونَ }

يُعْلِنُونَ علانية ״

يَعْمُرُ - يَعْمُرُوا عمارة ״

يُعَمَّرُ عمر ״

يَعْمَلُ - يَعْمَلُونَ عمل ״

يَعْمَهُونَ ف سرگردان ہوتے ہیں - مصدر عمہ ا ف

يَعُودُونَ عاد ״

يَعُوذُونَ اعوذ ״

يَعُوقُ ف روکتا ہے - واحد غائب

يَعُوقُ م ایک بت کا نام ہی کہ شیر کی صورت بنا کر نوح علیہ السلام کی قوم اُسکی پرستش کرتے تھے - اور سمجھتے تھے کہ یہ قوت الٰہی کا جائے ظہور ہے - اہل ہنود اسکو شیو کہتے ہیں حقیقت حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے اور بعد طوفان کے بنو کہلان کے ہاتھ آیا اور اُن سے بنو ہمدان کو ملا -

يُعِيدُ - يُعِيدُوا اعیدوا میں دیکھو

يَعۡيٰى — عيينا میں دیکھو

يُغَاثُ - يُغَاثُوا — غيث "

لَا يُغَادِرُ — ن نہیں چھوڑتا - واحد غ

لَا يَغۡتَبۡ — غ غیبت نکرے - "

يَغُرُّ — غ فریب دیتا ہے - "

يُغۡرِقُ — غرق میں دیکھو

يَغۡشٰى - يُغَشِّي / يُغۡشِي — غشي "

يَغۡضُضۡنَ — غ آنکھ نیچے کرتی ہیں

مصدر غض و ض -

يَغُضُّونَ — ن آنکھ نیچے کرتے ہیں -

يَغۡفِرُ - يُغۡفَرُ / يَغۡفِرُونَ — غفران "

يَغُلَّ — غل "

يَغۡلِبُ - يَغۡلِبُوا / يُغۡلَبُونَ — غلب "

يَغۡلِي — غلي "

يُغۡنُوا - يَغۡنَوا / يُغۡنِيۡ - يُغۡنِيَا — غني "

يَغُوثُ — غ فریاد سنتا ہے -

يَغُوثَ — م ایک بت کا نام ہے کہ قوم نوح علیہ السلام اسکو غیاث المستغیثین سمجھتے تھے اور گھوڑے کی صورت بناکر پوجتے تھے - ہنود اسکو اندر کہتے ہیں اصل میں ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے - جو اخیر بنی سطے کے ہاتھ آیا - اور انکی بنو ناجیہ نے چھین لیا اور مدت تک پوجتے رہے -

يَغُوصُونَ — غواص میں دیکھو

يُغۡوِيَ — اغوی "

يُغَيِّرُوا - يُغَيِّرُوا — غير "

يَغِيظُ — غيظ "

يَفۡتَحُ — فتح "

يُفۡتَدُوا - يَفۡتَدِيۡ — فدیہ "

يَفۡتَرُونَ - يَفۡتَرِي / يُفۡتَرٰى - يُفۡتَرِيۡنَ — افتری "

يَفۡتِنُونَ - يُفۡتَنُونَ / يَفۡتِنَ — فتون "

يُفۡتِي — غ فتوے دیتا ہے - واحد غ

يَفۡجُرُ — غ نافرمانی کرتا ہے - "

يُفَجِّرُونَ — فجرت میں دیکھو

يَفِرُّ — فرار "

یَفْرَحُ - یَفْرَحُوْنَ	فرح میں دیکھو
یَفْرُطُ	فرط "
یُفَرِّطُوْنَ	فرطت "
یُفَرِّقُ - یُفَرِّقُوْنَ یُفَرِّقُوْنَ	فراق "
یَفْسَحُ ع کشادہ کرتا ہے - واحد غ	
یُفْسِدُ - یُفْسِدُوْنَ -	فساد میں دیکھو
یَفْسُقُوْنَ	فسق "
یَفْصِلُ - یُفَصِّلُ	فصل "
یَفْعَلُ - یَفْعَلُوْنَ یُفْعَلُ	فعلۃ "
یَفْقَهُوْنَ ع جانتے ہیں جمع غ	
یُفْلِحُ - یُفْلِحُوْنَ	افلح میں دیکھو
یُقَاتِلُ - یُقَاتِلُوْنَ یَقْتُلُ - یُقْتَلُ - یَقْتُلْنَ یَقْتُلُوْنَ - یُقْتَلُوْنَ یُقَتِّلُوْنَ - یُقَتَّلُوْا یَقْتَتِلَانِ	قتل میں دیکھو
یُقَالُ - یَقُوْلُ یَقُوْلَا - یَقُوْلُوْنَ	قول "
یَقْبِضُ - یَقْبِضْنَ - یَقْبِضُوْنَ	قبض "
یَقْبَلُ - یُقْبَلُ	قبول میں دیکھو
یَقْتَرِفُ - یَقْتَرِفُوْنَ	اقترفتموا "
یَقْتُرُوْا	قتور "
یَقْدِرُ - یُقَدِّرُ	قدر "
یَقْدُمُ	قدم "
یَقْذِفُ - یَقْذِفُوْنَ یُقْذَفُوْنَ	قذف "
یَقْرَبُوْا - یُقَرِّبُوْا	قربۃ "
یُقْرِضُ	قرض "
یَقْرَءُوْنَ	قرء "
یُقْسِمُ - یُقْسِمَانِ	قسم "
یَقْسِمُوْنَ	قسمتہ "
یَقُصُّ - یَقُصُّوْنَ	قص "
یُقْصِرُوْنَ	قاصرات "
یَقْضِیْ - یَقْضُوْنَ یُقْضٰی	قضی "
یَقْطَعُ - یَقْطَعُوْنَ	قطع "
یَقْطِیْنٍ م درخت کدو -	
یُقَلِّبُ	قلب "
یُقَلِّلُ	قل "
یَقْنُتْ ع فرمانبرداری کرتا ہے - واحد غ	

يَقْنَطُ - يَقْنَطُونَ — قنوط میں دیکھو

يَقُومُ - يَقُومَانِ
يَقُومُونَ - يُقِيمَا
يُقِيمُونَ
} قیام 〃

يَقِينٌ م بے شک - موت -

يُوقِنُونَ نغ یقین کرتے ہیں جمع غ

تُوقِنُونَ نغ تم یقین کرتے ہو - جمع حاضر

لَا يُوقِنُونَ نف یقین نہ کرینگے - جمع غ

يَكُ — کان میں دیکھو

يَكَادُ - يَكَادُونَ
لَمْ يَكَدْ
} کاد 〃

يَكْبِتُ — کبت 〃

يَكْبُرُوا - يَكْبُرُ — کبر 〃

يَكْتُبُ - يَكْتُبُونَ — کتاب 〃

يَكْتُمْنَ - يَكْتُمُ
يَكْتُمُونَ
} کتم 〃

يُكَذِّبُ - يُكَذِّبُونَ
يَكْذِبُونَ
} کذب 〃

يَكْرَهُ - يَكْرَهُونَ — کره 〃

يَكْسِبُ - يَكْسِبُونَ — کسب 〃

يَكْشِفُ - يَكْشِفُ — کشف 〃

يَكُفُّ - يَكُفُّونَ — کف میں دیکھو

يَكْفُرُ - يَكْفُرُ
يَكْفُرُوا - يَكْفُرُونَ
} کفر 〃

يَكْفُلُ - يَكْفُلُونَ — کفل 〃

يَكْفِي — کفی 〃

لَا يُكَلِّفُ نغ تکلیف نہیں دیتا - واحد غ

يَكْلَؤُ نغ بچاتا ہے مصدر کلاءة ف

يَكُنْ - يَكُونُ
يَكُونَا - يَكُونُونَ
} کان میں دیکھو

يَكْنِزُونَ — کنز 〃

يَكِيدُونَ — کید 〃

يُلَاقُوا - يَلْقَ - يَلْتَقِيَانِ
يَلْقَوْنَ - يُلَقَّى
} لقاء

يُلْقِ - يُلْقُوا
يُلْقُونَ - يُلْقَى
} القی 〃

يَلْبَثُونَ — لبث 〃

يَلْبِسُ - يَلْبِسُوا
يَلْبَسُونَ - يَلْبِسُونَ
} لباس 〃

يَلِتْ — التنا 〃

لَا يَلْتَفِتُ نغ متوجہ نہیں ہوتا - واحد غ

يَلْتَقِطُ — التقط میں دیکھو

يَلِجُ ف داخل ہوتا ہے۔ واحد غائب۔

يُلْحِدُونَ الحادین دیکھو

يَلْتَقِطُوا ف ملتے ہیں نون اعرابی آخر کا گرا۔ جمع غائب۔

لَمْ يَلْحَقُوا ف نہ ملے۔ جمع غائب۔

يَلِدُ - يَلِدُوا ولدین دیکھو

يَلْعَبُ - يَلْعَبُونَ لعب ″

يَلْعَنُ - لعن ″

يَلْفِظُ ف بولتا ہے۔ واحد غائب۔

يَلْمِزُ - يَلْمِزُونَ لمزۃ ″

يَلُونَ ف نزدیک ہوتے ہیں۔ جمع غائب

يَلْوُونَ ف پلٹتے ہیں۔ پھرتے ہیں۔

يُلْهِ الھی میں دیکھو

يَلْهَثْ ف زبان نکالتا ہے۔ پیاسا ہوتا

[illegible]

یم يَمٌّ م دریا۔ اسم [illegible]

يُمَارُونَ تمارین دیکھو

يَمْتَرُونَ تمترون ″

يُمَتِّعُ - يُمَتَّعُونَ متعت ″

يَمْحُو - يَمْحُوا محونا ″

يُمَحِّصُ ف خالص کرتا ہے آزماتا ہے۔

يَمْحَقُ ف ناچیز کرتا ہے۔ واحد غائب۔

يَمُدُّ - يُمِدُّ - يَمُدُّونَ مددین دیکھو

يَمُرُّونَ مر ″

لَا يَمَسُّ مس ″

يُمْسِكُ - يُمَسِّكُونَ امسک ″

يَمْشُونَ - يَمْشِي مشی ″

يَمْكُثُ مکث ″

يَمْكُرُ - يَمْكُرُونَ مکر ″

يُمَكِّنُ مکنا ″

يُمْلِلُ ف سنکر لکھتا ہے یعنی بن دیکھے لکھتا ہے۔ واحد غائب۔

يَمْلِكُ - يَمْلِكُونَ ملکت میں دیکھو

يَمُوجُ موج ″

يَمُنُّ - يَمُنُّونَ من ″

يَمْنَعُونَ منع ″

يُمْنٰى منی ″

يَتَمَنَّى ف آرزو میں ڈالتا ہے۔ واحد غائب

يَمُوتُ - يَمُوتُونَ
يُمِيتُ موت میں دیکھو

يَمْهَدُونَ مہاد ″

يَمِيزُ ف جدا کرتا ہے۔ واحد غائب

يميلون — ميل مين ديكهو
يمين م — داهني طرف - قسم - قوت
اصحاب اليمين جو داهني طرف عرش مجيد كے جگه پائينگے يا جنكو نامه اعمال حسنه داهنے هاته مين مليگا
ينابيع م — چشمے جمع ينبوع -
ينادون - ينادون / ينادي — ندا مين ديكهو
ينازع — تنازع ″
ينال - ينالون — نيل ″
ينبت — نبات ″
ينبذ — نبذ ″
ينبغي ف — لائق هي مصدر ابتغاء -
ينبئ - ينبئ — نبأ ″
ينتصرون — انتصر ″
ينتظر - ينتظرون — انتظر ″
ينتقم — انتقام ″
ينته - ينتهون — نهي ″
ينجي - ينجي — نجاة ″
ينحتون — تنحتون ″
ينذر - ينذرون - ينذرون — نذر ″

ينزع — نزع مين ديكهو
ينزغ — نزغ ″
ينزفون ف — بيهوده بكتے هين جمع غائب
ينسخ — نسخ ″
ينسف — نسف ″
ينسلون — نسل ″
ينسى - ينسى — نسي ″
ينشر - ينشرون — نشر ″
ينشئ - ينشئ — انشاء ″
ينصر - ينصرون / ينصرون — نصر ″
ينطق ف — كهتا هے - واحد غائب
ينطقون ف — بولتے هين جمع غائب
ينطلق — انطلق مين ديكهو
ينظر - ينظرون / ينظرون — نظر ″
ينع م — ميوه كا پكنا - ميوه كا مراد كو پهنچنا
ينعق ف — آواز كرتا هے - واحد غ
ينغضون ف — مٹكاتے هين سر لاتے هين - جمع غائب -
ينفخ — نفخ مين ديكهو

لفظ	مادہ / معنی
یَنْفَدُ	نفاد میں دیکھو
یَنْفِرُوا	نفور ″
یَنْفَضُّوا	انفضوا ″
یَنْفَعُ - یَنْفَعُوْنَ	نفع ″
یُنْفِقُ - یُنْفِقُوْنَ	انفاق ″
یُنْفَوْا	نفی ″
یَنْقُصُ - یَنْقُصُوْا	نقص ″
یُنْقِذُ - یُنْقِذُوْنَ	انقذ ″
یَنْقَضُّ	ف گرتا ہے - واحد غائب -
یَنْقُضُوْنَ	ف توڑتے ہیں جمع غائب
یَنْقَلِبُ - یَنْقَلِبُوْنَ	انقلبوا ″
یَنْکُثُ - یَنْکُثُوْنَ	نکث ″
یَنْکِحُ - یَنْکِحْنَ	نکاح ″
یُنْکِرُ - یُنْکِرُوْنَ	نکر ″
یُنْکَسُوْنَ	نکسوا ″
یَنْھَوْنَ - یَنْھٰی	نہی ″
یَنْـَٔوْنَ	نا ″
یُنِیْبُ	اناب ″
ء و لَا یُؤَاخِذُ	فمن گرفت نہیں کرتا - واحد غ
یُوَآدُّوْنَ	ود ″
یُوَارِیْ	اواری ″

لفظ	معنی / مادہ
یُوَاطِئُوْا	ف برابر یا پورا کرتے ہیں جمع غ
یُوْبِقُ	ف ہلاک کرتا ہے - واحد غ
یُؤْتُوْنَ - یُؤْتَوْنَ / یُؤْتِیْ - یُؤْتٰی	ایتاء میں دیکھو
یُؤْثِرُ - یُؤْثِرُوْنَ	اثر اثارۃ ″
لَا یُوْثِقُ	فمن مضبوط نہیں کرتا - واحد غ
یُوَجِّہْ	وجہت ″
یُوْحِیْ - یُوْحٰی / یُوْحُوْنَ	اوحی ″
یُوْخَذُ	اخذ ″
یُؤَخِّرُ	اخر ″
یُؤَدِّ	اداء ″
یَوَدُّ - یَوَدُّوْنَ	ود ″
یُؤْذَنَ	اذن ″
یُؤْذِیْ - یُؤْذَیْنَ	اذی ″
یُوْرِثُ - یُوْرَثُ	میراث ″
یُوْزِعُ	ف ابھارتا ہے - واحد غائب
یُوْزَعُوْنَ	ف قید میں رکھے جاتے ہیں کھڑے سے کئے جاتی ہیں مسند وزع
یَؤُوْسٌ	م ناامید ہونیوالا - اسم فاعل
یُوْسُفُ	م حضرت یعقوب علیہ السلام

کے بیٹے کا نام ہی جسنے گیارہ ستارے
اور سورج اور چاند کو دیکھا کہ اسکو سجدہ
کرتے ہیں جب انہوں نے حضرت یعقوب
علیہ السلام سے ذکر کیا تو انہوں نے ظاہر
کرنے سے منع کیا۔

یُوَسْوِسُ وسواس دیکھو
یُوْصَلَ وصلنا ،،
یُوْصِی۔ یُوْصِیْ } وصیت ،،
یُوْصِیْنَ
یُوْعَدُوْنَ وعد ،،
یُوْعَظُ۔ یُوْعَظُوْنَ وعظت ،،
یُوْعُوْنَ وعی ،،
یُوْفِضُوْنَ نع دوڑتے ہیں۔ جمع غ
یُوَفِّقُ وفاق ،،
یُؤْفَكُ۔ یُؤْفَكُوْنَ افك ،،
یُوْفُوْنَ۔ یُوَفَّوْنَ اوفی ،،
یُوْقَ وقی ،،
یُوْقَدُ۔ یُوْقِدُوْنَ اوقدوا ،،
یُوْقِعُ وقع ،،
یُوْقِنُوْنَ یقین ،،
یُوَلِّ۔ یُوَلُّوْنَ ولوا ،،

یُوْلِجُ نع داخل کرتا ہے واحد غ مصدر ایلاج
یُوْلَدُ والدین دیکھو
یُؤَلِّفُ الف ،،
یُؤْلُوْنَ نع قسم کھاتے ہیں اپنی عورت
پاس جانیکی جمع غائب۔ مصدر ایلاء
یُوَلُّوْنَ نع پیٹھ پھیرتے ہیں۔ جمع غ
یَوْمٌ م دن۔ اسم جامد ہے اسمائے
ظروف سے۔
یَوْمَئِذٍ م آج کے دن۔ اسم زمان
مرکب ہے یوم اور اذ سے۔
یُؤْمَرُوْنَ امر دیکھو
یُؤْمِنُ۔ یُؤْمِنَّ } ایمان ،،
یُؤْمِنُوْنَ
یَوْمَیْنِ م دو دن۔ تثنیہ
یُوْنُسُ م ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام
ہے جنکو مچھلی نے نگل لیا تھا اور آیہ
کریمہ کی برکت سے نجات پائی۔
لَا یَؤُدُہٗ نعن نہیں بوجھل کرتا یعنے
تکلیف نہیں دیتا۔ واحد غائب۔
یُؤَدِّی نع پہنچاتا ہے۔ واحد غائب
مصدر تادیہ۔

يُؤْذُوْنَ — اذى میں دیکھو
يُؤَيِّدُ — ايد 〃
يُهَاجِرْ - يُهَاجِرُوْا — هاجر 〃
يَهَبُ — وهب 〃
يَهْبِطُ — اهبط 〃
يَهْتَدُوْنَ - يَهْتَدِيْ
يَهْدُوْنَ - يَهْدِيْ
يَهْدِيْ - يَهْدِ — هدى 〃
يَهِدِّيْ
يَهْجَعُوْنَ ذ سوتے ہیں جمع غ مصدر ہجع
يُهْرَعُوْنَ ذ دوڑائے جائینگے جمع غ
مصدر ہرع -
يُهْزَمُ — هزم میں دیکھو

يَهْلِكُ - يُهْلِكُ
يُهْلِكُ - يَهْلِكُوْنَ — هلك میں دیکھو
يُهِنْ — اهان 〃
يَهُوْد م جمع یہودی -
يَهُوْدِيْ ، یہود سے نسبت لگائی گئی
يَعْمَهُوْنَ ذ سرگشتہ ہوتے ہیں جمع غ
يَهِيْجُ ف خشک ہوتا ہے اور تیار ہوتا
ہے - واحد غائب -
يُهَيِّئُ ذ تیار کرتا ہے - مصدر تہیئة
يَئِسَ فم ناامید ہوا - مصدر یاس واحد غ
يَئِسْنَ فم ناامید ہوئیں جمع غائبات
يَئِسُوْا فم ناامید ہوئے - جمع غائب
يَيْئَسُ فع ناامید ہوتا ہے - واحد غائب

تمت

کتبہ فقیر محمد عبد اللہ عفی عنہ والدیہ ساکن کوٹ وارث از مضافات وزیرآباد